

الاستنالة . النافطي المثرالين وتأثير المساكرة ومؤيتون الشاء [8 برادكار حيم الامتم مى السنّة مجدد الملّت وارف كالات بوت أسنا و الاسالذه سيخ المشائخ مجدد مدى دواد بم الم الم المبندستين احضرت شأة وكي الترامي فارقي قدس الخدار وحدد ترديجم وفرم وقدة

124778 مبينون كم انتظارك تعليث كے بعد تي تعلى و في الطرفير " آپ كي ندست يور مامنرو را ايو آپ كور انتظار ك رويطيف بهرعي ومكيكين والمقافضيان الدرصت اواب ويطب وادى بناجها بوادر الراب برياس البالكاه بهيس بياس لير مرج ي منست كي چنف خرورت ذي الهم آب كي اطلاع الديث جرم كر بكاكر يخ كيك يزد فات وف كرنے مزدى معلوم برتے ہيں. والله بكام اللهك تيارى كالمنيش مشارم كاوا دري عد منوية كروى كي تن بركول اور ومثلب عدمنا المستكل الشيخ ال وكوفية ذى أنجرين كوااب مصفيك أبيد مال بلع يفتك يقرف تغر بكربس صنوت كي خدمت مي ال عدمي على وينواست بي كردي في على وورندن وعاكر جد مينيك ميل انشاء الدرسام كامتهم ووكر عصد المحس والزشاك بوسك علالكن اولاكم ومقاله كارصرات كاطرت سه اخرج في الموط وى الماوفي ما لست المياديا ريكياج س في والمنطق كسي كما ميك الني جي مكا الري ما المشبك شوع بهف ست قريبًا الميلية (افت ان کرنالم) در دار افسیت ان سیم مرد وی محرطه دانشده مسب قاسی بیادی لیت جرشه جان مهائ کا المان وات برای وان الن موقير) جا چيك في بوكن ك و وال ميد نخية بدان ك دوسرى جوف عها في دور ومبول في أن كي موج و كي بي برا رو مناكله ب مرحين كوايدة أفوش رهمت مي وكروك إن إلى وادث في كيد وول كيله الن كر إلى مهام دیا در ورسه بایخ مسینے کے بدوہ واس تسزیق ای بالا مرتبال سے وض میری اس مالات او ران کی ال ول فیبورت نے مارے کا اور دورام کودریم بریم کردیا۔ تاہم علامت نے جنبی مجھے مہلت دی اپنی نقابہت کے با دجودیں ورے انہاک ہے اس منیای کی ترتبیب اور تباری کے کامول میں گھٹی لکٹن کا م کی کٹرت اور اپنی کنروی اور برتهائی کی وجب براه م الدار و ي وفر مو أكياب بالكر السنركي افناعت كالتعلق النم و يعلوه ياستوع في الميكم موا علان شعالنا رمال میں کما کیا تھا اور جومند وا علافوں کے بدر کو آخری ا**عون عاوہ بی فلاہو کیا۔اوماب آخروی تحبیر** اس کی طباعث کم ا تنين يدين بور إي ارا الراس ال وقدر كي فواه سه و كيديس اوراب كي زهمت اخفار كو معلاديد والملكى ظ في كرويني مين بركابياب برجائ ويسم محد كالحركم الماركي بيني را است در نديس جرم بي جول در اس مورت مي مرف آب کی مست بی سے معانی کی در فواست کرسکا بول . ونستيان نوازوك كانتكريه-شاقت كاييزت وفيره كافكريد كأه اولين ك والرج لم واكبلوا كابيوك المرينيت ويرى تشكده امتنان كعسي زيادة في المؤلف كما الريكم بيري شده يَول المنفضيّان وازو كيل بسقيق بدا وجدا مي بد مسرّلا في الديج المنجّى ى دوستىل كوسول كالفنسان كى بى د نودكي الديوك و بميش تقروض بى بهذا يوور مى فبريم اند بخفعة كى مرتبى يومال كالعبيث وكل الماه كالمسكافة بري الماعرف في خميدها كاعذه مي المانون في في المان الم المحكة وُرُثرَت النَّهِ بِهِ اللَّهِ مِن مُع وي تُوثن بين جَاري، بيدل كرد جها المثنائ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه ا

نازیکرام سی **جندصنروری دفتر نمی گزاریات**

اذا جي فيطامال أواي بباي غَعبَ رادُ

(۱) کی جمیدی بماری سل منوں کا طروق ولی الترکیز پیش خدمت ہی کرفیل اقد نہے عود شرت !! (۱) اس میں خانوں مشاجن کے خوات ہا ہیں گی الفوال کو گا پر جائے کی خوات کا خوات کا جہیئے کے بروپ کو بار چکر کی ہ پہلا باریک دفتی ہی ہے کہ مامین اس نہری سال کے بارہ پر وہ سے محکمت کہ ہم جہ یا اینہمداس کو مرف تین ماہ دوران فیل نوگا ہی کے قائم مقام کرنیکا اما وہ مقاا دروگا کہ کا برچاگلاں سے بو کا لے کا حال مقابکن جنگاہ وی کو بی ابنی مرائی کو خانبا شروع عوال پر کہیں ہر بھی ہے کا اس کے جو اب اس کو جار ماہ کہ قائم کو دیا گیا ہو ۔۔۔ بدار مقال خداری اس کو جار ہوئے اور ان کو اللہ میں اور برخان اس کو جار میں کا اسٹر کے برج جس کی الفوال کی آئیں جو برجانہ عوال کاری اور اندوں کا کہ کی خدمت میں میں کہ جار ان جاری جار ہو ہوگا۔

ور بین صنوات کی تربیاری احداب ابتدارسال دا محرم بست مفروع بری و کی نمت خیداری و فیرم بودی بدنا امده مال کی خود کیلئے وہ دناچند دربیری ارد دو دفراکومون فرائن در انگلیدی سب مقدان کی خومتی وی بی روان برگاب کاومول فوالما ن کا وقتی وی برگا سسسین صنوات کومی مجودی سے آمندہ خریدار رہنا منطور جودہ مراہ کرم فود کی و تیادہ سے نیادہ دو مفتر کی اندیا

ايك كادةً كُل كان والله عدين أكرو فترافزة ال كودي في كي أرب اب يرم

ده، جن صفرات کن میدادی کاسلسله این ول اطرنبری سے شروع اور دا بوان کی میدادی ا در مضاف سے صوب اوگ اصال فا

ے ان کا صاب شبان سے درختم بورجائیگا - اُل صنوت کو فاص طورے اوٹ کرلین جا بیجہ -دون خواد آپ می آر فدروار فرایش یا د فتر کوکی اطاع دوں بہر طال اینا خدودی منبر مزود تھیئے۔ اس معا مادیس آپ کا دواسا تعالی ہے۔ معالی

يدرش فليف كا باعث بوتابوادربكاوقات المداجات ينظل بعي بوجاتي بو. وي بطب المركبك بميد جانى ارتو كمث بجيجة ورن عدم جاب كي شكا بهت معات !!

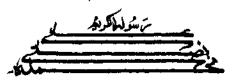
نام افت ان ربی ۱۰ (به)

مالك هيمت من المنظن في المنظن المن المنظن ا						
پهومر		ت مفاين		-2. CL		
في المال المرابع المالية الموسيان المالية الموسيان المالية الموسيان المالية الموسيان المالية ا						
2	لبرواد	ن و شوال و ذلفيده و ذي مجيم و ق الم	للد بابت اه رمعناا	· .		
فېرت هدنېز						
437	تميرفحات	هبرست مصد مر مفاین گار عندات	مضاين	مبرثاء		
H	٤ د	مر	لكا واويس			
1	Į#	مور كالماميين مرصاحية المراك التفالورية المعلوم وبند	د ،			
1	1 1 1 1	والناعبر في الفاجر صاحب يا وي في ديد ووير معت التفور	, -			
ŧ	19	ران فرمن ما مب تدرستی فائل وفائنل د بوبند	رية إن إن المائية الخامة والتأميل المائية	•		
77	pr14	د نمتا مسعود عالم مناحب مدوی دار در سادا	المالية وي المالية الم المالية المالية المالي	ا ه		
*^	14 v = b1	ولزام لياد الأعلى مرو ودي مرتبر ترجان المرآن 4 جوزة مان مان على مرتبر ترجان المرآن 4 جوزة	تعمل بدل يتت امذائج مجدين و لأنظمة و و روي و روي النظمة	*		
177	++4-94	25,	4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4			
*	i, indr had	میاننامسود عالم صاحب ندوی مدر مانامه سایل و عین نود				
1	شياد مدرا	حنب مونمنا مبدرا طرين هي منطقه من ما هند مجسب لمان ويريس علا	لام مل مندئر کی حکمت اوا جلی تمارت امذر تاریخ به ملک حکومت نده الکامیشیان بیشتری الای			
	43-244 448-444	ا* .خب کسی از مواه ، به ٪نا	ارد تان بهای تومه ایان میت بهای مرد انقلابی با مقدد ؟			
 	11114 7144 1 L hi	و من میدند مرابدی از دون در مهدر به با در ماه ایک از در می الدوا انکونز رونهٔ ریندادی من می ما ندی از انجمیر نده قالعام او مدیم الندوا انکونز	العقابي إلى جدود معزية شاء ولى الله بي بمبنيت معنت !			
٥		رما وارت جانده والمائية وأيبنين علم كرمه		17		
٥	L roy		ناد فاهند المرادر وكارض طي خدوميات	- 192 - 192		
IP	P4-p4-	ردندا م _و دست ما قال ی بنا و مامد به دیر کال کال داید ا	داه داد ولی امتدار پزشکیت			
	pea pep	ولئا فرمرمامط لنهرى صديق فيرللدادي والندمر		14		
P	P47-FA	44	معزت تلفظ فثية أدرا كوكام كالمتقرقارت	14		
- , }	71.0	مرائنا كالمين صأحب بركتنجلى فامثل وبربند	أدارى والغزا	14		
	ļ	,	TIP # 09	¥.		
1	1					

	فهرست حندانكم				
منفح	مشعرادكم	بینا عنودان گفت ، پیام ولی اللبنی			
10-11		ا پیایم ولی اللهتی ا			
p pr-	مولئنا تسيم إحدصاصف بيى امروسى ميت اواركه كفرقان بريى	۰ مزارشاه ولی نشدیر بهزیمکیر			
par jeri	هنت آبر الفاصل (سيرة باودكن)	• i			
\$ * \$*6~\$*** 9	اعسزت روش مدلقی جوالا فیری ۱۳۰۶ نا	,			
1 3 72 127		ه خطاب في بيقي منبط الله الله بدادك والدي			
ra4	حدثت شوقی اسعدی انبالین بهترین مر	• -			
r2 q	احفرت انگرز مبری طعنوی منابع انتراز مبری طعنوی می از مارد و از این این وارس انتراز	٤ من متبع وهرمصرت شاه لي الشيدت وجوي وم			
ان نم د که دیم	خاب بد ترعبا رَب ما صب قوقی میسشنده استراد نشده ای کول	٨ امت مله مع روع ولي الفي كا خطاب			
٨٠.٧	مولانا کوشن صاحب بدر معلی	۹ اریخ منظوم (۱۹ ۱۹)			
مدومی سهم به ان کال ان کال	اسید مناظر آن گیلانی، اور دولدنا مندی کے مضا: اسید مناظر آن گیلانی، اور دولدنا مندی کے مضا: میں بھی تیار کرایا عار ہے تیمیوں کنفیس ہے۔ تعارف، وصفات کاشل دہیز رکیان قیمت میں ہوئی دعایتی قیمت میشون درنا ریخ تجدید میں نتا و دلی افتید کا مقام ، ایسفی منداس مہینے کے آخرتاں تیار بھو عالیس کے درآ فر	مولنناستدا اوالاعلی مودوی ، مولهٔ نبرکے ماص اور اہم مقالے ہیں جن کی ا امیت سے بین نظران کو علی دہ علیٰدہ کا بی مولمنا سندی کا مقالہ ولی اللہی حکم مت کا مولمنا مودودی کا مقالہ ومنصب تجدید کی ا بینر کیمن نیمت چھ آنے ہے بینر کیمن نیمت چھ آنے ہے بینر کیمن نیمت چھ آنے ہے بینر کیمن نیمت چھ آنے ہے			
جاتی ہو ہے کہ	انی اوراین تنگ دامان کی وجهت ان کی صرف او ماطلب فرمانا چاہیں جلد ہی آر ڈر دیدیں ہم کوائمید ان محل حاً ننگو۔ مطلق برنیام مکتبہ الفنسسان ترکی ان محل حاً ننگو۔ مطلق برنیام مکتبہ الفنسسان ترکی	Start Branch College			

بته پييو الولماليخ إلاسي

له يشرصنت ناه ولى وفرفس سروي كاي ووجه افعات عدار البرب تدرسيان يوكو احزت مودع في المالياء المدرس المعالمة الم على المري يفتكم باي يم في الرين تناقع ف المايي كريه المورة كو زيس القرأ السرك ياست المراكز إلي والموافى خزاد ا بمهنئالان الرج



رگاهِ اوْس

الله عَراك الخالكة بخفى المنافع للك المت عَمَا الْفَهُ عَلَى الله عَمَا الْفَهُ الْفَارِقِدَم بِيوسسند المائك زاد الميس بهي رستند بالجسُرا فوار قِدم بيوسسند وفين قدس ازم تبنا بينان مجور دروازه فيف قدس بينان بند

یجراغ بدایت، اس دور ا خبرو کے امام بارصویں صدی کے مجد داخم صفرت شاہ ولی اعتد قدس ستر وکا وجود سود تفاقی میں ا س ب دست کی میرص موست اضاوندی الهام اور ایمیانی بعیبرت، طا ماعلیٰ کی اعاشت اور جزوانه فراست کی موسع وہ رشون برا جود و مدراں گزرجانے برائ بجی سلمان س کی رمیان کی کیلئے کانی جود کی ہو۔

عَلَى وَاللَّهُ إِنَّ اللَّهُ بِيعِتْ لَعَنَ } إلا مَتَكُامًا مِن اللَّهُ سِعِمِ مِن يَعِينُ و لِعاد ينها و إورو وي الله عمر وي

منرس كاسلاب بارى غون.

من من المراس ال

د د المان کی با بین کورنده کری مسلمان واف مرف یه بچک کا کلی این ای فردین احدین ، قت کے کا دائوں کوروش اوران کی با بین کورنده کری مسلمان حال کے سلف بین کرکیس خول نے کرنسے ہے نہ در ان پی ہی اوا میت دین ، بیار ترب اوران کی با بین کورنده کری مسلمان وہ فد است بجا موب بن کے تبجیش ، ملام اور کان ترب کسیس کسیس باتی بی اور با فوت تر دیکیا جاسکا ایک گئری حالت میں مجھ کام کہا ہے ہو ہو ہے ہو بر در شان بن بور ایک فیزیت مجبو گاہو مری محکم ہورا وقتیت یہ جو کیے بور ایک سبطنی اور مدتر ہو جا ہے اس میں مدین کر گوں کا بی کی اور کو ترب نے ساموں کی مسلم حدود اور کھا کہ اور خوب یا ور کھا ہے کیک اول اور پہنیا مول کو ایسا عقیسا یا گیا ہے کہ بچارے موام ورکنا رفو ہو کاند وہ تاہیں۔

مم نے ال سلسلول ام رہائی معزت جدوالمت کی قدل مرق عضرور کیا ہوکو تھ لیول حضرت الم مربائی ما ہوا ہوا کا فاز ای کومیان ین کی فوت کے مسلس ہو کچھ ہوا اس کافکر بماعد نا طویز مولئا کوفید گئی ما مرتبی ہے ہور کے اس کا میں ہور پہلے مہال وین کی فوت کے مسلس ہو کچھ ہوا اس کافکر بماعد نا طویز مولئا کوفید گئی ما مرتبی ہو فیم اور میں کا بھی ا یس کو خلفر کا جدی ہو کا کی حصر پہلے و در سال برق سلو الموکان میں شاہے ہو کیا ہوا اور الی افتار داخ آسک ہوگا ، بزاس جد کی جا الما آبانی ہو کا بالی ایک الما اللہ ہوگا ہوا گا ہا لی ابنا کی معربی ہوگا ہوا گا ہا لی ایک المالی کا معادر مان ما حدیث وی کے مقال میں گئی ہوگا ہوا گا ہا گیا ہوگا ہوا گا ہا گیا ہوگا ہوا گا گا ہوا گا گا ہوا گا

بهرحال ٔ س مکسٹیر تبر ہری وَمیت کاکم چ مکرنہا سے خیال بر حنرت کا م بّا و الدنّانی پی کوشڑے ہوا ہوا ہیلے مہم نے بیٹ بنون کا لمسلط بھی دمیں کوشروع کیا ہو جمال الدن نی فیزیرہ جانب ہول کر چائی ہم کم بومسرت پوکٹی طفول پی ہے ہماری تو تعان کوڈیو تمول مواكبست فياحد نداوه برماكيا ورجدوت ان كملى طبقه باس في ايداي فاحد المراه

ای سل کی در وری کری شاه در الدیر برده ان است کی زر نوزی فساکا تکرد کرم کی اسکانستن مرم اگیا ها در مادون برد دهدت پیک می اعمد نادان کے اجذاب اس بر کو ل ماص کی بنت ہو۔

تمبر کے معناین کے علق چند کلمات۔

المن بری بند تعالات السيری برسيم قل تقربی و شقف جابيف فاده ادا ادا و تفائد فاده اولين كه ويل بر برخون ك مناق جا في المناسب الباره المن كوري برسيم قل تقربی اس كه الله كرد كان بار المنافري المن

نزر میں میری موصنات کے بینصلا صرف و لناریمین صاب فیطلالعالی فین اصیف مدار سلوم دید بند دصد جمینة على مہنکا فنگا ادراں کے بدیمان میلیا بہتنا میا ایک ڈیٹر مسلقا کھنوکا ایک کوئ اسب ---- اس کے جدیبالا مقالہ مولئنا مسعود والم ماحث و کا ہم میں صرف شاہ ولی انڈرم نا انڈولیہ کیلے ہندوستان کھا الائی آیائی ہتم و کما گئی ہوگئی او گؤیاس مقالہ کا تعلی عرف الملائی بن کا الله مسال ایس میں کوائن مم کے کا مول سے واسط ٹر آئی وراس نیا وہی اس کی تی تدھی کرسکیت سے مرتب کے جمیا ہوں کا اندازہ کی وہی معزود کا ایس کوئی کوئیں کو اس تھیں کوئی کوئیں کا مول سے واسط ٹر آئی کا وراس نیا وہی اس کی تی تدھی کرسکیت کے

والنا عدم على المسلط المراق المرتب كالمسيط و مدين فادو فعاجى كى اعتلاع بن اكرته كما البنا على ومؤيا برده جد المحقة بي وراف كي كل المنظل و المناس برائية المناه المحتاج المحتا

-برهال وافنا مزخر كايد مقاوه والداف قدر استره كوكام ، وأن منازك موال بريت زادة موطاه ومان مفاد بودوبيان مان یر بهتنگ لیسطی اور مادینی ا فادات کمی شکته میرجن سه بمایری علی اونیعوماً دری علقهب که دروی ادرجبهرت ما*ل کرسکته جب* المنسسان كي وترضيعي يحكم من كوحترم دواننا كي تصوم في خوابت والقلات عال بودند لنف بسيط اورعب ليني منا وكسيلي وتعلف كما ول كانادي مفينت كي رُبط برث كينيرتيس الحكام المنكاكون، فيا اثنا وقت تربان كرمكما بخواص وينظ البيد فيليدنيا أياني خوكاس البناوج المحتفظ البيرة فياليدنيا أياني خواس الميناني المستكيات المستكام المتعلق المستكام المتعلق انكے جدویقا مقالدحزت موافزا عبید الفرمزعی مزال کا پرجس بری آیے حرن فزایعا دشیہ کی گھنڈ کا تدارف کا اپرواورقرآن أحدث، فقدہ المقعقعة يختعق علوم يتنجهما منتبع وتجديدفرانى بجاعيان ابواب بي تبيك جغلال مكادثيان كولاننا في يحقى كحطايق المثللم يعضف طوير هيش قرايا يحسب بين بيال صفائي كرماي بدوض كرديا منهر سيجها برن كردون محدوث جب بندومتان ولين ليني توكي بعدد يجيب ينجرون ہ کی طرف میں رہیں ہیں آئیں بھی ویہ سے فود بھے مولنا کی ایسا ہی میٹیئے متعل کچہ تیا و اس من من بنین اس کے باو بود چ کے حدواحتر می صرت شاہ مل الندائيك فسنف كم ولانا بي النبي الروار المروى جيدال يلفائل أول النبركينية البي مقال كاورغ بست كالامم جعيد والول كري ملوم براسك كعنيت شابعه عدي كم مي فلسند كم هوف ودنياكو وهد شياسي بين كي تين براه كن كاد جرد درام بكسسيا كاخرون كي مينيت وه بندوني ملاب تكرمائ مين كمست عن بركام مضعف كما يعيبي بير بيدمون بيل كروننا فيميري بلي بي وفواست يربيقا لعبورا لما تطهن كراي متعت خريا ويا الم الم كر كرر مكر معلى الدين المراح المعلى المناسك المواجد تعيد من المان من المان المرابان المرابية المان المرابية 🐙 ئى يى ئىلىخىت يى بىسترىدالىت برى ئىركى اەردىدىن جېينى فرىسى ئىسىدى ئى يىن كىنىد كەمودكو ئى كام ئەكرىكاس عرصەم پەھىزىت شاخل اسىقىتى تىم كاكتيري ميروز يعطاله مص ادريعا لدمنا إمتاكيا حزيز ومناردى ايم مقاله ويرا أطاعت بخي كالبمت سركم بوتابياتى كي بري وجريقي **ىن كەربىن سنا بات تىمىچە مىلىپ يۇن بىدى بىدى كەمھالىدگىيىرىي كېرىكار بىرى چ**ىزىغا بات لىيى ئەب بىرار دىن كۇكىرى تىن فىق نەپوكا --بيال كرية التسعيكة تحكه احدة يمكر كيها بغت يرل من يري كي تباري كرلسايس تجير أبره جرّد «« ن بل رمنا يُر» من وصري جده أي ميؤدي

فاح مرائل کو ان کی رفتی میں طرک بولنا کا فاح فن مجولانا خود جائیے ہیں کاُن کے اُس معالما در کیاہی سال تجوارت ن اصعاعب و آمنیت علی رفائدہ عالم کریں اور اس کی مینین صورت کم اذکم جینیے دو جینیے ان کے پاس تیام کو تاہے۔ وہلی می آپاد کا رشنے البند اکے قام ہے اُن کا اس مغذا ہی ہی۔

موافعا کے مزاع میں اپنے خیلات کے بارہ ہیں ایک نما صقعم کا فیرعولی تشدّد ہے، ہتھا وہ کا اداہ ہ دکھتے ہائے گئے ک افراف کے یا وجد اگر اُوجارہ ن ہی ہیں کو ہر اُٹرت کرسکے نامر ہر اشت کرنا جا چینے) قوہ اپنی گئے ہوں ہوگی جو تیج ہو فائٹ ہے بہت کہ حال کرکٹس گئے ۔۔۔ نیزون کے آبکا رونجا لات ہی کہیں ہے نئی اور ناجو ارک تک جموس ہوگی جو تیج ہو فائٹ قاص تم مم کے ملات کا لیکن ما ت او کی ہوئی ؤ ہمنیت رکھنے والگھی موافعات کے ہمال ہمتھا وہ کے بیدان افراد کو مرتب کے ایک منظم ہو گرام اور حاض کہی و ترب کرسکے گا۔

یچکیش نے کھلیے اپنے فاتی تجوے میدکھلے اورائی ذمرہ ارویں کومسوس کرنے چیسے کھاہے واللّٰمافیل کی وھو بعدی السبسیل۔

موانات مقالت می منافظ باز مروری فرت الدی شوع می می کند بین می و وال و مقافرا بین مایش. بیاب در ایس مولنای زبانی جابت کے معابات خود و لمنا ای کی عرف سے احدوم فرکر نی جی :-

ولناكارفاد يكرمن و ايت دارانل علم كومير عفون كرسى مقست و خلات بروه مجت لل كليف كي كوشش كاب الدُستوريازي كربيرش فرقي من القيم كي حيز كاجواب توسع نهيل دونكا في رونتاكا ا طان ب كربوا سنك اليي كون جى روحترت نتاه ولى الدُرُك و مبالعربُ الدُسك تنفيضين بولنا محدة كم ا فوق تك بيال الدوكما مكول يمك اس كوبهوخت المهر ليف رِتيادون، من ان الابر كم علوم سد ابرنيس جا الرفرق بي اكوق موث تعيير كل و وثبتي المغفر)

خوت و ان مذحی کے بعر پانچاں مقالعنتِ علا در پیلیان ندی مقالیم ہی و بسیاک س کے ابتدائی معلی آن ہوگا کیا۔ کی جود انہا کی مدیم افزصتی کی طالت میں مروز پر کا دورت کو بہرے اصور پر کھا کیا ہوا کا لیے مختصر کو کیم کی کی ا پیغ تقرف میں برد سا در سے عظار کا بجد تمون ہوں کہ ایسے وقت میں مجاریم وس کو کہسے کم ذمست می زمت میں جوادہ فواست کو رورنورا إدا ورقيع أميد بي كرح رعاشابعدا حب تا برج كه احري شيل سع تكن كود، تها ي جا بنا منادف داندكى تومستين وه بج المحاوية ا واخدادون ؟

سَیّد ماحب مذهد که اس مناله که بعد جمارسه محرم و دست ، درطی بهای مواننا سیدا جرمنا حب اگرز و دی ایم است و فایشل دید بذا احتاله به حربی به کاک ایک حام نفی بر تغییر کرتے بوشت آپ نے بدواضح فرایا بح کدشاه صاحبٌ کام کامنتام ایک مناصب وابست جرد وی و قب الاست عاد ایک مطلای افقا فی ایکا اگر به مقاله اس نیزی نهوی تویقینا ایک بری کی زوم انی -

اس کے بدہ اس می جوم اور نفس ترین و دست و لفنا سیدا ایک من علی صاحب ندی کا مقالہ ہوس میں ، سام می تعلیف تا ستے بہلیک السیرت فردز تیمو کے بدہ وہ می معنیفن کا در میں معزب و نام میں معزب و نام میں معزب اس ما میں معزب و نام میں معزب اس معنوب اس ما میں معزب اس معالی میں معزب نام و کا ایک میں معزب اس معالی میں معزب اس معرب و میں میں معزب میں معزب کے ایک کے ایک میں معزب کے ایک میں معزب

اس کے میدو لفنا اویس عصب حب نددی محمرای فیق واُرد مین باظر کرد کا مقالہ بوس آ جنی بہتا یا برکہ برستانی طاہر میں معدو نسان اویس عصب حب نددی محمرای فیق واُرد مین انظر آنا بوقوں میں اور ان اور ان اور اندوں کے معاورہ اس کے معاورہ اس کے معاورہ اس کی خواجد کی معامدان فیری کی کا بول سے استفادہ کا موقع ملاء ورا کھوں نے آپ بریا پنا خاص ان اور الله بر برید معنوں کو میں ان اور الله برید میں اور الله برید میں اور الله برید کو میں اور الله معامد اور الله بری کی کتا جا کہ ویس اویسی معالد کے بھراس کو بہت فیادہ میں الله الله بری معنور کی معنوم کیا جا کہ جو اس استفادہ کے دیسے اور شاہ صاحب اور شاہ صاحب کے بدار الله بری تو و نشاہ صاحب اور شاہ صاحب کے بدار کی معنوم کیا جا کہ معامد کے بیار ان بھی اپنی بری تجذیران کے سا عظرہ ورہ دے۔

يروا العلى المعتبقة عند المنتب المنتب المنتب المنتب المنتب المنتب المنتب المعتب المنتب المعتب المعتب المعتب المنتب ، درآ سیکی صافی تجدیده ارثاه مردیست بسانینسیل سے کھا تھا حدج اس نبریے قریجاً ڈیٹی سیسی خاست پرسما کا ، نبری مناصبت اندازہ سے بزیدہانے ، دراس سے نیادہ فتحامت کا شام ترکعک کی بجسے اس کوروک این پڑندہ وسرے معنوت سے ج مثالات مال کے تکھ شفه اُن بی سے کسیٰ کا دوکنا ہیں نے اظافاً : بچانہ بھیا نیزیں سفیاجہ شالہ کوکسی دومرسے مثنا لہ پرتر پچکا کے قابل بھی بنہیں بھیا اس بیلے اُس كوروك ليالمكناب ال اتعاتى مجودى بين الك خيركي عورت مجي ميدا جوكي - اوروه به كه ال منهريم معترت شاه صاحب احد آب سے علیم وخیاست کے تعامفت کے ملسلم ب بہت کہ کابرب کہ آ جانے کے اچھ د آسکے اُن علوم کا حدکم آ سکافی کی فئاگا الای مناکه شدیدا خداے بی بی نے اپنے مل مقالہ میں قریبًا نوصفات برآپ کی صرف اس تسم کی تیلوات کے آختا رات لیکم لیکن پاؤکراس کی نیاری کے وقت منوات کی محدود وسعت سلط دکو لی گئی تقی اس لیتے مبہت سے مسائل میں بیری اختصابیے کام لینام القاب مکرایک اتفاقی مجدری سے وہ مقال اشامندے مرحمیاتواں کواب ازمرنو مجرسے ترسیب دینے کا امادہ مج العام كمعنرت فا معا حب عد الدُولي كمتعل جرباحث الله من المرايس كاف تنصل سعد مسك مي أن كول أس سد باكل بى كال وبابلت اور واحداين اس يرني نهيس آسك يا ناكل دم يرسة سك بين أن كويد ، مغرث وبسط ك بان كلا جاست. بالمفوص تغنيبة واكن شرع صديت تنظيح نعز بتفيدتعنوت بسيانول كم فتلعث طبعول كالمتفادى وكملي صلاء فلسنفر تفتيط المقل كنفة سياسى ١٠ دنظام خلافت والمدسكى تشرتك وآساى تيماسنى بنياد بياتمقاديات كالتفليم خمض التقمام بيم مباحث بعض شامعامت بلے بی تصافید کے بزار إصفات بی جمیدارا مرایا ہوا ادادہ ہد کد اضفار کی کسی موشق کے بندوس کے بورے إر من اقتامات ليكوس منادى كيت من مناب كرويا مان الدا المست أن من دوسرت شاه وفى التنافير كيانية ے اس اُوٹائے کروہ جائے ابدی ڈکر لیاگیا ہے

عبرے برادیشلم مولنا میمن ساحب بددفائل ویہ بنر) کعل قائل نے بخراج کا بیخ اواص کارما ہے۔ قرایا بوجس سے

ن الرة ن الواقت نهير أبير - آب كاممت عاكر وصده الجي نيس مِن اس لين اس مذل ولي ومنرسية كي المريخ كيد

وَهُمَرَا فِوْ اَنْهُرَادِی سِیدکاسِتِ وَآثَا مَالعَدَاد بیسکَ طبود نسون بیائیا ہجاء ہی کے لیے میں موادی بھیا معید صاحب الک کتب و درنیدہ و بی کائٹرکٹار ہوں کا بخول سف ہے تو اُٹروکٹا کرنے کی ، جاذت دی۔ تیسلوفی اُٹروٹٹ ٹنا ہ صاحب کی تحریکا پڑنے کم کتب تما زیدے میری مولئام مو دحالم معامب ندوی نے دورچھا فوٹو دو بند کے مقب فعان سعدمولی ہمید بھوب صاحب میں اُٹروٹ کی اُٹریک میں ایک اُٹروٹ کے اُٹروٹ کے اِٹرنٹ فیروٹ ۔

میری شال .

بهان م ادرابان یا مهسطون نسیم صبح! تری مهر یا نی

میری ارتوا و تصرات الی علم سے اکا آب کا فریرے ہاں دا فرسزہ ہر اقریری آرزو کئی کہ اس نبر کے ہزارد ں نستے بلا قیمت اُن علما ، اور مایت توسیر کے انصاب کھی پنجا سی ان بر مقددی ہائے نیانی کے باعث اس کو مکل نہیں کرکیس کے یا حال نہیں کریں کے مکن انسوس کہ الی میڈیت سے افونستان کی ہے مروسا ای یم اس آردو کیلئے کوئی کھا میں ۔ مجاذبالی کا میاد اذر کے ایک کلعن ما مب فیرووست سے اس میں جین میں جی اورو بی کے ایک مادب خبرز مگرے میں۔ روب فرانستری که دمیل بهندی با بندان و شف رقبل سے بی الم مولت کونمو تھے ہے برون مداوی ایک اور بی بدر مولان کے باوجود معتومت کو دنتر افزانستان کی جانب سے بی برت کیا جا اس کے حال دہ طرار کوم معد کور تن ہو کہ جوزات اس کے قاندی کی کونیوں کے اور اور اس کے اور اور کے اور بورس کے اور اور کے اور بورس کے اور اور اور کے اور بورس کے اور اور اور کے اور بورس کے اور اور کے اور بورس کے اور اور کے کاروبورس کے اور اور اور کے کاروبورس کے اور اور کے کاروبورس کے اور اور اور کی کاروبورس کے اور اور کاروبورس کے اور اور اور کاروبورس کے اور اور اور کاروبورس کے دور کاروبورس کے اور کاروبورس کے دور کی کاروبورس کے دور کاروبورس کے دور

کروہ ہے کہ اور اس کے ایک اس مور کے جو کی کھا گیا ہو اس سے اپ کو افاق ہی ہوگا ب ادشے جو جو رائی کلم ندو کے بہتم اور اللہ کا استان کی مور ہے گئی اس میں ہور کی است اور ان کی روایت کی ہو ہے اس اور ان کی روایت کی ہوت اس مور کی است اور ان کی روایت کی ہوت کی ہوت ہوت کی کہتے ہیں ، قاس مجود میں کا اعالمہ اس میں ہوتی ہوتی ہوتی کی مقالمت و مروی کے مقالمت و مرای کی مواقعات و مرای کی مقالمت کی مق

فقے صوفُ اُل حتوات سے مگزا تُل کرنے کی عزورت ہے مغیول نے صفرت شاہ ملی اعظر ہوگی کم اول سے متعلوہ بنیو کھیا ہو ورزمی صفرات نے ججت الفعالمیا لغہ اکا دیبا جہ ملی و کھیا ہوگا ان کوملوم ہوگا کہ صفرت ممد رصف بی محکیمات فرائے ہیں ہ۔ سعد پیلے باہند اِلی صربے ماسے ہی ، صول کھا سبت فرائے ہیں ہ۔

م باعد کآب اطد کی آیت، یا در ل دخت الد علیہ و علم کی سنت قائم، یا ترون مشود دایا بخرک اجماع یا جمور جمتبدین اور عظم سوادیین کے ممک محد تحد و ت مو یں اس سے بری اور بینا دیوں، پس اگر ایسی کوئی استخباد کر ز بینناً وہ خطا اور م ک کا نیجہ ہے ماالٹر تعاملا کی رحمت ہے اس بر ج ہم کو خرد اد اور خلات سے متنبہ کرسے سے میکن یرم سے معنفین جن کا کام ایر متقدین کے کا م سے تخریح

اديتها طب الرجت وعا ولا عن كافيوه مح صروري بيس وكم

الكى تمام باقى سے بم اتفاق بى كرى - و مى الله

وانا بري من كم مقالة صدرت عالفة الآية من كتاب الله المسلمة والمته عن مرسول الله على الما الله على المسلمة والمته عن مرسول الله على الله على المسلمة والمسلمة والمجهور المجتهد من وظلم سوا والمسلمين فال وقع شي من فالك منا نقر خلامة منا والمنه منا المن منا من النقل من المنافرة المستعاد و المسامن عقلت الما طول والباحثون بالقريج والاستعاد و المنافرة والمحادلة المنتعلون من هب المنافرة والمحادلة المنتعلون من هب

ک ما پینفوهون به ونخن سرجان کوهدس جانی لاهو ، درج می دندان درجه را کو سالم تریز مورسرام می به می استان و بیننا و بینه درجها را کو در می استان از می ا

نیزان مطول سے بہلے حرست شاہدا میں سے اللہ استناء کی تین یں برکی ارقام فرانے اکام دری ہوکد میا کی اور تعلیقاً ا کھا خلاف کی بنیا دیکری کوتیول یا مرد ووٹلیراتے ہوئے جاری نعازیں ہی سب۔

حزت فادما ديك الخين كانطاد يها

اس کے بیرفناہ صاحب، روفراتے ہیں اس

ا دوای وج سے کہ ال منت اوسے کا مدار صفحتم اول کے سائل پر ہی ندو سری تسم کے سائل بین کسی خاص سکال کسی کا مدار م کی با بندی پر) تم دیکیو کے کوفور ملا رسنت تسم ہائی کے بہت سے مسائل ہے تقت الدائے میں جانج اختا عرد وائر تر تر محمد کے دوائر تا تا مدائر تر کی اس کے دخالا فات ہی جیل سے ہیں۔ اور نیز منم و کیو کے کہ کی را نہ س بی محمد کا اس کے سایان سے کمی زانہ س بی محمد کی این ایسے دھائی کے سایان سے کہی زانہ س بی محمد کا اور نیز منم و کیو کے کہ کی سایان سے کمی زانہ س بی محمد کا اور کی سایان سے میں دھائی کے سایان سے کی سایان سے کی سایان سے کی سایان سے کو سایان سے کو سایان سے کی سایان سے کا سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان سے کا سایان سے کو سایان

ملاذكه فأمن الأفيان الافسان سه بنياً المنان وجد المراق المستنبية المستنبية

الغرض إس مغيرك كسى مقالد كيكس معفون ب محرة ب كونى كارت ١٠ رغوابت معلوم و قواعت مال اور قوازك كو

افت در دید اور می است المان می است کا ان تعیفات کار و فی میں رقو و تبول کو فیصلہ کیجے ۔۔۔۔۔ ال الحق افتا مانشلب
است مطیول اور ب اختراب الم المول سے فاع جائیں تھے اور جورائے بھی آپ قائم کریں تے دہ بعیرت اور عدل کی مائے بعد گا .

فیزائی فیم کی بین میں مطالبات کا بعن و سرسے مقا لات سے تعدا وم اور تدافع بی کہیں کہیں آپ کو عسوس ہوگا ،اور جب
فیلمٹ فقط ا اے فواد نظر والے ایک موروع پر المہار نیال کریں تو دیسا اختا ف اگر میاد المی این جمید و صورت بحد المون فی کوئ جمیست نہیں ہوتی ۔۔ ام م ابن جمید و صورت بحد المون فی کوئ جمیست نہیں ہوتی ۔۔ ام م ابن جمید و صورت بحد المون فی کوئ جمیست نہیں موتی ۔۔ ام م ابن جمید و صورت بحد المون فی المون کی فورس بد اختا ان کا در اور کی تعرب کی نظریں بد اختال ان کا دفورس المون کی طوف سے دافاع کرتے ہیں ۔ مضمی لی و فیراساسی ہو اس کی خوال کرتے ہیں جمران کی طوف سے دافاع کرتے ہیں ۔

اورای احول پرشنی اجل می الدین مربن طی ب الهریی در میدوالف فی صفرت شیخ احدب عبالا مدسر میدی کیاری می ارداد منقا دیوک به و و نول خوا کے برگزیدہ بندول میں سے بی اصان پرج احتراضات کی طوت کوئی التفات نیس کرتے ، در یہی عال بماری نوک کی طرت کوئی التفات نیس کرتے ، در یہی عال بماری نوک کی طرت کی برای

وعى حد الاصل اعتقد نانى النيخ الآل محى الدن العربي وفي الشيخ الآل محى العربي وفي الشيخ الحيد و المنتظ الحيد و المنتظ المسلم على منه المنه أنى صغوظ عبا والله و المنزلتفت الى ما يتل يشعما فكذا المصل الن يتميد المخ الن يتميد المنتظ المنتظ النات يتميد المنتظ المنتظ المنتظ النات يتميد المنتظ المنتظ المنتظ النات المنتظ النات المنتظ ال

ادیکتنب مذابی تابساست فرشخ اکبر کے نفرہ اور مدہ اوجود اور امام بابی کونون اور انتہاں جال نظیبین یا نفریب کا کوشش کی ہجا اور طمار اُمت کوخلافیات کوشل وال جوا کہ ہمیرت افروز ہوئی تفزیر فی باقیدی سے دہن شن کرلینے کو مد توہن مم کا خلاف آدا مک ہمیت مہدیدی مکھٹ جاتی ہو کھاکٹر ویشیر مقامات چرق صرف فنٹوں کا پھیرا ور تعبیروں کا اُمکات ہی رہ ما آ ، ایک بسرحال اور انساسکہ مین مقالات میں معال اُنساسکی قبال وی اُرار فاقل اُن کے مکن میتنا جائے اُر اُلماکی نمثان ا

انشارالن أئنده

ولى المن من اور صنرت أما ه صاحب حمة الته طليه وعلام ومعارف في نشروا ثناءت الفست إن كا خاص شن يسبيه كا

، بنے اُم قامے ملادہ بن کو پر ترمیب دی کرد دسرے شاہ ولی اللہ کا بی بڑی کر بن بی کرنے کا مادہ ہو سے شاہمیں اُ کے قامل ما مامان مات گافت ان کے مام برول بن بھی انشار اللہ ویش کرنیا آر بھی اور می الدین النزام کوا ما بھی گافست اِن کا کوئی نتارہ کا مُندہ اس سے خالی ندر ہے۔

حزر المام بر من المتطلب من المتطلب أن فاص مفدين كوبن بن آب الام كالوجد علي كويت كايرا وروم ملدين مخدين عن المت المتعارب المتعارب

اتم سؤر نظار الم المراقي ولى اللّى افادات ما ترات كوم الله المدار بدد باز فدار اله التفادا و تغيبات البيدي وكر مفت في الله المناد ولم الملك كل و ترب في المراقية و بي عدم تنجايش كا و م ب و مراقية و المراقية و

اوس کا و امارک

ا دُنتَ اَوَاللّٰهُ اَسِي سَنْتَ لَهُ مِن مَ إِنِي اَفْرِي كَيَّلِيْنَ اَوْرِي كَيْكَ مِنْهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰ الللّٰ الللّٰ الللّٰ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰ الللّٰ اللّٰهُ اللّٰلّٰ الللّٰ الللّٰ الللل

رید مهید می توان در بی ای برد. هم کوبهاگزندگی رسی او تونیق البی نے مساحت کی توافشارا بطاؤ شده سال طنصی تول میلومین ام الجابدین هنرت سده حرشهیدا وقتر شاهمیسل خهر بدرده به اطلاعها کی بادگاری می بینه اس اساله کی تیسوی کوی شهیدین کمتیرین کریں تک من وسید مصف می ای بهشه پذیر معزبت المیلی ترمیک یا جو بریان کا بالیکن آکامیشی کواری اور برای کا کودار این کاری این کار موجدی برای کار نویسندی کرندید -

ارشادكراي

حصرت ولنناميدين احرصًا حدث في شيخ الحديث وارالعلوم وبوبند وصدرم بيت علمار مند فطلالعالى)

ا المرابلة والمان والمان المتدام والعزم كى مقدى مقديم أن ممتازم تيول بس مدين مع وجود إج دست المدتعا الله تعالي تغ مَّت محديد دعى صاحب العدادة والتيد، كوركم هم به مثيان اوخرف بخذا بوشين الغيض الرباني احدقائم ككم الازبي آفا كاحد معزيت خاتم بسين ولد على أله ومولم الوام عداي نسبت كفوال أفاص جيى كمة فأب تائيد كوع لة مرومي مبعد كم نقرات ويرحزت تابعاب معوث بخس برسے بی، ان کی کلی تعدایفت ، اکن کے مغاین حالیہ ان کے اٹل یا بیہ کے کا میڈ اگٹ کے سائل طرح ظاہر بواہ معارف باعثیکا على والمدبور جارى بوزاون كيتسبين كالنوى ووظم بسب فطيرا برودا بالدارع بوك وتعدث في نظاوفظ اللي المطعين عباوا ووجهدي أمت ز ن ضوص شان رکھنے والی بنی دری عروث بندوشان کے ملماؤں ہی بیان کی داشتہ بابر کامت سے چنرایب ہونے کامشوٹ تنعیص نہیں یا جگر ان كي فيوض سے سيد تفري بركوري تم لز مبدى رشارت قاموس و شامع احام إحلوم وها هسب عنو دالو، مرالمنيف وفيرو) صربت شام مرافق من والذى تُم المى صرّت نناه مداننى صاحب مبدّى والموئ تم المدنى وفيهم الله تعالى صرّت في كلب عرب، معروضام مغرب إقعة وغيره كي الما ول كوي بهبت بترى ورج كل الا بال فريا إ مسان بي برال سندس قددي الزكري بجاب اوران كع بعاضين ت تنفشكان معارون من قد يمي ايني مياس مجائي مفيدا وركارة حاج واغيس كفيوش فيرمتنا ميد مستان ا ورسيون مندسك مسلانوں کے لیے آئے شمل جابیت اور رہنائی طلقیت ہیں ۔ واربعلوم وہو بندا ور و گھرھارس ومنیز سندوستان اینس کے اقاریح جراغ ہیں۔ان کے کمالات متود کے افہار کے لیے وفار کی صرورت ہولف ان کے ولی اعتد انبریس اگر ج بہت مجد محما گیا ہو کا محمد عل بيران بربوكمالات وفرومين كتيرياش يربي كمهب ذكاف فسل الله يوتيله من يشاً وحدرت مرز بعروان ما ال تعلقه م والعزيز كارف وكار مراع الشرقواك في تمام ونياك فل كعن وست سيركوا في مين في البنا والمناع شاه ولى الفعيريا كوفى جن كيا میرن سرومات پر وشی واندایی بین نافرین منروکورے امید دارمون که ده اس کومزد برمین میکا در اس برگزیده است محدیل محت وقوقيم عدائية وبن اورونيا ودرست كرينيك. واللهوالموفق!

در شقاب امند) منگ رکل حسین حمر فرار منگ رکل مین حمر فرار در دی تدیون نام

بندوسان بي قرآن مي كاجرجا اور صرت تناه ولي للد

محتوب گرامی بولنا غبرالما حبصات یا بادی نی ، ای مرتبرصد ت اللفئو

(مولئنا میرم سری دنی دند نیز کیلیک مفالیک د نواست کی گئی می در موسوث نے آ مادگی کا بجد اظهاریمی فرما یا تعالیک وه داده بردانه بوسکا انگی میزرت کوسلیاس محترم دانشا کا برگزی آمرصا در مواند : «مجنسب بد افارین ، وسسست مدیر")

مَيْدُوم وَكُمْرُم ! المدَّ (الدُّوعَلَيُكُمْدَ وَبَرَحَةِ اللَّهُ

ا مي برا والله الله الما المي من من الميكيلية إعت مرف المركزاري بويان أو بهروال برويي ولي معادت وفوض بالتي سه لوح فويم فسيد مراح فورست من كيس وغير كيستون والمركز موست

اوركيا وف كرول كراس سدادت ستعودي يرول كيسانون جور بابري

مالات نے سا مست کی بی فی آیک مقال شاہ مسامب کے ترم بالا آن کی ضوعیات پر الطری افت ان کی فرکیا ہوا گا۔ اولا مسلی نے جم بچہ فد معت قرآن کی کی وہ توفل ہر ہی ہی۔ باتی جس وفت سے اب تک ٹرے چوطے جنے بھی خاصاتِ قرآن سیدا ہو میکی جہا بیسب کی مصنب کے ملاوسوی نہیں تو اور کمیا ہیں ؟

يراغ ول الهي

مُّسُلُك بِالقِيَاآن"

جام ای سیای الین احدمادت فوی امرو وی کیم است از دالگیت،

زمارة آیاکه زندگی کامشباب مجرد نک لار اسب پیایم اعلون "کان میں کو ن چیچ چیکیمسنارا ہے

ءوب قبمت کے سرے آخرساہ جا در اُ تر رہی ہے نقان جلمت سرک راہے ہیں کی بندی کھری ہے

فِلْمِمْ فِنْ دوفانے دل کو تھرا بہنا ہا بھی بنا ہا مسردہ جم ہوچکا تھا پودا اب اس نے تھرا نیا سر تھا یا

حریم من ازل سے بہم نزولِ انوار مور لی ہے برحال ہے حسن دل کا کو یاسی کا دریا دورہ ہے

> یر کیے سجدے ٹرپ رہے ہیں کر کائنات اہم وزیں ہی مجھ ایسا معلوم ہور ہے کہ عان شیری نماز بس ہی

اللی جو تونہیں رہی ہے نسا نئر عصر توکی تدویں کرذرہ ذرہ ہے فاک دل کا بہار پرور بہار آگیں عووت مُرد و میں کس نے آکر نفخت سُ درجی کاهمُور بھونا یہ برتِ انوار کیا گئی جس نے کہ فلب کا کو ہو طور بھو کیا

دِل وجُگریں مشرارین کریرس کا پنیام آراہے گاہ یں کون عرراہے، زباں برکیانا مراہاہے

مروش نیبی کے تعل اب سے تعرود مثانہ بہہ رہا۔ ہے وہ دور مثانہ بہہ رہا۔ ہے وہ دور وہ میں بیکمہ اسے

ولی مہل کے پاسے آرا ہوں ارشا دِ ٹانے کر یہاں سے لوٹوں گاان سے متوں سے مربیا منطاز لے کر

وه کهه رہے ہیں کہ ای مسلمال نم کے مرض کا علاج بھی ہے میں سکا برس کا رکی کا بھر یہ و خدسوں کے جو بھر

دَوَا جُول كارگر بوئى تفى تنسه مرض كؤوه آن بھى ب

قبلے آفا ن گل ہروا ماں ترے کئے ہی ترے لیئے ہے گرر پہلے بچھ کہ قسل ان تریت لیئے ہے تریب لیئے ہے

تے لیے ہے کہ اس کولے کرنشان جہدوعل بخلے وجو صلہ ہو تو موربہ کی جبین قیمت کے بل بخالے

، بیورسک بی ب رسک تجھے کلیدعِل می ہے کہ باب ِ افلاک با زکر لے

کتاب حب تیرے انھیں ہی آوافہ کو بھر درا ذکر کے اصول نسانیت ہے پیارے بقینِ ارشا دعی نما پر کائیس لِلمَدونی السّنہ کا و کالاَ مُناسِکی پر

له اخادبای تعالی دوان لیس الانسان الا مَاسِن ، کی تشری ما من

امام کی انتهایی استاری بندگی دی ماالی و زیجی نوا

.....زازجام لنامسع وعالمهامت وى)_....

بندوسان بل مدی ہوی بی ساملاء کی ۔ وَبَی سے جُلُا پِکا ظا اور بیمرزین محاب و نابین کے بابرکت قدم کم کیسر محروم ندرای ہے۔ ہوں اللہ ہے کہ اسلام کی بہلی کوئیں سندہ کے دگیستان سے آگے نظر موکسی ہی طوع وب تاجر اور جا ذراں ، جو مغربی سائل سے گزر کربیل نا اور جند بی اس کے دو سرے جزیرول کا اُرخ کرتے ہے ، کل کے اندرونی الله اس کم آنے اور آسی ہے ان کا حلقہ بین سائل علاقوں (ملیہا ما ور اس کے آس باس کے خط آ کہ معدوہ رہائی سے میں کم آنے اور آسی ہے ان کا حلقہ بین سائل علاقوں (ملیہا ما ور اس کے آب ہو تی کہ ہوب فاتین کے میں سے میں گئی کہ ہوب فاتین کے میں سے میں ہوئی کہ ہوب فاتین کے میں سے میں ہوئی کہ ہوب فاتین کے میں سے میں ہوئی کہ اور فریل اسلام کی فوجوں سے بائل آوا عدت تھے ، ان کے دکر و چیں ابھی وین مین کی میائی اسلام کی فوجوں سے بائل آوا تھٹ تھے ، ان کے دکر و چیں ابھی وین میں ہوئی ہوئی اسلام کی فوجوں سے بائل آوا تھٹ تھے ، ان کے دکر و چیں ابھی وین میں ہوئی کہ اور خوات اسلام کی فوجوں کے بور ہوں اور اسلامی دیک اسلام کے وہ میں ان کے دکر والی (میازہ عواق ان اس) بھی ہوئی کے دور اسلامی دیک اسلام کے وہ کی اور اسلامی دیک اسلام کے قان دہ ہوج کھی اور میں مدی ہوئی کے دور ان کے تو میں مدی ہوئی کے دور ان کے ایک اور دیک کے دور ان کی کھی ایس سے اللہ کا کھڑرک فلام تھے جن کے دور اسلام کے قان دہ ہوج کھی اور میں مدی ہوئی کے دور ان کو کھروں کی خوات اسلام کے قان دہ ہوج کھی اور دور ان کی میں میں مدی ہوئی کے دور ان کا کھروں کی میں مدی ہوئی کی دور ان ان ان میں کھوں کو دور ان کی کھروں کے کا دی اسلام کے قان دور کھروں کے کا دور ان کی کھروں کے کا دی ان اسلام کے قان دور کھروں کی کھروں کی کھروں کو کھروں کے کا دور کھروں کے کا دور ان کی کھروں کے کا دور کی کھروں کے کا دور کی کھروں کو کھروں کے کا دور کھروں کے کا دور کھروں کی کھروں کے کا دی دور کھروں کی کھروں کے کا دور کی کے دور کی کھروں کو کھروں کے کا دور کو کھروں کے کا دور کھروں کے کا دور کو کھروں کے کا دور کی کھروں کے کا دور کھروں کی کھروں کو کھروں کی کھروں کی کھروں کے کا دور کھروں کے کھروں کو کھروں کو کھروں کو کھروں کی کھروں کی کھ

شهید درتان پریجی پیخامعزت فارد ق.د بی کے عبدین شردش پرنگ شف (باتنگ ایب فتی هسند) بی بی نیم فیال کوئی مبدیشن کر نجوات کے علاق مہاں یہ مطلح ہوت،محاب کر میک قدموں سے مسئوت ہوت ہوں ' سنگ نمذ وشاکن پی اسمام کمون کرچیال بیشل کا فلیسل سکے لیے 4 فلم ہوں۔

ري و ما و الماري و من و من الماري و من الماري و من الماري و من الماري و من المن الماري و الماري و الماري و الم (٣) أنظاما المام المالي الماري و مالم أدوى / الغيارج بهداوا) ، الفق ع ما <u>العمامة و المام.</u> (ه) وجود املام (آرال) گری فطائے، اِن کی فرع کے سپاہی ، مال اور کو ساتھ ہی ہی جلے آئے تھے ، ان کے دول بی شا وجیدہ کی آرہ می اُور منان کے نوزن روا مل میں عمرفا مدت کا والد مجادے۔ در کو فیر کی ما ہے۔ سب سے مہلا وائل ہونے والا ہر بیل محود حرفی تنا اس کی ب و کا بھی ہی مال تھا ، اکٹر فرم لوقے بیلی آہیں جھاہی کی فیدہ اِس کے دمیابی بی سے کیا

برات کے اس پاس کے سینے والے برے بہادری ، الل جند پر ابردها دا اِسلند ہیں ، اوب النظام مطال مورة ل کوجی اور اللہ بناکر اللہ ہیں النظام

کی است به ایکارات برسید کرمهای طیروانگددیندی با فی وقائی اصطرا افزیل بریکم اسک لاستند بریت بری کی بوتری گند وقر به منده امتحالین بین بری از برد فرا کسکس خارشد دیرا خادام بود بهت پوسیتان دسلام کما تری برحانی برا دین قوالیت فریمی طوند دن بیس ، عرست کیلین دیگر دکتر و شهادی گست بیش در

> بُرُومِستَانَ اسلام کا مطالعہ کرنے وقت المیکھن کو پیمسیس ہوتاہے کہ بیاں ہی شرمیس کی بیمستانی اسلام کا مطالعہ ک بُری طرح مٹی ہدید ہوئی ہی ہے۔ انگر مند وشال میں وین توری سفر اپنے کچھا ٹڑات چوٹست ہیں ، اور بیاب کے شرمیب اور تھا شیں کچھ تبدیل کی شرمیب اور تھا شیں کچھ تبدیل کی سرمیت سے متا ٹر ہوا ہے ہوئے تبدیل کی تبدیل کے شرمیت سے متا ٹر ہوا ہے ہوئے تبدیل کے تباو و و و تو دہال کے تعالی میں متا ٹر ہوا ہے ہوئے اس کے تبدیل کے تبد

من بهت بوستاند متیدول اور به ها مت سک دولی کی سب سند برگاه به قبی و صدیف کویل برد و مسکنگ برد من کی جارت اور تذکیر کے سائد میں برق تی، قبول برقوات خواتی کے لیئے و قت کردی کی اور دولی سے الم بھی، نتجہ ہوا کی مرزی قود تا اور اجزا کی آ وا نول سے کی سزا آفتا متی ، بہاں اور مامالنہ سنت اسلام آیا اور دایں سے الم بھی، نتجہ ہوا کران کا هم فقا ور احول نفشت آگے نہ برص کا، اسی کی جا در تقلید بہتے قانع جو گئے اور تا خریان فراک کتا بین اسل وین قرار دسے دی گیش، وروزان کی مٹری ہو کی بڑول برخات خواتی وین فرست سے جم من بھرلی گئی۔

ہم بیش کمنے کرجرومتان یں مدیف کو جا ہی ہوائی بیس با نہائة یہ مزود کہنے یہ کہ مندھا در مجرات کے ماطاعلا قول کو چھولا شا کی ہندہ در اور یہ وا تورے کومن بن موصفائی (مرسل الله و فرا الله و بلوی اور یہ وا تورے کومن بن محصفائی (مرسل الله و فرا الله و بلوی اور یہ وا تورے کومن بن محصفائی (مرسل الله و برائی مدننا وا فرائی الله الله و الله و برائی المنظر مسل فول میں احدیث کا کوئی ستندھا لم بیدا نہیں ہوا۔ فول صدی ہجری بن مئی مجر گرات میں مدننا وا فرائی الله الله الله و الله و

مدیث سے بے امتنائی کی ایک مُنال الاصلی ۔ تاریخل پی ٹینے نظام الدین اولیا دیم ہیں گئیسی اوپیش مطاد کے مناظرہ کا صل آ ایسے ، بحث سلے سے شعل بھی ، شنارگفگویں شیخ نغام الدین اولیا دیے اپنے دیاست کے شہت میں مدیث ہے بین کی تومقابل والے ول مُرتھے ،۔

آب مدیث سے نوشاغی استدال کرنے ہیں اوروہ جاسے خمس کے شمن ہیں ہ

تامنى كن الدين الشيخ كاطرحت متوجه يوسك اوركها أسماع اور فغار يك جواز براسب كالميل

وبمسلاموگز فت) دبیاطت کا ترجه به بر یاز جایو، اسین کمن فکس بیش که بندوشان، توسعیان مولیٔ برجینی که دیباطت وقیماطی به قرم وکین ایمامیده کا بروژ کلیوارای آمیل از کرکاریشن المانی ایراییوزن قیامه یا کددد زانیا طرفی فلای می نوانه ب كياسه إ فى في الم صرف و ؟) عند منده ل كما المساح مسبلول عله " فاعنى و الدير يك صيف كالل التب والمم وطيف سلام، وخيف وم است دیکیس شنع کارفناد وواد! بند که نعدا میل رسول ا فندوس ، کی مدیث باین کرتا مول د أبادام الوطيفه كالهل وإست بمراجة

علاہ المین فیلی ۱۹۹۱-۱۹۱۹ میں کے دور کا کیسٹ میرنٹاک سائنے بی گوش گڑا رکر دایط ہے تواجها ہو، مقبست کیسلی ش المرین مرکب مدیف کی ترویع اور تبلیغ کے وحن بر برند زستان تشریب لائے ، کهاجا آ سے که وه ای قوم سے مدیث و متعلقات ك كوفى عايد موكمة بين الية ما فد لائت في النام يهم على نفة كراكب ما مع تمرع كاركر باوتها وكي فدمست بيم في کرین پراہی وہ ملآن ہی تک ہوئے نے کر ہفیں ملوم ہوا ۔۔۔۔۔۔۔ کہ اِ دِثَا و خار بِحَكَّا مَهُ كُو يا مِذَ فِيكِ الدَرْجِيرِمَا عِسْدَ كِل سِيمَالِ بِحَ رَجْدِه مِوسُك اوراً لِيَّ إِذَا لِمِثْ كُنَّه.

يعن مصلى . إ دموي مدى بجرى سے بينے كى زول مى بربهت كارماد فرائم كيا واسكتاب انداز وسے ليے است لكافىب، إلى بهاريم فمنده جميرات كعمرد دادان مديث كا وكركيب، و إل تمالى

چند سے ان ٹیکٹنےسول کی طوے بھی اشارہ کرنا حزوری ہے ، جنوں نے کسی ذرجہ بیں اس صورت حال کے بدلنے كى كوشش كى، اس سلسلە بىل بعن بدعات كا دكر بى تىك كا-

می تغلق (۱۹۷۵–۱۹۵۷) ای سلسلایس باد شاہوں سے زمویں سب سے پہلے میشنگ کانام زبان پرآ ناہے، میشنق کو میں

اليطة قطب الدين إيبك (١٠٧- ١٠٧٥) اليمن للمن تمثَّن (١٠٧- ١٩٠٠) اوصاعب وخم فراف روابعی گزرے ہیں ایکن دین تجدید کے سلسلیم ان کا کوئی قابل وکر کارنام جمارے ساسنے بنيرد جما سع علمن وتفل بيلا باوشاه جيج في بدعا ندى يخ كن درشائر الام كرمايج كري كى و ل كوشيات كى ا اس کٹوٹوں'' اورپخنت گیری کے بارسے میں ہو کھیے کہا جلنے اپر پھی ہے مجد ب ہے : اس سلینہ کہ اس سے حکومت کی گڈی پر والمرزمب كوفود تركيس كياء

ابن بطوطم (مرا مشعب معر) مصرفرا مدمی اس محدد بار اور اخلات وها دامت کی ایمسیتی فیسلات المتی جی محد منات کے

الله و مدیده بنین کرادم فرالی قل ی بوا حادالدم می فوے کے طور برخول سے فان فرند نے اسے مرب کھیں طلحكي يوادربهت عكن بحكم ودحرت مسترك كوظلاجي بوتى بوء

سنة تغييل كمديد وطالم بمندورتان يس عم مديث داز أثناذ مقرم حزت علاد ريد سليان ندى منطل بماتسلط ومدقت ال الول تجسيد بوعل الديث في الهذائر موان ع الفياء (جدر عسم ١٠١٠) من سلسل شالى بواعا الله مع و ترجد مع دوه عد تب كام من يحدثو في اوكي بو-

كامتين الم فيم ويشها ومعاسط أيا وه متوماين الين الرسكة الان المن المطاعات المستنطقة المراحة المراحة المراحة ال "إن كافتها أوال المحلودي الارغان الكل موالي المراحة الكريث الكرين المسلط موالي المراحة المراحة المراحة المراحة مقرة المن والملاح والملاح المراحة الم

منظان نماروں کی مومت برقرار رکھنے ہیں بہت حنت تھا، جامت کی سخنت آکیدیٹی ، توکسطوٰۃ پر مزائیں دینا تھا، عرف اس برم ہیں ہیں سنے ایک دن فا مندوں کونوت کے گاش اُ آروباین مین کید گرتے عنا ما

میرت فروزنا بحک مندرد الابیان کی تا یکد ابن بطوطه کی استفیل سے می اوتی بوی ایک المبات کی اطافت سنگان نے فلیف او در در در الابیان کی تا یکد ابن بطوطه کی است مندوستان اور مندو پر میکومت کی اطافت طلب کی افیانت میلاد به طلب کی افیانت الدین کی موفت مطلوب احادث کی افیانت الدین کی موفت مطلوب احادث امریکی و تر در الدین کی تر در مسلمان نے اس کی توفیز و تیم میک و تیم ایک و تیم ایک توفیز و تیم ایک و تیم ایک توفیز و تیم ایک و تیم ایک توفیز و تیم ایک و ت

النهانات سے ہم جانسے کہ محقق کر مقام خط خط سے محری عقدت علی ایر خط شامدین بھری جدالقا ہر ہ وست بن عبدالعزیز ہے سنتھ المرائی کی ہم عدالت کی قفیل ہوگئی کے بھول مرکزشت بن عوط ف دست کی سے داملاء مدید ۱۲۲۱ اسے بی اس کی ولی کینیت ، ورجا ہوں سے مہت کا حال معلوم ہو اسے مسلسد معرک نام ہم ا اخلافت جسی بی رہی ہوا پر مینین کی یو مقیدت مقام خلاف سے مان بی ، بواہی مجد برسمانوں کی بین الاقوامی امینیت کوئین نظوم کے ہوئے قابل تدریا ور وورس باوٹا ہول سے اسے ممان کرتی ہو۔

ابن بطوطر کے سفنا مد (جلوب مطابع ۱۹۳۶) سنت یہ جی بند نکھ سے کہ امام ابن تیمیم (م مشاعرہ) کے فعا گاؤوں منت ایک تعلقا معد سنتے ہ

(فرسنده سرّوع المحمد مه ۱۰ موتق کے فائین فیروز قات ہے بھی بیٹ پیٹ روکے نمٹن ادم برطینے کی کوئیٹ ٹی اوپہتری فیروز تقلق ۱۵۵ مه مه ۱۵ موتق کے فائین فیروز قات نے بھی بیٹے پیٹ روکے نمٹن قدم برطینے کی کوئیٹ ٹی کی اوپہتری بعد وارز رسوم کی بسلام کی ، فوٹن تمی سے بس کی اصلاحی کوئٹسٹوں کی مختصرہ امداد ، فوداسی کی ڈوٹن تھے تک بہونچ گئ بعد ، فوٹ مات فیروز ٹرائی کھے موم مواہے کہ اس وفت ہم زوعت کس صر تک مسلان د ما موں برجھا گئی تھی ۔ فیروز شا ہ

المناجع درا

المه المب طرف مم ان تيمين كفائد و ل كي آمدى وجد قرض كوت اين كوترنق بعامد المست منظر إبركا، وومرى طرف منيا تربي سر الما ورسود كي فرك الريخ المراف الما ورسود كي فرك المراف المراف

دَن فِن الا دَلِمَا الله المسائلة الما من المواد الما والما الله والمرا قاء معت كعدة والله المدالة والما المدائلة المدا

بادشاہ کریم سے اس مجواتی نادین کی کبسہ کمنا ہے جا دی گئ الیکن بہاں قرما مالک وس تم کی آولاہ سے گوئے ماضا ہیجارہ فیروز فناہ کیاں تک کیا کرتا ؟ اس کی ذبا نی نہیں یہ بھی بہتہ جل آ ہے کہ اس وقت سے کمان مورتیں فیرد ل کی زیاد من کوجائے گئی تیں ایسنے کشینشاہ تا کہتا ہے۔

ملان شرون یس ایک فهرشری مواج هام بوگیاسه امترک د نون یس مورتی بیاده با ا ساسهان بر ، عبنانک مجند مقرول کی زیادت کواتی این ، د ماحفه بروجلاد عدد)

باوخاه سف اس بری ما دت مک رو کف کی جی کوشش کی ،

تنعیل کماں تک کی جائے مخترطور پر اخود فیروز شاہ کی ترتیب سے مطابق ، ذیل بی فوصات کا خلاص کی۔ سقہ بیں ا۔

> (۱) مبلی با دنناہوں میں سلمانوں پرنادو اظلم موتے ہے ، میں نے ان سب کا خاتم کردیا ، (معنایا المناس)

دد، خلدی ان إدشابول کی بارآن مرائی این این کی برولت آن اس کمسیر اسلامی چرچ سف یس آنا ہے (عاشق الحض)

(س) الكل إدفايو س مع زماني المائز تيكس ومول كي مات تضييل في تام الملا الله

تی مراه مینهای کا خاک دامون ارتشاد کا در او مینا بری کی کتاب دی جدینه و شاهد عرف ابترای بیرماون کا وکرم. مناسب کرسطی و مقربر ایت و جدم مستای سامه عدر فرِرْتِي منون كردين او يَجِيلُ كنده فِيرَّمَ فِي مِعلَى المول كمناه است منزودي مِا تَل فناءَ ما مردس اب صرف و بي معول وألى بول كے ، بن كى تشريق نے اجانت دى سبت منشد و نيز فاطل جه ٢٠ ارتئ فيرونشا بْكُون سُران مغيمت)

دس مجد سعد بینهددوده خاکم ال غیفت کاصرف ایکشس سپا جیول پرتشیم و آاودانی رب کاسب نواندس دانل کردیا جا آئیس نے اس نیرشر خانسیم کاسراب کینا در کلم دیا کہ

ر المناسف مرمن المنظم الله ، إلى جاراس سي ميون يركن ميم ميا ما الله المناسف المدالك المناسف المناسف المناسف ا

اندول نے تا بی اوردسلے نکے اور مارے نوم باکے تیبے مسرد مرول PIR ST

طور الشركانس عواس فرقد كالكل على تع موكي تحويد عدد)

(۱۹) زنديقول سے اُسى فرق كا فكرسے بورات كوجع بولا، اوركورت ومرد آفادى كے ساتھ

میک دوسرے سے ہم کنارم نے وصفی بختصر فیسل اور گلدی،

د) ایشن احربهاری کا ذکر کرا ہے دجی نے الوم بیت کا دوئ کی کیا تھا اور متندول کا ایک حکودہ اس کے گرد جو جوگیا تھا، فیروزشا دیے انسی مخت سنر بیں دیں راہی کھی

(A) ایک اور میمن الدین کا فرکرناہے جی نے عهدویت کا دعویٰ کیا تھا یا دشاہ نے اس کی جی فرل

ورقل كا حكم ما درجا او كالتاب ا

انشر قلل نے اپنے شل و کرم ہے بھی تقیر بندہ ہے وکام لبادا ور اس کے و دیوال ترادت اورالیا دکا فائم ہوا اگریج ندیمب کی تجدید کی اون میری دینا کی ان دا تعات کوئن کرنیمب کا بربی نوا و نیعد کرسے گاکران وگوں کی جا طور پرسزادی می داوریان

سانه محاملان کردا دو کے کمسلیم بھی ہر کاڈکر آ ہی، ہوسکتا ہے کہ ووؤں نے ہر خیرشری طریقہ کے تھم کرنے کی کوشش ک ہو لیکن حدیوں کا بیٹیا ہما نگ ہما نی سے تو دورم تا آہیں ۔

عله أبيت اعلى احسال ابن ا جائز معولول كنفيل عي اس درج اله

عله فيوزناه كه اس بيان سے بند مليا بوك شري صدى جوي اى مي ميست ياب ميل مكى تنى ، مروال بي فيروز ناه كى كرمشتول كا افر جو إنام العوالات كا اكر به آول سے بلغ اخب مرافذى فر عالى بوكائلى۔ المران بميل

إدارس اخمت ين بن كرتي ركما بول المنتب

ل امتنائير...

والم كالمناسكة والداوي بروال كى من العكاب ك جلاف كالذكر ويش وحروش ك

القائرانية ومنت المنتقبول اوپركزرى "

(۱۰) ورا فر الرفت كى عام زيادت سه روكنا يى اعتباه ويك نا مسه فوداى قى اعتباه ويدكونا مسه فوداى قى المنتاه ويدائى المنتاء والمناق المنتاء والمناق المنتاء والمناق المنتاء والمناق المنتاء والمناق المنتاء والمنتاء والمناء والمنتاء والمناء والمنتاء والمنتاء والمنتاء والمنتاء والمنتاء والمناء والمنتاء وا

بى نے حكم و ياكد كوئى عورت مزادات برنيس مالكنى السباللنكائكر كوكدكوئى شرفي لاك ورندا قبروك أولائل موقوعت موكما بست معنشت

ول ا و فیرد نشا و نے عام موروں کی زیارت اورلوں کا نسرکت کی ترو بیعی بنیں کی ہے۔

دس - ۱۹-۱۹ اسکے با دفتا و سونے جاندی کے برتن ، زری باس ، اور رہتی کیڑے مام موریت مال الرست کے بھر دیار مون مال الرست کے بھر دیار مون میں نے بیکم دیار مون

وه برین مینمال بول، جن کی مترع نے امانت دی ہے ؛

ابنرظ مغربود این فیروزشای دس سران عفیف) (عرب ۱۰۳ مرب) تعدید در ۱۰۳ مرب مربی تعدید در ۱۰۳ مرب مربی تعدید در است

ان بعات یں سے ایکسا بادا ہوں سے فاعل کروں یں تصویر دل کا رواح مقاد بیلے اور اسے ایکسا بیلے باداروں کے معاد بیلے اور اسے ایکسا میں کا میں میں اور ان کے ایکسا بیلے بنداروں کے معادلی انداز میں اور ان کے برائے باغات اور ناظر کی تعویری کی معادلت میں ا

(البيت ، ملده موسوه)

ان اصلامات کے علادہ استجدول: ۱ در دوسری عام نفع کی عار نول تی تعبیرا در تنفرت عباب کی کے کامول کا تذکرہ ہت بھن تذکرہ ہت بھن کی تفسیل کی بیاب مزورت نہیں ، حالتہ کی چند مطرب کا لی غوریں ،۔ "ہی کما ہے کے تکھنے سے میرا مقصدات تقاطے کی ان عمایات اور احسانات کا شکراوا

كرناجه بواس في مورك بين دوري بات يب كرج لوك يفي كام كي كرمتن بون،

اس فروس اوم مع طرفق من واقعت وول الدرور

سكندلودى به ۱۹۸ سوم و النفست في النفست في النفست الما ملومهد و مالم علم و وست اورسالح باوشا و المست المسكند لودى به وشا و المسكن في الفست في المسكن في المرادي كور النفست المدوم و بي تعصب المربب اور لم باس سين حيال بوالم بين المبيئة و المحافظة من ما الما الما الما المنافظة و المنافظة و

نیکن و و بددر منان کے چینسعب ترین یا دشا برل میں سے تقاداس نے مندر کرائے اور وگوں کو نیر قف ازر کھنے کا کوشش کی ایف قلرد کے اندیوش در یا دک پر آسنان کرنے سے بھی منے کیا ایکی کہی وہ ایف وقل میں بیانسانی اور بے دیمی کی منتکب بہونچ وا آ اسفا ایک بہن کو اس خیفست کی بلیغ ہے ۔۔

محرتمام ندامیب اگرمیح مادر بربرتے عائیں پرمیبنور کے نزدیک قابل ہول ہے۔ گنیب کی اصطلاحے مناظرہ پرمحبور کیا احب وہ اس پرجی ازند آیا تواسے تدمیع کرویا۔ ٹود ایک سلمان نے جب اس تبریخار دکنے جد میش وجبت کی، توسکندر تو کینچ کرمیااتھا گنمیٹ ! ترقیت پرسی کی حایت کراہے ؟

"بمثسلمان نےجاب دیا۔۔

نجيس إيس صرف به جا بنا بول كرباد شاه رعا فايرتشد و شكريد، اكب ونو ده كسى عهم برمار في قفاء راسندس ديب قلندر في اي كو فاطب كريك (شايد الكي وإنى دي كرد د عا مانكي و دشاه في جاب ولا-

لفتین کے مادہ ۱۱ کی معاصر بندو ہور نے کے مندر مبرویل بایان سے بھی کندر او دی سیلن بھی من فلن میں ابو المسجد د

مهد . ندوندنا و کاجه لمای کوسنیسنی اکام روی واس مطاک کننده و وی کواز مرواس که مین شن کرد و

يم درواع كافلت لمع كرنا برا

فرون ان شباد فل عدد و لودول كاستندايج ايخ داؤدي يرجي ستم كامنا لس على الدي براد كالرائي

برفاحديوا

ده ایک پرم ش سل ن تما، اس نے بت بیتول کے تملف جا وت فلف منهدم کما دیشے می است میں است میں است میں کے بیتے ہے ا بت بیتی کے مرکز انفراک تیر تو کا ہیں تباہ کر دیں اور مشہور مندوعبا دست فا فول کو کا دوال کم ا

ودر مدرون الاستقل كرد بالا حرايي و أودى والبث جله م منهم

اُس نے وسلوں کو ختلف میکیوں بین مینیں دیں (میسس) اس مے بریٹیسراس کی نوائش کے

سلان سلامی سیم درداج کا پابندموگریا (صند)

مُرسالان سود کے نیزو کاسالانہ جلوس اس نے یک تلم موتوث کراد کی اوصلام)

ورتی می قبروں کا زارت سے روک دی کیس وست

منظن، فیروزتشن، سکندرکودی کے ملت ان بیانات سے اتنا تو صرور ملوم ہوتاہے کہ آھیں خرمب سے لگا و تھا، اور و میں چیز کوٹری طور پر 'فرا ل کرتے ہتے ، اس کے رو کسے اور شانے کی میں کوشیشن کرتے ہتے ،

مروشواری بیکن کد زبب کا وج سے ا واقعیت اور اسلام کے فافون حرب سے نا آشنا ہونے کی وج سے ہ اپنے قوں میں ایسے کام می کر جانے تھے بن کی شرع نے اطافات نہیں دی حرب اور ورو تمیر سے آسنے والے باوشاہوں کے ورمیان یہی بڑا فرت ہے ، مورین قاسم نے اپنی ساری بیکی مہم میں کوئی ایسا کا م نہیں کیا، بھے اسلام کا فافون حرب اروان رکھنا ہو، وہ اور اس کے ساتھی میچ م سلام کا غونہ وکھ کو آئے ۔ ورہ خبر سے آفے والے بجا رے کما ب ومنت

ے کیسرنا آشا۔ بس تنافرین کی نقد اورال کی جزئیات یک الجھے ہوئے دین کی اٹی موع سے بریکا ندرہے ، اس لیے ا معنون (بندایت ایکوننین علام معنون (بندایت ایکوننین BINDUISM ANS MOMAN MABAN

HEBETICA منرم HEBORY من المعالمة الله المعالمة الله المعالمة المنابع والذي عداي وتي والمعالمة

مين كرد و مثّا ول سے داعتى موكا -

الع المستن اويين غامنا والمنين والمراف والمائة يغدادو كالاان الله من الله المائد من يلف كود إلى الدين يس يمنيوره

الموال مين فيرو تعلق بمسازنده ول بدائمي جوالو، التصميح ماه وكفاف والاكها وسع لمنا ؟

ای بے ساہ دوی کا ایک اور نونہ ٹیٹی خدمت ہے اہمی آپ نے مختلق ام سیشیں) فیروز تنفق (م سیشیں) اور کندر لودی (م سیسی کی اسلام کے نام برص لاے کرتے اور کا فرول پختیال کرتے دیکھا ہے ، اب آسیے ، اس دوران میں امیر صابحة وال کا سمامی جا وہی داخذ زائے ، زیں صدی بجری کا شروع ہے اور آل تعلق (۱۱، ۔ ۵ ۱ ۸ س) کا آ ما ب

نیرو: تنگن کی وفات کوبھی وٹل سال جوستے ہیں ، ولی کے تخت پر برایجال سلمان اسی باوسشاہ جلوہ افروز ہی برتیم پر دم مشتشہ ، م اوکانا م ہے کر بندوستان پرفوز ممشی کرناہے ، جادکا مقعد ارشا و ہوتا ہی۔

ہندوستان آفے اوران تمام مشققوں سے بروہ شن کرنے سے میرسے فاص دومقعد جیں ،۔ سب سے پہلے ،سلام کے دُنمن ، بت پرسوں سے جُنگ کرنا ، ویسرا مقعد کونیوی ہے وہ یہ کہ بت پرسوں کے ال ودولات کو اُوٹ کر اسلام کی سیاہ کچہ ماسل کرستے ،

غوفات تجوي البعث جدم عطائل

ي كية بي مفتيان ترع تين إس جادد ؟) كوما در مغرى كما واست كا ؟

اَتَنَانَ الله الكير BHATNIR) بندوملان ل كرس كاحقا بكرت إي، وإلى المافل بركفر بكانونى

احادرہوتاہے یہ

اب قلدین سلما فرل اور بت پیتول کا حال مجاعا ، بت پرسول نے اپنی بی بیول اور بچول گوگرل یس بندکر کے اگ دیکا دی اور وہ جانب کوسلان کہتے ہیں ، لیکن ، سلم کی راہ سے انگ ہوگئے ہیں ، اخول نے اسپتے بول اور ور لاس کوشل کر ڈوالا اور فود جالز پرکھیل کرمیدان میں کووٹر کا دھراس) یہ قریم نے مانک جذوشان کے پیلمان راہ راست سے انگ ہوسگئے ستے ، لیکن چگیز اور جالک کے طابقہ پر میل فانگری ذکر در میک دکریر ہ

املام نے کہاں سکھائی ہو؟ مفوقات میں تموردار ارکتباسے :-

کُرْ بِرِمِم ہندوستان کے بت بِیمنول اورمشرکوں کے خلاف جاری کی گئی ہے قلام 1900ء 1900) نیکن قمل ونہب سے وفست ہندوسلم کا ہمتیاز جا آر ہا ایک جگر دورکچہ ٹیویٹ تھا**ں طات** کی تبنید کے سلسلہ ہی

را می کود آوری کا زار بیوی تقریباً سرمال بدی بیاب می تفکن ۱۰ رز آنفن کے ماقد مافت کی وجہ سعد ما تا ما و و کرمیا گیاہیا -سلے طوفات بیمدی بیں سم توزے روا کی کا بینے بعید مستنظمہ والیٹ دی مستنگ اور اِن مشاعد کے عبر دک تا بیخ موم سنگ فیستانی کے اور وقی رِقب مرر بین بین فی سائٹ روک بود (خواحدالیٹ جد اللنگ)

رتم طواري.

وه مون ام مک ملمان مقد چری اور واکدی کوئی ان کا طابه بنین کرسکت تفاه دون بی اب ان سیچ سلما فون کی فردمل واقتها دکا ما بُرّه پنیسی شیخ فردگی شکر (م سیستی قبره کی باست کا مال کافکا شبخته طلاح د محکی که معنوت نیخ فرد کنی فرک می الناد که مغیره ای نیم پرس چری بی فرز زیوست کے بہتے دواز جوان فاتح برخی اور معادکے لیئے دومری واکیس ٹرخیس سروران کی تقبول دوم صف کا جانی کی القباکی ''دوم دوم'

مکن <u>ب نوش مقیده لوگ اس گرفت ک</u> قدمها سے نبیر کریں اسین سی ای رہے گی ،اور قیرول کی پننش ، مرد دل سے التجاد در نوامت ، اور دوسری سعات کھی روہ نہیں تکی میکیتل ؟

برمال كمنا يب كروس مدى جرى سے بہلے كے سلمان إداثاه مدور يقى اس وقت اسلام كاليمي تعليم م

اسلام المسلما فول كوجوفا مُديني سكنا عنا نديني سكا-

خیرہ دشا موں سی توبعہ نول نے اپنی شمیر کے مطابق اصلاح کی گوشیش ہی کی اسکت علیائے اُوکسٹنگ یا توسیے ہی ہیں۔ اور سکتے ٹواسپنے فرائعن سے فافل ، کچھ پاک اِزصوئی صور سکتے ، اور یہ اپنیس کی فاحوش دعومت کا افریسپے کہ آتے اس می میں ملمان نفرآ تے ہیں ، پروہ اپنی گوٹشرنشینی کے باعث برمات سے ممانے سے قاصر تھے ، اور تواور ، ان بزنگول کی قبریں خود برمامت کا آنا مجاومتیں ،

الهيدةم والع طغوفات غررى (المحريزى ترتبه مندم البيث وجدد من ١٥٠١ من ١٠٠٠ من مراكم بير

مید و بری کردی و موست سک فرات ای ای طرح تا بری بین بدن باید کفت که این خوابی ای خوابی بین بدن باید کفت که ان که این مالان بخیاب افروع بری بین بدن با سند شد بین کاتف او به جس نے رای افروع بری کردی دار بیک تو نوان میں ایک تاریخ اور میں ایک تاریخ اور میں بری کردی دار بیا کہ تاریخ اور میں ایک تاریخ اور میں اور میں ایک تاریخ اور میں تاریخ اور میں ایک تاریخ اور میں ایک تاریخ اور میں ایک تاریخ اور میں ایک تاریخ اور میں تاریخ اور می تاریخ اور میں تاریخ اور تاری

المول المست المست المسب بو كور كها كما الماس دورس عبله كاسركز شده كل جرب وبن مبعت كوكمبسر من كرف كل الموس الماس الموس عبد كورس عبد كورس عبد كورس المدكان المركان المراس المركان المرك

ایری حکومت می الی بی سازه به می کوئی پی س برس سے تک جاس دہی بہتے ہیں سال ہیں کی فقت ایشراغ نہیں ملائا، اس زماند میں حام سنی رحا پیلمٹن دہی بھٹسٹ ہے سے اکہری آجہا و آیا ایماد کا وَورِ منزوع ہوا ہم کاسلسلہ عمند اسلامی میں جاری رہاں و دوان میں حام ہی سالمان سخت خرجی فقت سے و جار رہے آخری وس سال کے معلق تُها آئیں بنیں کمیش آس لیے کہ درباری اور معاصر مورث اربا کا مستنظمہ سے بہنے مم کرھیے تھے تکھ

اکراولاً وَالْکَ اَن بُرَه مَعَا ، اس بِمِعْوات عَالَ کرنے کاشون، مولولیا اور شَکُ سے بھیر کڑا ، سی ، نُبعد کی عیدائی بہروی ، آتش بیست ہرم اعدت کے ذہبی مالم کا ہے جائے اُورِّ بنشا فان کی ایس سُننا، میں ندم ہب کی جوابت اچھ پھی اُ سے لے لیٹا ، بڑھے بڑھے یہ عقدہ بدا ہوا کہ تنام خاب سی ہیں ، ورسلام کوکوئی برتری نہیں ، برنشانی

ے جاآباںے پہلیفیسیت ہذدہتان بیں آ ویکی تی ہمسیا کا فروزشاہ کے سلسلایں گذاء پرجا آبال سے پہلے اسے شاہی رسونے نے **حال ہوسکا نفا** احدنہ ان کے استفوائز ان کی کڑے بنی مہ

CULTURAL FELLOWSHIP IN INDIA BY ATULANANDA Z

شکہ اعراق لنکے میرد نمبریں کیری ختہ پریووی ولنا سیدم طاحق گیا نی کلسید عمون شاہے ہو جا ہے اس لیے ہم بیالا دورمنالت پینسر تبعد درس مجے اور وہی حضران کھنسل فاہم دکھنے ہے ہ

سے اکبری نفت کاسب سے ٹرا مامی ایکھنل وصاحب کمیزار و، بین کمیری سائٹلیومیں بھٹول ہوا ، اورسیب سے سنتے نقا ومرالفا ور برایفیا وصاحب بھٹنب النواینے ، کی وفات مشتشلہ ہیں ہوئی ا تر وادا کی نے دین کی داغ بیل دائی کی دین الی نام چراگودد بارسلطان سے باہراسے کوئ مقبولیت نومکا اور کی مقبولیت نومکا اور کی مقبولیت نومکا اور کی داخل موسے تھے ، بدادہ سے نیادہ امارہ سے

وطاعظه من المسلطية في أحد بسطام، لفظ أكبر

موض کھتے ہیں کہ اس نے سبید مذہب ہی ، خترار کیا تھا ، اورش طمار پر شری بختیال کی ہیں ، تنی استُرتی ا اورعیدا نشدیزی کو خاص مولی بارگا ہ میں مگر ٹی ، اس طرح مدارک ناگوری کے بیٹے ، وانفش (مطنظ ہے) افیصنی کھٹے ہے اس کے خاص جمیع سختے آنا آکد و زارے کھی کے مفسب برسر فراز ہوتے ، لیصفے کہتے ہیں کہ و چھوٹ کی طوف اکل تھا۔

مِتَىٰ زَائِمَ، اِتَىٰ اِتَّيْن اِللَّ اِللَّهِ اللهِ اللهِ عَلَى وَهُمَى فَقِد وَرَجُنَا اللَّهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى الل

> آشن بڑے برج اُن مسلمان نقیر کے مقبویں ہندوا نمات دکھ کرتیجب ہوتاہے ، کاریت کی پوری را فرت ہندو جذبر کو فاہر کرتی ہے !!

برنورے کر درمی زما می در ترویج لمنشهٔ دین فعا بهرگشند ازشومی طلا درس داست که عنی انتخبیق شنده مروم و دفعوص دین اند، او انتاث حزاج المنشیطات ، اگلات خرانشهان حدا لخاسر،ون : جدا لخاسر،ون :

پهنوامه نے ذرمب کے املان کی تهید تفاء آخر سالی ہیں ۔ ین ابی کی آئیس کا حام احمان ہی ہوگیا،

انوا می تفریق ارتادہ کے سواکی نے ہی سفا بست کا ساخ بنیں دیا ، جیسا کر ہم ابی کلید بیکے ہیں ، اس المخ الذہب کے بہرووں کی قصا و بہت محدود رہی گئی زندگ کے دوسرے شعبد اس نشز سا الی سے بُری طیح از بذیر ہوئے ایمالی ایما کی جو کیا ایمالی کی بیرووں کی قصا و بہت محدود رہی گئی زندگ کے دوسرے شعبد اس نشز سا الی سے بُری طیح از بذیر ہوئے ایمالی کی مطاب کے ایمالی کی مطاب کا احساس بھی بنیں باتی رہا ، حام طور بیسلان کھے والے ابنی کنا ہیں ہو خست سے شرد می کہتے ہیں ، حین دربارا کہی کے فیل باخترا وران کے شاگر دوئی ہندی کی تبیری ہوئے کا احساس بھی بنیں باتی رہا ، حام طور بیسلان کھے والے ابنی کنا ہیں ہو گئی ہندی کی تبیری کی تبیر کی کا تمان دربارا کہی کے فیل باختر اور کا کا دار چند فرائے ہیں ،

می تربی وربی کی جیز ، فادی اور ہندی کھنے والول کو فال کے سامنے اظار بیکر و نیا زکا طریق ہیں ،

یک ایم جی جی کی جیز ، فادی اور ہندی کھنے والول کو فال کے سامنے اظار بیکر و نیا زکا طریق ہیں ،

یک ایم جی جی کی جیز ، فادی اور ہندی کھنے والول کو فال کے سامنے اظار بیکر و نیا زکا طریق ہی ۔

یک ایم تربی کی جیز ، فادی اور ہندی کھنے والول کی خالی مدت میں کے بال میا ان کی حد خرب کی بنا پر نہیں ہوتی تی کا اس کے بال ، فال کی حد خرب کی بنا پر نہیں ہوتی تھی ،

می زبان کی جیا و بیسان نے دونوں کی خراب کی بنا پر نہیں ہوتی تھی ،

می زبان کی جیا و بیسان نے دونوں کی میں کھنے ، بسمان ان کی حد خرب کی بنا پر نہیں ہوتی تھی ،

خروع کرتے ، اور جندی کا بول کا آماز دو فال گین ، مرسوق ، کیسی دومر عبر فود به تا کی تو بیٹ سے کرتے۔ بیلی مورت تو مام ہے ، دومری کی چندخا ایس دی جاتی ہیں تیم MADANA SATAKA کی ابتدا شرکی گینٹ نا مؤسے کرتا ہے ، جاگیر کے دور کا ایس انشا پرداز آجد میں مفاحد رک RABANA برایک کتاب کھی وای کے فقش قدم برجابی ہے ، اندا آخد ای کتاب سری رام جی مہا ہے سے مغروع کرتا ہے ، بیتوب فال اپنی کتاب RASABHUSHANA سرور کر کرتے ہوئے سری مرسوق ، مری را دھاکش جی ، مری گری شکوی تین تین دو تا وی کے سلے سرنیاز عم کرتا ہے کا خلاصلات شعبہ دور منطبہ ، آینے کا گریس بیمرات فی طالب ا

آراچذمانب نے اور بھی مثالیں وی ہیں، ہم اتنے ہی برس کوتے ہیں : کن ہے متحدہ تومیت ، اور اکری راج کے ننا تو انول کے نزدیک ، کوئی مغیدا ور قابل ذکر تنونہ ہو، برہم تواسے مسلمانوں کے عن ہیں دہنی ارتدادے کم نہیں بھیتے ،

حضرت می و مرمدی اب ہم اسلامی مندے دین ارتفاری اینے کے اس نقطہ بر ہم دی ہیں اہل اور اس میں اس میں اس میں اس میں اسلامی مندے دین ارتفاری این کے اس نقطہ بر ہم دی گئے ہیں اہل اور اس میں آخر اس میں اندمیاری کے بدر سبیدہ صبح مؤدار ہوتا ہے۔ جب صیب مدے گزرم تی ہے توجیت ادی جن بن آتی ہو

ای طرح بب نده قدوالهاد نے مکومت کی آفرش یں بال و پر نما لنام ورا کے ، اور سیح ملا اول پر عورت بات گف ہونے لگا، اور کی سات بعبہ اون بعن المح منا والی دولی سنے گف ہونے لگا، اور کی سنے المح منا الله با با بس نے مجارت ورث کی بیٹر بھوی بی ہم بالی مرتبہ بھولے بیل کی صح مرہ بال کی اکرو بر کرک کی اندھیاری کا فور کی دور برعات کی بیٹر بھوی بی ہم بالی مرتبہ بھولے بیل کو صح مرہ بال کی اکرو بر کرک کی اندھیاری کا فور کی دور برعات کی حب ایک سنت و جا بیت کی شعر دوشن کی دور برعات کی بندوانہ تصوت کی مجد توجید فاص کا اول بالا کیا اور شرعیت کی دور الله با الا کیا اور شرعیت کی کو مرک منام ایان کی دکھوالی کو لی بالا کیا اور شرعیت کی دور الله کی مرسف الله بور بیت کی دور الله با الله بالی دور الله بالی کی دکھوالی کو لی سے برک ورث تھا ؟ الا مرسف کی جدد الله بالی کی دکھوالی کو لی سے برکون تھا ؟ الا مرسف کی جدد الله بالی دھوالی کو لی سے برک ورث تھا ؟ بیک مرسف کی جدد الله بالی دھوالی کو دھولی کے دھولی میں ہور بیت کے حالے بیان کی دھوالی کو دی مرسف ایک ایکوالی دیا دور ایس بی بیت دور ایس بی دور ایس بی بیت دور ایس بی بیت دور ایس بی بی دور ایس ب

اوُل اول تو مکرمت وقت نے ان بیخی نری الیکن جب رد شیعیت یس ان کی زبان صاف صاف کی توارکین مکرمت بر کھلب لی بخ گئ اور باوظاہ کوطرح طرح سے ان کے خلاف اکسایا گئا آ خر در بارسط لی موک آپ تشریف الاک است منا کا است ساتھ ا ندرواهل ہوئے اسلام سون در بارسط لی موک آپ تشریف الاک است الله ما ندرواهل ہوئے اسلام سون پر اکتفاکی اور زما ند کے موابق زمین ہوس نہ ہوئے ، تو اساطین مملکت بچرگئے جا ہد و بال مجمع کا بر مقال میں تو مشکرات کی کھلم کھلا ندمت می نیح بھل ہر مقال و بال می کارون سے بازند رہا۔ تقریم کی جس میں برمات و مشکرات کی کھلم کھلا ندمت می نیح بھل ہر مقال کو اور آن کی آن ای تو میں تو میں تو برک ہو اور آن کی آن ایس تو برگئے ، با دخاہ کو اطلاع دی گئی گئی تعربی نے دوراؤں کو انسان اور انسان اور انسان اور انسان اور انسان اور انسان تو تا میں تو برائے والے انسان توقید خانہ کے قامل نہیں . تو بری ند انسان توقید خانہ کے قامل نہیں .

یاد ثنا و حنائر بوداور پایتخت آنے کی دعیت دی ولی عباشبزادہ فرم نے استقبال کیا ، فود بادشا و سنے نوش آ مدیر کہا دورمذرت کی رسوقع فیمرٹ تھا ، مجا ہست (پافرض اور کیا، اورمندرج ویل اس سی نظاف اور ان برمل کامطالبہ کیا ،۔

، ، بادشا و کیلف حبر میلیی کی کیستالم موثونی ادارات در کاف و در کارندی وجازت

ره با دنماه اور اماكين د ولت پر باجا حت نما زكى بإ بندى،

m عبده فضا ا در سری انساب سے محکم کی مجدید ،

ده، تمام بدهات اورشرمی منکوات کا قطع قمع ،

(۲) غیرشری آه بین کیمنسوخی ۱

(٤) نتكسته او بمندم معجدول كى دواره تعمير؛

ننا ہی محم نا فذہرہ اور فصعت صدی کی تھٹا فوپ اندھیاری کے ببدایک مرتب پیرسلام کواس مکت ہیں۔ مربشی مکائل ہوئی اور عام مسلمان اس تبدلی سے مسرور اور طینن ہوگئے ،

حضرت مبدوی نفر ات کمال کسم کنائی جا بس، دین آورو بنی مهلاے کا برُحد ان کی افادات کا مرحن مرد میں مست مبدون کی افادات کا مرحن منت ہے ، ایک طرف اگر رو رواعن میں ان کے کا رفلے آب زرے تھے جانے سے قابل بیل ، تودوسری طرف شریبت در مبندوا نہ تصوف کی بابھی شکن جی اجیس سے اعتوال دور بوئی ، اعفول سے اس بال تصوف کی مبدل کی اتباع سنت پر زور دیا ، اور اوگول کوکنا ب وسنت کے میٹر کمانی کی طرف والی الاسنے میں میں مدیک کا میاب ہوئے۔

طابرے نزویک ان کا ایک برا تجدیدی کا رئامہ برمت صنائی پرد و دری ہے ، دوسی تیسری صعدی ایم یہ ہی ہے ملاء سورا درنام نیا دصونید ایک ست می ید عتوں کی پرد و پوشی برعت صنائے نو بعور ت اور جا فرو ہے کیا کرتے تھے ،کسی مکر برحرف گیری کرو ، جا ب ملے گا، کبر قست حسنہ ، ہے کسی بدعت بد متنبہ کرو فرز از حسنہ کی سپر سائے ، جا اس کے گا، احتداث درسول اس معلی انٹر طلیہ و می کا توارشا و بور بعن احداث ای اصر نیا ھن اصافیس مند نھوں دو برکن علی رسور ہیں کہ دین کے اندر بدعات کا انبا رکھاتے جا بہ جی دور پھیر تو ایک جا اس مند نھوں دو برکن علی رسور ہیں کہ دین کے اندر بدعات کا انبا رکھاتے جا بہ جی دور پھیر تو ایک جا اس مند نھوں دو برکن سے اندر برحاصا فرکیا جا ہے دو برحت ہے اور اس سیا منا اس مند اور سیئر کی کوئی تغریق نہیں ۔۔۔۔ یک دین کے اندر جا ما فرکیا جا ہے دا مول ، کست اندر کی دین کے اندر کی اندر کی اندر کی دور کرم درمذی یا یہ و ای ، عدل انٹر عالیہ ہو گا می اندر کی دین کے اندر کی دین کے اندر کی دین کے اندر کی دور کی دور کی دور کی دین کے دین کے اندر کی دور کی دور کی دین کے اندر کی دور کی دین کے اندر کی دور کی دور

الد طریقی کا موالی نہیں، بحث الن جدق اور فرمان شدہ رحول سے ہے ، جو دین اور دینی اعال کے اندر بیعا کر لی گئی ہیں، وکسی حال میں صند ہیں ہو کہتیں، مجددٌ صاحب کا احسان ہے کہ انفول نے ہی کفؤار بی بہلی مرتبراس برصت کا داز فاش کیا ، اعنوں نے صاحت صاحت ذایا:۔

النيسهة هى المدين رمنا بعد سهد المرسلين عليه وعليه ما لصادة والسلام و انتيان السنة المسنيد والاجتناب عن البدعة الله مرمنية وان كا من البدعة ترى سل المن المسيح لاندن الحقيقة لا فرس بنها ولا شعبل منها فسفاء ولا الداء منها دوا كليت والمبدع لاندن الحقيقة الموس بنها والمساكمة وبد وان تكون نم الدة تحك المسنة تكون تا اعد الما المناه الزيادة على المص ننخ له فالمبدعة كيت المسنة تكون ما فعة السنة نقيقة ابضالان الزيادة على المص ننخ له فالمبدعة كيت كانت تكون ما فعة السنة نقيقة ابضالان الزيادة على المص ننخ له فالمبدعة كيت كانت تكون ما فعة السنة نقيقة المها، فلاخير فيها ولاحسن فيها لميت منعمى من اين حكموا بحن المبدى المكالى الخواجين المبدى المحتورة وم المتحدد المناه المدين المكالى الخواجين المبدى عنها المدين المبدى ا

مج کہا حفرت مجدود نی معلوم نہیں ، ان اوگوں نے دوین کا ل کے آمد) اختراع کردہ پرعول کی مہتری اور اچھان کا کھر کا دیا ہے

برهنت صنداد الله کی برده دری میں مجدد صاصب کے افال اس درجہ صاصد اور داختے ہیں کرکسی اول کی مخالیش انہیں کا درجہ صاصد اور درجہ میں اس میں اللہ میں مخالیش انہیں کا درجہ میں اللہ میں ال

شیخ عبدالحق دہلوی المبدالی میدد میا حب کے کا رناموں کے ساتھ ساتھ ان کے معاصر شیخ عبدالحق مدائی محدث دہلوی اسم عبدالحق دہلوی مردوں ہے ، ان کی ذات سے شما لی مندیں علم حدیث کو زندگی فی اور مندیں کا خرا نہ ہرفا میں و عام کے لئے عام ہوگیا ، ہما دے نزد کی حدیث کی خدمت اور کمنی بی اور مندی کی فرمت اور کمنی کی روح سے زبہب کرتی ہیں اور معونی من انجاز اور معونی من انجاز دین کی ہی روح سے زبہب کرتی ہیں اور محدیث کا عام چرجانہ ہوسکا، بددینی اور برعبہ کی کوشن کی کا طام چرجانہ ہوسکا، بددینی اور برعبہ کی کا فرام ہوسکا اور کم ان کم شا لی ہندیں حدیث کا عام چرجانہ ہوسکا، بددینی اور برعبہ کی کا فرام ہوسکا اور کی اور کی اور کم ان کم شا لی ہندیں حدیث کا عام چرجانہ ہوسکا، بددینی اور برعبہ کی کا فرام ہوسکا کی دور کرنے کی کوشن کی اور اس لیا ہم آن ان کے شرکر کا اور اس لیا ہم آن ان کے شرکر کا اور اس کا خراب کے دور کرنے کی کوشن کی کا اور اس لیا ہم آن ان کے شرکر کا اور اس کا کم کی خود کی کا میں اور اس کا کم کا میں اور اس کا کم کی خود کی کا کم کی کا کہ کا کم کا کی کا کہ کی کینے کی کا کہ کی کا کہ کی کر کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کی کا کہ کی کی کی کر کی کے کہ کی کا کہ کی کر کی کی کی کی کر کا کہ کی کر کی کر کی کر کی کر کی کر کا کہ کی کر کی کر کی کا کہ کا کہ

فینج کی تصنیفات بہت ہیں د نعبًا اور صونبہ دونوں ان کی نسان میں رطب اطلبان ہیں، معاصرت

ا به بدهنده و من دمن می محتوبات کا و فر مجرو پرایت افزان کے مجدد منبری وابیا خدات افتیا سات آست جی د و و طرز درون ۱۲۷ مارد (۲۷ مارد)

کی وجیسے صفرت محدود اور شیخ کے درمیان کچوخلافھیال بیدا ہوگئی ہیں ، جو مشرمت کا تقاضا ہے اور مرتباز ين جونا أيا بي بمش الدين سخاوى (مرسنديس) ويطلل الدين سيوطى امرسندي وولال أيك وومرسه كوابني آليفات بن اس عن ايركرت إلى كرميرت موتى ب، بال توحمولي سور تفامم، موا عناد بو بعد كور فع موكيا ، اورنملقان استمار موسكف، اودو الل خاندالول ك وتحاد سه مالاح وتعديد كالول كوثرى تقويت بوخى . عالمكيرا وج في بيب إينوم إكبر (منتشاه) بي كي آخره ورسيه عومت منليد كاليي يرمنا إلى تبديل بيد ا مهراك مراا بجرى أبوع على عنى ، دور شا وجال (، ١٠١٠ مره داه الحائية رائ يس سلما ول كواب مي معالاً میں بیدی آن دی عال رہی ، نیر با دشا و سے مقرب وون کے طفیل کم از کم تعبیرا و زخون علیف سے مندوان آت زاکل ہو نے گئے ، نشا ہجیاں کے زمانے کی حالیں ایرائی ا درہندی نمون وا رٹ) سے امتراج کا ایجانویس ہی ہے۔ مذمرہ کی نعمی میں ہمی احتدال بیدا ہوئے گتا پراکیب ایسے فران رواک عزودت اِتّی على واكبرك مديلك مونى بياربول كا مدا وا موسك ، اكبرا دراس سے وارى سالهاسال كاس منذ الليك أبداي رتے رہے۔ان کی ڈبنی اولی بیاریوں کے حراثیم معامترت ا دسان کے رگ و فریس سرایت کرمکے سے ان جِرْتِيم كے د نعبِدا مَّفْتِح بِحَشِيْرُ كے بيخ وبن سے أكھا طُسلے سمے ليئے بھی كيے۔ حدا حدب عزم ا ورصا حدب فہم، كيم ويش سلطان ك صرودت عنى ، ج الحدالله كم ابوالمقفر مى الدين عالمكيرو الله اس كى آرام هما و برمبات كايول برسارهٔ ای تمنیت شینی سے دری ہوگئ تغنی نمیانی ایک سلسل جادی حریم کیسٹریم ہونی الی حد و جدر کا آ فاز وار کیک کوہ دو مالکیرکا در نش صرف و و معاینول کی و میرش ندی ، صرف مک کیری کی ارائی ندیتی، به و و مختلف احوادات کی جنگ تلی، دوفکر (ineclogy) کی تمکنش تھی ،ایک اپنے بردا داکے طور طریقے زندہ کرا جا ہما تھا ، دیرا ا بني بنيبرا در إ دى دمل الله عليه ولم ، ك سنت برفرنيته تفا ، كيت بي ك الردار أنسكوه بادنياه موتا، و ایج مغلیه مکومت زنده رمنی ، بوسکناس که زنده رستی اسروست به اس بحث می نبین اسجنا ما بستی بر اسلام اس دیس سے خازہ کیل میلا موال بھی انت یہ ہے کہ اسلامی مندکی کوئی تا پرخ اس بورسین أشنينناه كے كارناموں كے بغير عمل نهيں كى مكتى ، يربيلا إدشاه عقاسد (أكر سم نعلق خاندان سے معن في ازواؤں الوالك كردين، عي في بنول كي اس سرزين من دين في كوتفوت وي، بدمات اور شكرات كالل في كيا ا در سیلی مرتبه اس کلس سی مسلانون کو فوال روا قوم کے ایک فردکی میٹیت وی -الم مولی التّحدد لموی ایک طرف جوسات سوسال کی گراسیال تعیس ، دوسری طرف ایک فتیراد ایک ١١١١ -١١٠١ بجرى فنهنتا وك ما بدان كتيس، يركشيس دي مكريةب ذرس المح مان كمان ب

آپ وچیس کے کر اس برم یں کتاب ربانی کا کیا مال عقا ؟ آوسي بات توب ہے کر آج تکس منظمیں انبال کا کہ ان اہل مدائل کے ان اہل مدائلے کا کہ استخصاص انبی کی استخصاص کے ان اہل مدسئے ہاں کہ استخصاص کی اور وہ تمی ان بیجاروں کو ملوم الہی ہے انتی وست کہاں ملی تقی ، کہ وہ کلام اللی کی طرف توج کرنے ہورئے درس نطاعی میں اگر کوئی کتا ب واقعی ورس سے خاست متی ، توبی کتاب ربانی ، جے قرآن کر میم کہا جا ایہے ، جس بر میم آب ایمان رکھنے کا وعوی کرتے میں

یہ توهما، و مهما بدرس کی طالت تھی ،عیم اور منوسط طبقہ کی طالت اور دد داکت تھی ایک عیرسلم مصریح الفاظیں تی ایجاد سلام کی ان تل جی تھی اوجین بے روح زمیات و ورمبتنل تو ہمات سے سوکچھ تدرا تھا، احر محدسلی وندعلیہ و سلم مجراً و نیا ہم آتے تو دہ اسٹے پیرووں سے ارتدادا ور بت پرتی ریفیاری

عظے یہ ام معن منبلًا سے محت ہیں، شکو ، ان سن بور یا سنفوں سے ہیں، شکودان پر واقع مرم کھانے على تو الون سے سے

كافها فرات اجدید دنیاشت مسلام معشند ST ODO ARO

مترفيميل الدين صاحب بدايرنى ،

يرج شوب زارت عفاء اوريد وروناك حافات سفت كد خيرت من كوحكمت جوفى وقعت آياكه ازمرفيهام بحدى كى بخديد ہو،مجدنبوى (مرمِدمور و) كے دوطالمب علم خاص طور براہن تعسب سے فواز سے سطحے ال ہیں

، كيب بندى نوا ديما، ووسرانجد كا با ويشين ، آپ تجھے ۽ بير طالعب علم كون نے ، نجد كا با ويشين تمكن عبالو إب دوال ترسيم منظيم اورمنك تراد ولى الله بن عبدالريم داوى (وسالله، مراعات) سيدونول كبا

اور الم دین کی جرکی تری علی منارع مارے اس موجودے وہ سب الم ولی اللہ ادر ان کے فائندوں کا صدفہ ہے ،مدائل واس میں آج جا ل کہیں بی علم اور معرفت کسیل ماری ہے سب کامنیع و بی فات گرای ہے جاک

یا وتا زہ کرینے کے بیلتے آٹ کی حجست مرتب کی ٹمئی ہی ا ورجس کی فدمست میں اس وقت ہم آ یپ اپنے علم ۱۰ وصلول کے علال این عقیدت ادرمست کی ندومین کررسته این -

راقم کے و مراما مرد لی اللہ سے بہلے اسلامی مند کی ویٹی آ این کا اجالی خاکمیٹی کرنا تھا مقدور بھراس نے ا بنافرض اداكريك كى كوش كى ب ، الرفاى رومى جو، توب اس علم كا تصورب ، اور اگراي بر كيس مى بو، توب

خددت احداس كاليتوسيد، جس مع ليك معدرت كي طرورت أيس

فوا راتلخ ترى زن پودوق نغه كم يي مدی ساتیزتری فوال محل اگرال بین

اله استادرون المن كاب ين الحارموي مدى ميوى كى اسلامى دنياكا ما مع در بردر ونفشه كمنياب والمرتكيب ارسلال كى دائد ين كونى ماذق ملان بحى اس مع زيار ومع تعوير نين كمنع سكاتنا ، سريت مسيدا عرشيد (عداه - ٥٠) يس شادر لا

إلى المقاس دى سے والت بيان ورج كرنے سے انع سے ا

الشيري المرائين الامسالام ميري عبالواب يرميايدا ويعدوا فالارنائ عي كيكام مبيس دراتم سنسن الاسلام كالمفسل سيرت أكدر

ب، وانت را دندسية موموع برمايع جيزيوگي.

تَدَكُمُ وَالْمِي رَبِيلِ الْمُسْتَلِكُ وَلِهِ وَالنَّهِ أَنْ مُرْسُتُ مِنْ مِهِ مِنْ فَرَيْرُ كَتِهِ وَالْمَ لِلْمُ وَلِيلًا فَمِيرًا مِنْ كُوهُ مِنْ فَيَرِيرُ مُنْ وَلِيلًا فَيَهِمُ وَلِمَا فَيْ وَمِنْ وَلِيلًا فَيْمِيرُونُ مِنْ مِنْ مُولِمُ وَلِمَا فَيْمِيرُ جعلاديا تماين ويتر كحصيادا ُرُاهِ السَّلِينَ كَ آل كُوْتُ عَصِرِين كَي إِدْنَانَهُ كمدى إِدَ الْمُعْتِرِين ممالی اها بِمَّت کوشلن شاجع عِماء کرام داراتِیم یک کوس نوایت انده پیرمقاله پل خواست .. چه فعات محد قدیم کا عدتهم آفال تجب عجر

الريخ محديد في حضيرينا و الناريام

از موللناسیدا بوالاهلی مودودی مربر برحان لقران لا مو مامن بفت ن معالی لند مربر برای میکارد

الشاهير إدين

اللام کی اصطلاق ربان سے جانفاظ کڑے سے زانوں ہے آتے ہیں اُن یں سے ایک انعظ مید میں ہے۔ اِن نظالا ايكسالل مغوم قوتريب قربيب تخص مجماب البئ يدك وفض دين كوازسرفدنده دور كارز كرسد ده معردي المكن ساتے تسیلی منہم کی طرف بہت کم ذہر نتائل ہوتے ہیں کم وگ جا نتے ہیں کہ تبدید کی حقیقت کیا ہے ، کس زویت کے م گوتجہ بر شعر تبیر کیا ماسکنا ہے ، اس کا م سے کتنے شعیریں ، ممل تجدید کا اطلاق کس کا رہے پر موسکرا ہےا ورمندی بديد كما برق بوراى ناوا منيت كانتيوب كروك ان فتلف بزوموس كركارنا موسى بي ورى طفة تنيف بير كرسكة ن كوتا ين إملام من مجرد قرار و با كبابسير وه بس انهاى طلنة بين كدعر ابن عبدالعزيز عب مجدد الام غزا لي ي مجرد بن تمیریمی میدور شیخ و مدسرمدی مجی مجدود اورشاه ولی الله بھی میدو. نگران کوید معلوم بنیس که کون کس حیشیت میسے بمنصيص ا دراس كا تجديدي كارنا مركس زهيت ا دركس مرتبه كاسب واس زجول دهندت ك ايك ثري ده بيجي بع كرمن الول سيسا فانتحزت أما أمُرُحِهُ الماسلامُ تلب العارفينُ زُيرة الساكلينُ اور التي مركع الغاظ كك علي یں ان کی مقبدت مندی کا آشا ہوجود ا فول پر ٹرجا تلہے کر پوکسی میں بدطا قت ہیں رہی کم ہ آزا وی کے مراتع ن کے کا موں کا جائزہ کے کر تھیک ٹیسکٹنٹ کرسے کہ کس نے اس تحریب کے ملیے کمنا اور کیا کا مرکمیا ہوا اور ں فدمست میں اس کا معمکس قدرہ عمر انتخبی کی نی کی زبان کے بجائے ان بزرگوں کے کا رہائے عقیدت کی اعران زبان میں بیان کیئے ماتے ہیں عن سے پڑھنے والے ہریہ اثریٹرنا ہے ، اورشا در کھنے والے کے ذہن میں می یبی ہونا ہے، کہم کا ذکر کمیا ماہا ہے وہ مود کا ل تقا اور اس نے جو کھیے بھی کمیا وہ ہزنیبیت سے کما ل کے قوی رجه برمهو بنيا جواعقا مالانكراكراب مم كوتحوايب اسلامي كي توريدوا حيار محد بين كومشِش كرني بدي نواس تمم كيافية ندى اوراس ابهام واجال سے كوركام نريط مل بهم كو يورى طرح اس توريد كے كام كو كورا الى علی تایخ کی طرف بخرش کرد کمینا ہوگا کہ ان بسبت سی صد یوں بیں ہما رسے خلفت کیڈروں سے کرا کمیکا مکس ں طرح كيلہد ؛ ان كے كار نابول سے بم كس مذكب فائرہ أضا سكتے إلى ؛ اور إن سع كيا مي جيوث كيا برقي فى برابىس مومرمونا ماسيك -

التلمعلى الله كرايخ تجديدا جاردين كالروين كالاستدل ماند

اسلام اورجا بمیت کی انبدی حدثت نویت بھے کے عزوری ہے کہ پیداس اورجا بمیت کی احولی میں اورجا بمیت کی احولی میں و معولی و آلاد بھی کشیکش سے اسلام کوکا کی کراز سراد ممیا وسیف کا دس آدی نہ تو تعدید کو حال سکتا ہے زمیسی مجدد سے کام کو پرکامکنا ہے جب کے کہ ان دونوں منعا دم قدقل کواوران کی شکش کو واضع طور پر نہ مجہ لے ۔

جزئیات وفروم سے تلح نغز، وحولی میٹریت سے آگر دکھا مائے توانسان اور کا کنات کے مشلق جار ہی اجداللبیبی نظریے قایم ہوسکتے ہیں ، اور وٹیا میں عقبہ وسنورز ندگی بلیتے حالتے ہیں اضول نے اہنی حار میں سیکسی ایک کواختیار کمیا ہے ،۔

ما المیت فالصد ایک نظرید بدے کرکائنا سکا یہ ساما نظام ایک اتفاقی منگامہ وج دونہورہے جس سے بیچے کوئی مسلم میں اورکوئی مصلحت اورکوئی متصد کا دفرا کہیں ہے۔ یوبٹی بن گیا ہے ایوبٹی میل ایک اور آگر ہی تواس سے جدنے بازیکنے میل ایک اور آگر ہی تواس سے جدنے بازیکنے کا انسان کی زندگی سے کوئی قلت نہیں ،انسان ایک توری جدود درسری جزول کی طرح شائدا تفاقتًا

مسلمان ہونے کی وج سے خداا و آخت کے متکرند تھے، گران کی زندگی کامیا را پروگمام ہر المرع بنتا تھا کہ گھا خطا ہی، نہ آخرت ہے ، نہسی کو جائے بنا ہی ، نہمیں سے جا بہت کہنی ہی ، ہو کچہ میں ہما ری خوام شاہ ہیں ہن خی مشاہ کی کیسل ہی قیم کے ذرائع ارم قیم کے طویقے ، خلیا رکرنے کے لیے ہم آنا و ہیں اور و نیا ہیں جینے کی متنی مہلت کئی ہی می کا بہترین معرف بس یہ ہے کہ ،۔

بالربعيش وسنس كدهالم دواره فيست

عا المبیت مشرکاند او در اللبی نواد به به کرائات کانفام اتفاقی از بیس به اور نه به فدا و در مجملا محمل برت برسی بنیس به مجملات از ال محملات از این کار بیس کار مین بنیس به مجملات از این کار این کار ب دار این کار بیت کومنسوب کر لے بین ترکزی براس کی بات ، اس بله موجوم ، مسوس ا و محمول از ای کار این خدا و در دار کا دار میان در میان در میان در میان کرد و میان در میان کرد و در او در این که فرست مهیشد گوشتی برای در این در میان در در در او در در او در میان در میان در مین برای می در میان در مین برای در میان در مین در مین برای در میان در مین در

چادِمرو، بزاروسته ، فوظوم بین و فره مشرکین کے مبو دول میں جگر بات رسید ہیں۔ پیراس و پر الانے گرداہ بام و فوا دن ایم الدے کرداہ بی شاہ بی فوا دن ایم الدے کرداہ بی شاہ بی خاہ بی شاہ بی اور دی ہے۔ بیراس و بی توسید المیر بی شاہ بی تا درہ کا میک دو دو دو دکیسپ نونے فرایم کئے ہیں کرد کھی کھٹل ونگ رو جاتی ہی تو مول ہی فعدا فعدا کی لیمن اور دوسرے فعدا المنڈ کا تھی بیراس کو المائد فاسط با دشاہ سے اور دوسرے فعدا المنڈ کا تھی بیراس کی دریں درباری ، مصاحب ، عہدہ دارا درا المیان میں ، گرانسان با دشاہ سامست کک را و بنیل با سکنا اس النے کی ساورے موالات نا تحسن فعدا کو ایم کی میں مواور میں فعدا درا و مندا با الله کھی معنور سہت دھندا با الله کھی ہے۔ معنور سہت دھندا با الله کھی معنور سہت دھندا با الله کی معنور سہت دھندا با الله کھی ہے۔

جالميت فالعسك بعديه ووسري عمى مالميت بعرس من انسان تديم ترين زال س أن مساميلا بوتار بلهدید، اورمبیشد گھیٹا ورمدکی د ما فی حالست ہی بس یہ کیفیت رونما ہو ئی سبے ۔ انبیار کمیم السلامرک فیلم یک افز سے جہاں نوگ ادلٹروا مدفیا رکی خدا کی کے قائل ہوگئے ۔ وہا ں سے خدا کیل کی دوسری اقسام توخصست ہوگئیں ا گمانها را وبیار «مهدارصانحین» مجاذیب « تعلاب » بدال اعلما رامشای اوزلل «نتیول کی حداثی ، مجربی کمی یکسی طرح حنائدیں اپنی مبگر نخالتی ہی رہی۔ جالی و اخول نے مشرکین کے خدا دُل کوچیٹو کران نیکب بندوں کو خدا بنالهاجن کی مادی زندگیا ب بندوں کی خدائی خم کرسنے اورصرف التُدی خدائ نابت کرنے میں حرف جو کی عیش ایک طرف شرکانه برمایات کی مجکه فانحه زرایات ، نیاز دنند ، عرص ، صندل ، برها وسے ، نشان ، علم، تعزیتے ، در ہم کے دوسرے زہی ہال کی ایب نی مٹرمیت آمنیت کم لی تھی۔ دوسری طرف بنیکسی تبوسن ملی سکوا ن بزرگون کی وفادت، وفات ، ظهوروهیا ب، کرانات وخارات ، اختیارات وتصرفات، احدالت و تلای که ال ان کے نقرب کی کیفیات کے متال ایک وری میتما اوج تیاد ہو کمی جوبت برست مشرکین کی میتما اوج است طرح لگا كماكتى بى نيسرى طرون توشل در ايتدادر و مانى در اكتساب مين وفيروا مول مے فوشا برد ول بى و و ب معالمات بوالشدا دربند ہے کے درمایاں ہوتے ہیں وال بزرگول مصفل ہو عمے اور ملا وہی حالت ایم موکئ جواد الدکومانے والے ان مشرکین کے إلى ہے جن کے نزدیک إداثاه مالم انسان کی رمائی سے بسبت دور جوا مدا نسان كى نندى سيقلل سكف ولك تمام أمور ننيج كمال كارول بيكسه وابستري - فرق مون به سبطه کدان کے إلى برا المحار علائيدالله، ويوناء او حاليا ابن الله كبلات اين ، احديد العيس غوث تلع ادابا داصابل الشدوفيرو الغاطك يردول بي جهاتي بي .

ے دوسری مم کی جا لمبیت کاریخ کے دوران ہیں عمواً اپنی مم کی جا لمبیت ، نینی عالمبیت فاقعہ سے ما ہمیت فاقعہ سے م ما کا تعاون کرتی رہی ہے۔ توجم نالے مین الل ، معرر ہندوستان ،ایسان ، یونان ، روم وفیرہ ملک یے سے تمدّ تن میں بہ دونوں طاہتیں ہم آفوش تنیس اوپرجود وزاز میں جا بان سے تمدن کابمی بہی حال ہے۔ اُن طلت کے متعدہ اسباب ہیں جن میں سے جذری طریف میں افزارہ کردیگا۔

املات کوما مب اختیارا درا فی و منادی کا کوئی شن انجیم و ول کے ساتھ اس کے سوانہیں ہونا کہ یہ اپنے فیال یہ ان کوما مب اختیارا درا فی و منادی ہی ہی ہے ۔ او فینالت مرہم جو ویت کے در ندید ہے ۔ فی ما مدی ان کی مہرانی و اعاشت عال کوسنے کی گوشیش کرتا ہے۔ باتی رہا ہا دکہ و بال اس کو کسی تیم کی اخلاتی ہو ایمت یا رہا اور کہ کوئا و اعاشت عال کوسنے کی گوشیش کرتا ہے۔ باتی رہا ہونکہ و بال کوئی واقع میں فدا ہو قربوایت اور فی افرن تھے بیر حب ایس کوئی مین مواور و میں ہوا کہ و بال کوئی واقع میں فدا ہو قربوایت اور فی افرن تھے بیر حب ایس کوئی مین موجود ہوں ہے آمشرک انسان الا محال تو دمی اللہ ہوتا کہ ایک اور فیو ایس کے مواور کی فرق نہیں ہوتا کہ ایک میں مگر و بال کوئی میں مواور کی فرق نہیں ہوتا کہ ایک میں میں موجود و ایس کے ساتھ مندروں ، بچاریوں اور مباورات کی ساتھ ہوتا ہے ، اور ووسری مگر نہیں ہوتا۔ ور یا افلی عب بہال این مندروں ، بچاریوں اور مباور ایس کا مرب بیت دوم کے افلائی مراج اور موجود و اید ہے کا فلائی مراج اور موجود و اید ہو کی مرب ہوتا ہوتا ہوتا ہیں سبب ہے ۔

المناسك المورده يورب المن المراسات وحاشات وغيو كه لية مشركا فالمراسات المراسات وغيو كه لية مشركا فالمستقل المراسات المراسات المراسات المراسات المراس المراس

نا نتامترک سوسائٹ ان منام تعدنی طریقوں کو تبول کرنے سے بند پری طری سفود ہوتی ہے جن کو خاص جا بلی سوسائٹ اختبار کرتی ہے۔ اگرم سوسائٹ کی ترتیب و تعمیر پر سنرک اورج المبیت خالصدے و صلات ا بکی و دمرے سے مخلف ہیں۔ ٹمرک کی ممکنت ہیں بادشا ہوں کو خدائی کا مقام دیا جا تا ہے کرو مانی ہمیٹوا کول دور ماہی عہد پرداروں کا ایک لمبند خصوص امتیان ات کے ساتھ جیدا ہوتا ہے مشاہی خاندان اور فرای طبقے ل کر ایک

۱۰۱۱ مر جام بیت کے اثرات جائی کم موام میں پوغیۃ جی وہ ان کے احد فلط کم کاحبرو للی اور ما ہوسانہ فتظ مُغرب اللہ کا موام میں پوغیۃ جی وہ ان کے احد فلط کم کاحبرو للی اور خاتی اقدار رکھنے فتط مُغرب اللہ کہ کہ اور ہو ہے ہیں اور ہو جائے ہوں اور ہو ہے ان کی مربری مانے اس کا مربری مانے اس کی مربری میں مانے ہوئے ہیں اور دومانی ریاست سے اس مام بانے فلسفہ وا فاق می کھی لڑائی جوئی مول ہو۔

المراجب بررماني فلسفه واحلاق النباني فطرت ستكست كعاليت وكناب بحبل كي فنبيعت متروع ہو مباق ہے کہیں کفارہ کا عیدہ ایجا د ہونا ہے ، کہ ول کھول کر گناہ کیا جاسکے ادرمینت بھی ہائے سے نہ حاسے کہیں ہوس مانی کے بید عیش مجاری کا جاری لا ما تا ہد اک دل کی مجدا بی لی جانے اور تقدس مجی بول کا تول قام رے - اوکیس ترک و نیا کے بردسے بیں باوٹنا ہوں اور مکیوں سے ساتھ کا نٹھ کی جاتی ہے اور روحانی الات كاوه عال جعبلايا مالكبيد من كالميترين مثاليل روم ك بإياؤك داو مِشرِق وميّاك كدّ من ثينول فيبيّ كي بير ية تواس جا الميت كامعاطم الني الم مبن بهنول ك ساء ب محرافها عليهم السلام كي مول مي جب عيس القام و کھا اور پی کل محلاق ہے۔ مداے دین بہال کی بہلی ضرب یہ ہوتی ہے کہ دنباکو وار ابھل وار الامتحان اور مزرعنا الماخ منتحفظ فيال وارالعداب اورا ياك مال كتصورت برل ما ماس نقط نظرك وس بنيا وى تغيركى وجرس أدى الم ومنها بين الموريد اوسينيب علامت كوجول كريت فيحة مئة سبه كديس بهإل كام كهف اور وياكم مماطات كوچلانے نہيں آبا ہول ملكر گندگى ، ورنجاست يس جيديكا كيما ہو ل مب سے مجھے بچيا اور دور بعيا گرنا جا بينيے ميري بيني وريش يه ب كمي بيال نان كوا بريتر في العربول اور ومدد راي فيول كريائ بحاسه الاس كماره كروف واس تصور كيما تداوى ونيا اورس ك معاملات يهي موفى الأه قدال كتابيها ورار خلافت نجعالنا ا فقد کتا و بارتمدن کومی این مرسیق بوسے ورا بے اس کے بیتے برداندا مستربیت بدسی بورر و جاتا ہے رجا دات احداد امرونیا بی کلیدمغیرم ؛ لکلیدسا قط جومیا یا ہے کہ یہ حیاست دنیا کی جسلات ا ورفرائض مَلا فسنس کی ایخیام دہی کے لئے بہار کیف والی چیزی ہیں۔ پڑس اس کے آدمی ہے کچھے لگٹ ہے کہ عبا وانت اور خید فاعس خہی اعال اس گٹا ہ ِ زندگی کا کھا وہ ہیں بس دہنبی کوبورے د منہاک سے تھیک اب نول کے ساتھ انجام دیتے رہنا جاہئے اکر آفرت میں خات

تفق اود وصری گروہ میں تعشف آمم تی الدین، مکو، و تعکانی، جو ٹی جو ٹی جرول کی اب قول و فرایت کی ایک فرا و فرایت کی است فرا و فرایت کی است فران و فرایت کی است فران ازک آگیدین کیاجوف فدای ایک ما از ک آگیدین کیاجوف فدای ایک میں کھار ان ازک آگیدین کیاجوف فدای ایک کی فدائن میں کھار ان ازک آگیدین کیاجوف فدای ایک کی فدائن کی کہ است میں کہاں کی کہ است ایک کی میں ہور ایک کی اور کی است مراک کی فرائن کی میں کہاں یہ فالم ایک کی است و میا کی اور کی است و میان کی اور کی است و میان کے لیے متعدموں -

گمانسان کی آڑ ایش کے لئے الکسنے بیلطیف طریقہ اختیار کیا ہے کہ آپ بھی جھپ گیا اور اپنی اسلطنت کیا وہ جرا اندونی انتخام بھی جھپا و یا جس سے وہ تدبیرا مرکزا ہے۔ کا ہر کیا سلطنت اس طح کل بھی کہ نہ ہم کا مربوا نہیں دکھا کی دیتے ہیں ۔انسان صرف آیس کا رخانہ طبقا ہوا دکھتا ہے اس کے درمیان اپنے آپ کو دور و پا آہے اور ظاہر ہواس سے کہیں بیمسوس نہیں کر تاکہ میں کرسی کا محکوم ہوں اورکسی کو مجھے مساب و بنا ہے اور ظاہر و میں کوئی ایسی نشانی نمایاں نہیں ہوتی کہ اس پرفراں روائے الم کی حاکمیت اور اپنی محکوم ہوں اور کی اس پرفراں روائے الم کی حاکمیت اور اپنی محکوم ہوں اور اپنی کھور ایک کہ اس پرفراں روائے الم کی حاکمیت اور اپنی محکوم ہوں اور اپنی کی آئے ہیں تو اس طریخ علامت ان کے ایک کہ ایک کہ اپنی مرتبی علامت ان کے بی تھی ہوں کو دیکے کران کی نیوت مانے کے سواجا رہ نر رہے سے بھرآدی ایک حدے اغدامیا آپ کوانگل

موونظر بي مع مع ابتدات البارعليم السلام بي كرية أسي بن ال نظر كى بياد مِمّام وافعات ما مُح يَمُمُل وَحِيم وقى ب، كائنات مندك ترام ما مكى ورى تعبير طتى بعد الدكسي مشاهره ياكسي تجروي بر نظرید و شاہنیں ۔ یہ ایکسنفل نظام نکسف پر اکر تاہے جوما بلیت کے فلسفوں سے بنیا وی طور پر اکل مخلف کج کاننا ت ا درخود و دو دانسانی کے معملی طومات کے دخیرہ کواکب و دسرسے دھنگ پر مرتب کرتا ہے جو جا بلی علم کی تر تیب سے سامدمتیا تک ہے واوب اور ہز (اَ مث ور مٹریج) سے مٹوونما کا ایک اُگک روستہ بنا آہے جوالی اوب ومِنرِسَكِ تَامِيسِتُول سے مَنْ اَرْجِهِ . زُنْدگی کے مِلْمعلوا مِنْ بیں ایک فاص مُا و یَدِنْظرا ورایک فاعم عمل ببدائناب وواجى خاصد ونقلها كالفرات اين مدح اور اين جومرين كحاطئ لم بين كها أخلاف كالك علىده أطام نبائات مب كوجافي انعاقيات سه كوئى مناسبست نبيل موتى - عيران على واحلاتى بنيا دول يرس تهذيب ك عمارت الحيق ب اس كى وعبيت تمام ما إلى تهذيب كى وعيت تنطعي فخلف بهو تى ب اوم اس كونبعالة کے لیے ایک اورای طرز کے نفام تعلیم و تربیت کی حرورت ہوتی سے سی کے حول حالم بیت کے ہونفا معلم و ترمیب ے وال نصا و کا نسبت مکھتے ہیں ' فی اجلداس تہذیب کی ،گ رگ اور رہٹید رہندیں جوروح کا مرکزتی ہے وہ اللہ و احد قبا کی حاکمیت آخرت کے اعتفاد اورا نسان کے محکوم و فرمہ وارمونے کی روح ہے . بخلاف اکم مرط بلی تہذیب سکے و دست نظام میں انسان کی خود مخاری ایے قبدی دیا مہاری اور غیرومدداری کی روح سرایت مین مین بوف بو فرج وای نید ان برت کا بونون ابنیاد عابیم اسلام کافایم کی بروی تهذیب سے تاہ ہوالہ اس کے خط دخال اور زاک ور وغن جامل تہذیب کے بنا سے ہو سے تمویہ سے ہرفز اور ہر پلومیں ا مدا ہوتے ہیں۔

اس کے بعد تمدن کی تعینی صورت جواس بنیاد پربنی ہے اس کا سارا تعظم و نبائے دومر سفت توں اسے بدلا ہوا ہوتاہے ، طبارت ، لباس ، عوراک ، طرز زندگی ، آ داب واطوار شخصی کردار ، کسب مواش کورف و ولت ، ازدواجی زندگی ، طاخانی زندگی ، معاشری رسوم ، ساجی تعلقات ، انسان اورانسان کورانسان کورانسان کی معاملات ، و ولت کا تشیم ، ملکت کا انتظام ، مکومت کی تعلیل امریکی میڈیست ، شرر کی کا طریقہ ، سول سروس کی تنظیم ، قانون کے مهول آفقیسی صوابط کا اصول سے ہتنا طاعدالت بولس میشیست ، شرر کی کا طریقہ ، سول سروس کی تنظیم ، قانون کے مهول آفقیسی صوابط کا اصول سے ہتنا طاعدالت بولس است ، اور دومرسے است ، اور دومرسے ما ما فی تا می توانس ، اور مور ثافد اس بولس ورکس ، صنعت و تیا رت ، خررسائی ، تبلیمات ، ورمرسے ما مور دولی اپنی فرض انسانی زندگی کے مجھو شے سے معاملات کے معاملات کا مور دولی اپنی فرض انسانی زندگی کے مجھو شے سے معاملات سے کیر بڑے سے بڑسے معاملات کا اس تادن کا مور دولی اپنی ایک می تا ہے ۔ ہی گرانسان رکھ تا ہے ، اور ہر ہر چنریس ایک واضی خطا میزیاز اس کودوسرے تدول سے الگرانسان کی تاہے ۔ ہی کا ایک تاہد کا مور دولی اپنی ایک شان رکھ تاہے ، اور ہر ہر چنریس ایک واضی خطا میزیاز اس کودوسرے تدول سے الگرانسان کی تاہد کی کرانے ۔ ہی کرانسان کا مور دولی تاہد کرانسان کرانسان کی تاب اور ہر ہر چنریس ایک واضی خطا میزیاز اس کودوسرے تدول سے الگرانسان کی کا مور دولی تاہد کی تاب دی کرانسان کی تاب دی کرانسان کی تاب دی کرانسان کی تاب دی کرانسان کی کا میں کا کا مور دولی کا کھرانسان کی کا مور دولی کی کا کھرانسان کی کھران

برچیزیں اول سعے نوکک ایک فاص نظافظ و آیک فاص متعداد رایک فاص اخلاقی رویدکا دفرہ ہوا ہے جس کا براہ راست تعلق خدا سے وا حدکی فاکمیست بمغلقہ اور انسان کی محکومیت وُسٹولسیت اورود نیا سے بجائے آخریت کی مغلب و ست سے مواج اسے۔۔۔

نى كے كام كى نوعيت اى نېذىب وتدن كو ونيايى فايم كرين كي بنيار ميم اسلام دنايى بيج سك

رہانی تبذیب کرستشنے سے ہروہ تبذیب ہو دُنیای زندگی کے شات ایک ما سے نظریہ اور کا روا ردہ نیا كرجلاف ييد اكساب كرونية ركمتى جوا تنفي نظاس سع كره و والمبيت كالهزيب ووياسلام ك والبعد الساك الساكى طالب موق بعد كدماكمان ومقيارات برقبند كرس، زام كاراسين إقديس مداور زند كى كانقشد لهي طرز بربائد. ا کومنت کے بغیر کئی فطریہ و ضابطہ کوئیٹن کرنایا اس کا مفقد ہونا محف ہے منی ہے۔ راہب اُوونیا کے معاملات کو ملانا ہی ہنیں ما بتا مکدا کیہ خاص تسم کے تعلوک اسے اپنی خیا لی خات کی مزل کے باہر ہی باہر دہنچ جانے کی فکریس سگا دہنا ہی اس بینے نہاں کو حکومت کی صابت نہ طلب مگرو و دنیا کے معاطات بی کو جلائے کا ایک خاص فروشیا سے گڑے تھے ا ورای ڈمٹنگ میں انسان کی خلاح وسعاوت کا مقتقد ہو، اس سے کہتے تو بجزاں سے کو ٹی جارہ ہی نہیں کہ اختیار كى تنجيوں بر تبعند كرمنے كى كومنيش كرسے بكيو كو اپنے نقشہ برعلدرا مدكر سفى طاقست مب كساء و عال مذكر سفا لاكا نتشه واخدات کی و نیایس قایم نبیس موسکتا بر کله کا فدیرا در دمبنول میں تھی زیا دہ عرصهٔ کک باتی نهیس ر پسکتامیں تبذیب کے ابت میں رہا م کارموق ہے ، دُنیا کا سارا کا رو اراسی کے نفتند پر ملیان ہے ، وہی عوم وا فکارا ورفول و آماب کی رہنا ن کر ق ہے دی ، ملان سے سانے بناتی ہے ، وہی تعلیم و تربیت عامر کا انتظام کرتی ہے ، آک کے ترانین برسارا نظام تمدّن منی بوتا ہے ، اورای کی ایسی برنسبُرزنگ بس کا رفوا بدنی ہے ۔اس طور زندگی برکس امی اس نهذیب کے لئے کوئی مگر بنیں ہوتی جواپنی مکرمت ندر کھی ہو۔ بہا ل کس کرعب ایک طولی مدت کاب عمران تبذيب كادور ودود بتاب وغيرطران تهذيب الكى دنياس فابح ازجت بوجانى بداس كاطرت مدردان نقط نفريك والول وجى اس امرين فهه بوجانا بدك يرطريق ونياك زندى يس مل سكتاب يانيس-ال ام نباطلم بروار ا مدال کی لیڈرشپ کے برعم فود واریشن کاسانبذیب فالمعنا سعه مدارات اور کو دھے اور نے کا منترك ماط كرفي برأترات بين والا كم مكراني بي دو بالكل مختلف الاصول تبذيبون ك درميان معاسمت مصالحت العلى عَيْمُكُن لَمِل بِزِهِهِ اودا سَانَى تعدن اس مُرك كركبى بردائست بنين كرسكا بن في كومكن الحل عال كز القل ك کی پر دوالت مرالب ا وراس کے لیئے رہنی ہوا ایمان ا درمہت کی کمی ہر-بس ونياس انباطيها لسلام كيمش كامنها كعنصوديد راسك كم ككومت البيد قاميم كرك أس اوسه

(۱) جولوگ ال تعلیم و تربیت کا افر قبول کراس ان کا ایک مضبوط محقا بنا کرما المیت کے انتوں سے افق الا محین نے جد وجد کرنا اور اس جد وجد میں تمام ان اسباب سے کا م لینا جو وقت کے تمدن میں وجو جو وجوں۔

(۳) اسلامی نظام مکوست فاجم کرے تمدّن کے تمام شبول کوفالص اسلام کی اساس برم شب کردیااو اسی تا برا خبار کوفالص اسلامی نظام کا دائرہ روئے نرمین پروسیع ہوتا مائے اور دومری طرف المینی اور شائل کے وربعہ سعا عت اسلامی میں مینی نئی جرتی ہواس کی وجی وا فاتی ترسیت بورسے اساسی طرز برق جو اور شائل کے وربعہ سعا عت اسلامی میں مینی نئی جرتی ہواس کی وجی وا فاتی ترسیت بورسے اساسی طرز برق جو اور شائل کے وربعہ سعا عت اسلامی میں مینی نئی جرتی ہواس کی وجی وا فاتی ترسیت بورسے اساس کی مدت میں جمین کو بیون و یا آپ کو بعد اور محمد ایک ایک ایک اسلام کو میسر آئے جنجوں نے اس ما معبت کے ساتھ اور کمرصد ایک اور اجدا ترخید سال کا ساتھ میں کو جاری رکھا و بیر نئی اور اجدا ترخید سال کا اسلام کو میسر آئے جنجوں نے اس ما معبت کے ساتھ آپ کے کا م کو جاری رکھا و بیری فیالصلوق والبلام نے قائم کہا تھا۔

عام بیت کا عمله انگراکیب طرف مکومت سلامی کی تیزرفاروست کی وجه سے کام دوز بروز زیادہ تخت ہوتا جا را تھا اور دوسری طوف معنزت عنان، بن براس کا رقع بم کا باررکھا گیا تھا ، اُن تما م خصوصیات کے حال نہ تھے جوان کے بلیل القدر میش معول کوعظا ہوئی تیس، اس لیے حالم بیت کواملامی نظام اجماعی ہے اندرجمس آنے کا دیستہ ل گیا حصرت مثنا ن نے اینا سروے کراس خطرے کا راستہ موکنے کی کوشیش کی گروہ نہ رکا۔ ان سے بجبد معزت علی مینی انٹار عند آگے بڑھے اور ایخول نے مسلام کے ریاسی اقدد ار کوجا کمیش کے تعلاسے بجانے کی نہائی

ال معكوس العلاب كاسب و زياده خطرناك بهلويى تفاكد اسلام كانقاب أو دع كرنبنول تسم كى المهم الم يتناكد اسلام كانقاب أوران كما خات دوربر وزنياده تصلية علم كله -

ے ہی بری چیماں ہروں ویں ہوت ہے۔ جا لمبیت خانصہ نے مکومت اور دولت پرتسلط جا یا۔ نام خلافت کا بھا اور جسل ہیں وہی پیٹائی

تی جس کو شاسد کے لیے ہسلام آیا تھا۔ بادشا ہوں کو الا کہنے کی ہمت کسی ہیں یاتی ندمتی اس بیانے ہلطان فل انتظام ہا نہ اختیار کیا تھا۔ بادشا ہوں کو الا کہنے کی ہمت کسی ہیں یا قد نہ تھی اس بیانے ہلطان فل انتظام ہا نہ اختیار کیا تھا ہوں نے اختیار کی ہو الدی ہوتی ہے۔ اس شاہی کی سرستی میں امران حکام کو الاق ، الب نشکرا ورمترفین کی ندندگیوں میں کم وہین خالی ہوتی ہوئین کی ندندگیوں میں کم وہین خالی اور اس نے ہیں جا جمیت خالی ایک المدین اور سا ور ہوں ہوں کو کہ یہ ہے ہوئیں دولت اور مکومت کی سرمیستی اور میں میں اور میں میں میں میں میں میں میں میں ہوئیں کی مرمیستی اور اور اور اور اور میں کی مرمیستی

هِ بَيْ بِي، اوربها و ولت اور حكومت والمبيت كي قبعندس مول و إل ال پريمى والمبت كاتسلط الزيراي

چانچ ہی وجہت کہ ہونان اور عجم کے قسط اور طوم ہ ہواں سنے اس سومائیٹی میں راہ پانی ہوا سوم کی فرون فرہ علی : اور اس کی دراندازی سے کلامیات ، کی کبٹی شروع ہوئیں ، احترال کا سلک نخلا، زیرف اورا می وہ ترکہ نسے کا لئے لگا اور مقائد کی مونٹکا بلول نے نسے نسے فرقے ہدا کر وسطے اس برس نہیں مکوقی ، مرحیقی اور تصویر تی جہنے فاص جا بلی آ رش ہی از مربول اُن قوموں میں بار بانے لکے جن کو اسلام نے ان فتنوں سے بجائیا تھا۔

مالمین مفری مذیرہ منے والے اور و حدی راست مثار کوان کو صلالت کی بھی اور امول ہیں المحدیث مثار کا اس مارہ ول ہیں المحدیث المحد

واجریت را ہبانہ نے علی رضائع، زھا داور پاک بازگوں پرحلہ کمیا ا وران میں وہ خوابیا ہے ہیا تی افترہ میں ہے۔ انہا ہے افتارہ کا کا جول - اس جا ہمیت کے افریسے اشراق فلسفہ را ہبا بند اخلاقایت اورزندگی سے ہرسپلومیں با ایرمانہ نعظ تفرکسلم سوسائٹی میں پھیلا ا وراس نے نہ صوف ہے کہ او بیابتنا ور معلوم کو خنا ترکیا، کجد فی الواقع سوسائٹی سے اچھے عنا صرکو بارفیا کا کھکٹن دسے کرف سست کردیا، پا وثنا ہی کے المجھے عنا صرکو بارفیا کا کھکٹن دسے کرف سست کردیا، پا وثنا ہی کے المجھے عنا صرکو بارفیا کا کھکٹن دسے کرف سست کردیا، پا وثنا ہی کے المجھے عنا صرکو بارفیا کا کھکٹن دسے کرف سست کردیا، پا وثنا ہی کے المجھے عنا صرکو بارفیا کی پیدا کی اورساری دینداری کو فید خاص بڑھی المل میں عدود کو کے رکھ دیا ہے۔

ابنی تبنون قسم کی جا لمبنول کے بہجرم سے اسلام کو کا لنا اور کھرسے چپکا وینا وہ کام تھاجی کے لیکے ہیں کو کو دین کو کو دین کی حزورت بہتر آئی ، اگرچے گان کی کھی نہ چرکا کہ اس طغیانِ جا لمبت میں اسلام اِلکی ختم ہوگیا تھا اور جا لمیت کلیڈ غالب آگئی تھی۔ واقد ہے ہے کہ جو تو میں اسلام سے متنا ترمو کی تھیں یا مبد میں متنا ترم کیں ان کی ا تامر گیوں میں اسلام کا اصلامی انر تھو ٹیا ہمیت عزور موجہ وراج ۔ جارا و فیر فرقد وار یا وقتا ہوں تک میں اسلام سے ارسام سے ارسام کے ارسام کی اندا ہوں خوات کی اسلام کے ارسام کی انر تھو تا ہمی جن تناہی خاندا ہوئی میں خدائی کا دیک جا ہموا تھا اُن کی آخوشی وینداد مادل اورتی بندان بی بیدا بوجاتے ہے، اوروہ ناہی افعیارات دکھے کے با وجودتی ملاکان فرارات مکومت کرتے ہے ای طرح الدت و ریاست کے ایافیل میں المسفہ وحکمت کے حدسول میں آجادت اور است کے ایافیل میں المسفہ وحکمت کے حدسول میں آجادت اور است کے ایافیل میں المسفہ کی کا دھوا ہوں بی الموام ہے بالمی اسطہ المرت الموام بیتی بالمی الموام ہے المدین میں الموام ہے المدین میں الموام ہے المدین میں الموام کی الموام ہے المدین میں الموام کو اور السال می الموام ہے المدین میں الموام کی الموام کی الموام کی موسے مطان قد مول الموام کی اور السال می الموام کی بیان موال بی الموام کی بیروی پرالم بی الموام کی بیروی پرالم بی الموام کی بیان کی الموام کی بیان کی الموام کی بیروی پرالم بی الموام کی بیروی پرالم بیان کی موام کی بیروی پرالم بی الموام کی بیروی پرالم بی الموام کی بیروی پرالم بی بیان الموام کی بیروی پرالم بی بیروی پرالم بیان کی تحقیق کی کو بیان کا بی تعقیق کی کو بیان کی تعقیق کی کو بیان کو بیروی بیران اور جاری کا بیان کی تعقیق کی کو بیان کو بیروی بیران اور وسیع تراجاعی کو بیان کو بیروی بیران اور وسیع تراجاعی کو بی کو بیروی بین الموام کی بیروی بیران اور وسیع تراجاعی کو بیان کو بیرو ورمی المین ما قدت و ترخصیت کا معال میان کو بیرو ورمی المین ما قدت و ترخصیت کا خوام کی بیروی بیران اور وسیع تراجاعی کو بیران کو بیرو ورمی المین ما قدت و ترخصیت کا خوام کو بیروں کی المون کی بیرو ورمی المین ما قدت و ترخصیت کا خوام کو بیروں کو بیروں الموام کو بیروں ک

کارتیجد بیدکی نوعبین استقل اس سے کہم مجد دین امت سے کارنا موں کا جائزہ لیں ، ہمیں خود اس کا یہ تجدید کو انجی طرح مجدلینا جاہیئے۔

ہوسے فروخ وینے کی کوشش کی جائے۔ اس کا فاسے جدد جا لمبیت سے مقابل میں سمنت فیرمسا امت بند آدمی ہوتا ہے اوکسی خفیف خضیف خرد میں بھی جا لمبیت کی مرج وگی کا روا دار نہیں جونا۔

محد دنبی نہیں ہو نامگرا بنے مزاج میں مزاج نبویت سے مبت قریب جو تاہے، نہایت معات رہا غ حنینت یں نعر، بسم کم می سے پاک بائل سیدما ذہان او فراط و تفریط سے سے کر توسط عافتدال کی سیحی ساہ دکھیے اورانیا توازن فائیم رکھنے کی خاص قالمبیت اپنے ما ول اورصد اول کے بچے اور دسیے ہوسے تعصیات سے آٹ او بوكرسونيخة كى فاست ، زمار كو كوبى جولى رفرات والمؤنثي طافت وجرات فايادت ورجها فى كى بدائيتى صلاحبيت واجتهاوا و تمبرنوكي فبرمول المبيت اورون سب إنن كرسائة اسلام بم يمكل مترح مدد انقط نظراو رفهم ونسعوريس بورامسامال وونا وإليك سے إركب بزئيا مند به س إسلام اور طالمبيت ك درميان تميز كرنا اور مرتبات وراز كي مجنول ب سے امرون کوڈمو ٹنگونگا کال ایٹا، یہ و وضوصیا تا ہیں جن کے بغیرکوئ طخص مجدد بنیں موسکتا، اوری و وجزی ہی اوں سے سبت نیادہ برے بھانہ پر نجای موتی ہیں میکن دہ بنیادی جرزء مجدد کوئی سے مداکرتی ہے ا ہے کہ نی اپنے منصب پرامر شریعی سے مامور ہو لہے ، اس کو اپنی ماموریت کا علم ہو تاہے ، اس کے باس وحی آتی ہے ، وہ اپنی نوت کے وعوے سے دنے کام کاآ فا زکرتا ہے ، اے وعول کو اپنی طرف وعوت دینی پڑتی ہے ، اود اس کے دعیے ہی کافیول کرنے یا خرینے برکفروا ببان کا مدارموناہے . جیکن اس کے مبترو کو ان میں سے سو فی مینیت میں عال نہیں موتی ۔ وہ اگراموریمی ہوتاہے توا شركوپنى سے دك امرتشرىي سے دب اوقات اس كوخود ب متد ہمنے کی جرمینیں ہوتی کھاس سے مرنے کے بعداس کی زندگی سے کارنا صدے لوگول کواس کے معدد ہونے کاهم چوناسیے ، اس براہام ہوا صروری نہیں : وراگر ہوتا ہو قولانے نہیں کہ است : لہام کاشعور ہو۔ وہ کسی دحوے سے سنچ کام کا آفا زنیس مرتا، زایدا مرینے کامن رکھتا ہے ،کیونکرس پرایان لانے یا نوکسلی کی موال ہی نہیں گوتا اگرچ ال كے زمانہ كے تمام إلى خيرو صلاح رفتہ دفتہ اس سے حمر دحيت بو جانے جب ، ور صرف وہى أيگ اس سيسے ، رہنے ہیں جن کی لمبسیت میں موئی ٹیڑھ ہو تی ہے ، گرمبروال اس کو ما ننامسلما ن ہونے کے لیے سڑو نہیں ہوا الن تنام فروت كسالة محددكونى أمحاراس وعيد كاكام كرنا بوتلي جرنبي كي كام كى فوهيت سيه . اس كارتد در ك فتلف تسيد حسب ذيل بي ال

دد اپنے ماحول کی مینی خلیل الدینی حالات کا پورا جائزہ الدیم سیمھنا کہ جاہمیت کہاں کہاں کس حدیک سرآ کرگئ ہی کن کوئے استوں سے آگ ہی، بکی جنگ کہاں کہاں ہیں اور کتنی بھیلی جوئی ہیں، اور اسلام اس و زنت تھرکیہ کیس حالت میں ہے۔

د ۱، مهلاح کی بنویز؛ بینی یتمین کرنک ،س وقست کها ب خرب لکا ن جاشیے کرجا المبینت کی گرفست او شے اور

مهم كوچواجا فى نذكى دِرُونت كا وق ف

۳۱) خوداسینے حدو وکانعین بھٹی اپنے آپ کو تول کرمین اندازہ لگا ٹاکریسکتنی قوت رکھٹا ہوں اوکس ماسسے پھلاح کرنے پر تخادریوں۔

دی دیمی انقلاب کی کوشیش اسی وگول کے نیالات کو بدلنا ، مقا مُدوا فکار اندا ملا فی نفط نظر کو اسلام کے ساتنج میں و حالتنا ، نظام تعلیم و نرسیت کی صلاح اور علوم اسلامی کا احیار کرنا اور فی انجلدا سلامی و مهنیت کوابسیر فوانا زو کردینا، ده ، کل املاح کی موشیش ، لینی جا بی رسوم کومانا او ملاق که تزکیه کرنا ، ابنا می شریعیت سے جوش سے بھرلوگول کو مرشار کروینا ، اور ایسے ، فراد نیا دکرنا جو اسلامی طرز کے لیڈر میں کیسی

دی جہناد فی المبن ، بینی دین سے جول کلیہ کو بھٹا ، اپنے وقت کے نمذ فی طالات اور ارتفاہے تمدن کی محت کا اسلام کیناد فی المبن میں دین سے جول کلیہ کو بھٹا ، اپنے وقت کے نمذ تمدن کے پرانے متوارث نفت بہر کس محت کا اسلام دیا ہے جس سے سٹریون کی روح بر تفاریج ، اس سے مقاصد بورسے مول ، اور تمدن کے مجمع ارتفا تیں اسلام دُنیا کی امان کرسکے۔

دع وفاعی جد وجد، اینی بطام کوشانے اور دبانے والی سیاسی طافت کامظالد کرنااور اس کے نور کو کم ومیش نور کر اسلام کے بیتے اُجرنے کار استر بیدا کرنا۔

دلم، احاد نظام ہما ہی، یعی جا جمیت کے لئے سے اقتداری کھیاں چھین لینا اور از سرنو کو مت کوعلا اس نظام برقا بم کردینا جے صاحب سٹربیت مید السلام سے تھلافت علی منہا ہے النو قائے ام سے موسوم سیا ہے۔

دی عالمگرانقلب کی کوشش امینی صرف ایک طاف یاان مالک پی جهان سلمان پیلے سے موجوم وں اسلامی نظام کے قیام براکتفا یک را انگر ایک ایسی طافت ورعا لمگیرتو کید بر پاکرنا جس سے اسلام کی جملامی وا نقلابی وعوت عام افسا ول پی جین جائے و ہی تمام و نیا کی خاص تہذیب سبت اسادی و خیا کے نظام تندن بیں اسلامی طوز کا انقلاب بریا ہودا ورما لمرانسانی کی افلاتی اورسایسی امامت وریاست اسلام کے انتقاب سے اسادہ کے انتقاب سے اسلام کے انتقاب سے انتقاب

محدد کال کامتام المایخ پنفرال سے معلوم ہواہے کہ اب کاس کوئی محدد کال پیدائیس ہواہے ترب تا

ان اول دينكم شرق وسرحة وكون فيكورساً نشاه الملهان تكون تم يرضها الله حبل حيزا له تم تكون خلاف كم المنطح المنوق ما تبار الله ان تكون نم يرضها المدجل جلاله

تُم تكون منكًا عامنًا فيكون ما شاء اللهان بكون أنم يرفعه الله جل لم

تُم تکون ملکاً جبریدُ نتکون ماشا ء الله ، ن تکون تُم پرنعها الله جل جلاله

أنم كون خلافة على منهاج النبوة نعل والناس بسندة البنى ويتى الاسلام بجهاف فى الارض يرض عني ساكن المهاء وساكن الارمن لاترج المهاء من نطراده بد مدى اماة ولاندى الامرض من نباتها ومركاتها شيئا الااخرجينة

ر با ری دین کی البد البوت اور جمت سے بچا وردہ تمانے درمیان رسی مبناک الشرم میگار بیرانشریل جلالد اس کو استال لیگار

يعربوت كے طربق برخلافست جوگ جب كاس الشرحام كا بحرالداسے بچی اعقالیكار

پیراباطوار بادشا چی جوگیا در میکیدا مشرط بے گا وہ ہوگا پیرانشداسے مجی استعالیکا۔

پر دہی خلافت بطرین بوت ہوگی برلوگوں کو دیا بی کی منت کے معابل عل کردگی اور ہطام زین میں یا وُل جالٹگا۔ اس حکومت سے آسان والے بھی راحی ہوں گے۔ اور زین والے بھی آسان ول کھول کر اپنی برکتوں کی ایڈکی چ اورزین اپنے بیٹیا کے ما حصہ نوانے آگل دیگا۔

یں نہیں کرسکا کہ سنا وسکا حتبارے اس و وابت کا میا مرتب ہے۔ گرمنی یہ ان تنا م رو ایات سے مطابقت کھی ہم جا کا می میں واروم و کی ہیں۔ اس بس کا رخ کے بابغ مرطوں کی طوٹ صاف اشارہ کیا گیاہے جن جس سے بین کار رہے ہیں اور جو ضااب گذر ہا ہے۔ آخری توقیری می بولفرع بسان کی نیزی ندگی نم بولوی با کیٹ خواسلام سادی و نیا کا دین بنے کا اور نسان کے نیا کے سارے اندون کی اور نسان کے نیا کا دین بنے کا اور نسان کے نیا کا دین بنے میں اور کا ل کرا دیا م سے لیادے اس کرد لیدیٹ دینے جوں ۔

مسل اول میں جو دیک الامام المهدی کی اُ مسکے فائل ہیں ، وہمی اُن متحد و بین سے جو اس کسے فائل ہنیں بْرُ ابِنَ عَلَا فَهِبُول بِينَ مِهِمَ شِيعِي بَنِين سَبِيهِ هِين وه مَجْعَة بِين كداما مهدى كوئى اسكف وفتز ل كے بول مايذ وصوفيا وضع نطع کے و دمی وول کے نتیج باخد یں بینے کا کاب کسی مدت یانا نقاہ کے جرت سے برآ مدم دیکے آتے ہی ا فالمهائ كااعلان كريس مسكم وعلما اورمشائخ مما مين بينت بهنيع جابين سنت او الكفي مولى علا متول عندان سيحيم کی سا فعن وفیره کا مفالم کرک انفیس نشا خت کریں جے ، پعرمیت موگی دوراعلان حیار و کر و یا حاشت گا بھیا پھینچ کیے ورایش اورسب پرانے طرزکے بھیند اسلعنہ ان کے جعنار سے بعی جمع بول سے ، تنی ترکھن مقرط بوری کرنے کے لیے براست الم جایا فی برست می جل بی سارا کا م برکت اور وجانی تقریت ست بیلے گا انجیو کوں اور وطیفول کے زور سے میدان بیتے ما بس سے ، میں کا فرر نظر اور س سے ٹرب ریے ہوٹن مو جا ے گا اور مفل دوما کی انبرے مینکوں اور میوائی جہاروں میں کیٹرے 'رعا میں تے عقبارہ خلور مہدی تحصنطن مام نوگوں کے نصوران کھر ہی تقسم ك بن المدين كي ميم الله الله عن مع مو موالمه أكل بركس فطرة أب ميراا دوازه بيه كرة ف والالها فال ين بالكل جديدترين طوكا ليدر بوكا، وفت عصنا معلوم حاربيده بياس كومجندانه بعيرت عال بوكي لاندكي سے سار سے مسائل مہم کو وہ خوب مجھا ہو گا بھٹلی و نو بڑی ر باسٹ اسیاسی تدبر اور بنگی مہارت کے ، علیار سے وہ ملم ونا برا بناسکه مهادسه گا اور اینے عدیکے تمام حدیدوں سے ٹرھکر عبدیا بت ہوگا۔ پھر بچھے یہ بھی اُمبدینیں کہ ابنی جمائی ساخت میں وہ عام السانول سے مجد بسبت مخلف موگاک اس کی علامتوں سے اس کو ا زارا ماسے کا رنبی یہ تربع رکھتا ہول کروہ اسبنے مہدی مونے کا اعلان کرے گا المکرنزائد اسے نو دہی این مہدکام و ہونے کی فررنہ ہوگی اور اس کی موت کے بعد اس کے کا رہا موں سے دنیا کومعلوم موگا کہ بھی تھا وہ خلافت کومنہاج النبوۃ پر فائم کر نبوالا کی

وسلسل مؤسان

بُس إِنَّهِ بَعِي مُرَّمَلُ كَي بَيْنَ كُولَى كَاكُنَ جِهِ الْمَا مُرْدِئ بِمَا رَجِهِ إِيكَ اللهُ فَالِيخَ يَرَى كَ مَا يَزْانَ كَا لَمَ اللهُ اللهُ كَالِيخَ يَرَى كَ مَا يَزْانَ كَا لَمَ مَرْدَى بَارَحِهِ إِيكَ اللهُ اللهُ كَالِيحَ فَيْلُ إِوسَهُ إِيلَ اللهُ عَلَى إِلَى اللهُ عَلَى ال اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الل

اگر یہ توضیح ہے کواکی وقت میں اسلام تمام و نیا کے افکار اتمان اورسیاست پر جیاجا نے والاہے وہ اللہ ایک ایک ایک ایک اور سیاست پر جیاجا نے والاہے وہ اللہ ایک ایک منظیم الشان البدر کی پیدا بیٹ بی بیٹ بے بس کی جمہ کیرورپرز ورتبا وت میں یہ انقلاب رو نما ہوگا جمائی کو اللہ اللہ اللہ کی بیٹ اور منظر کو اللہ اللہ میں منظر میں منظم میں منظر می

جروی مجدوین کے کارنامے آرینی ترتبب کوچیورکرستنبل کے جدوالم کا ذکریں نے بیلے اس لئے کردیا کہ وگ بیلے جدو کال کے مرتبر دمقام سے دا قعت جو مایتن اکد کمال مطابہ بسے مقابلہ یں ان کے لئے جزوی تجد بدوں کے مرتبر دمقام کا اندازہ کرنا آسان جوجائے۔ اب ہیں ایس مختفر نقشہ اس تجد بین کام کا بیش کروں کا جا جائے۔ انہم بالچاہے۔

المت المطلقة الله و المكنده و فورت اب بمد كما بن مل المرتع فالات بول كا وجدت كي او برار يوملوم بورت كلي الخاص كه إ وجود يكف ال مح خلات كوئى سينيس ل كل جس جن تعريح جوثى كرصرت وبدى ابن تبدويت المك رقم جي جول الكان وكون كواس كه مان كا وحث بي و جس هم الميك اس و قت ميست باس صحاح سنة ، ورجع النوا مرك علاوه مديث كا كوئى اوركا الحكانيس بي الكاني أورها المرموض بركوئ فاص وشن الكين المواق بين ال كانين شكر يركونا في الركاني ساء ا

وين عبالعرس الام كسب سد بهل عدد عراب مدالوزيري فابى خاندان بس الككولى موش سنعالا قوابي ہاپ کومعرجیے فلیمالٹان موہ کا گورز یا یا۔ بڑے ہوئے توخوا موی سلسنٹ کے انتحست گورٹری پرا مورہوئے۔ شا باپ بنی اسیہ نے جن مباکیروں سے وسینے خاندان کو مالا مال کہا بھاکن میں ان کا احدان کے گھرانے کا عمی مبہت برمعتر عقاد منی که خاص ان کی واتی ما نداد کی آ مدن بیاس مزار استرنی سالا نشکس بیوتنی کلی۔ رئیبوں کی طرح بورمی شال سے رجة تقي، لبس، خوراك ،سوارى ،مكان ، عادات وخعاً مل سب وبي عفر بوشابى حكومتول بي شا بزاد ول ك موستے ہیں ۔اس سی ظرسے ان کا ماحل ہس کا مرسے دورکی مناسست بھی نرکھتا عقا جو بعد میں وعنوں سے انجام ویا مین ان کی ماں حصرت عمر کی و تی تھیں بی صلے التُدهید وسلم کی و فات کو بیاس ہی برس ہوئے تھے حبب وہ بیارا ہوئے ان کے زبان میں صحابرا ورالیمین کھٹرت موج و سکھے ابندا ہیں اصول نے حدیث ا ورخت کی ہوری تعلیم بائ متی ہیاں تک كم محدثين كي صعف اول مين شار موت تستفد ا عراعة مين احبتها والا درجه ر كفيته تقد ركيس على يثبيد ف مصرفواكن كع يصعيع النيخ ا و کھینے میں کوئی دقت ندھی کہ نبی صلے اللہ علیہ سلم الدر فلغار سائد ب مدئین سے عہد میں تعدن کی اساس کن چیزوں پر على ا ورحبب خلائست يا دخا ہى سے بدئى يّا ان بنيا و ول بيركس نومبيت كا تبذوا تع برا البيدي ويرعلى حقيمت سطان كى رمته بیں رکا وٹ جیسکنی بخی وہ بیکتی کہ اس جاہل انقلاب کا بانی خودان کا اینا خانمان تفاوگس سے تمام فا کہ ہے ا ورہے حدوصایب فائیسے ان کے بھائی بندول او خودان کی وانٹ (وران کے بال بچوں کومہو پیفے تنقیر الدائی خاندا نی عصبیبت ، ذ، تی طمیع ۱در اینی آئینده نسل کی دنیوی خیرغو ۱ بی کا پورا لقاضا بین تفاکه وه بهی تفت نسابهی پرفرون بن کڑیٹیں ' بینے علم اوٹیمیر کو کٹوس ماڈسی فائد ول کے مقابلہ میں قربان کریں اور عن، انساف نہ اخلاق اور ہولکے : چکرمیں نہ بڑیں رگرمیب ، سربال کی عمریمیں باکٹل اتفاقی طور برتھنٹ شاہی اِن کیے معتبہ میں آ باا وراضوں نفیمسوک کیاککس ٹدیولم الشان دمہ داری ان برآ پڑی ہے تو دنعنہ ان کی زندگی کا رنگ بدل گھیا۔ انھوں نے اس طرح کسی اد فی ال کے بغیرط مین کے مقابل میں اسلام کے راستہ کو اپنے بلنے منتخب کیا کہ گویا بران کا پہلے سے سونجا سمجھا ہو فعل تھا تخنت ضابى الحنيس فاندانى طربيت برطاعقا گرمبعيت ليت وقنت مجع عام بيس سامت كهديا كدمي ايني مبعيت سے تنبس آنادکرتا ہوں تم وگ جس کو حاج خلیف منتخب کراو، اور حبب نوگول نے برمنا ور فبت کہا کہ ہم آب ہی کو متخب كرق إلى، تب الخول في خلافت كي هذاك اين إلى يس لي.

رہے ہیں ہب الدوں میں مان ہے ہوئی ہے۔ بوشا ہائد کروفر ؛ فرعر نی انداز ، تبصر وکسر سے کے درباری طریقے ، سب رخعت سکیے ، ورپہلے ہی روز لو زم ٹاہی کوٹرک کیے کے دو طرز انسٹار کیا جو سلما لال کے درمیان اُن کے خلیفہ کا ہو، جاہتے۔

اس کے بعدان امتیانات کی طرف تھر کی جوٹائی فانزات کے لوگوں کو ماصل ستے اوران کوتمام میٹیتوں سے

ك ملك يد من بدايد من وات إلى ما

امام سلاؤل کے برا برکردیا۔ وہ تمام ما گھری ہو شاہی فازان کے تبضہ بری یں اپنی ما گیر حمیت سیت المال کو ما با کیس جن جن کی ترمینوں اور جا کماووں برنا جا ترقبضہ کیا گیا فا وہ سب ان کو واپس ویں ۔۔ ان کی اپنی فات کو اس انتیر سے جانقعان بہوئیاس کا اخدازہ اس سے مجاجا سکنا ہے کہ بچاس ہزار کی جگھرون و وسوامنز فی سافا شکی آ مدنی گئی ۔۔ بسیت المال کے رویے کو اپنی فرات پر اور اپنے خاندان والوں پرحرام کردیا حتی کم خلیف بھونے کی مینیست موقواہ میں ختر ہو گئے۔ ہی ختر ہو گئے۔

پعرامغول نے سیاسی اقدارسے کا م سے کر لوگوں کی ذہن ، اخلاتی اور مواسترتی زندگی سے جا کم بین کی اون اٹزات کونی تنامشروع کیا ہونسعت مدی کی جا ہی حوضت کے سبب سے اجتماعی زندگی میں جیل کے تھے۔ خامد عقیدوں کی انتاعت کو دولا ہوام کی تعلیم کا درسے ہیا نہ پراستالم کیا۔ ٹرات ، حد سنت اور فضہ کے علیم کی طرف ال دماغ طبقوں کی توجہات کو دوار ہ خطف کہا اور آکیب ایسی علمی تحرکیب بہدا کردی جس کے اثر سے ، سلام کو اجھنبھ ٹالک شافعی اور دولا ہوں کہ ہوائی اور گی ہوئی کی دوج کوٹا ندہ کیا ، مشراب نوشی ، تصویک ہی اور شاخی اور شن ہی معقد ہیں کہا جس کے اثر ہوئی ہوئی کھنس ، ان کا افسداد کیا ، اور ٹی ایجلہ وہ معقد ہیں کہا جس کے انتخاب کو خات الذین الذین ان کا افسداد کیا ، اور ٹی ایجلہ وہ معقد ہیں کہا جس کے اور الدائی کو تا الدائی کو تا الدائی کو تا الدائی کو تا الدائی موت و معقود جو الدائی کو تا دامود اللہ می وقت و معقود عن المدیکی ۔

یم می برای در این است می ای افغاب موست کے افعات موسکی زندگی پراور بین الافرای مالات پرمترت بوت کا میران برای بیات تو ملط ت الد باخول منتی می است برای بیات تو ملط ت الد باخول منتی می است برای بیات تو ملط ت الد باخول منتی می الحد می بیات تو ملط ت الد باخول منتی می المحت کا میران بی مبالکی با المان بی مبالکی با المان بی مبالکی با المان بی مبالکی با المان بی مبالکی برار ور برار آوی المان می مالا المان بوگئے اور جزیہ کی المان الموری المان می کا المان بوگئے اور جزیہ کی آمدنی و فعد اتن کی المان الموری کی المان بوگئے اور برای الموری المان موج تھیں کی المان میں جو بھی کی المان موج تھیں میں موج تھیں موج تھیں

اگرکون را بہب کو منا کو تھیڈر کراپنے در واڑے بند کرے ا در حبادت بین شنول ہو جاسے تو مجھے اس پرکوئی چیرت نہیں ہوتی، گر مجھے چیرت مہت تو استخص برجب سے تدمول کے نیچے و باتکی اور پھراسٹ تھکراکراس نے فقبران زندگی مبسرکی ،،

المرامليم المراح عرفانى كى دفات ك جدار مساسى اقتدار كى بخيال برسلام ب مالميت كى طرب تنل بوكس، اور سياسى ببلوس أس إرسه كام بر إن جركم جوا ضول في انجام ديات الكراسلامى فرمنيت بي جوسيارى الخول في بيداكردى تنى، اوجب على حركت كوو اكساك كا أسه كوئ طاقت إر آ ورجوف سه نذروك كى بني أجب الد آان صرات نے اپنی گہری بھیرت ادغیر معمولی ذکا وت و فرانت سے ایسے خدام می تکرمیلکے جن کی دیر وست و فرانت سے ایسے خدام می تکرمیلکے جن کی دیر وست طاقت سات آ تھ اللہ یون کے بہتد سیداکر تی دہی، اعنوں نے کلیات وین سے جز سات متنظم اور است کی در اصول سنزے کو زندگی کے علی مسائل میر طبق کر ایسے و سیع و مجہ گیرطریف قایم کروسیے کہ آگے میل کم میں اور ایس اور ایس میں جب کھی اس السلیس کوئی کام موگا ان کی ایس السلیس کوئی کام موگا ان کی دیم ال اسلیس کوئی کام موگا ان کی دیم ال اسلیس کوئی کام موگا ان کی دیم ال اسان بٹ نیاز ندموسکے گا۔

عصرة الدوا كلي المحالم المحالي المحال المحال المحال المجال المحال المجال المحال المحالة المحال المحالة المحالة

جدوسه دوه الحدة کو بان عبد الفرند کے بدریاست و عکومت کی باکس مثل طور پر جا بلہیت کے با تھول برجا بگی کیں۔

اوریٹی احید، بنی هباس اور چیرش کے انسان یا و شاجول کا انتدار تا ہے ہوا۔ ان حکوسوں نے جفد مات اتحام دیں اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک طوف یونان ، روم اور عجر کے حالی فلسون کو جوں کا تون کی مسلما نول بر تھی لائے اور کا خلاصہ یہ ہوا کا تون کی ایک سلمان کی برخول کا این این کی خلاف اور این و دائے کیا عباسی خلاف کا فقت کے دوست شائع و دائے کیا عباسی خاندان کے منزل نے مزید لفت ان پر میں کو این و دائے کیا عباسی خاندا کے جدو نیزی اقت کے دوست شائع و دائے کیا عباسی خاندا این میں ایک میں ایک میں ایک میں میں ایک میں ایک کا و است موزوں کو برخول کو برخول کا ایک میں کہ میں کہ برخول کی وجہ سے وہ احکام شرویہ کی تفید کا کام کی بدھ طریقوں پر کرنا چا جھے تھے بن میں کسی کسو کی وجہ سے وہ احکام شرویہ کی تفید کا کام کی دوست وہ احکام شرویہ کی تفید کا کام کی دوست وہ احکام شرویہ کی کا دی است موزوں کا دی برخول کی دیا جیست طام سے کا وقت کی خوال کی دیا جیسان کی دوست وہ احکام شرویہ کی کا دی است موزوں کا دی با جوال کا دی کا دی باد رہونی میں میں ہے مون اس پیسل کرا دی نے منام شم طاک میں ان کی خوال کی دیا جیسان کی دوست کی دوست کا دی در مرکور کی کی دیا جیلا دی۔

پانوں مدی بک بہونیے میونیے یہ مال ہوگیا کہ

(m) مشرق عدمزب کے سلم ماکک میں ہرطرت افلائی انتخاط طار ونما ہوگیا جب کے انوے کو فی المبقہ خالی خد با. قرآن اورنوست کی روشی سیر لما نول کی اجما می زندگی فری مذکل خاکی بھاڑا م*ارما بوا مهر بسیجا کے گ*ا ك مداكات بدرول كاستنام كوئي جنري مس كاطرف بدايت ورينا ف كے ليف مجى روساكرا عليه دم، ننایی صاروں ، فاندانوں ، اور حکوال طبقوں کی میافشاند زندگی اور خوصا شداد ایک کی وجه سعط کما رعا باتناه مال مور ہی متی ، نا جا در شکبول سے بارے معافی زندگی کونیا بیت خراب کرد! تقاد تملان و الله الله بونهانے والے علوم ومن ایک روبہ تنزل سے اوران فنون کا نصف عوشا ہی مداروں میں فدو منزامت است کے تعالی اعماملات وندل كصليك عارت مريخ رآنا رسه ما ت معام مور إعفاكه عام تبابى كا وقت قريب كا برمالات تفرجب بانجوي حدى كم وسطيس الم غزالى بيدا بوك العول في بينا وكالم على حراس نبانديس دينوى نرنى كا ذر به دينكى يتى - ابنى علوم بير كما ل پيداكيا جن كى با**ن ربي وجمسية كار ب**ي اس مبس کولے کر د ہیں بہنچ جاں سے لیے نیار ہوسے اوران فبند ترین مواضب کھ من کا تفور اس نازی کوئ عالم کرس تفارونیا ک سب سے بڑی ہیند بھی سے نظامیہ بغداد سے رکھ مغربہ و سنطیا کہ وى الكسانا الليحاتى ادُوْعِليفُ مِنوادِ كعد إروارس وعنا وعامل كبيا- وفت كريباب إست مي يبال كم فيل ہوتے کہ لوق فرال روا ورعبائی خلیف اکے درمیان جوا خلافات بیدا ہوئے سے ان کو کھلے اے کے ان کی ضانت مال کی جانی بھیں، وینوی و دے سے اس نظر پر بہوینے جانے سے بعدان کی زندگی میں ا**نقاب معالیجی ا** است زا نک علی ا خلاتی ، مرابی سیاس اور ترزی زندگ کومبنی گهری نفرسے میجفته سک دی تعدان کے اسمانی كابذيرا برامياكيا وداى تسان كميرن نياده زور عمدالكا ف خروناك كرتهاي كنسب عمد كالمناسك كينية أيس وطركها بالرف كداوي مآفركا مان غلم اعزانات اورفواكد ومذف اعدفافل بدهانداوى المراجة في بدايت من من المان بال

می کا کا بھی اور ان ان کی ایک کے اور ان کے بیائی کی کوٹے ہوتے اکھی الدور ان کی دیکر فود و فوق کیا اللہ اللہ کی ایکر فود و فوق کیا اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کا اللہ کی الل

الم مغراً لك تجديد كام كا خلاصه بيه ري-

اقلاً اُسخوں نے فلتے ہونا ان کوا نہا ہت گہرامطالعہ کیکے اس پر تنقیدی اور اپنی زمردست تنقید کی کھ وہ دھب جو مطاف پر چھا کی اور اپنی زمردست تنقید کی کھ وہ دھب جو مطاف پر چھا کی ہوئیا ، اور نوگ جن نظر ایٹ کو طائن سجھے مبتھے ہتے ، جن پر قوآن وحد بن کی تعلیات کو منطبق کرنے کے سوا دین کے بچا کو کی کورت اکھیں نظر شرآتی تھی ، اُن کی جعلیت سے شری حدثک آگاہ ہوگئے ، امام کی اس تنقید کا انزم ملم کالک ہی تک محدود نر را مکی ہورہ کے اور وال ایک اور وہ دیر والناتید و تقیق کا فتح بار کرنے ہیں صعتہ لیا۔

 رابط ابنی سفیلے و قست کے تمام ذاہی فرقول اور ال کے اخرافات بر نظر الی ادر بدی تین کے ساتھ بھا کہ اور مدکوری امتبازی سرمدیں کیا ہیں ، کن صدود کے اخدا نسان کے بلئے دائے و کا وہل کی آنادی ہے ، اور کن صدود سے تجاوز کرنے کے معنی اور دو کیا چیزی ہیں جن کو صدود سے تجاوز کرنے کے معنی اور دو کیا چیزی ہیں جن کو فواد مواد حقائد دین و فول کرلیا گیا ہے ۔ اس تعنیقات نے ایک دوسرسے سے ارائے جھکر شف اور کی کرنےوالے فواد مواد کی اور نسال دی ، اور لوگول کے ناویہ نظری وسعت پدیا ک ،

فا سنا المفول نے دیں کی فہم کونا زوکیا، بے شوری کی خرمیت کونصنو لو عمرانیا، تعلید جا مکی خدت فالمنت کی ، لوگوں کو کتاب التلدوسنت ربول الترکی خرابیوں اور کروروں پر تنقید کرکے جلاح کی طرف عام دورت کی کرمین کی کومین کا ایک خال الحال فرود و ہو حکا تقاء در تیلیم کا ایک خال می جویز کیا۔

ماد منا الفول میں جو نظام تعلیم پر تقدید کی جو باکل فرود و ہو حکا تقاء در تیلیم کا ایک خال می جویز کیا۔

الک الگ کے اور اس کا نیچ لا کا لہ تقریق دیاد وین کی صورت میں خالہ ہوتا تقاء حالا می نظر نظر ہے بنا وی کھورت میں خالہ ہوتا تقاء حالا می نظر نظر ہے بنا وی کھورت میں خالہ ہوتا تقاء حالا می نظر نظر ہے بنا وی کھورت میں خالہ ہوتا تقاء حالا می نظر نظر ہے بنا وی کھورت میں خالہ ہوتا تقاء حالا می نظر نظر ہے بنا وی کھورت میں اس کا نیچ یہ عنا کہ دین کے متنفی لوگوں کے تصورات خلط ہو دہے تھے ، اور اس کا نیچ یہ عنا کہ دین کے متنفی لوگوں کے تصورات خلط ہو دہے تھے ، اور امین کی جزوں کو دور کر کے ایک مول کو دی جہمیت میں اس کے معرف کی جزوں کو دور کر کے ایک مول کے اور اس کی ان کے معرفول کے متنب خالہ موالے کی دیا میں خوالم کے تعرفی دیئے کئے ۔ اس وقت کی مراب کے اور اس کی ایس کی میں موست ہو۔ اس وقت کی مراب خوالم کے تعرفی دیئے کئے ۔ اس وقت کی مراب خوالم کے تعرفی دیئے کئے ۔ اس وقت کی مراب کی مورت کی دیئے کئے ۔ اس وقت کی مراب خوالم کی میں موست ہو۔

سائباً اُمُعْل نے اطلاق عامّہ کا پرماجا کہ لیا۔ بھیں علمار، مشارُنے امرام سالین ، موام، سب کی ندگی کا مطا لد کرنے کے خرب من قربے کئے خرد علی مجرکرمشرقی دنبا کا اکب جماعصہ دیجہ بھے تھے۔ آک مطا لد کا نیٹجائی کآب اجبا دالعلوم ہے میں ہیں امھول نے ہرطبقہ کی اطلاقی حالمت برتنقربہ کی ہی اکیب کیپ مبرائ کی حجرہ وراسک نفسیاتی اور تندنی اساب کا کھوچ لکا باہت اوراسلام کا بچی اخلاقی منارب شرش کرنے کی کیم شیش کی ہے۔

"بترسے محوط ول کی کردن ساز زری سے ناٹو ٹی توکیا ہوا بیسلان کی گردن توفا فرکشی کی میسند

ای طرح ال سے آنری زمات میں میتنے وزرا رسلانسندے مدترا مرہوسے ان سب کوھی اما مدنے سیم خطوط کھھ اور دھا یا کی تیا ہ حالی کی طرف توجہ دلائی ۔ ایک وزیر کو کھھتے ہیں ،

فلم مدے کزر دکیا ہے۔ چوکر بھے اپنی آکھول سے یہ سب مجبر دکیمنا بڑا تھا اس لیے تفریباً اکب سال سے تدریکا اکب سال سے تدریے طوس کا قبام ترک کردیا ہے تاکہ ہے دم وبے جا طا لموں کی حرکات دکھینے سے خاصی ا با دُل !!

ابن طدون کے بابن سے بیال کے کو ماہی کہ وہ ایک ہے مطاب کے دوہ ایک کی سلطنت کے قبام کے خوا ہاں تھے جو فاص ہلامی جول کے بروہ تو اس کے بروہ تو اس کے بروہ تا نے برمغرب اقطان برم وحدین کی سلطنت ابنی کے اشار ہ سے ان کے نشا کر دیے قامیم کی مجروام موجودت کے کا دنا ہے بر یا سال دیکھن منی میٹیت دکھتا تھا بہا کا انتقاب کیلئے اخول نے کوئ با کا حدہ تحرکی نہاں کو مول کی اس کے نظام مرکوئ خفیف سے خفیف انتران اس کے انتقاب کیلئے اخول نے کوئ با کا حدہ تحرکی نہاں کا مدہ تحرکی خاص کا بران کے جو اس کے انتقاب کیلئے ان کے دروازیت ان پروٹ پڑے اور اس نے ان سے بورے متدی کو تباہ کوئے دکھ دیا۔

امام غزالی کے تجدیدی کا مہیں علی و فکری فیٹبین سند چند نفائیں بھی سنتے ، اور وہ این عنوا استنگیر بم کے جاسکتے ہیں ، ایک قیم ال نفائعی کی مو حدیث کے علم میں کمز حدہونے کی وجہ سنے اکن کے کام بی پیدا ہوئے دو مرتی مم ال نفایس کی جائن کے فرامن پر عقلیات کے فلید کی وجہ سے تھے۔ و ترمیری تم ال نفائص کی جنفوت کی المون صرورت سے ترادہ مائل ہو جانے کی وجہ سے تھوان کمزور ہوں سے بیچرا مام موصوف کے اسل کام، یعنی ؛ منام کی ڈمپی وافظ تی روح کو زخرہ کیسنے ا ور پدھست ومثل الست کی آ کائٹوں کونٹام کھر وفٹام مزرن سے بچھا شک جھا مشکس كأسك كالام من عن الخام دياوه ابن تميه تفاء المن تيميا الم فرا لي ك و فرود ورس بعد مازي مدى كففت آفري الم ابن تيميد بدا ومعطيده ننازيخاكردرياشه منده سصنوا متندك كمنارول تكب تنا مسلمان ؤمول كوتا تارى فارسص كريايا لمربيك تقوامد فاکی طرب، بڑھ رہے سے تھے۔ لل بچاس برس کی ان شکستوں نے وائمی فوٹ ویدائمی کی مالت نے ، اور طرو تہیز كتام مركز مان كى تنا ہى سكىلما نون كواس مرتبدلتى سے بھى بہت زيادہ ينچ كراديا تفاص پر امام غرى في المين پایا خارشهٔ ما آن مل ا در کرم به سام برل روم آن کر کرمان بیت بین به مرال این بیش روم کی فران روا و س بھی کئی قدم ایکے منے مال کے زیرا ٹرا کرورم اورطها روستائخ اور نعبا رو تعناق سے مطاق اور می زادہ مرا کے تقليد واساس حدكوسني عنى كرمنتف نفتى وكافى منابب كوياستقل وبن بن سكف اجتها ومعبست بن كرد وكيا. بعات ومرا فات نے مرمی حینیت ، صیار کرلی کماب وسنت کی طرف رجرع کرما ایساگذا و موگیا جیکسی طرح متنا الما ماسكنا مناس دورين مال وكراه عوم النبا برست ياتك نفرهماا ورما بل وظالم مكراول كي يتكمن بن می می کداس اسحا د تا نه کے خلا ف کسی کا اصلاح کے بیے اٹھنا اپنی گردن کو تعماب کی چری سے ساسنے نبین کرنے سے کم مذفقا بھی وم ہے کہ گواس وقعت میں انجال، وسیح النظروهیقت نتفاس علمارنا پریانہ تلے نہ ان سے اوراملی صوفیوں کی کئی تنی جومادہ من پرکا فران عقد، مگرجس نے اس تا مکیب زمانہ میں معلاج کا عم ا تعالم کی فرات کی وہ ایک ہی انٹرکا بدہ تھا۔

دا، انخول نے بدنانی منفق ولسف برا ام خزالی سے زیادہ گہری اور ڈربردست تنقید کی اور اور کی کڑور لیا کواکی طرح نمایاں کر کے رکھ دا کر عقلیات کے میدان پراس کا تسلط مہینہ کیلئے وصیلا ہوگیا ۔ اللہ ، ونوں کی تعزید کی افغات مضرف ہی تک معرود زرسے ملکہ مزب تک بھی بہنچ ۔ چانچ بورب میں ارسلو کی تعلق اور سے مملی ہوگا ا کان دور فلسندیات نظام کے مطاب بہلی تنفیزی کھاڑ ابن یقید کے ڈھائی مورس بیدائش ۔ ایک دور فلسندیات نظام کے مطابق برائی میں استان کا میں میں استان کا میں میں میں استان میں میں کا میں ساتا

مر مالا مسندلال برامطلای معتولات کا از چارا بواطا این تیریث براه و کوهیو و کرمش عام رکا مینس) بینیدد منابع می ترکید و دارند برامطلای معتولات کا از چارا بواطا این تیریث برای در در در می از می این کار در دارد این

جین کی بنا یکی جوزا دہ فطری ، زیادہ موٹر اورزادہ قرآن دسنت کے قریب ہے۔ بدنئ راہ بھلوں کی ما ہے جال ا محک عنی جولوگ دین کے طمبردار تھے وہ فتا اکام نقل کردیتے تھے ، تفہیم ناکیکٹے تھے اور جو کام میں عنس سکتے تھے دو

ابن تیمید سف ها کد وا حکام کوان کی املی امپرشد کمه اظ به کم دکاست بیان می کباد در برتغیر کا ده سده اما ده مطری و منگ و افزان کی امپر ما ساده کاراست کارست کار

المام مديث علام أم يى في ال الفاظيرى بي ولفت نقل لسنة المحصنة والطراقية الدله بدة واحتج لها

مابوا هیبن ومقدمات و اصوب لعربیسی المیسارینی بن تبدیت خانس سنت او طریقه رسعت کی هابست کی در پس کی تا بندیس ایست دلائل اورمقدات ا ورابیسے طریقول ستے کام لیا بن کی طرف ان سے پہلے کمی کی ظرفہ گئی متی .

(٣) الغول ف تعليد جلد ك على حرف ا وازي نهيس المما في جل فرون اول ك معبتهدين كے طريق پر اجتها و

کیے دکایا مبراہ رہست کما ب وسنت اور آ تا دھی ہے اسٹ انٹرا فاکرے اور تحلّف خا ہد ختب کے درمیان آرا واز کاکہ کرکے کیٹر انسدا وصائل میں کلام کیا جس سے ما ہ اجتہا و از مبرنو با زہوتی اور قوت اجہا ہ یہ کا طریق استعال

الكار رسة فيراسمنا وسما ك بي علام ليا بن سط ما و اجبها و ارسرلو با ربوى اوروت اجها ويه كا طريق إسلمان إ الأول برواخ جداء ال كم ما قدا عول في اوران كم بليل المقدر شاكر ابن تيم ، مكست تشريع اورشاع كم طروقا في إ

ما *زی پرانٹائنیس کا میکیاجس کی کوئی ط*ائل ان سے پہنے کے شرعی کٹریچے پس ہیں طی ۔ ۔ وہ مواہ ہسے جس سے ان کا بعد اجہتا دی کام کرنے والوں کو بہترین رہنا ئی ماہل ہوئی اور آ سُدہ ہوئی رہیے گی ۔

وم) انعول نے بدعات اور خراد یہوم اور احتفادی ور فلاقی گرزیوں کے فلات بحت بہا و کہا اور رس المساریس برخیستیں افغایش اسلام کے جنور مانی میں اس وقت کی حقیق آمیز تیں ہوئی تیس المساریس برخیستیں افغایش اسلام کے جنور مانی میں اس وقت کی حقیق آمیز تیں ہوئی تیس المساری میں انداز کا اور ان سب سے جوان کر تھیں المام کے طرف المسال میں میں اور ان سب سے جوان کر تھیں المام کے طرف المسال کو کہ اور ان سب سے جوان کی موروا بھت ندی۔ برخی میں اور ان میں موروا بھت ندی۔ برخی میں اور میں ہوئے ہوں میں کے میں موروا بھت ندی۔ برخی میں اور میں کا سکوسل اور ان کی ساری و نیا برجی ہوں ہوئے ہوا تھا ، جن کے نام میں کر دوگوں کا کرونے کے میں موروا کی ساری و نیا برجی ہوں ہوئے اور احمال جو صدیوں سے نہری میں ہیں ہے۔ دو طرفیے اور احمال جو صدیوں سے نہری میں ہیں ہے۔

المنية و كية بوس مقدون ك وادا كلم مناب كى ديليس كال لى كى تيس ا وعلار مى من س

مامنت کرسیسنے، ابن بمبیدنان کیمیٹ اصلام کے منٹی پایا اصان کی ندینالمنت کیا - اس کا زاد خوالی پیدا ان کی کرندینالمنت کیا - اس کا زاد خوالی پیدا ان کی کرندینالمنت کی ۔ اب اور جدیمی مقد امنول سنظ گفت کی دجرسے ایک و نیا ان کی ڈیمن ہوگئی اور آ جنس ڈیمن کی آئی ہے اچواؤگ بان سک عہد میں مقد امنول سنظ مقد با شاخ کی کرکے کئی با دیل بجوایا اور ج جدیمی آئے ایخوں نے کلی تختیل کرے ابنا ولی تھنڈا کیا ۔ گرام ہیم مانوں دیمن کے اتباع کا بوصور افریقس نے بحد نیا تھا اس کی بدواست ایک شنگ مرکب و نیا جس پہیا ہوگئی ہم کی تاریخ

ال تجدیدی می مدما توا نفول فی الدی وحثت و بربریت کے مقابل بی جہاد کیا ہی الم الدی میں نفواہسے بی جہاد کیا ہی و مسلما فول اور دمیوں میں فیرت وحیت و مسلما فول اور دمیوں میں فیرت وحیت کی آگ بوئی اور المنی مقابل برا اور کیا ، ان کے ہم عمر شہاد مندویتے ہیں کہ مسلمان آ آر بیل سے اشے موج ب برج کے نے کان کا اور می نوب اور نے تھے اور ان کے مقابل میں جاتے ہوئے ہوئے ہوں وار تے تھے کا نمایسا قول الله الموت دیگر ابن تھی نے ان میں جا و کا جوش جوزک کرشجا مست کی سوئ ہوئی روح کو بدیدار کرد یا ایم المقابل کے اور اس میں تھا میں انتخاب میں ا

فنخ الهمرم الملك الما قب صدى بين نته تا نارف بهندك ساس با مل دنيا كود بالل اضده عالمان كمديا المراد من المهدون كا المراد الم المراد المرد المراد المرد المرد المراد المراد المراد المراد المراد المرد المرد المرد المراد المرد المرد الم

نَمَانَهُ ا بِعِدْهِ الْحَالِمَةِ مِنْ مَا ثُولَةً لِمَنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَنْ مَا مَنْ مَا مِنْ مَنْ اللهُ اللهُ

بيالئ نغريدى بالمجى عديسل جري جديجايل پڑى تى اس واست بە عزيد قايم ميامجيا كرمسلى اختطيرون كالم شعب اكيب بنادسال محريعيكم بين احداس وين كى ترمت اكيب بزارسال بى عنى ؛ إس بين اب وع مسرح أمركما احد اس کی جیسنے دین کی منوصن ہے۔ اس نظریہ کوشکول کے وربیرے چیلا باجہا کیونکہ اس آبازی نسٹرواٹا عت مسب سعة زياده قدى ذرعيريي شاء اس سے بعدا كيس نئے دين ادرئ مترليست كالمن وُد لى تمي مس كابنيا و كاتعب عاقة كرمند وفال الميطاول على خربب كوظاكراك مغلوط فرمب بنا يا عبت ، تاكرت بن موست محكم مود دربر يعاوت مدى بنده دُن سفایت بندگون کی المعند سے استیم کی بیٹین کوشاں مٹنا نی منزوع کردیں کہ مسٹ کما ہ زیاسفیں ایک مخور کھٹنگ مباغا با دشاہ بہدا ہوگا اور ای طرح بندہ زرهماد نے عبی اکبر کومبدی درصاحب زاں دورہام مجتبد وغيونا بست كهف كى كوشش كى «أيث تاج العادفين مساحب يهال تك برسع كداكبركوانسال كالل اعطيفنا لزال ہونے کی میٹیسٹ سے خدا کا کس ہی میٹرودیا۔ عوام کو تھانے کے لئے کہا گیا کان اور صدف (عالم کیری) نبات ، تمام منام سیاس موجدای ،کوئ ایک ہی دین حق کا اجارہ داریٹیں ہے ملیداسب ندم ولیں سے جوج یا تھی من میں ہنیں سے کواکی جامع طرفیہ بنا نا جاہیے احدال کی طرف او کول کو دموت مام دیں جاہیے تا کر متول کے سب اختلافات مسٹ جا ئیں ،اس الآتِ جامع کا ٹام ویں اہنے ہے۔ اس نئے دین کا کھرکا اِلْلَهَ اِلَّا اللّٰے اُکار خلیفی المله بوزی گیارم اوگ اس دین بس وامل بوست ان کودین اسلام مجاری دلفندی کرازیده المای وتنبده امائت توبكرك دين البي اكبرائ ين دامل بوناجها عا ،اود دامل بوك كم بعدال كولفظ بلياست بتبيري عانا بتسكام كاطرنغ جل كريول كرد ياكيا كدمنام كرف والآ الشراكبر اورجاب دسي والامل جلال كهتا ديات کرا کر کا احجال فدیں منا) چلوں کو با دشاہ کی تصویر دی جاتی دور وہ اسے گھڑی میں کا نے سادشاہ بہتی الن بن كي ريون عمد سعد دك متى . برروزه يكو با دشا وكا دشن كيا ما ١٠١ در با دشا و كما مف مب ما صرى ممثرت عل برتاة إس سے ساست سجدہ مجالا با ما تا دُعل، كرائم اور سوفيات إصفاء دونوں است اس فيك مامات وكعبر مادات كالمي تعلمت مجده موات من الراس صريح فنرك أنحدة تحية" اورّزم الاي المعيدال فك مردستي چهلت ند ، پی مون حله ازی تی بس ک پیشین کوئ بی صلانشعلید قله نے فوائ بھی کہ لکپ زمانہ الباتیکا المبينة ل مام جزيانام بل كراس كومال كراياكري هي

اس نے دین کی بنا تر یہ کیکر یکی گئی تھی کہ اس میں باکسی تصسیب کے ہرند ہمیں کی جی اِنہی لی بنگی معالم میں معامل میں ایرند مہدی نے بیال کی اندفوق و حاصت کے بیکٹ مونسہ الام جنگان کے منظم

وقدانين بي كفتس كرايا كياها . إ رسول عنداتش يرسنى لي مئ «اكبرى لوب وامى أكس كا اللاً رفان كياكيا اصبع لف فكن منے کے دقت قائم منگیم کمیا مانے لگا۔ حسیا یُول سے ناتوس ٹوائی اور تماشا سے صورت العف **کا ف**ا او**مائ ہم ک** مندجين فالمين رسب عدز إده نطران بت مندويت ريش كونكه به كلسك كاكفرة إحكاكا نعيب تما اورادانا إى ک جڑیں منبوط کرنے کے لیے ہیں کی ہٹا امت صروری عنی ۔ چانچہ حاستے کا گوٹست عمام کمباگیا، جندو ہوارہ وہائی تاہو راحی ویم ، خیرماتی دفیرو بوری مند وازروم کےسا مرسلت مانے گئے ، شاہی مل میں ہوان کی میم ادا کی مان تعی ون یں مارخت آفاب کی عبادت ک ما تی اورافنا ب سے ایک برامکیس نامول کاما ہے کیا جا کا افکا كُونام حبب زبان برأيًا توملنت قدرته كي لفا ظهرك ما شيء بينياني برفضة لكنا يامامًا ، ووش وكمررج بنوفوالا جامًا ، او تاس كالمنيمكي ما ق. مادك مل عقبه تناخ تسليم رباكي اوربر منولس ان مع دوسري ببت احتفادات سیکھے مئے - بیساراموالم تربخا دوسرے مدام ب کے ساتھ ر إاسلام تواس کے مطالم میں إرفاؤور د باریول کی ایک ایک مرکست سے ظاہر ہوتا مقا کران کواس سے جندا درجے جو گئی ہے۔ اسلامی تعلیات سے خلاف دوسرس مذبب والول كى طرف سے بولات دراركا نگب دكيه كرورا لسفيان وصوفيان اندازيم اين ردی ہ ڈیلے دی اُسانی بچھ کرفول کرمیاجا تا اصل سے مقا لرس سلامی تعلیم کدو کروی ما تی- علمار سلام اگر وسلام کی طریف سے کول اُت کہنے ، اِکسی گراہی کی نوالفین کرتے تو امنین فقید اے نام سے موسوم کہاجا آجیکہ سنی اُٹ کی صفائعے خاص میں ہمت اورا قالی النفات آ دمی کے جو مسلے نقے ۔ حالیس کا دمیول کی ایک بھیٹی خصیب گھیں کے ملے مفرکی کئی محی مرمیس تام ہذام سب کا مطالع ٹری روا داری ککر مقید تمندی سکے سا تھ کھیا جا ہا تھا۔ كربهام كانام أت بى أس كا خات الله إجاف لكواتا اور الرسساد مركام ي حاب دنيا ما يتاتيم كى نان بند كردى ما فى عىديد برنادان عدك ندر إكر ملا اسلام ك وحكا مي ول كول كرتر ميم وي كيكى سود و است در شراب کوهال کیا گیا۔ شاہی علی میں اور وزیے موقع برشراب کا استعال منوی مقامی کہ تامی و مغنی کاس بی مانے تھے۔ وارس منڈوانے کافیشن مانم کمیا حمیا اصاس سے جاز برداول فام کے سکتے جہانا واحد امون ود دبین سے خاع منوع غیرا اگریا۔ لا سکیلئے واسال اور لٹک کیلئے مداسال کی مرفاع مقب کی من ايكيب بوي سنة ايده بيويال ديكف كى حما نعست كي كى - عدّ زنا متصرف موقعت كي كي كِل هِدُ عِدْ مَوْالِيا حكمها تقون كرة فرنًا جائز غيلاً كيا- ١١ مال كالرب ببط فتنه كى ما نعبت كردى في رائم او يوسف كرينول كوملط كيفكها شرود بيتريينه كوهال كيمميا يودكلام كامنوس زمون كالسنكها كيستعدس با فدقرادن بالكيا احتى كالمتلاقك المناف الماماء والمام والديوما والمام ومعام والمام كالمتعبد والما المام المنافذة فالمائلة المستعادل كالراءات للاطون سكاما فاستواجه

پائلگے ہوئے کا انتزام کہ تھا۔ عکومت کی ایسی کہیں ہی سوامر اسسا مک فالحت ہی۔ وب زبان کی لم او اختدہ مدا کے استگات کے این کا ان اور چوکی ان طوم کو طال کرتے وہ حقیر فیال کیئے جائے۔ علیم دین ہے ہجا ہے گئات اور چوکی ان طوم کو طال کرتے وہ حقیر فیال کیئے جائے۔ علیم دین ہے ہوا کہ کا در ایسی و کا پیخ اور اس نوع کے علیم کو سرکاری ہر رہنی حال بھی از بان میں مبذیرت بدیا کرنے کی طرف خاص میلان میں اور عربی حدوث کو زبان سے خادت کرنے کی جی تبویز ہے تیں ۔ ان حالات کی وجہ سے وہی حدرست ایک اور عربی حدوث کی اور سے ایک حدوث کی ایسی تبویز ہے گئا وہ اکترائی حلی میں اور عربی حدوث کی اور کا کھی اور کی کھی تبویز ہے گئے اور اکترائی حلی کے دورائی کھی کے ۔

پیرای طریقت کے باتھوں سے ایک اور میاں کھیلی دہی ہی بشرافیت، رواقیت اور ویدائنزم کی میں اسے ایک میں بشرافیت، رواقیت اور ویدائنزم کی میں اسے ایک میں بھونس ویا کہا تھا ہے اسلام سے نظام افتقا دی و اخلائی ہی بھونس ویا کہا تھا مونیت وقیقت، رخرع املامی سے انگ اور اس سے بے کیا نقوار دی گئی تھی۔ امن کا کوجہ ظاہر سے جدا بنا لیا گہا تھا اور ایس کو میا کا فا فون بر تھا کہ حدود حل ل و حرام رفصت، احکام وین عمل منسوخ ، اور موائن فس سے ایٹ میں گئی ، ختیا مات ، جس فرص کر وائن میں و حرام رفصت ، اور جو انسان سے بات و میں کی میں ہے۔ اور اس میں میں ہوئے جس کی ہوئے جس کی ہوئے ہوئے کہا ہے اور اس سے بہتے جس کی حالت مقال کہ وجہ ہے دام کی ویش میں فرص کی ہوئے علا نصور کے ایک خلا نصور کے ایک خلا نصور کے ایک خلا نصور کی میں اور حروے ایک خلا نصور کے ایک خلا نصور کی میں برائے میں ایک میں کا کہ کیا کردیا تھا۔

からいい のまれるかのは

تُنْ كرسب من زاده فِين مزعه إلى إضعاميس بونها بها في وقت كه ايك برسه مالى بزرك على محرف وأنه كون لل مناصية في مناحيول كايد مال نفا كرمب معزيد معمومت كرسات راه وريم كي بندا بوكي في اى وقعط الفول سله في كم تعمل مناصية في م مناسية بالات كيب دورت كوكوكر عيم مقاكر ...

قال بن صربندست الكي طفى شيخ احدامي آيات نهايت وي علهد. بري على فاهنت مكتاب بند مدز فقر كسائة ال كنشست و برفاست بوئى ب - اس دوران مي أس ك مالات كاجوخلها برأاس كى بنا باذر تب كراس مل كريد اكيسيراغ بركاج و لا كوروش كوسيطا و

ینینین کوئی پوری ہوئی۔ ہند وسان کے گوٹول میں بہت سے می پرست علما اور پیچے صوفی بی اس وفندا ہوجود سے اسمران سب کے درمیان وہ اکبراتھیں تھا ، و قت کے الفاتون کی ہملاے اور شرابیت تو کی کی جامیت کے بینے اسمال ہوں کے اس کے سروسامان فیرنے علی الاموان اور کی گھا ہیں گئی اور اس کی خواجت کی جامیت کے بینے اسمال کا کھا ہیں کی خواج میں بنومن علی ۔ کی خواجت کی جنوب محوصت کی محاجت کی

شیخ کاکارنام آنایی بنیں ہے کہ اضوں نے ہندوستان بی حکومت کو اِکل بی کفی کو دیمند جلے جا قیت ا روکا وراس فننہ منیم کے سیاب کا مذہبرا جواب سے بہن جارس بیلے ہی بیاں اسلام کا نام و فغالل شاہ بیا۔ اس کے ہل وہ ایخول نے دو منیم البنا ان کا مرا ویجی اُجام دیے ۔ ایک بر کانفتوت کے میٹرز مانی کوان الائنٹول سے جو فلسفیا نہ اور را ہبا نہ گراہیوں سے اسی سرایت کو گئی تقیم کیا اس کا جو ان کا کرے ہلام کا جملی اور تصویف میٹر کی کا مدہر سے اور مداور ہیں اور ملا ہیں تھو ہیں۔ اور ملا ہیں اور ملا ہیں ہے تھیں اور ملا ہیں تا کہ میں اور ان میں میں اور ملا ہیں تا کہ اس کے جزار یا ترابیت کی فقد کا رکونول ان نام میں میں ایک ایس کے جزار یا ترابیت کی کول ایک نام میں اور ملا ہیں تا کہ ایک میں اور ملا ہیں تا کہ اس کے جزار یا ترابیت کی اُول اِن نے نام حت بنده تا الده المحافظ من المحدد المعلى المحدد المحد

شاہ صاحب تا رہے ان ہے اُن ایڈر وں یں سے ہیں و خیالات کو ایکے ہوئے بل کھافت الے کو دنوی ایک مان سرو وہ مے خلاف ایسی اور زہن کی دُیا ہیں طالات موجودہ کے خلاف ایسی اور زہن کی دُیا ہیں طالات موجودہ کے خلاف ایسی کے جمینی، اور تعریف ایسا دل اور نوتشہ بیدا کرے جا جائے ہیں ہیں کی وجہ سے اگر برطور ہتر نیب فاصد تیمیر مالے کے لیے ایسا ہونا ہوکا ایسا ہونا ہوئی دنیا کو قراع ہوئی ایسا ہونا ہوئی اس طریعے لیڈدوں کا اُسلی کا رائد ہے ہونا ہوئی دنیا کو قراع ہوئی دنیا کو قراع ہوئی کو تا ہوئی کا مرائد ہوئی کی گرفت ہوئی کو تا ہوئی کے جوالے اور ہوئی ہوئی کو تا ہ

الله برالين مرايات وفات المراية والمراية والمراية والمنطقة الاسباب ويكون والمان والنفست الاسباب ويكون والمالة الما

گردا تربی بیک اخیاں نے اس طرف کا کوئی کام بنیں کیا، بگر پہنے فیافت کی وفیا یں ان کا ابنہا ک اتنا بڑھا ہوا تھا گو خودگان کے بہنے گراور اگن کے قربی طقی بی فیراسا می طریقے رائے تھے اور وہ ال کی اصلاع پر ججی فوج مرف کو نے

عد معذور رہیں۔ شرا المسلام کی کمی کا روا ہی اگن کے گریں نہ خاک رہنے المین کا داب بجا تا اسے تو بال المعرف المراف کوئی اور فیاہ حب المعرف المراف کوئی اور فیاہ حب المعرف المراف کی ماری المی المان کی جو تی اور فیاہ حب المعرف المان کی حال المان کی جو تی اور فیاہ حب المعرف المان کی حال المان کی خواتین میں جی ماری تو تو المی کوئی ماری تو تو المی کوئی تعدید واقعین میں جی ماری تو تو المی کوئی تعدید واقعین میں کی ماری تو تو المی کوئی کہ ان کا ماری تو تو المی کوئی تعدید واقعین میں کہ المون کے المون کی المون کی المون کی المون کے المون کی المون کی ماری تو تو المی کوئی جو درجہ کردی کے المون کی المون کی المون کی ماری تو تو المی کی خواتی المون کی المون کی المون کی خواتی المی حال کی جو درجہ کردی کے المون کی ماری کوئی جو درجہ کردی کے المون کی المون کی ماری کوئی کی حالت کی جو تو درجہ کردی کی خواتی المی کا این کے دار دور ابنی کے طاق المی کی جو درجہ کردی کے المدخود المی کے المدخود المی کی طاق المی کوئی جو درجہ کردی کے المدخود المی کے المدخود المی کے طاق المی کی دور درجہ کردی کے المدخود المی کی خوات کے المی کوئی کی خوات کے المدخود المی کی طاق المی کی دور درجہ کردی کے المی خوات کے المدخود المی کے المدخود المی کی کوئی کے المدخود المی کے المی کوئی کے المی کوئی کے المی کوئی کی کے المی کوئی کے المی کوئی کے المی کوئی کے کوئی کی کے کوئی کوئی کے کوئی کے کوئی کوئی کے کوئی کوئی کے کوئی کے کوئی کے کوئی کی کوئی کے کو

وسلسل عند كرنشند، باقامد الى وب ونعنف فتلبه اصلاحه عرلقام هذا المهل بأمن الحماب المنه قيام وكان الما ما ها في الحرب لا يقاس بالرسمة والاسفند بالرمل لهمة والاسفند بالوغيرها طفيليون عليه مستمل في مند مقتل ون به ١٠٠

الصحرت تنابهها حبد وهذا الله والبرك كلول كنسان به اورى م كا اورى جد وا قدات اجن او كف اليابي با وجدى ان استخدا من المجان الله المراه من مجه المين الله المراه من المجان الله المراه من مجه المين الله المراه من المحام الله المراه من محل الله بيه و و و الله المول المراه من محل الله بيه و و و الله المول المراه من محل الله بيه و و و الله المول المراه من المراه بي محل الله بين محل الله بين المراه من المراه بين المراه بين

شاه صاحب کے مجدمین کا دناہے کو ہم وفوایسے موادات پرتشیم کرسکتے ہیں۔ ایک عوان شعریہ تینیج کا اور دومراح فائ تمیرکا یں ان دووں کو انگ الگ جان کرواتھ ۔

مر المراس المرا

پوٹما ہمسا حب نے فرا ہوں کے ہس ہجم میں کھونے لگا کر پیملوم کرنے کی کوشش کی ہوکدا نہیں منیا دی فوا جاں کوئنی ہیں جن سے باتی تمام فرا ہوں کا ٹیجرہ نسب طاہر، اور آ فرکار و ٹوچیزوں پُراٹھکی کھکہ ہے۔ ایک اقتدارساہس کا خلافت ہے با دشاہی کی طوٹ انتقال، دوسرے دوج اجہا دکا مردہ ہو ما بااور نقلہ حامد کا داخیل چسلط ہوجانا۔

بہلی خوابی باضوں نے زار میں بری تعقیب کے سائد بحث کی ہی خلافت اور باوشاہی کے دول و مطلاحی فرن کوجی مقد واضح مورت بین اعفول نے ہیاں کیا ہے اور جس طرح اما دیت سے اس کی تشریح کی ہے اس کی کوئی شال ان سے بہلے کے مسئین کی تحریروں میں نہیں بلتی ۔ اس طرح اس انعقاب کے نشائج کو بھی جس اس کی کوئی شال ان سے بہلے کے مسئین کی تحریروں میں نہیں بلتی ۔ اس طرح اس انعقاب کے نشائج کو بھی جس اس کے ساتھ اعوں نے بین ا

اله يرسيني فوطنت كانفه جوري يرابي الإداء "

لوازم میں سے ہے جی طرح تخت پرافینا، تاج بہننا اورفابان گزفتھ کی شدنفین میں بیٹھنا قیم وکھر سے لیئے طامت بادشا ہی تھا اس طرح مح فود اپنی الاست میں قائیم کرنا اسلام میں حلامت ملاحظہ کے اور گرکھے ہیں سہ

"بط وعظ دفتوسے و و نول اللیند کی ماسے پروقون سے المبیفہ کی ا جازت کے جبیر نو وعل کیا جاسکا مقل ادر نہ کو گی تخص فق کی دبینے کا مجاز تھا۔ گراس ا نقلاب کے بعد وعظ ا ورفتو کی دو فول اس گرائی سے ارد نہ کو گئے کی دبیس توفق کی دینے کے لئے جا حسن ما لیبن کے مشورسد کی قیر ہی نہ دہی ہا عبر فرائے ہیں :۔
عبر فرائے ہیں :۔

آن اوکول کی مکومت جوہوں کی مکومت کے ماندرہی ہے بس فرق بسبے کہ ہنا تہ بڑھے اور کل تُهادت نیان سے اواکرتے دہے ہیں۔ ہم ای تغیر کے وائن بس پیدا ہوئے ہیں، معلوم ہیں آگے مِل کرفدائے تعالے کیا دکھا ناما ہٹا ہے ؟

یری دوسری فرانی قرفنا ه صاحب از الدین ، جست بس، بدور باز فدیس ، تقینیات بین توثی ا ورصف می اور ا قریب قریب بن برنصنید من براسم کیا ہے .

اذالی زاتی اید

دولت فام (اوی سلطنت) سے فائم اکس کوئی اپ اپ کوشنی یا نماخی شکہتا تھا، کھیسب اپ اپ اپنی کہتا تھا، کھیسب اپ اپ کہ کہ اور اسا ہذہ کے طریقہ پر دائل شری سے استبا کھ کرتے تھے۔ دولت عواق (حمالی سلطنت) کے لیا ندیں ہراکیب نے اپ ایک ام میں کیا اور بہ نیسیت ہوگئ کہ حبب کاس اپنے فرم ب کے براول کامل نہ پائے تناب وسنت کی ولیل برحم شکرتے۔ اس طرح وہ اختا فات جا اول تاب و سنت کی مقتبا سے اگر پر طور بر بریام ہوئے ، مفہو طرنبا دول پرجم کئے ، بھرحب دولت عرب منت کا فائد ہوگی اور ایک فلک میں منتقر ہوئے و ہراکی نے جو کو ایک منتقر ہوئے تا ہراکی اور اوگ فلک میں منتقر ہوئے تو ہراکی نے جو کھوا بن کے اور ایک فلک میں منتقر ہوئے تا ہراکی اور اور ایک فلک میں منتقر ہوئے تو ہراکی نے جو کھوا بنے خرمی فیت سے یا دکیا تھائی کو اس بنالیا ، پہلے جو چیز خرم میں تنتیبو میں اور تفریع پرتفریع یہ تفریع پرتفریع پرت

الله المسائدة المسائدة الما اجتباء سه بالمل بركشة بن اونت كالمواك مي كيل برقى به الدري الما الما مودكي المودكي الم

جبت کے بچٹ مغم میں در انصاف میں ننا وصاحب نے ہیں مرض کی پوری تاریخ باین کی ہے اوالان فاج کی نغانہ ہی کی بیرم اس کی بدولت بیدا ہوئیں .

ما بیلی تنقید کے میدنناہ ما حب لینے زاندی مالت کا جائزہ لیتے ہیں امدا کی ایک گردہ کو ام بنا مرکزارک اس کے فقائش بنان کرستے ہیں۔ اس کے فقائش بنان کرستے ہیں۔ تونیعات یں ایک مجر کھتے ہیں :۔

اليه ومى دىينى قو دخرا وصاحب المبيد نهاند مى پيدا مولىيدى مبكر وكول يس نين چيز ب العلاط م فكام ي الدره و المبيد در در المباد المبيد ال

(۲) وجدان برستی، اور پر صوفیول کی مقر است اوران کی علقہ گوش کی وجہت ہی جس نے مشرق سے مغرب کو گئی کو گئیر رکھاہیے ، بیال انک کہ ان حفرات کے اقوال وا وال لوگول کے دلوں پر کناب وسنت اور ہر چیزی او وال کو گئیر رکھاہیے ، بیال انک کہ ان حفرات کے اقوال وا وال لوگول کے دلوں پر کناب وسنت اور ہر چیزی او و کہ تسلط دیکتے ہیں ۔ ان سے مالی ہو وہ نہ مقبول ہو اسے ، نرصائیون میں شمار ہونا ہے بر بروں پرکوئی واعظ ایسا ہیں جس کی افترات صوفیہ سے ایک جن اور درس کی سندول پرکوئی عالم ایسا ہیں جوان کے طاح اس اعتقاد اور فردونی کا نظیار مذکر سے اور ذاس کو شار کی معلی مہیں جن کے کا نظیار مذکر سے اور ذاس کو شار کی مون ہیں ہوئے انتخار اور نوات کھا داستے ہوئے ہوئے سے مہول ۔

ان المعن کا مادر برکشی اور تعنن طبع کے لیے صوفیہ کے انتخار اور نوات کھا داستے ہوئے شہول ۔

رس فا عند، اوريوس بابرسيدكي وك تمت اطايري وملجي

پراس زما ندی ایک بیاری بد به که برایک این رائد پر طبا ای اور کب طب بط جاری بد منظابات پرها کولاتا به اور ندکسی لیسه امری وقل دینے سے باز رہتا ہے جو اس کے علم سے بالا ترمی احکام کے معانی اور کرار پرمیر کیک این عشل سے کلام کرد یا ہے اور جو کھیاس نے بھی لیا ہے اس پرد وسروں سے مناظرہ و مباحثہ کرد یا ہے۔ ووسری بیاری پیسے کرفقہ جی منفی ، فافی وفی و کے کفت اخلافات پائے جاتے ہیں اہر ایک لین طریقی می تقصب برتا ہے الدو درول کے طریقے پرافتر افن کرتاہے ۔ ہر ذہب جی تخریج ہے کی کثرت ہے اور می اس فیاری اس میں بی ہے۔

ای کرا ب میرالید اور مگرانگفته ایس ا-

ثین ان پرزادوں سے مجسی استخال کے بنیر إب دادائ گدوں بر بینے این بہتا ہوں کہ ایک اور کی استخال کے ایک دور استخال کے بنیر اب دور کی است مراکب است مراکب است مراکب است مراکب است مراکب است مراکب المام بنا بھا کہ مرب نے جود دکھا ہے موسلی اللہ طار و المراکب کام بنا بھا کہ مرب نے جود دکھا ہے مرب کے مرب کام بنا بھا کہ

ابی طرف اوگوں کو بلاد إب اور اپ ای او بادی دمدی کمتناب ما قاکد دو منال کوشل ہے۔ ہم ہرگرافکاں عدد ابنی بیس بیں ہو و نیا کے آوالد کی فاطر لوگوں سے سیت لیتے ہیں ایا اس لیے علم ماسل کرتے ہیں کہ اغراض دینوی ماسل کریں یا لوگوں کو اپنی طرف دعون دیتے ہیں اور اپنی خواہشات نفس کی فاعت ان سے کرائے ہیں کی بیسب رہزن ہیں اور دوس و ان سے کرائے ہیں کی دعوکہ میں میں اور دوس کے کسی دھوکہ میں میں اور دوس کے کسی دھوکہ دے دہے ہیں۔

یں ان مقتف واعفول، عابدول اور خانقا ہ نشبنول سے کہتا ہول کدا کو زہر کے مرعبوا تم ہروا دی میں بھمک تنطے اور ہر طب والس کو لے بھیٹے ۔ تم سے لوگول کو موضو دات اور اہلیل ک طرف کہا یا ۔ تم نے ملت خدا پر زندگی کا وائرہ نگاب کر دیا ، حالاکہ تم فرافی کے لیے امور نظے نہ کہتی کی یہ بتر نے مغلوب الحال عشات کی با تول کو اہا مدار طیہ بنا ہیا ہے حالا نکر یہ چیزیں بھیلانے کی نہیں ، لیمیٹ کر رکھ وسنے کی ہمیں مساول

یں افرادے کہ تاہول کہ تقیق خدای نوف ہیں آنا؟ تم فان لذتوں کی طلب بن سفرت ہوگئے اور رمیت کو چھوڑ و باکداکی و دسرے کو کھاجائے ، طانیہ شرابی بی جارہی ہیں اور تم ان کا انداو روکتے ، زناکاری ، شراب خواری اور تم ارکا کے اوسے برسرطام بن کئے ہیں اور تم ان کا انداو نہیں کرتے ۔ اس فیم الشان کا سی مرتبائے ور اذرائے کوئی مدشر عی نہیں لگا فی گئی جس کو تم نہیں کہ ان کا مرتبر عی نہیں لگا فی گئی جس کو تم نہیں کہ اور جس تو تو اس محجور و بنے ہو اسے محجور و بنے ہو کھاؤں کی اقرت مور تو فل کے تا تر وافد کے تا تر انداز ، کیروں اور مکا نول کی لطافت ، بس بہ چیزی ہیں جن میں تم دوب سمنے ہو تم جی فدر کا اندال کا لطافت ، بس بہ چیزی ہیں جن میں تم دوب سمنے ہو تم جی فدر کا اندال

تحييم بيس آ آ

یں ان فرجی اوموں سے کہنا ہوں کتم کوتو امتر نے جباد کے لیے ، طائے کار من کے لیے ترک والی فرک کا دور تو النے نے با باتھا۔ اس کو چھ ارکر تم نے گوٹر مواری اور ہنھیار نبری کو بدیئر بنالیا۔ اب جہاد کی نبیت اور تعدیت تہارے دل فان ہیں۔ بید کمانے کے لیئ سپائی گری کا بیٹ کرتے ہو۔ جنگ اور ترک بیٹ برحائے ہو۔ بندگان فدا فیلم کرتے ہو۔ بندگان فدا فیلم دعاتے ہو۔ بندگان فدا فیلم دعاتے ہو۔ اور تحقیق کھی اس بات کی بروا نہیں ہوتی کروا مکی روٹی کمارے ہو یا ملال کی مذاکی ترک میں ایک روز دنیا ہے وا ناہے ، بحرا منتر تعین بنائے گاکی کرا کرے آئے ہو۔ مذاکی ترک ہو۔ ان در دنیا ہے وا ناہے ، بحرا منتر تعین بنائے گاکی کرا کرے آئے ہو۔ مداکی ترک ہو۔ مداکی ترک ہوں کر درا مکی ان کے ایک کرا ہے ہو یا ملال ک

آبولگ عائبی طنب کرنے کیئے احمیریا سال موسود کی قبریا ہے ہی دوسرے مقامات برجائے ہیں وہ انتا بڑاگناہ کرتے ہیں کوئل اورز کاکا گناہ اس سے کم ترہے، آخراس میں اور فود سا فحۃ معبود وں کی سینش بیں فرن کمیا ہی ؟ جولوگ لات اورغ کی سے حامیتیں طلب کرتے ہے اُن کا فعل ان لوگوں کو صاحت الفاظ میں کافر کھنے آخر کیس طرح محتلف نفا؟ ہاں یہ صرورہ کہم اُن کے مؤسس ان لوگوں کو صاحت الفاظ میں کافر کھنے سے دھتر از کرتے ہیں کیونکہ نوص ان کے معالمہ میں خااری کا فیک میں مرجود نہیں ہی کھراصولاً ہرو تُحص کی مورد کوزندہ کھی اگراس سے فائیں طاحب کرتاہے اُس کا ول گناہ ہیں مبتدا ہے ؟

یا اختباسات سبت طول ہوگئے ہیں گرتفہیات طلددوم کے چند فقرے اور تقا مذاکر رہے ہیں کدان کو

بی اس سلسلیس ناظرین بکت بہونما دیا جائے۔ زواتے ہیں :-''بنی صلی الشد طلبہ وسلم کی حدیث ہے کہ تم مسامان بھی آخر کا راہنے سے پہلے کی اموّں کے طریقے اختیار کراد اور جہاں جہاں انھوں نے قدم رکھاہتے وہاں تم بھی قدم رکھو گے دئی کراگروہ کسی گوہ کے لِل سکھنے

میں توئم بھی اُن کے بیچے ماؤگے صحابے بوعها یارسول اللہ باکی اُمتول سے آپ کی مراد بھودو نصاری ہیں جمعنور نے فرالا درکون اس مدیث کو خاری اورسلم نے روایت کیاہے۔

سیون ہیں ، صورت مول ہے اختصابہ کی مان سازی کا دیاں اور میٹ اور ایک میاب ہے۔ آئی فواغ الحدے رسول جیلے الحتصابہ کی مائے ہم نے ایک آکھوں سے وہ صبیعت الایان مسلمان کی ہے۔ چیں پینوں نے ملی کو ارباب من دون الحترب لیا ہے اور بیود و رنصا رکی کا مسیم لینے اولیا کی فیردل کو ان اختبارات سے ایک دختد اسا انداز و کیا جا سکتا ہے کہ شاہ سا حب نے سلمانوں کے امنی اور حالی کا رکن فر تفقیلی جائزہ لیا ہے، اور کس فدر عامیت کے ساتھ آئ پڑتے نہ کی ہے۔ اس تسم کی تفقید کا لازی بھی ہے ہوتا ہے کہ سرسائی ہیں جنے صافع عنا صرموجود ہوئے ہیں، جن کے منہ وابیان ہیں ذندگی او جن کے تعب ہیں برے اور علی کی تمہز ہوتی ہے، ان کو مالات کی خرابی کا اس سی خت صفر ب کرد یا ہے۔ ان کی ملامی جن انتیاز اس بی تیز ہوجا تی ہے کہ لینے کہ دور بیٹن کی لاسکی ہیں جا ہم ہونی کے بیٹو ہیں، اور ان کی قوت اسمیاز استی بر حوالی ہے کہ ما ملائے کے بیٹو ہیں، اور ان کی قوت ایمانی اس تعدر بیدار جوجاتی ہے کہ خاصلہ کہا ہے کہ منطق بھی میں اور ان کی قوت ایمانی اس تعدر بیدار جوجاتی ہے کہ خاصلہ کہا تھی نقتہ واضی صورت ہیں ہیں کردیتی ہے۔ اس کے معدد جن کے لیے نسروری ہوتا ہے کہ ان کے مسامتی تعمیل کی کہ منطق ہوں ہوتا ہے کہ ان کے مسامتی تعمیل کی گئی نقتہ واضی صورت ہیں ہیں کردیتی ہے۔ اس کے معدد جن کا اس بھی شاہ صاحب ہے اس بودہ ہی کہ منا مصاحب ہے اس بودہ ہی کہ منا مصاحب ہے اس بودہ ہی کہ میں ان میں ان ہوتی دی کے بیار میں میں ان ہوتی دی کہا تو ہیں۔ ان کی میں ہیں تا میا صاحب نے اس کی قوت ہیں۔ ان کی میں ہیں میں تا میل میں ان ہوتی دی کھی گئی صاحب نے اس کے ان کی میں ہیں ان ہوتی دی کھی گئی صاحب نے اس کے ان کے ان کے ان کی سی تیں ہیں ہیں ہیں تا میں دیا جو ان کی سی تا میں ان میا میں ان ہوتی دیا ہیں ہیں ہیں ہیں ہوتی کہ ہیں۔

تعمیر کے سلسلیس ان کا مبال ہم کا م ہے کہ وہ فقہ ہی آیے ہما ہت معتمل مسلک بیش کرستے ہیں اس سی سے کی دہ فقہ ہی آیے ہما ہا ہے کہ دہ در د در در در در سے منامب برکھتا ہیں ہیں یا گی جاتی ۔ ایک مقت کی طرح المحقوں نے تمام مناسب فقہ ہدکے اصول اور طراق ہمستنبا طرکا مطالعہ کیا ہے اور ایکل آزا واندراسے فامیم کی معتمد میں مسلم میں تائید کی ، اس بنا برکدوں اس خصب مرمیب کی مسلم میں تائید کی ، اس بنا برکدوں اس خصب کی وکلات کا حدد مرمیب کے معامد کی ایک مناب کا وکلات کا حدد مرمیب کی درمیب سے اتمالات کیا ، داس بنا برکہ کہ دسیل اس کے خلاف بالی، ناس بنا برکہ کہ

الله عنى يملا كودن باخداد وس باقد وراو من بوتباس كابان اوكثرودكا-الله عنى يملاكون من مركس باورك كرف بركفة وول بان كالا جاب

اخیں اسے مادیدہ ای دم سے کہیں وضفی نفرت ہیں کہیں شاخی اکیں والی ایکی ایکی مسل الکی ایکی مسل النوں نے ان اور ای وگوں سے بھی اخلاف کیا ہے جوالی خرمب کی ہروی کا ظاوہ اپنی گرون میں وال لیتے ہیں اور ہم کھا لیکتے ہیں کرنام مرائل ہوں ای کا انباط کریں گے۔ اور ہی بی دہ اُن سے بھی سخت اُم منائل میں مجل اسف ایمر خما ہب میں سے کسی کی نخا احت کا عہد کرنیا ہے۔ ان دونوں کے بین بین وہ ایک ایسے معدل مائت پر جاتے ہیں مہل ہیں مرائل ہو سکتا ہے۔ ان کرما له انسان اس مرائل کا ایشنہ ہے۔ یہی دیا مسلی کا ایشنہ ہے۔ یہی دیا مسلی کا ایشنہ ہے۔ یہی دیا تھیں اور حجت اور ان کی دومری کا بون میں بایا جا آجے تنہیات میں ایک جگر فرائے ہیں ،۔

 يمكس مقدل المنيا دكرف كافائده يه ب كتسب ادر شك افلرى ادر تقليد جارا ورنا فائل مجنول يرفين اوقات كافاقيم والمنا المناه المنها المنها والمنها المنها ويراك المنها والمنها والم

یکی بنیں کشاہ معاصب نے اجہاد بدورونا ہو بکدا تھوں نے ورقی مسل کے ماتھ اجہاد کے جول وقع احداد راس کی شرائط کو بیان کیا ہے۔ الالا احجت، عقد الحجید، انھا ن، بدور با زخرا تصفے دفیرہ یمل مسلم میں اشاءات اور کہیں مضل تقریریں موجود ہیں۔ نیزاین کتا بول بی جاں بھی انھوں نے کسی مسلم برگفتگو کی ہم ایک محق ، ورمج بدی میڈیت سے کی ہے ، گویا اُن کی کتا بول کے مطالعہ تاوی کو خصرت اجہاد کے امول مسلم ہو سکتے ہیں ملک مانے مانے اس کی ترمی کی جا ہونی کی جات اور کی کو خصرت اجہاد کے امول مسلم ہو سکتے ہیں ملک مانے مانے اس کی ترمی کی جات کے اور اُن کی کتا ہوں کے مطالعہ سے آدمی کو خصرت اجہاد کے امول مسلم ہو سکتے ہیں ملک مانے مانے اس کی ترمی کی اور اُن کی میں اُن جات ۔

جوم ہوسے ہیں بر ما وہ ما وہ اس بہت ہے ہیں ہوتاہ ساحب ہے ہیں اگر ہوتا ہیں اس ہے ہیا ہیں اس ہے ہیا ہیں ہوتاہ ساحب ہے ہیں ہوتاہ ساحب ہوتاہ ساحب ہوتاہ ہو

اس کومفن اوا فی سے گوں نے فلسفہ ساہم کے ام سے موہوم کرد کھاہے ، حالانکہ وہ فاسفہ ہملام نہیں ،فلسفہ میں مسلم می ہے جس کا شجرہ شب بوز ن و روم اورا بران و مبند وستان سے ممنا ہے ۔ فی الواقع جو بینراس نام سے موہوم کمنے
کے لائن ہے اس کی واس بیل سب سے بیلے اسی و ہوی شنے نے ڈالی ہے ۔ اگر جیا صطلاحات وہی قد میرفلسفہ
وکلام یا فلسفیا نہ فلسو من کی فربان سے لی بین ، اورغیر شوری طور بربرہ بیت سے نیاف میں وہیں سے اسکھ بین ا جس اکر اقل آول ہرنی راہ کو لئے والے کے بیئے طبعاً ناگز برہے ، گریم می تحقیق کا ایک نیا وروازہ کھولنے کی برائی بری زبروست کومشیس ہے تصوف الیسے شدید انحاظ کے دور میں آئی طاقتور مقلبست کے آومی کا طاہر مواہ اللہ میرم الم

ای ندخه یک شاه صاحب کا ناست کا و یکا ناست بن انسان کا ایک ایک ایس ایسا نوک ایک کی کی کی کرنے کی کی کرنے ہیں ج اسلام کے فرف ما من و ترای کے ساتھ ہم آ بنگ ومتحدا لمزاج ہوسکتا ہوا یا دوسرے الفاظ میں جس کو النظام کی جرفرار دیا جائے ہوئی اور اس وخت ہیں ہوا سے بھوٹا، عقالاً کوئی فطری میں نین نوس نہ کی جا کہ بی جرف دوجا ہوں جب سنتا ہول کہ شاہ صاحب نے ویدائی فلفاور میا نین نوس نہ کو گاکھ کی جو کہ ان اسلام فلسف کا جو کہ گاکھ کی ہوئی کر سے اور اگری جا کا قد بالشرائی کم کری کو کو کر سے کو جدین کی کر کے ان کی کری میں شاہ صاحب کو جدین کی فرست سے فاج کر کے متجددین کی صف ہیں کے حاکم بھاتا ہو فرست سے فاج کر کے متجددین کی صف ہیں کے حاکم بھاتا ہو

ما مدلیلیسی بنیا و کوستوار کرنے کے بعد وہ اس برایک فظام افلاق مرتب کرنے ہیں اور اس مفام پر انتیائی مدئیا اعترات کے سابقیں دکھتا ہول کہ وہ یہ ناتی انتیکس کی خلامی سے بہلو بچار ہے ہیں ، اس آگیس کی خلام سے جس میں دوآئی جیسے لوگ جا بجیشے اور جس کا اچھا خاصا افرا مام غرائی مک کے ذہن پر قاہم رہا ہم کریہ کہن میسے نہرگا کہ تناہ صاحب اس انتیکس کے افرست باکل آزاد ہو سیکے سنظے۔

نظام اخلاق پروه آیس اجهای فلسفه (سوشل فلانی) کی عارت ا تھاتے ہیں جس سے لیک ایخول فی ارتفاقات کا عنوان تجویز کیا ہے ۱۱ وراس سلسلہ بیس تربیر منزل ۱۹ واب معاشرت، سیاست بدن ، حدالت ، هزیب محال ، محال دکیسٹین) انتظام ملک اور شلیم صکری و غیره کی تفصیلات بیان محرشنی ، اور ساق بی ان اسیاب بر ایم دخلسفه مسلما نون بی رائع تھا دہ اسلام کے بی افعاقی اور احت اوی نظام سے کوئی ربط نے رکھنا تھا ، اس وج سے اس کا رفع جن ان بنا جنا مبنا بنا بنا بنا بنا بنا بنا ما بی مرد بور کے تو وہ ان مسلم کی کوئی ان مناز بی مرد بور دو منری فلسفہ کے رواج سے بھی روفا اور ایم کی کوئی کی کا کوئی کی کا کوئی کا مربی ان کا کھنا کی کا کوئی کا مربی ان سالم کی کا کوئی کا کھنا کا مسلم کی کا کوئی کا مربی ان سالم کی کا کوئی کا کھنا کا کھنا کوئی کا کھنا مربی میں مناز ان مرج دہ منری فلسفہ کے رواج سے بھی روفا اور ایم کی کا کوئی کا کھنا کا کھنا کی کا کھنا کا کھنا کا کھنا کی کھنا کوئی کا کھنا کوئی کا کھنا کا کھنا کی کھنا کی کھنا کا کھنا کوئی کا کھنا کا کھنا کا کھنا کی کھنا کے کا کھنا کا کھنا کا کھنا کوئی کا کھنا کوئی کا کھنا کے کا کھنا کی کھنا کوئی کا کھنا کوئی کا کھنا کی کھنا کوئی کا کھنا کے کھنا کہ کھنا کوئی کا کھنا کے کھنا کی کھنا کوئی کھنا کے کا کھنا کے کھنا کوئی کھنا کی کھنا کے کہنا کے کھنا کھنا کوئی کا کھنا کے کہنا کا کھنا کی کھنا کے کہنا کے کھنا کھنا کی کھنا کے کہنا کے کہنا کوئی کھنا کے کھنا کے کہنا کھنا کے کھنا کے کھنا کے کہنا کے

رفيني والمينة اليراجن سي تعدن مين فساد بيعا بواريم.

پرده نفام شربیت ، عبادات ، امکام اور وائین کویش کرشی بین اور برایک چیزی کمشین مجمات بید مارید جیری کاشی میات این این این مام مغول برجد کام این کیا تا ، اورفد این این مام مغول برجد کام این کیا تا ، اورفد این با با میروسوت سے آگر برد کئے ہیں .

آخريس اعفول في تايي مل ويشرانع پرجى نظردالى بداوركم زئم مبرس علم كى عديك و وسيفي خص بي مستف من المريخ على عديك و وسيفي خص بي من في المريخ على على المريخ على المريخ

مبدا حدمرلوی اور شاه اسمال شهید این دجه که شاه صاحب ک وفات پروری نصف صدی بھی از گری کا میں ایک شہید این دجہ کا این دجہ کا این دجہ کا این دجہ کا این دجہ تھا ہوئا ہوں این نصب البین دہی تھا ہوئا ہوا دیکھ کے سامنے دوئن کرکے رکھ کئے تھے ربیصاحب سے خطوط اور منفوظات، دور نشا و شہید کی منصب امامت اعقا کے سامنے دوئن کرکے رکھ کئے تھے ربیصاحب سے خطوط اور منفوظات، دور نشا و شہید کی منصب امامت اعقا تعقیم سے منا کا معاصب کے سامنے کا این اور دوسری تحریب و بیکھیے ۔ دونوں مجگر وہی شاہ صاحب کی زبان بولنی تعدید کے شام معاصب کی تاب کا تعدید کے منا اور منا کا معاصب کی تعدید کا این اور کی تعدید کی تعدید کا تعدید کا تعدید کا تعدید کا تعدید کی تعدید کا تعدید کی تعدید کا تعدی

ملی سدها حب المرابع میں بیدا ہوت دور المرابع میں ستبا دت یا فی شا حرکیل صاحب میں بیدا ہو سے دور المرابع میں دے ملک سدها حب المرابع میں بیدا ہوت دور المرابع مرابع بال اختابی تحرکیک کی چنگاری سیدها حب کے دل میں خاب مناف المرابع کا لگ بنگ زمانے ہی میں بیخرک اعظی محق ۔ ۱۲

علًا جو كي كياوه و تفاكر حديث احدفرات كالليم حدبي شخصيت كى تا شرست مي انحيال احدصاك لوكول كالكيسكيرون ببداکردی ا دربیران کے بعدان کے میارول صاحبزاووں نے اختوصًا شاہ عبدِالعزیمُصاحب سنے اس عطفہ کو مبہت زیادہ د*بین کردیا بی*ال ک*س کہ ہزار ہ*ا دہے آدمی ہند دسٹان *کے گھٹنے گوٹنے بر جیل حکتے جن سے اند زخ*اہم کے خیانات نغوذ کیئے ہوسے تھے ، جن سے و ماغول ہیں اسلام کی سی تصویراً ٹریکل مخی ، اورج اسٹے علم فیٹل اورایی عدومیرت کی وجہ سے عام اوگوں میں خا ہ صاحب اصال کے طلقہ کا انرقائیم ہونے کا دربیہ بن سکھنے ۔اس چیزنے ہی تخرکیب کے لیئے گویا زین تباد کردی ہو با لآفرٹ ہمصا حب ہی کے طفہسے ، مجذ ہوں کھیئے کہ انکے **گوسٹ وہی تھ** برصاحب درنابها مب دونول رومًا وعنى ابك وجود ركفت أي اوراس وجومتحدكومين فل إليا مجد ونهيس مقبا كليسًاه ولي الله حاحب كي تجديد التمسيحة المول وال حفرات محكارنا عا ملامديد ميرد (1) اینوں نے علاً عا تدخلائت ہے وین ، اخلاق اور معا کاست کی مسلاح کا بیڑوا مھا یا ، اور جدا ب جداب الش ہے ا شمات یہوغ سکے وال زیدگیوں میں ایسا زمروست انقلاب رونیا ہواکھ **حاسروم کے دوری یا دیادہ جگئ** ه، اکفول نے اتنے وسیع پہلنے پر بوانبویں صدی ہے ابندائ کہ در پس مندومتان میں مرمزمزل کھ يركنتكل بين مكن برسكتا تها ، جيادك تيادي كي ، وروس تياري مير ويتى نظيمي خا لمبريت كا كما في المركر ويا- بحرها بيت تدفير کے ساتھ ، قان کار کے بلے شالی مغربی مهدوستان کومنتخب کیا ج ظاہرے کو جغرافی وساسی میشیت سے اس کام سے لیے موزول نرین خطر ہوسکنا تھا۔ بھراس جادیس تھیک وہی اصول خلاق اور فوائین جگ ستعال کے جن ے اکیب وزیا پرست جنگ آزا کے مفالم میں ایب عام فی سبل الله منازموا ہے ، اور اس طرح انحوال معجم منو یں روح اسابی کا پھراکیب مزنب و نیا سے سامنے متحاہرہ کردیا۔ ان کی خباک ملک و مال یا قوی عمیدیت، کی تی بیمی غوض کے لیئے ناتھی بلد خاص فی بیل ملتری ، ان کے سامنے کوئی مقصداس کے سوا ناتھا کہ خات التد کو عالم بیت كى مكرمت سے كاليس اور وہ نظام طومت تا يم كري بوخال اور الكس المكك كے مشاكے مطابق سے اس فرض کے بیئے جب وہ اردست توحسب قاعدہ اصلام کی جزیدی طرف پہلے وعومت دی ا وریپراتما م مجست کرسے فعاداتھا گی ادر حبب نواراتھائی و خبک سے اس مندب تا فن کی وری اِ بندی کی جواسلام نے عما یا ہد بوئ فالانہ اور ومنسا منول ان سے سرزونیں مواحب سی میں دامل ہونے مصلے کی میںیت سے وائل ہوئے ما کیمشید ے ۔ون کی فیٹ کے ساتھ نے شراب متی، نے جنٹ بجانقا، نے مبیا ون کی لیٹن ہوتی متی، نے ان کی جھا وُن براروں کا ا ڈامنی عی، اور ندایسی کوئی شال ملی ہے کدان کی فوج کسی علاقہ سے گذری مود ور اس علاقہ کے لوگ لیسے مال ودرایی حردقل کی منبس کھٹے برائم کنا ں ہول دان سے ساہی دن کو گھوڑے کی بیٹھ یا وردات کوجا نماز ع موتے تھے. نعدامے ورلے والے وآخرت سے صاب کو یا ورکھنے والے، اور برمال میں ماسی بر فام منطلے

فَاهُ اسْ جِعَامِم مِنِهُ مِن السُّكُوفا مُده بِهِو يَجِ إِنقعان - اضول نے كِين كُست كما ئ وَثَرُول ثابت نه بوك اور كميس فع إِنْ وَجَالِ اور مُنكبرنه إست كمتُ -

وہ ، اُن کوا کمیں چھوٹے سے ملاقہ میں حکومت کرنے کا ہوتھوڑ اسا ہوقع طام س میں اینوں نے تعبیب اُس طرزی حکومت کا بھر کہا گیاہیں۔ وہی نقبراتہ ا ماست ، وہی مسا وات ، وہی شوری اوری کے معبارت ا ماست ، وہی مسا وات ، وہی شوری اوری کے مطابق صرف کرنا وہی شوری اوری کے مطابق صرف کرنا وہی مداوری کے مطابق صرف کرنا وہی معلوم کی حاسیت اگر جے ضعیف ہوا ورخا کم کی خالفت اگر جہ تو می ہو ، وہی خداست ڈر کر حکو مت کرنا ور ہما تو اسے اس معلوم کی جا ہے ہی معدات کی میں اس میں میں اوری کے معدات کے معدات کی خالف کی بنیا در ہرا سے اس میں معدات کی معدات کرنا کی معدات کی معدات

ہ لوگ بعض جیسی اسباب کی وجہ سے ،جن کا ذکر آھے آ آ ہے ، اکا م ہوئے ، نگرخیا لات ہیں جو کست وہ بپدا کوسکتے ہتے اس کے افرات ایک صدی سے زبادہ کھنے گزرجا نے کے با وج داب کا سنسوسٹال میں موج دہیں -

اسباب ناکامی است جو بزرگوں کا ذکر عرف عدوانہ تو کہ کے اسباب پرجب شرنا محریا ان صفرات کے ملان کے معلامت ہت جو بزرگوں کا ذکر عرف عقیدت ہی کے ساتھ کرنا پیند کرتے ہیں۔ اس لیے بجھ الدیشہ ہے کہ چکھ علی الرم مبال علی اس مغزان سے تحت وض کہ و کا وہ مہرے بہت ہے بھا لمجوں سے لیے تحقیقت کا موجب ہوگا مکی اگر مبال عقصداس تمام ذکر اولا دسے تض سابقین بالا بیان کو فرائج میں بیش کرنا ہیں ہے ، ملکہ آئند و تجدید و بن کے ایک کا مول سے بیت عال کرنا بھی ہے ، تو بھارے لیے اس سے سواکوئی عاد ہ نہیں ہوگا تھی برتا کو ایک اسراغ لگانے کے ساتھ اُن ہسا سب کا کھو ج بھی لگا تیں بین کہ ان ہا ہوں کے کہ تا ہو جی بین لگا یوں کو این اور این بین مول کا سراغ لگانے کے ساتھ اُن ہسا سب کا کھو ج بھی لگا تیں بین مول کو جاتھ اُن ہسا سب کا کھو ج بھی لگا تیں بین مول مول کے ماتھ اُن ہسا سب کا کھو ج بھی لگا تیں بین مول مول کی جاتھ اور ان کے صاحبوا دول نے مطارح وہ وصاحبین کی جاتھ اور ان کے صاحبوا دول نے مطارح وہ مول کی ہو ہو ہو ہوں کہ اور کھر سید مول ہوتا ہوگہ ہم قرانِ اول کے صحاب و تا بھین کی سرتی کی موری مول ہو اور ان کے مال ہو گا ہو کہ ہو گزرے ہیں مول ہو تا ہو کہ ہم قرانِ اول کے صحاب و تا بھین کی سرتی کی ہو ہو دہت ہیں بارک مول ہو اور ایسے سرکہ می باہد و گا ہو گزرے ہیں موسی ہوتا ہو گیا و جہ ہے کہ اِنٹی ذبر و ست ہما تی کہ ہو اور وہ سے مول کو گیا وہ ہو ہے کہ اِنٹی ذبر و ست ہما تی کہ ہو وہ وہ شدوس تا ن براسائی حکومت قائم کرنے ہیں کا میاب نہ ہو می جاس سے برکس کی ہزاد میل کی موریت تا ہم کرنے ہیں کا میاب ہو می جاس سے برکس کی ہزاد میل کو حدیث مذری کے بیا وہ وہ دہ شدوستان براس کی موریت تا ہم کرنے ہیں کا میاب ہو می جاس سے برکس کی ہزاد میں کہ کہ کو کہ ہو کہ وہ وہ دہ دوستان براس کی موریت تا ہم کرنے ہیں کا میاب ہو می جاس کو کوریت مذری کے کہ کوریت میں کا میاب ہو می جاس سے برکس کی ہزاد میں کی کہ کوریت میں کو کھیں میں کوریت میں کوریت میں کا میاب ہو می جاس کوریت مذری کوریت میں کوریت میں کوریت میں کوریت میں کا میاب ہو می جاس کوریت میں کوریت میں کی میاب ہو می جاس کوریت میں کوریت میں کوریت میں کوریت میں کوریت میں کی کی کوری ہو کہ کوریت میں کوریت میں کوریت میں کوریت میں کی کوریت میں کوریت کوریت میں کوریت کوریت کی کوریت

ہل چیزجو مجھ کو حصرت مجدد العت نانی کے وقت سے شاہ صاحب اور ان کے خلفار کا سے تجدیدی کام یم شکی ہے وہ ہے ہے کہ انحوں نے تعدوف سے باب میں مسلما نوال کی جاری کا بور اندازہ بہیں لگا کی اور ال کو عروبى غذا دمدى بسيمل بربيزكاني فرودت عى معاننا كد مجه في نفسه اس نفو ف براعزاهن بيس سے جوان حضرات سے بیش کمیا ، رہ مجائے عود اپنی روح کے منبا رسے الام کا اللی تصوف ہے اوراس کی وعيت ومان الله المحافظات بنيس كين عن چيزكوين وأن برميزكهدر إجون وه منسواة نه وموزواشان اوتصوفان زان کا استال ، اورمت و فاندطرنف سے مثابہت رکنے والے طریفول کو جاری رکھنا اکر بوفاہرے کوھیقی املا می تصورف اس فاص فا نسب کامخاج نہیں ہے۔ اس سے سوڈاس سے لیے ووسرا فالب بھی مکن ہو م سے لیے زبان میں و وسری اختراری ماکتی ہی، رسوز وراٹنا راست سے بھی احبتاب کیا جاسکتا ہے ، اوربیری مرمدی در اس ملسله کی تمام علی تسکول کوهمی محبو وممر مدیسر نئی کلیس اختیا رکی عامکتی این - پیرمباجنرورت سے کہ انتخاب ا اختیار کرنے میا صرار کہا جائے ، عالا ککریہ فرانا قالب اس بنا برقابل ترک تھا اور ہے کدید تہائے وران سے میں قا یں جائی تصوت کی گرم بازاری مدربی ہے اور اس کی کثرت اشاعت شیسلمانوں کوسخت اعتقادی وافلائی بیار بون میں منلا کیا ہے ، اور اب عال برم و کا ہے کہ اکیت تفس خوا کتنی ہی سیح تعلم دے الگربہ قالب حالت مال کیا گیا در بھروہی تمام با رای عود کرآتی ہیں جو صدیوں سے روائ مام سے اس کے ساتھ وابست موگئ ہیں اس جس طی ایک مباح الاس غذاہے میارکو پرمیز کوایا جاتا ہی اکومس سے موف میں اصافہ و مید اصراطی یا بی جسیری علال چيزيمي اس وفت منوع برواني سه جبكه مريعن سے بينے وه نعقمان ده جو، مسى طرح به قالب محمل ہوسنے کے با دجہ واس بنا پھلی چیوڑ دینے کے قابل ہوگربلیت کہ ای کے نباس بیں سلما نوں کو ابنون کا سامپسکا لكا باكبا بحاورات سے فريب جاتے ہى ان مرمن مرمينو ل كو پيرونى چنبا بيكم باوة جاتى بي رج صداول ان كالمكيب عنیك كرسًا قى رہى بى سعيت كا معا لمريش آئے كے بعد كي وينين تكى كرمريدول ميں دہ ومنسيت بيدا بونى شرق موقع

جوم بدی سے ساتے مختص ہوچی ہے لینی وہی جم سجاً وہ انگیس کن گریت ہیرمغال گوسیا والی ویمینیت میں سے بعدس ه الدارباب من ووك التُديم كو في فرت ابني نهين ره جانًا - فكرو لُطر علون ، توست لنظيد ؛ وَمت اعلم وعلَ بستمال مرفوند، امدول وولمغ پرجندگ یُرخ کادلیامکل تسلط کدگر با پُنِغ ان کارب سب*ے ا*وریہ اس سےم_مہوب بعرمها ب كشف والهام كى إستحبب شروع مونى اورمققدين كى نيهى غلامى كے بنداورزياده مفسوط موسي شرعه جوسگے ۔ ا*س ت*ے بعارصوخیاز رسوڑوا ^فارات کی ماد**ی آئی**سیے جس سے عربہ ول کی قومت وانمبر کوگویا کا پاپن الكساحا الاي ورود النيس الحرابي أزق ب كربي رسه مروقت عجائبات وطلسات اي سع عالم يس مركب رسیت ہیں : و: قنا منت کی ونیا میں فھیرنے کا موقع غزیوں تم کم ہی بیٹا ہے پیملما نوں کے اس مرض سے : حسرت مجاز صاحب نا وا تغت تھے، مہ شاہ صاحب، ود نوں کے کا مہمیں اس پرائنٹاپیوجودسے مگرعًا نُبَاس مرض کی تعدّن كالكفيل إردادناره شفاءي وجب كدونول بريول في التاماء فاكتابه ولاكتيرون عذا وسددى جاسمهن ا میں میلک تا بت ہر میکی علی ، اور اس کا نتیجہ ہوا کدرفت رفت دولول کا حلفہ بھواسی ٹیرائے مرض سے مناظ موتا چلاگیا ،اگرمیرولان اسٹایل شہید ہے: دلٹرعبیائے اس مفیقت کو، چی بھے کے کرٹھیک وہی رقی اخیتا رکی تھی جا بن تیمیدی علی، نیکن فناه معا حب کے لٹر پھریں لوہ سامان موج وہی تھا اور بیری مربدی کاسلسلہ بھی سیدمیا ، کی تحریک میں چل رہ تھا اس بینے مرض صوفیت سے جراہم سے بہتو کمیں پاک ندرہ کئی احتی کرسیدصاحب کی شہادت کے بعد ہی آیم گروہ ان کے ملقہ میں ایسا پیدا ہو گھیا جوشیوں کی طبح ان کی علیوسی کا قائل ہوااہ اب كي أن ك فهورنا في كامتناوم إرجب كى كوتجديدوين كى لين كونى كام كرنا بواس كى لية لازم ب کر متصرفین کی زبان و معطلا هات ، رموزو انتارات، لهاس؛ اطوار، پیری مردی، اور مرُزار، چیزے جواس طریقی یا د آرہ کرنے والی ہو ہمسلما نول کو اس طمع ہر ہزیرکر سے جیسیے و پھیں رکے مربین کوشکرسے پر میزکرا ایا جا آج دوسری چیز و مجھ تغیبری مطالعہ کے دوران میں محسوس ہوئی دہ یہ ہے کہ سیدصاحب اورشا و شہب پنی جس علاقد بين حابر حبا ورجاب اللاي حكومت قائم كالوس علاقدكواس انقلاب كيلف بيلي الهي طع تبايش مما عا أن كالشرو فينا بهتري افنانى ورومانى تربيت باست بوسك لوكول مستل عاد كريد وك سدوشان م مُعْلَمِن گُرِسُوں سے جِن ہوسے منے اورشما لی مغربی میٹروستا ن بیں ان کی چینبیست مہا جربن کی سی تلی و سی الاقد یں سیاسی انقلاب برپاکرنے کے لیئے عنروری تفاکہ خود اس علاقد ہی کی آبا وی میں پہلے اخلاق و ذہنی انقلاب مراكر دياجانا، تاكدمقاس وك اللاى نظام حكومت كو تحفيد دراس كا ارأ تقال يرقال مومات ردونول ليدرها بناس فلطفهي بس مبنا وعي كسره رك وك بونك سلان بي، اوغير الما فندارس سائع بوكي ا بیداس کیے وہ اسامی مکومت کا فیرنقدم کریں تھے۔ ای دحب ایٹوں نے والنے ہی وہاں جا دستروع کردیا۔ ادر جننا کھ فاہر میں ؟ اِن پراسلای خلافت فائم کردی ۔ یکن بالا فرنجرہ سے فاہت ہوگیا کہ ام سے سلا اول کھ مل سلمان کو باری کھیا ہوں ہے۔ ان ہر است ہوگیا کہ ام سے سلا اول کھ مل سلمان کی بدری کرکھتے ہیں معن ایب دھوکا تھا۔ وہ اوگ فلانست کو بوجہ سلمان ہی بدری کرکھتے ہیں معن ایب دھوکا تھا۔ وہ اور اس با کیزہ عالیہ کو بھی سے است کا برجہ بدی تحریب میں موفور کھنا صرف ہے ۔ اس کو بھی کے سے است ہوتے ہیں تحریب میں موفور کھنا صرف ہے ۔ اس می تعقید کو بھی طرح ویمن نظام ہے جسے آست ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتے ہوتا ہوتی ہوتے کو سیاسی ا نظام ہے کی جڑیں اجبا می وہنیت ا اطلاب واقع ہوتی مبلے آرا الم الم میں موجی مبلے آرا الم کی ہوتا ہے کہی مارمنی طاقت سے ایسا افظاب واقع ہوتی مبلے آرا الم کا میں روسکتا اور حیب مثنا ہے تو اس طرح مثنا ہے کہی مارمنی طاقت سے ایسا افظاب واقع ہوتی مبلے آرا الم

اب ببدوال إقى ره ما آب كداس تجديدى تحركب كم مقابل ين كن بزامل ووست آئ بوائي المرزي وكس سم كى وَوَيْدِت عَالَى بِحَى حَبِى كى وجدست وه توبيال جا بلى حكومت قائيم كرسف يس كا مياب بوعكة ا ورب خوايث الكرس بهناى كومستده بم نركس ؟ ال كاليح جواب آسينيس باسكة جب المساكد الما رحوي ادر النوي صدى ھیںوی کے پورپ کی ت<mark>ال</mark>یخ آپ کے ملعف نہ ہو۔ ^{ڈیا} بھا حب اوران کے خلفا رہنے اسلام کی تجدید سے بیٹے جوکام کیا، آئی طاقت كوتراندوك ايك إلى ياسكي أوردوسرك لمرتب ميراس ما قت كور كية مس ك ساغداك كي بمعم جام بنت اللي عنى، تب آب كويدا الدارة مركاكرات عالم اساب من جوقوائين كارفرا بب أن ك الا والوال طاقتول میں کیا تناسب تھا۔ میں مبالنسٹ کرونگا گریہ کہوں کران وونوں قرنوں میں ایک تولیے اور کیاس من کی سنبت على بن لي نيتي بونى الواقع مدنما بوامس كسواء وكيد مونسكما تفاجس ووين بمارك إلى شاء ونی انتُدصاحب اشاه عهدالعزمزصاحب اورتُناه ایمالِ شهید پیدا هوست اسی ووریب بورپ فرون وسط کی نمِند سے بیدار موکرنٹی طا نت کے ساتھ اُس کھوا مواا وروا ل برطم وفن کے تفین استفین اورموجدین اس کشرت سے پیدر ہونے جمعوں نے ایک ویا کی وُٹا جل ڈالی۔ وہی دور کھاجس میں مہوم ، کانٹ ، فیٹے ، بیک ، کونٹ فلام جرا ورل جيب فلاسفه بيدا بوسُت جفول في منطق وفلسفه الحل قباست ونفسياست اورنمام علوم عنبيه بي الفلاب برياكيا دېي د دد نفا جب طبعيات بس گيلوني اوروول ، علم الكيميايس لا د دېزير؛ برييتي ، و بوني ا يوي ا اور برزييني جاتیات میں بلینے ، بالر، بیٹات امدو ولف بصیر مختین است کی تحقیقات نے صرف سائنس ہی کورتی نیس دى كلركائنات اورانسان كے تعلق عى أيب نيانغريه بديداكروبليائى دورس كويسے ، تركوث ، آوم سمته اورانس کی ای کا دشول سے معاشیات کا نیاعلم مرتب ہوا ۔ وہی دورتھا جب فرانس میں روسو، مالٹیرو وُنشکیو، اوپیش فج اُلڈیر و لا ميشرى اكبهائبس، بنون ، ومينه، الطشاق بن أمس بين، وليم وون ، ويده مارشط، جرزت بيليظ، المس دارون ۱۱ مد برمنی بن گرینها ، هرهد بمشیارا د نمامان ، لنگ دار بین وی بولیاش ب<u>صیمه لوگ به</u>یدا **بورسخیل**

الله قيامته اوب، قافن ، خميب سياسياسن اورتمام طوم عران برزبروست انروالا اورانها في جرات ومياكي ما تدوینات قدیم پر شفتیکو کے نظر ایت وافکارٹی کیب نئی دیا بناڈال پرس کے بہتمال اشاعت کیکٹرے مسالبسيميان كي مدت ، اوركل ملاحي زان ك بواست مام زان كرد يدالها رفيل بلك ك وجست ال لوكون مسكه خيا لامت نهايت وميع بياف يرسجيله العول ف مدود افرادكومنين كليقومول كوبميثيب بمرعي منا تركبا ومنيستس بل دين اخلاق بدل ديئ أنفاه تعليم مل دياء نفرير حيات الدينفعد زمكى من ديا ورتدن وساست مي ورانظام جى فىكى نياتدك كينى كانت درخ مال زندكى كدرانة بداكياك داندين تين كاغري كوغيرمول ترقى مول جس ودرب كود وقتي على بين كرميل وزياكيسى قوم كوهال زبوق عبرى ذانيس فايفن فبك ك بكرنياف وكس كارت ادنى تدابير كوساة میدا ہوا۔ باقا درہ ڈرل کے ذربیسے نوج ل کونظم کرنے کا سلسلہ شردع ہو آب کی دہرسے میدان جگٹ میں ٹینیں مثبن کی لیے حرکمت کرنے تھیں در مرک نے طرز کی توج ل کا ان سے مقابلہ میں تقیر باشکل ہوگیا، نوج ل کی ترشیب مسلم کم تعسیم احتی جا اول بس می بیم تغیرات بونت، اور برخیگ، کے تجرابت سے فائدہ اُ شھاکراس فن کو برابر ترقی دی جاتی مهی - آلات حرب بین بی سلسل نئی ایجا دی بونی جلی سبس، رانفل ایجا و موئی ، تملی ، ور مسيع بكركت مبده في توچي بنا في كيس، طوتكن ترجي يها من بيت بيت أياده طاقت ورتيا ري كيكن اوركارون کی بیادے نی بندوقول کے مقابلہ میں جرانی فاشے وار مدوقول کومیا دکھے ، کھدیا اسی نینج تفاکد بورے میں ترکیل کواور ېندوشان س سېيى رياسنون كومېد بېطرزى فوجل كے مقالم ميل كسين تُحانى يُرب، نيولين وْمَحْ بوندن كرم برقيط بركرايا. معاصرتا ریخ کے اس سرسری خانے پر نظر والے ہے با سانی بدات معلوم جو جاتی ہو کہ بما رہے ہاں او مید خاص ا شخاص ہی مدارم کے متے مگرو إلى توميں كى قويس ماك شريل ميال صرف اكب حبب بيل عقد اساكام موا تعالمان و إلى مرصبت مين نهوارول كنا زياده كام كرة الا كليا كله كوئي شعرُ زندگى ديسا نه تصابس بين نيز و خار خان تدى مشككي م بها ب شاه دلی الخدصاحب اوران کی اولا دینے جزر کما ہی فاص خاص علوم پر میں جو اکب نہایت محدود علقے عب ببنج كرر وكيس ، اورد إل لائسريدون كى لا تبريال مرحم وفن برتيار مويس وتهام دُنيا برحها حميس اد **ة خركا رواغول ؛ ورؤمنيتول برفابعث ميمكيل. بيا ب فلسغه ، اخلافيات ، اجتاعيات ، سياسيات ا ودما ش** ه غیروملوم پرط**ی ن**وکی است میدین محمض ابتوانی او پرسرسری مدیکس بی رپی جب پرآ گے کیچه کا مرندجود اور ویال ان وال یں اِن ساکل پر بورسے بوسے نظام ککرمرتب ہوگئے مغول نے دنیا کا نعشنہ برل فوالا میاب علوم طبیدا وروائ ادّيه الاعالم وي د إجو بالنبح سوسال بليل عقاء ا وروال اس ميدان بس الني ترقي موي اوراس تن كيدو الى مزي كى طاقت إلى جمع كى كرأن كے مقابله ميں بدائے الات ورسائل كے زورے كا بياب بوزاتلى مال مقا

أغول موح كالكونيان البندي كالماى مند كطوفان مين كالماى مند كطوفان مين مندولونان مين مندولونان مين مندولونان منده



المستان

النشياليسين الرسيم

تقريب.

(اس معمون کے برصفے سے سلے مناسب ہوگاکہ ناظرین یہ دو ما تیں بر مالیں) (۱) جذاى وان جونب كرمفرت محدد ومسرونيدى ومندالت وطليد كاسواس حليت كاكيب مقتدكى ترتيب يت فارع بواقفاكه موالما لها في ودم جوالها في في حضرت شاه ولي الشريعة وللرعليد سي تعلق تيار بوبان كاجل بجا ديا، داغ تمكا بوا تقا، نيريس كرك تنا وصاحب كأبي چ کرمام طور سرشداول میں ان کے خاص خیالات ونظر ایت سے لوگ واقعت إی ، آسانی ودسرے حضرات مقالات ككيرس كر، عي حالح كدفا موش بوحاول بسين مولمناكے باربار تفاصف الآخرة اده موار عال كرك كراس دانيس ايك براكروه مم من اليون كا محتعلی سی شمک فدرت کا مکان خبس ہے،ان کے نزویاب محکومیت کی است کا شالا مرکام ای بردو قوف ہے ،ایکن عواق سے حب کف ترباین آے کیا مارگرد و کو وی ای چوڑ ویا جائے ؟۔۔۔۔۔اسی خیال نے مجعے آما دہ کیا کہ مندوستان کی ناہیج کاوہ و جب _اس کماک بی مسلمان ایی سیاسی قرت اگریاککلید کمونہیں حکے تھے، تومرعت *سے* سا تفكوت على حارب عقر، تمك من طوع باني سي علامة ما ب العلام من المحلامة كالموكانة اقتداراس مكسيس كلتا اورهم بإتباحار إعفا معنرت شاه ولى التدريمة التنظيمة چو ارفتول کی ان بی تاریب ا ورصیانک رانون مین کام کیا، اولیف کام تف کام میاب بریت و كامياب رب ، خيال كرراك رو الله الله الله عن داول مي كون إلى الميد الموام المارا سا فا اُداس د استان کے دہرانے سے ان کے وارل ہیں قوت پیدا ہو، مطلب بہدہے کہ

ی بی سے مراد وہ مظالہ بر بر الفظ ان کے محدوالت نائی منز میں بعدان مراره دوم کا جدیدی کا منام می جوا تھا دارجس کی اور مری انسان میں شائد م

کام کرف والوں کے ملئے ہرز ماند ، ہر کمک اور ہر جدیں بڑا میدان ہے ، ہم نہ جوهائع فیرشوی طور پر موافع وعوائن کے بہاڑوں کو اپنے سامنے کھڑا گڑکے ، پن ہمت بہت کر لیتی جیں ، بااسی شرط مل براہی آ مادگ کو موقوعت وسنشروط کر لیتے ایس جن کا مصول بی شکل ہوتا ہی ور شرح بہت کم منت کشور میں سے تہوتے ہے تھنگ

تواكرماي توتيرك إس سان الهيء

این عبد وباندانداری جومیری دیدانی کا اقتصاب ان ضمون کوی نے کھلہ اندیں میں میں میں میں میں میں میں میں مورخ کموں اور نہ است کا رائد کیا ہے جہ کہ جن علوم و نمون سے معزعة شاہ ولی الشرف بحث فرائی ہاں ہے ہی دیا ہے میں دیا ہے میں دیا ہے ماہ اندان اور کی کستہ و است بوالی میں ایک دیا ہے۔ اگر کی کیک دل میں بھی وہ عبد بیدا ہوجا سے بوالی کا کھنے کا معمود ہے تو مجول کا کھنٹ کی کھنے کا معمود ہے تو مجول کا کھنٹ کی کھنے کا معمود ہے تو مجول کا کھنٹ کی کھنے کا معمود ہے تو مجول کا کھنٹ کی کھنے کا معمود ہے تو مجول کا کھنٹ کی کھنے کی در نہ

تبردروش بجان دروس

میں نے اپنے اس مفہون کے نیج بنی بین کہیں عصری نظرایت کا تدکرہ فی ملحقہ کیا ہواور سی ایک بلوک طرف بنظا ہر سرار جان بھی محسوس ہوسکتا ہو ایک و قامہ یہ بہت کہ اپنی دائے رس نے چہ کہ خود کھی اعما و بنیں کیا، اس لیے حرف دائے کی حیث سنت اپنا خیال ظا ہر کرویاہے باتی اعتماد توان ہی لوگوں کے مشدوں پر دوسرول کو کیا خود مجھ بھی کرنا جا جی جن برال فہم اورائی دین سلانوں کی اکثریت افزاد کرتی ہوئے کہ اور الی دین سلانوں کی اکثریت مادک کی ایک میں خواہ اور الی حیال ہوئے کا آوری کے مشود کی وجہ سے مجھ سی خاص پارٹی کا آوری خواہ ان امور کی وجہ سے مجھ سی خاص پارٹی کا آوری خوال کی از مہر کہا جا کہ کہ خواہ کی اور کی وجہ سے مجھ سی خاص پارٹی کا آوری خوال کی افزال کیا جا ہیں کہا تو میں ہوئے کہ آوری ہوئے کہ اوری کی جو الوں کی باقران ہوئے کہ آوری ہوئے کی اوری کے دالوں کی باقران ہوئے کہ آوری ہوئے کو الوں کی باقران ہوئے کہ کو کہ کہ کو دوری ہوئے کہ کا خواہ کی باقران ہوئے کہ کو دوری کی کو دوری کو کر کے دوری ہوئے کی کو دوری کی کرنا ہوئے کی باقران ہوئے کہ کا دوری کو کر کی کا تو کر کو کر کے کہ کو دوری کی کرنا ہوئے کو کر کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کہ کرنا ہوئے کہ کو دوری کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کرنا ہوئے کرنا ہوئے کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا

گروزنت ست بنید برد بوار

دی آئدہ فعمون کے ٹریضے اس کھنے ہیں ہولت ہوگی اگرسب ولی معلومات کا ایک مرسری حاکہ اپنے سامنے رکھ نیا جائے۔

دالفَ) حضرت شا و ولی الله کی ولادت منالسداور وفات منالسه جری می مونی -(ب) آل محاظست آپ کی ولادت عهد ما کمکیری کے آخری زلمنے میں ہوئی بینی حضرت اور گائے نہ یب ما انگیردا فاراسرر إن کی دفات سے مارسال علی تنا ہ صاحب فی ہی مالم اس تا ہما ہے۔ مالم اس تا ہم ا مالم اسوت میں قدم رکھا۔

(على نناه عالم نافى منى من بادشاه ف بكال وبهارى ويوانى كلا يسك وريسكمينى بإوركوسيروكى

دد ، ساب سے معلوم ہوتا ہے کوشاہ صاحب کو دس اوشا ہوں کیے جدیکومت سے گزیما بڑا دس ، ان دش اوشا ہوں کی ترتیب یہ سب عالمگیر بہاجد شاہ معزال بین بر نمارشاہ فرخ سیر دنیے آند مات رفیح المعلم ، خوشاہ بادشاہ (المعروف برگھیلا) ابرانفراحیشاہ مالمکیشانی شاخ مالم اوشاہ کول وظارم میلوب۔

(من) ان سالطین کے عہدیں ہندوستان کوئن مہیب اورخونی وا تعات اور شد بید اینی انقلابات کے کرنا پڑا، اور سل بننے جو بیدا ہوئے کوئا لوگ اس سے وا تعن ہیں بات کے سادرت جورکنگ میں بیار کی اور ان کی مرحما ہوں کے نام سے اربیح جیں باو کئے مارے ہیں ان کا تعلوف میں باو کئے ماری میں باو کئے ماری میں باو کئے ماری میں میں ان کا تعلوف کا مؤلی امرائے میں میں ان کا تعلوف کا مؤلی امرائے کا میں ان ما دیا ، وہ بالی کا بانی بیت بیس ایک فیمند ، میں میں کا انہائی وہ میں ہوگا کی میں ایک فی فی ند ، میں ایک فی کوئی ہوئے کا انہائی میں ایک فیمند ، میں میں ہوئے ہوئا، ایک کا انہائی اور قوانی امرائی میا سیاست ہیں خیل ہوئے علیے مانی، انگریز وں کا اقتدار میں میں بین بین ایک کی سیاسیات ہیں خیل ہوئے علیے مانی، انگریز وں کا اقتدار میں ایک کی سیاسیات ہیں خیل ہوئے علیے مانی، انگریز وں کا اقتدار میں ایک کی سیاسیات ہیں خیل ہوئے علیے مانی، انگریز وں کا اقتدار میں کی میں بین بین آئے۔ واقعات ست اولی اور قوان کا تعرب کی میں بین بین آئے۔ واقعات ست اولی اور خداد نی کوئی ہوئی کوئی ہوئی کی کی کی کی کی کی کرنا کی کی کرنا کی کی کی کرنا کی کی کرنا کی کی کرنا کا کرنا کی کرنا کرنا کی کرنا کی

(مش) فا ہر ہے کہ ج کچھ ہورا تھا العاسطہ الله واسطہ ان سب کی آخری ندو دلی
پر ٹررہ کاتی ہوشا ہ ولی الٹنکامستقر تھا ، سوال یہ ہونا ہے کہ میں دل ود لمغ کے شاہ
صاحب قدر تُنا ماکس تھے، کیا وہ ان وا تعاش سے متا نز نہیں ہور ہے تئے، اسی سوال کا ہوا ب
ایک فاص طرز سے اس مفہون میں دینے کی گیٹ ش کی گئی ہواں سلسار میں ملاوہ دگرا ہو یک
فنا ہ صاحب سے دو اہم فوا بول کا ذکرہ کیا مائے گا جن میں سے آبک کا تعلق ہندوشان کی
اس فیصل کن جگ سے ہے، جسے مرش اور ابدائی ک جگ جی ، اور دروسر سے فوا ب کا
قبل ثنا ہ صاحب کی ان علی خدات سے ہوئی وج سے ہندوشان کے معلان بحد الشر

مناظرتين كيلانى

التراوي

المنتوي للتحري والمتيانة والسكاة والمستده المازيت ومطعى كُلّ يُوهِرُهُونِ شَأ نَ (العزيزارهم)

برلفطه عال خود فرع در گرارانی المارد البای ا نني دَّرُوانگيزي تيون گرافيزاني

يهي موماد إب اورموما د بي ما اوركبول نه وحكم من سيكر رهمت كي زبان مبارك سي مع حال رأيون معارتقاك رفا كامنهائك كمال تقادعني المترطب ولم)

طے برس رہے ہیں، میسے بارش برستی ہوا

انی لاس ی الفتر تنفع نے بیونکہ کوقع | یں فنوں کو دیمہ را ہوں کہ تھا سے گھرول ملا المبطى (ميخ نؤاري)

كى خرالعون الحكان مين ما داراً كى فتى ادروسُنا ياكما تقاء كيا ايان والول كو وبى دكھا يانهيں كيا؟ ذوالنوين منى الله تعلي عند كي كن سے تواس فتنه كا صرف باول أشا نما البيك أبو كمر عول إعمر الحل مول يا ظلحه زمير ا الدول با انسا نیت کے اس بہترین عددی کو تی اور ستی درمنون الٹھ ملیر باکن کے گھرول بیں ان فناول کوسکسل ستے موتے نہیں بایگی ابھردب اس دنیا کی ریت یی ہے کہ

نگل از دارغ عمت سبت نمبل و رياع

دا فأخذا المثيراتي }

یمدر انعره زنال جامددرال می داری

اوردب اس ابتدائی ندگی کے نیرے سٹر کے مفرکا فداکر تا نامکن ہے تو بائے

ابی مرضی کے مطابق دہر کو کو کرکروں

دنسان لهصرمروم)

مجه كو بجد عمله آناب محركس بركرول

ا کی بے منی تملا ہے، سنے اور کڑھن کے ۔۔ اطمینان کے خیال سے ہٹ کر انتحال کے میدان میں بِنَسْلُوكُمُ أَيُّكُمُ أَحْسَنُ عَسَسِلاً ﴿ إِلَا تَمْمُ مِنْ لِيهِ لِيهُ لِي لِاللَّهِ الْعُلِلِمَ

تہ مصح ہوئے ہم کیول مذا تر جائیں اور بہاں کی ہر توف کی توراکیے ہیں کہ جائے گر انے اور عبارکنے سے بی تون فرایو مائے کہ در بہر کمیوں مذبنا ہیں، ہر خور کر بنیا نبیوں، بہدا ہونا مجی توانسانی زندگی کی مبان ہے اگر سنزکے وہ دہ کوختم کرویا حاسے کا اُوْج رُف اور اور خبر طلبول کے بیٹے جمع مزو وری کا استفاق ہی کب باقی ۔ ہے کا الشیطان کے وجود کو مخلفہ والول نے کہی بیمی سوجاہے کہ ال ملمون کے جمٹ جائے کے بعد انسان کی فطرت اب مقابلہ کس کا کر دیگی ا تم سے کما کر جانسہ وہ جنم میں کرتا ہے لیکن تم کر توائ کی کر حبنت میں بہر خابی ہے، بقا ہو یا ارتقا اس دنیا میں وہ فوں کا بہی قافون ہے، اور مرف بہی تا فون ہے۔

چَرَحا وُکے بَعِدُ اَمَار اور عُرون کے بعد وال کا مازیی ہونِلُ اَلَّا کِیافُونْکَ اُورِلُهَا بَائِنَ النَّاسِ وَان چند وفل مِن وَمَا وَی وُولت وقوت کوم کَلُول مِن حَبَر دینے ، جِنے بِن اِکے ارتِنا وَدُا کَی کِی تَعْسِرِ بِی اوم یجی بات بھی بھی بی بوکرنوبک وا دی کافلیس آٹ کیول نہا تھیکرد اربنا رہے۔ اس وادی بیس اُٹریف والے اُرتیا ومِن کے اور

بركعه منجروزه فوبت ادمست

کی نغ_{یری بج}و کھنے ہوئے فی مجتبہ نے عُالِیکٹے سی لہٰں ٹیکری کی طرف پڑھتے ہوئے ہِ صُوَافَ مِنَ اللّٰہِ اَکُلْہُوْسِے قُاما ہن، اڈرملندحدق، کک بہوشیتہ طبے ما بیس کے ۔

ان دول میں حاکمگیرکواس کتاب کی تیپ وندوین میں انہاسے زیادہ انہام مقاطانطام (افسرسرٹنٹہ تدوین) روزان ایک صفحہ بادشا ہے تکے بیٹھاکرتے تھے۔ درال ايام مالگيرانجي وتدوين آل بهام عليم بود و الغام مرروز كي صفحه بين يا وتما وفي الغار مين

اس مقام کا میں نے مطالدمہیں کیا ہے کانفیل سے اس کا مطالب عض کرونگا۔ أي رامطالعه نه كروه ام فروا نيفسبل عرض خام كرو-

افسوس کہ العن تائی کے تجدیدی کا رنامہ کی تضیل کا آشدہ پھر موقعہ نہ ل سکا، ورنہ تا رقی حقائن کی دوخی ہیں بنایا جانا کہ حاکمی ہو تھا ہے۔ بنایا جانا کہ حاکمی تحریجات و مجاہرات میں مصرت مجدور حمۃ العقد علیہ اور آپ کی بخد بیری مسامی کوکس حدیات وخل ہج کم از کم حصرت مجد دکے فرزند مولفنا شاہ محصوم کے وہ مکا تبہب ہی پڑھ لیئے مابیس جو معلم حدیات مصاوم ہو کھتا ہے کہ حاکمی کے دنیا دی مہمات، معنے کرھیتی اور سیاسی کا رنا موں میں شاہ محصوم رحمہ النار کے مستوروں بکو حکم کو کھنا وخل ہی

سله ا ورده آناکمباس بید که وا خذ برپین آیاغا که طاحا آسینه ایک مجامله که مشعل و دکت بول کی دوشفرق عبار تول کو هم عبارت پر گفیک پیداکروی مخی شاه عبدازهم صلعب دوالدصرت شاه و لی الشبک نظرعیب اس مقام پرپڑی ،احل کتاب کواپ نے دیکھا اور پیچد کی کے مشنادی واقعت مجھ کے بوسودہ کوط شربر جوارت کھری میں للدریں تقلق فی الارچ نفل خلط فیاد حاف اغلط جوا ہے کہنا (برخ این کا مجرب نہا کہ کا اور پیچر پارکھ آل نے میاں گڑو کر کردی کا دور بیچر ہیں ہے ت اب اگراس عود ع کے بعکسی مزول کی میٹ گوئی کی جات کا ترتا پری کے اوران اس کی شہادت اوا کرسکتے تھے ،
ونیا کے پی کھیے جم وہ اسے اس کی قرش ہرسکتی تقی، جیسا کہ بس نے نمید یس اشار و کیا ہے کہ جال کی تجلیوں کا جب کہی تبال کی علام کا جب کہی تبال کی علام کا جب کہی تبال کی حلام کا جب کہی تبال کے مطام کو جمیت انتخاد کیا ہے اور کہ نیا جائے اس کے بند جلال کے مطام کو جمیت انتخاد کیا ہے اور کہ نیا جائے ہیں اور کہ نیا جائے ہیں اور کہ بیا کہ میں اور کہ بیا کہ میں اور کہی تبار کی میں اور کہیں ہوئی اور ۔ ۔ ساکون جو تا ہی حراف کی ومرد گان میش کے میں مشروع جو کی اور ۔ ۔ ساکون جو تا ہی حراف کی میں کا میں میں میں میں اور اور در در اور کا کہ میں کا میں میں میں میں میں میں اور در در در کا کہ میں کا میں میں کا میں میں اور در در در کا کا میں کی کا میں کا کہ میں کا میں کا کہ میں کا میں کا کہ کی کا کہ کو کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کیا کہ کا کہ کو کہ کا کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کی کا کہ کی کیا گا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کی کا کہ کا کا کہ کا

فرخيبى نينبول نے صلامے مامه فيا سفروع كيا،

دیی ولی جان کابل سے آسام اور نیبال سے ساحل سندر تک کی زین اوراس کے با نندول سے شہا مالک کودکھا گیا تھا کہ وہ مسبوط سخسی حادی ندسی بغمرات تنار خانید وغیرہ نفجی کتابول کی عبار تول کا منتا پین میے داوہ خرست فراد دسے را تھا۔ اسلام سے کلیات اور اساس الوربی نے ہنیں مکر ان کتابول کی جزئیا ساجیدہ نے بھی عزت واحترام کا بے درمہ مال کیا تھا ،

وہی ولی ہے، وقی قال قلدہ، لال قلد ابری وہموری شل کے بچن سے ایمی خالی بنیں ہوا ہے۔ ہی دتی کا سب سے بٹاا مام کوسارسے ہندوستان کے مسلما فول کا لم ایکل پیشوا سی ولیس بیٹھا رو آہے، اسلام پر رو تاہے ، مسلما فوف ہرو تاہے، اوران کی کھوئی ہوئی مفلت رفت پر د تاہے۔ 딬

المينينية ولي المشطيبيس

يرى مُراد ثناه ولى الله كم بمت ماجزاد المنات شاه عبدالعزيز قدي اللهرم العزيز المراس بها اين بم حرت تماه الى الله كذام ولي بن جدفوط أب نے تھے ہيں ، فالبَّاكى معلمت سے س نام كا أنوات اورلين مسار شامان ما در افر کافرت بن تریس ای میں ان نظول کے چندا شعار مقدر صرورت مامل منی کے ساتھ بیال نظامی آمیں فراتے ہر

> عقوية شرعاجلاعبرجل الشريكه اورم وال كاقوم كومارى طرف سے بدليكها سے ، سب ابرا براء ، ورمب لد عجمها سے إ وقدا وجعوا في ال فاء وحاصل! ادبيليك كذربيك بإس كوعلى مغول ووكام بنجايا يخومنون نبيئا بلضح والاصائل ا وطاق التحديد الشيه اورشام كومبو يختاب إراهن منيث تقى الله عادل ا بو کوئی ایسا فرما در رقع المناسرة رمّا موادیفه این ا

وقل تستلواجه عَاكَنُايِرًا مِعَالُوبِهِي [ان دو ول نے بہت سی مندکی اور کو قالکا لهمكاعام خبسة فسبلاد نأ مِما عَلَيْتِيولُ مِنَا إِدْ **بِي**كُ بِرِسَالُ لِهُ أَرِيكِيْنِ فحلمهنا من معداً لا لعائد يركيا بناه ليف والول كلية يبال كوفى ماينا وب

جنى الله عنا قو مسِكَه ومرعث

إمن قوم سكهه وإن الخوت معول مِكُه تومسه أورول كابد انداشيه مقول كم شهالاعادى وهم منجنة عول به مرترین وشمن بین اورخود میول بابانی می المالاله والاالحفظ مامول اداشه سه مبری که وه خاطت فرأیگا

ايك وردوس عادين وان بى شاه الله كنام كوفرات اي، المرسرداتت فالقلب منحزع سروبون كا موسم أكليا اور و ل برنشان كج انفا هم الله عن هذا المدياعيمم ندااس فکسے ان کو ٹا میدفراسے فوصنت امري وامرالئاس اجعمهم من ليف اور لوكون كرمها لمركوف الأسفركوا بو اك اور بميرى مطك يندا شعاريه إيس ال

أعن ايادى الخثوم والغلام فطالموں اور مرمعا شوں کے خصوں سے انومسِكِفِّهُ كَا مُنْهُ التومنيام کیکھ کی قوم نے جو خوست کی تنافی کرسکتی ہے

تم ان البيلاد خاس ك بهممسلوم بوكاكك تراه وبرمادي غيهاخان عليك ماسنعت آب برغا سبًا محفی مه ہو گا جو مجھ کیا

له بعن انتائخ رهيه كئ جيها به كم تعبي عقام كن تفريكي ورندلية حال برهيد والمياء الانفذ كالحريم المبيري إلى المرافذ والمريم الما المريم الماري المريم ا

يفتون الحصون والأطنا مر النظام المنظم الدراس كو بحرفي المحسام المنطوا المحمد من الاجسسام الورايك المجلسام كالول في كل المنظم ال

خففواکی قراید و مضوا برلبتی توایخوں نے لیت کو یاادگردگرگر منبعوا است من اکاس واح ایک گروہ ک جان ایخوں نے لئے ک فلمسوا عدل ق من الاسوا کی ال اندوزی کے ہوسکے ہیں دسفو اکل من تعرضہ سے ای کو بلادیتے ہیں موت کا بیا لہ ذھیت کل موصسے عبا اتری ہر دو دھ بالے والی

مان سے کون واقعت ہیں ہوالیکن دیکھتے ہوا کومن کے کج ل کی اس ثنا ان کو دیکھتے ہو! بادشاہوں پر بادشاہی گڑمائی ویکی علی تھی، انعقلاب برانقلاب ہوتا چلا جا رہا ہتڑا تو ہی قوموں پر ڈبھی چلی حاربہی ہیں ، نعوٰوں کا ہرطرف شدہ ہی، فعادکا ہرطرف غور ہولیکن الشد کے کچہ شدسے ہیں ، بوسب کچہ دیکھتے ہیں ، سب کچرسنتے ہیں ، سب سے منا ٹرہجے ہیں، اورمرشک کے مل کاماز و مامان می اندا خد ٹیاوکر کے چلے جائے ہیں کین

الحمر غ موعِن زبردانه بهاموز الماكال سوخة ما جال شدو أواز نبامد

ون کی : إفل باسا فال کی بلانے والی نفریس بیں ، نا کھول سے جو لے منوق کا سباب با جروا بحدر روبوشول كيبسب وتمول كم معارم كولياي كرك فق ك شاديان باك جاسه جايع بي تتخالون كى كى مدروا بويزول اياتشوريك بوس منعوول كوكن سُن كران كا زهره آب بواجا يا بى و يى الدينول بين بسلام موكرندد ادك فواب خودد يكف يس مندومرول كودكات بي، ما لاينى بيمنى سنفدول سيمسلان كركمي فيراور وِلَان مع دروں کی طرف مولکاتے ہیں ۔۔۔۔ جس قوم کا فرض صرف آگے بٹرھنا ا درآ گے بٹرھتے ہی چلے جا ناہے ندان میں برولی امرین سے مَدِبات کی برورش کرسے وَرَوی سے عجد النے کا علی بجائے ہیں، دخرف میٹ کل وال اورتن سے چیزوں کوبیا لینے کے لیے انٹدکی سحدوں کوبزرگول سے آٹرکو ، آبا واحداد کے مقابر کو کھار کے موضول کے کوسال بنانے پرلینے کو مائی کوسے ہیں ، کفرنی من نسلول کے تعملت امید تھی کہ آج بنیں توکل جنم کی آگ سے ان کوجا لینے مرك كامياب مول مك ، قيامت كك كمينان برايان كادروازه بندكه بماس لي جاك مارب بي كوم مح ب كناب وب بينيبرزندگى كزارف داى قومول كه مامنے صوف روٹى كے بيند كروں كا سوال بى اوراى كامل زندگى كى سارے موں کاحل ہی بم بھی کوئی ایسا کون زین سے کسی صدر مال کرنے یس کامیاب ہوجائیں تجاب ہمارے احول پر دومری وثوں کے خوانے والے ، کھائی نہ وین ہے ٹروی پڑگرہم او بر بھی تو آپس ہی میں او میں اے دے کوائ فرشتہ مسید پتمپرشکاه پزهال گیرون کے تنابین بچان کوانی مروارپیٹ کے مسئلہ ناصت کا مشورہ و یا جارا چوہنما شی حکالت کی آجے کھلاکدان پرخوٰدگی ہاری کی میاری ہوان اوجانوں کوکو ن کیجا سکٹا ہے پنجیس بھائے لینے اسلاٹ کے اہل کغریے بزرگول پارانی الف كي فود بارس كرك لوك دون وس رسيس ، آن كيا وفت آيا كر اس سد يبل بوكويال كورجل مي ان كونيا ين سي في الدراي كدنيس موا بوليكن بماسد إب دادول لاشوه بدائك بيس كرف كا تفامحن اس الله كدوه بدايج

مِ تَعْلَبِكُتْ بِو الْمُرْسِكِكِ بِو، كمان كوان منرور وَل كااصاس يتمّا ، و چيز كردار بس مّاش كي جاتى بو تم ست تعلق بيري كا واسع كفاري ومرنسعة بود باتول كى جيديگياں إلى عظل بيكتى بين الكن كام كى وشوارياں بيائے كام مے عرف إقل سعمل جول مع إس زمان كارستورد عناء ان مع كامول كامبًا ثنه لينًا فإستة بِذُوْ بِإِسْت بِاللَّ كَعَال كع كاميل پی سنگش بس کا اندازہ ہوسکتا ہے کان کے سامنے کیا تھا ہا، ورس کے بلند انفول نے کیا کیا ، بغول شیھے سے اسه ولی طربی رندی از محتسب بیاموز مست مست مست و درحت اوکمیلی مگال ندار د بہوال صنبت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ ملیہ مقتملن معی جائد میں بجائے ان کی باتر ں کے الدہ کے کا مہا ے ایک سیلوکیٹ کرنا ما جتا ہوں ہی لیئے فا ہرہے کہ ان کے اقدال کی جگریں بھی آپ کے ساسنے عرف ان سے عل ہی سین کر وں گا ١١ در مبیا کر ہی عوض کیا اکر لان سے اعال کے متعلق میں اقوال پین بھی کرنا حاضا تو بر واند سرخته الحاكة سيس ان جيون كار يكارد كي تاركسكا ول ومرت مرغ سوك سوائع كارون كول سكة إلى المكن واقعدتوريد كاكر حفرت شاه ولى الشررمة الشوطيد كتفل أننده ليضع وعوس كيدي كواعا بالهول ا مگر جا سے آتا می طبها د ترق سے حرف مخرسری شہاد ہوں کا مجہ سے مطالبہ کیا جانب توس مطالبہ سے عہدہ برا ہونا شائد مرسه يلية بمان مرم الرم فرى ماش والعيري حين جسندجسة جيزي ان محد طويل الذي تصنيفات يس لمي وں اور انفیل کویں اکٹرہ نیش می کر وائل اگر صرف مدا کے تبدین کا ناموں سے کا ل سے بدش زوال س خامها حسب وسابغه بإيرة بل س ك كه عام البيني مواداس ك معلى بيش كرول بي ف براه مراست ولى اللج عمر الخ کے کیمٹنہورٹرنگ کجہ براہ رامست ٹرسے صاحبزادے کی گواہی ہے اس لینے آ خاوکیا ۔ ہمکر وکول کوملوم ہو له بین این ده معفرت شاه صاحب کی طرف مِن د بنی ولمی احساسات کومنسوب کرونگا۔ وَ ، محصّ میراکو بی فترانگ خارينيس بي ينظن كى صطلاح بس دواتغا تى تغببول بس ادوم كيَّطَن كيمَسْ ميرسيحسن لمن نينبس ميايكردا بح أخاملة وكرنبولط نمانه كرسكته بب كرمس باب كابيا، بنيا بي بنيس بكر ماشين عليفه اور كميها عاشين عليف سَمتًا ودلاً دید باج برببوس کامٹنے تھا ،جب وہ اپنے سیاسی ما حول سے اس طرح منا ٹریخا تربیکتی بڑی خیاوت ہوگی الموصورة ثناه ولى المترجيد وكى كص مبدار شور، وليقدس ، كمرسنج ، أرث مكاه باب كم بيط كوان مذبات ا عَن اس بِلِيَهَ فا لى فرض كميا ما شب كران كى عام كمّا بول بي ان احما را شدكا مشراع بنيس بِليّا ، عالك كم وافعتاً بد بعى فلطب مبياكر كأنده معلوم موكا، ليكن تجوا ورجرول كي معرن شاه عدالعرنز رحمد العدم مديك يدخد النعارى ا بن الدوس کی فوی شہاوت سکھتے ہیں کہ اُسلای اوال کی عهدما لمگری کے بعدوا کہ لگی تقی ایس جن جن کے کلیے تھے

یقے اور بن میں سے بیٹے کا بول سے مور ہوگئے اس میں حوارث ٹراہ صاحب رحمت الشرمليد كائمى قا ندان محا اور شاكم يمي

خیرو سے برا درع نیزمحترم دلمنا اوکس علی معاصب ندوی تومیول نے برویاس پرد کاتبرت سیدا حریث بدید کلد مرحالی پی می باك كيلهدة الرمين بين ما نتاكم بن لوكول في فوكرلبات كرنبدكول كي روشني كونيس وكييس مح ، ١ ورج قدم كي في الم و مفر لیامہیں ، اِمندی ڈورٹ ہی کی دشنی میں اعلائی سے ۱۰ ن کی نظر بھی میں میں اربریری یا بہیں یا فلجی كمنت متهدلاه على المناس ، مادست جهان كے الله نول كى بگرانى جن كے مبرد كى كئى ، درجن كے وجود كا ، فرحبت المتاس طغرائے اخیادتنا ، آے دہی اپنی جرم کمت وسکون بس فیروں ک طوف اسکتے ہیں اچنے کو بے بس پارہے ہیں مالا تک ان کو بو مرکزی الملد مرکزی بنی ، مرکزی کمآب ، دی گئ تھی ، اسی سے اندازہ کرسنے کہ اب سب کو بمارے ساتے داہم مور صیاب، نیکن اخوں نے ان کے جالئے والوں نے والول اے والوں کے اس کے سوا زندگی کی ساری دا جی ان برمسارود بوکی بین اسسس وجنل اَعما لهمه

تَیْرِین که حرنطا جاربا بیون، نوبات به جوربی نتی کرا ورنگ زیبی عبد کے بعد مبند وسسستان و و ر مندوستان كمملا ول يركيا كزربي عنى اثاه عبدالعزيز رحمة الشعليد فيوان واتعات ي وراجا في فاره كياب اسس ابال كى عقودى نعيل ييد مراديا وإبنا مول.

اتنا قوان اشعارے بھی معلوم ہوا، ورنقریبًا سب ہی جانتے ہیں کہ عالمکیر کے بعد ہی ایک تحریمی مندوشان كيمفرى شالى خطول يُرسكن محركيك كفام سے اوردومرى تحركب منوبى مندسى مرمية "باسيواجى كى سخركيب کے نام سے اسمی عنی اور تان الذکر تحریب کا صرف افاز ہی تہیں کبکہ ایک مدیک اشتداد عالمکر ہی کے زمایی ہومکا تق ای کے ساتھ اجالی طور سے نوگوں کو ہیا ہی معلوم ہے کہ یہ دونوں شحکیس سیاسی تعیس ، 1 وران دو فل کا فع اسلام اوسلا بال كى طرف تحاليك أكرة أن اجديس وعهاجات مر المرهشة وما ادران في مالل هشد؟ يالسكفه وما ادراك ماالسكف ؟ وتاكراس وال كرجاب كى جوداتى معيت نأك ، زازا أفكن ا بوش ربا تعویر ہودہ تا مرسی اس زار کے سلان کے سامنے ہوا

يْوَكُوان وا تعات ياان كے سوابعی من اورجن جديزول كويت كرمواجول وانت مدان وا تعات كا تذكره مقصود نبين سب بلكر مرت يه وكلما ماس كرحفرت شاه ولى الشريمة الشرطبية بن ك قبلي واروات كامال يهبيعكم بادج وفثا ومنهون كي حبب اسيف بالمئ اصاساكنت سعمف غرب بهيت عقف قرامى وفلت بدراخة أكى إلى باللم كاستورا يكراب التحاري مورت متباركرتي بيس

> بي ثراهن يي وبي ك كم كرده ام فودوا الخروق ورود المغيما في كود مي كامم وسليرورويال الكاريار تندفووارم

راك كامتهودعردب

برن الدرسية بنول ترك منعبهائی كردم ميری كر و م تراس وفنت مبكر مجولی موا وخوال افتصام الدول صمعام المكاس فاق وعدال اورا يرالما مرا برن نبكر رنت وجلال كط وقع برهك ر إ تفاسد فناه ما حسباتبول خديمي جون بين مبتلا بوكرسب برلات اركواب عذران لفاؤی بیش کرتے ہیں

> انجول ترکشصبهانی کردم مدمی کرد م طل کی بن جلیوں کا تاشا فرا سے سقے ، ان ہی کوچش نظر کا کرکھن فریا تے مبال ومال فدائے وضع شیخ شہراً تو بسنٹ قيامت مي نماني و دم هيسه و مرتهم جم

فود کرنا میا بینیے ، ایک بینے ارمتہ ومست الرین سے متعلق یہ خیال کرنا کیس کھے مبت سے ڈک وجعل اس۔ والمعناط بن بي الما مي تصفيف الى زمروين شابه عاصب إن معاصب كي افي تعليى فعات كوشمارك الكراكم الكرمري خدیک و اقعاش شکے حدم وصاص ہی کا تنجہ میسکتا ہی ورزسے یہ بی کراس محرود کوش کا سبسے بڑا کام صرف کھٹا ہج اس کو ن ول باحزال اموخة ما ما ول حدكم نسيست ؟ جنبول نفيمسى ترسي كا مركته ليضيحت كا بينية اختياري الثنيك بومال وأمثا موم کلسے ، جن کا کام تراوی شفط الیکن ایک کام ہے لیے ایوں نے شاعوں کالیا دہ اوڑہ لیا خا ،میرے نرد کی حرت تراہ ہ لی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مسامی کا مرکزی نقام میں بھی مقام اور آئندہ آپ کے مشینے ہی نفریہ کی کچھنسیل اجتی کوکٹی مجلّہ ير كنوين كل سكتى ب، امين كى حاسب كى اسى فيق يبله ان حالات كوين كرنابول جن بير معترت شا وما حب كم في كا بعیال میں نوش کیا تُعُدوالمگیری کے مدسب سے بڑے فتے واستے جن میں ایک کا مرکز نیاب آور دوسرے کا منت کا ومول مبنى بندكا وه ماحلى هلا قد تفاد بصدعو ماكوكن يا مرشوارى كينه جيد ، بيرسيك فشد سكمد الا احالًا فيركزنا عليها جول ، پنجاب ورفت مكور يميب بت بي كه تميك بس طرح يجيد جدمالون مين بجاب بي كاسروين سي اليستوكيب بخي صربح آ فازيں يزفا بركيا كيا، كر خرمب " كے تھے يك لوكول كو بنللى بوئى بوئى توكعنى اس كى اصلاح متعود بروا آور اس لمسله يس تع به نيروسورس من وآن كاممان ومطلب يحق عظه بركوالكليدائث ديالي دنى كه إكل آخرى جيزيني ايالَ د کفرمیسی بدیمی باشتهی نظری تواردی گئی ، ۱ وراس کے مطالب کوبھی آننا محکوس کیا گیا کہ بوکھرتھا وہ اسلام قرار پایا ، ۱ درج املام تما ده سرام کورن گیا، بهرطال ابتداء جس طحے یہ ایپ ندجی املامی تحرکیب بھی الیکن جندای واول میں صاحب توکیف دست آسند می دا بدانا شروع کیا ۱۰ کیس آنهنی ا مذار کو خامی شعارکا رنگ، عطا کریک ماننے حالی کومسلح کمیا گرای بديه كالمساط فندن مي كور المدخي ورول وحول بون لكير، اور إلا فرا ما يكس اس محرك كانع ساسا طرب بٹ میں جن کون وقال کی گرم بازار ایس بھی مترد ع برگئیں ، فرا قا اور شداد کی فیرتیں سف مجھی ۔ قریب قریب کچھانٹیکل کے ماتھ ، پنجاب سکہ ایک صوفی منٹی بزدگ مہدسن ؛ می ۔۔۔۔ ایک لاٹ کے کے شکق یکی پیدیش مبتلے از قوم کھتری بودور حبیطنی شمنی دمیاستے با اندک واستعداد و ایل تنظیے خلاداد ڈیمنٹ دسیرالمثافین ج و صلایم)

پؤنکہ ہومین وہیں لیکے کا طرف سیکسن کی نظرخاص بھی ابرا ونظر الزمیل اشت) اس کیے بغیض معبت دو فی منبعت کیش نی ہجاشے رو دُہن ہم رسانبدہ بریقائی ومعارف کر کمتب نظرائے اسلام وصوفیہ تو والاحترام آب مشحون است اطلاحے مکال نود"

وداس وجه عد مران بنمان بخرسا بن فود در گلاشته معناین اقدال آل بندگول بزبان بخرسا بی مدان در بود انتحار مردول می مؤد »

البنہ موجدہ توکی کے محرک اقبل ہی نے دینے ہی زائیں ہس کا کرف سیاسیات کی طرف بھیر میا۔
لیکن بہا توکی نے محرک اول کے جند جانئیوں کے بعد ا جانک سیاسی کروٹ کی ، ایساکیوں ہوا ، اورکن اسباب کے
عمت ہوا ، س کا قعتہ توطولی ہے لیکن ای زائریں جب صنرٹ ٹنا و ولی الطریحۃ الندطیہ میدیا ہو مجھ تھے پنجاب کی یہ خابی تحرکے شہور گوروگو بذکی کوشِ تول سے سیاسی جگ اختیار کم تکی تھی ، اپنی خابی تحرکے ہے کوسیاسی رنگ ویے کے لیے گوڈگو بندنے بھی وہی کیا ، جو پنجاب کی موج وہ تحرکی میں کیا گیا جا ما ہے کے۔

ماحب ببرائما فرين كحيفة بي

غداابسة أبست مع موديلان واتسب دياني رمانیده وبریم اجیان نونشمست کرده واندک اندک دمت وبات خودما دمازومفروع كس وآ زيؤوطنا

بالكنده منتشرا فوادكرة جسندة جسندا كمثما كمرنا منز وساكياء ادر مقديار محود الدوسر منگ ساز وسلان عي في كيكه ولين دفنا يركه كستركرن لكا وويتوه اعروا كروس فيخطف تخلف تروراكي اوردور وصيبيكي ابتداك

بهروال كوروكومبنك ساعة توليدعب ومان إدخاه ومداران صنور باويراويه فمندا مكر وكوبنكافين جب بندانا ی گرویود اورای دفت صرت شایه صاحب دان بویک نف، اس نے مسلما ول کے ساتھ جو کھو کہا، ان جندالفا طست اس كا الدائد بوسكماب

لورو گومند کے زیرفراد سے محمول کی جیرہ کونتا اِل اور لرزہ خیز مطالم:

ال اسلام كے كا وول اور آباد يوں پر جباب كييں برد إن وآبا وى ابل اسلام برجايت او يهيد الابياناها جرمه وورياءا وراشندول بي مبركسي توا أختر ارسكند انجا بركامي إدنت ابقائبي كمدد. بالمنين وأعاده نف فيو كمن بج بكرون مرا-

برويداطغال صغيرلسن بإمشسند

مّا دن المش تعيم اربت كي انتها بريمي كم

می زنهاسے مالمدرآ کم درمیرہ وجنبن را بیرون کشیدہ فكمشتند سيرلمة فرين ٢٢

مالدعورتون مح بيث وأك كرم بجدكوا بركال ارداكة عقر.

ية توطياطها فى كابيان بيئ اسرزا فيتريث نے اكي بند وصنست كى ج نجاب ميں اكمشر كسستند كے

مده برا مد تصصب ذبل شهادت فل مي بحر-ایک بندروصنف کی شها دن ۱۰

ممل ون سے کھوں کو بڑی ومٹی متی اوان مینی بالگ با واز لمبد بنیں ہونے دیتے تھے بسجدول کو لي والته ين يك كرنة برمنا اس من سنروع كرت ادراس كانام مت كروه وكلف عظم مندر مارا در خراب واربولے میں انگواسے بریڑھے موے رو فی کانے جاتے ہیں ، ببيكية والسكت بيراكه جال بهو نجظ عظ و برتن سى استعالى سى خرب والسح خوصًا مساؤكا برابواالن ك إلا أما أعا إلى مجروجة) بن بداركواسين كما أي لية عن يتاليبات ماماؤں کے روپ کے ایک مرف کا سلموں نے برتے ارف کا مباطق اختیار کیا تھا، بھال اگریو ماخات مج بي توكوني ومينيس كربيداز قباس كما جائداس والمحكومان فكارا ويشراب فالعل مے تعلق موا جرت نے درہ کمیا پی کہ سکھوں کا دستورہ کہ دو جو لے کہ کے کھاتے ہیں ، د بی ہیں چولے سرکے بوشل کو گھاس مجیس کا گٹ ہیں مدشا فول کے حستہ کرنے کو گھتے ہیں ، گرسکھول ہیں انجیس ہولے بہیں کہتے و واکیہ دواکیہ بڑے فولا دی پنجرہ ہیں جیلی، کوسے، کبونز، بتیتر، مینائیں، طویط، غرض فعلمت قسم سے جا فور بند کر کے بنچرہ کوکسی ورضت سے لگا دیتے ہیں، در پریننچ آگ دیدیتے ہیں اور زندہ پرند چڑھیڑا کے بعین کے کوکل ہوجائے ہیں ، پھر انفیس مان کرکے یہ نا فدائرس کھاتے ہیں ؟ خرید فرب پرندوں اور جانون کو ہو کہ بنائے کی شکل عتی ، آنکھوں میں اندھیرا جھا جاتا ہے حب اس سے مبد

114

انسانول *سے ہوئے۔*۔

آئی طرح بے گنا ہ سمل نوں سے بھی ہوئے کئے وائے سطے اور یوں 'ٹرا فیر ایک نیس المافا کا فائدا برحال قبل و فارت و فو نربزی ، و فوں خواری اس تو کیب کی روح متی و ما خول کو اتنا کو کہ ایک گیا تفاکہ جب فرخ سیر ف بہت نوانہ بن سکھول کی ان ظالمانہ چیرہ دستیوں کا قزار واقعی علائے کو ما جا او و م عبدالصد فال قورانی صوبہ وارکٹیر اس میم بہتین ہوا میں نے بڑی دیری سے بندا اور اس سے ساتھیوں پر فابو حال کر کے سب کو گرفا کہ کے دہمی روانہ کیا، یا دشاہ کے باس ہنرار ا غریب و بے کس مسلمانوں کی فرماجود آگا کی عرضیاں بہونی ہوئی عین ، جب مکم و باکیا، کو اب ان سے انتقام لیا عائے نے تو تول طباطبائی اس وقت کا ممال مجیب عالم تھتے ہیں ،۔

اسكهول كا مذبه قرباني،-

تعلیے عبیب اناں جاء مرح شدہ کہ درکشتہ شدن کے بر دیجرسے سیفنت می جست ومنت جلاوی مود کماول اور الممشید سرم

عمیب قسم کی سخت مانی اس گروہ کے متعلق سفت یس آئی بینی مارسے جانے جس ایک دومرے سے آگے بڑھنے کی کوشن کرنا عباآ دکی فوٹنا مدکرنا کہ پہلے رسے قبل کما جائے،

کمتی عجبب ات سے حق ہویا آخل ای تم کی فرانیوں اور دیدہ ولیروں کے نفا مرک آاین میں کیے کی نیس ہے ، آبکن بجرعی کچھوگ جی جو آبر چیز ہے قطع نظر کر کے عرف کسی کے تعدیب واستقلال یا جذبہ قرافی کواس کی صلاقت کی دلیل بنا کینے ہیں ، کیس لیے مرا ؟ یہ نہیں دکھنے بلکسی بات برہ شاکرتے ہوئے مرما ہیں یہی ان کے نز دکیب اس کے فیال کی صوت اور اس کے مملک کی رہتی کی کا فی شہا دستدہے ، ما آلانکہ اگری و بال کا بھی معیار ہی توسیھ میں نہیں آتا ہے کہ البحیال اور سیدالش دا رہنو رہنی احد مقالے عند میں یہ وہوائے 114

ٹری جہالست ہے ککس لیئے جان دی ؟ اس سوال کی تعیّن کہنے سے پہلے وگسٹل مجا دیتے ہیں کہ مطال ہے جان دیدی اب اس سے زیاد ہ اس کی بیہت بارثی کی ا درکہا دملی چیکٹی ہوں

ترامیشه دادم کومبیت رم نمکن گفتم که دیوار مسجد میمن آب به ند دیجیئی که اس سے اتح بین کیا ہے مکد اس پر نظر کیجئے که وہ اسپنے اتحداد وں کوکن چیزوں ہے چور با بی افغیم اتحاد اینار ، قرانی به قدر منت الل توانین ایس جن سے مغیر اینے نصب العین کی تحبیل میں شکل ہی کوئی کامیاب ہوسکتاہی انگر بدات نودان کی کوئی تمیت نہیں ہُواگرسی ایچے بلدند سائیں کیسلے انہیں ہسٹال کا جا۔ یہ بہترین چیزی ہیں آئیکن اگر شونسا دہ وزنہی ، وشاہ کاری ، آمنوال ونسو لی ، نوائیس شرعیہ کی توہین ، اہل حق کی تح کما ذرمیدان ہی چیزوں کومِنا یاجائے۔ توقیران صفاحت سے زیادہ بہ ترکوئی چیز بنیں ہوکئی .

نیریونوجد معروندها، چرنگر محصے تنال مغرب کی فدیم تحرکی اور مدید بیخریک میں گوزمثا بہت نفاز دی ہم اس بھے ان چند انتا یا ست کا اکرمناسب معلوم ہوائے۔۔۔ اب جس اپنے اس مقعد کی طوف ربوع کر تا ہوں ، برامطلب یہ ہی کہ کھول کے جس فت کا اجالی نفت ہے کے راہے میش کمیا گیا ، آ ہے کو توس وقعت یہ

سُنا یا جار اِ ہج، نسکن وین سے میں ویولنے اورشمت محدی صلے السُّد صلید سیلم کومِس بروانے کا نام ہم ولی اللّٰہ تقا، لیص پسسب کچھ دکھا یا جار اِ مقا، شکیب جن و نول بنجا ب بندا کی ٹرکت اُ رواب سے قیا مست کا مونہ بنا ہوا بھا ، ہلامی

مومت اس کا احداث کے ساتھیوں کا تعا قب کرٹی متی امکن

بندائے مذکورکم ترمقابل افواج بادشا ہی می مشت مذکورہ بالا بندا بادشا ہی فوے کاسا منا بہت کم مرتا مظا اکٹربطور حیا وُلی ، وفطاع الطابقی درا خراف دیوبائب کیکرنیا دہ تردگور بابا عار) کے طور دیجیب جیسیا کرملے کو

وديده كي المروم برجا قاوى إينت در قل و فارت الدراطرات وجوانب مي را- في كرت بور على

وتخريب ساحدومن تبورسلمانان تقورى مود اكيستكلم الماتهكانا بناكرنسين ريتنا خفاد مباب موقد ل

من طالمیا ف ع م الم آل و مآل اوث ارد در می بر اجی ملازاد کے مقا بر کے کھا شری می نیس مرتا۔

مر ہول کی گوشا لی میں وقت صوف مجا الکین شاہی کاب میں جوا مرار سے ان کی سستی و کا بی ہے میں ان کیا خواص برندہ صف معاطر کا طبی فیصل تہ دیا یا ، یہ امرا بیٹ فاتی اخ می کے تحست مرہوں کے ملکا موں وقع کرنا ہی نہیں جدیتے تھے . الى مرحمان الم مربط عرون الانها ان معل مراكه الله مربط مراكه الله المكامر مربط الله به كامر مربط الله والمستندات المرام بالعموم مورست الرفت. من واستندات الرفت المرام الله من الله من

برخدا زفرق نحلفه باشد برکاه این سک اختیار ما کند برخدا زفرق نحلفه باشد برگاه این سک اختیار ما کند بعثاب ما منزاز از به گربهٔ مدهستره وصا بطه و بریزین بود نی کنندا گرم با نامه فرق باشند منت

کہ لوگ نواہ کی طبقہ سے نعلق رکھتے ہوں بینی کئی ات کے ہول، مس وقت اس سماک کہ کوہ کی ہمتا کو نیا آ کہ لینے سے قہند و خرم سب کاج دوای اور پرانا آفاعدہ چھوت چھات کا ہے ، اس کی جنیا و براہم اکیے ایمرکر سنے سیم شرکرنا حبور دیتے تھے فواہ متنی ہی نبی وات سے ان کا تعلق کیوں زیہو.

نیکن جنوبی بندگی تحرکی کے انی چونکیسیواجی مجھ جاتے ہیں، اور بیوای کل عام مر بول کا نوانسل اود کو بید محمد اناوک سے با یا ہے ، اس بلغ شرورا سے ہندو دُل کے اعلام بقدیعی داچوت اور بر بھن آس ہیں شرکی ہے می کہ اُنویس ڈر ہشر توکیک کی عنان بااجی المعرومت بہ جینواکے اُنٹریس آگئ تھی، جرباہ راست کو کی بیمن مقاء

ا بات مى جدفي مندس من خوكيدك ابتدا بوق ا در إلا قراس و شد تمام دوسرس مع بول كى منلف توكيس بعى ب بار اس بین عبم بریکی بیداد اس توکیب ک شومیدند بی دای بوجها ک متی مدار منام علی آرد دیگرای ک و زرگی اور حتد مرشواری میں گزرام اوراس توم کے مادات واطوار، مفاصدا ورضعد بول سے جتی نیادہ والعندا معدن اومال بركتى مى ، دوسول كواس كے مواقع مال ند سف ده يكھنے بوك ك

الشد تعالى جانبات وركواه جرف كمديل ووكافي م كر (م كويد كلما مار إسه) بدسب كيد ديس بع جوماتما كمان بوقعب إباوث كوس بي تطعا والناج

من ميم سنت وكفي بالمهيداكد اين محد امور مطابق واقع بقلم آمده وتعسب وتعشع جملا وغله نداروه

مَمْ وَكِيك كَ نعب أحين كوان الغاظير اوا فراسة بي،

مخى فانمكة فرقين مذكورين سنيته وارندكم هرما وست ابدوجه معاش مميع مل مدا بندكر ده بطرف خودي كفروز مينداري ومقدتي وعل بثواري كرى مم إقدين

مكر بشنة اساس وارتال كاربائ فكوره ما ازيغ وبن بركذه بمياه ومل وتصرف مزد قايم كنند

وگول سے بیابت پوسٹیدہ شہے کہ دو فلی فرقول (مرش ادرکوکنی دیمن) کائزت به سے که حیاب ان کو قابد عل مومانسته بال فداكى مارى تحلمات كودرائع معاملًا کوبندکرکے پی داف ان کویمیسٹ لیں ، زینداری منزی پڑواری کا کام ان بیٹول کوجی برائے وکول کے اندیں اعفول في إلى بنين جور المرم بواسه ال الكول ك الت ای ان کی تو بر کال کرا تھوں نے چھیک دی اورسب پر اينامل وفل مايم كرب مي

آخين ان كم أندرو في منصوف كا وكران الفاظين فرمات ين ا

وی خلاہند کر مالک تمام روی زمین شوند

ہ لوگ یہ جا ہتے کر تمام دوی زیرے ماکسین جایک اکرچ ہجا رہے میماحب فی سے بعد اپنے اہانی خالات کا اطباران الفاظ بیس فرما یا ہے کہ

رزا ق تطلق المدلقا ليه ج مندوا ورميل ن وونون کاروزی میریانے والاب اس نے ہراکب کی دری

كاصداى مرزين دبنداس مقرد فرايا ب الميلنت کسی ایک قدم سے فائدہ سے پلنے کس طروصوص کی جاگئ ردان مطلق نقاسط شائد كدروزي رسال مهندوملمات براكت دزق اصناف فلائق بريس زين فوشد غام اي ملكت بريك قوم بدطور لم أواند الد-

لبکن بیں یہ کہنا جا ہتا ہول کعبو تی ہندک اس تحرکیب کو ہو ادگ موج وہ مغربی کلیائٹ ا در کا بول کی تشیم کا نتیجہ

مله در دری حدارت دن کی کماب خزار عامره معمنول برطباطها ی مع بی بجرایی کما ب یر اس کونفل کیا بچواد

ى فوالمندك مالك تنام وك نين شو ند العابية اب كم تنام روك نين كاكت عابيل

آخان سے ہم کہاں کہ بھاگ ہواگ کر بنا ہ ایس کے، آپ ہندوستان ہی کے تعلق ہو چرہے ہیں کہ سی ملک کے تعلق ہو چرہے ہیں کہ سی ملک کے تعلق ہو جاہیں، لیکن ہندوستان تو بقول ان کے ہندوستان اسے بو باہیں انکی ہندوستان تو بقول ان کے ہندوستان اسے بو بو ہندوستان ان ہیں ہے جب وہ بھی ان کے می فواجمند یہ والحل ہے ، آذرگی اور حیا ان کے می ان کے می فواجمند یہ وہرم کی دوا نیال کیا جا رہے کہاں کر می ہو سکتا ہے ، آز دگی اور حیا کے قدرتی قا فوفل سے موام ہونے کے بعد تھن ناٹول کے جروں پر غازی طفے سے کسی کر زرہ بنیں خیال کیا گیا ہے در زان سے زندگی کے آثا رہا ایں ہوسکتے ہیں، ہما دسے باس ہماری کیا ب میں بمارسے میٹیوا والی اللہ طلبہ میں میں بیس ہماری کیا ہو جودا دھار ہلام کے اپنی خود ترامشیدہ رسیروں کے ذریع ہو مینا جاہتے ہیں، ہیں نہیں بھیٹا کہ دو اینے کوس طرح زندہ رکھ ہے ہیں ،

مباں کہیں آبادی انوں نے پان اسے جلاکو ساکوین کے برابر

برطیآ ادی یافت سرخته و فادت کرده بخاک برابرتان (سیره ۲۳ ج ۲) کرتے بیلے جائے بیٹے گا کہ خود آئی کواس وقت جس وقت ٹنا ہ صاحب کی تعریب ٹیٹیس سال کی بی ، او آپوکھ کے میل کہ شابط و چھنے کہ لیے ہند وسلمان ٹہرہے اِبرہو تک تنے م ہوّل نے دولی برم رہٹول کی تنا خت اوب حومری املا می اہتیوں کی برمادی --)

بدکرے ایک بڑی میٹرے ما قد بالمینان تمام دتی کوفر آا اور بہت دولت جمع کی ادات جب قریب ہوئی وَمَصْرِت عَی مِصْلَب الدِبن اکا کی اے مزار کی بوٹ گزار کرفتن بعد کے دن ج عرفہ کا من عا میڈا اُڈارا دد آبادی کی وکا ڈول کوآگ شکا کرم مرکبا اور سکے ٹوسٹا کھٹولیا آبادی کی وکا ڈول کوآگ شکا کرم مرکبا اور سکے ٹوسٹا کھٹولیا فسیدد دواری الم فرطهی سنگ دوره و نون تعبون کوجیها ان کے جی میں آیا وٹا فارت کیا، دران آیا و دیس کی تیج ویشا در کھاڑ دی۔ ا دریاں سے پلیٹے کے جدسل فرل کی شہور بندیاں تعبد دیاڑی واٹوڈ ہی رفتہ ہرودنصہ را چاں کہ تو ا فارت نودہ اثر بنج وہن برافکمٹ د

محیاتیک هیکال خط کے دائا سلما قبل کی قرانداں کرکے یہ اپنے مرص وا زکے دیناوں کو فن کرئے تھے سرچنے والے سیچ سکتے ہیں کہ اس اُ حل میں اوروں کا جو طال ہوگا وہ تو ہجا سے فولیکن میں سیند میں اِلْمَیْ اِسْنَا اِ اِسْنَا اللّٰ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰ اللّٰہ اللّٰہ

حصرت شاه صاحب کا ایک اینی قواب اکن کهدکتا ای دعزت شاه ولی اندر مد اند طید که سنه و فاب حرب که ندی فین همین میں تبخه فرای بی ان احساسات کوؤل ندینا ، دیستیت اسی السلامیں آپ کی آرزوک ا عاجبت و دعاکی قرم بات ایس نے عالم مثال بیں ٹیکل اختیار کی تقی ،

فرفن الحرين كريد العدوال تواس نواب سے واقعت بي أليكن تر بيعة والوں اور ناجلف والوں كيا

ي بهر ال وليداست كساته دين كرا بول، والتي بي

م لیتنی فی المناحقاتم الزمان احتی بذیک احادهٔ اماد شدیگامن نظام المخایز جلی

كالجارخة لاتاميرادة ومالت ان

مله فابعاميك مَيْرَ تَعَادُكُ مُومِ يَحِينَ وَمِن يُعَامِنَ عِلْى لَا عَامِمُ كَالْمُ مِي إِذَانِ عَيْرَ لَا كَا رَجُهُ عَلَيْهِ

لها اليسا أل اوروسد بات وي اوري في ديم كاك كفاري واجد ریا باد شاہ اسلیا نوں کے بناد پرسلط بوگیا ہوا دران کے اوال کوائ نے لیٹ بیا ،ان ک وروّں ویوں کروقا۔ كرايا ، وتمر إلييزت الى في كفرك شعا تكاهلان كروياتها كر موم کواں نے مفاحیا رضائی بناو) بھراس کے بعدے دیکھاکہ تین کے باشدوں بری تعلی خنب اک اسے اپندو خندیاک ادمي فيعن تعاسل كمي المتحدي حورت كوال والخامي منمل كنف بوئ وكها وبروان علي البي البياروي لل فیزمیرے المدائزہ بھی نے لیے آپ کوضب کی بإلى اور المنسب بومي بمرميا مقاحزت الميدكي الزن م ميري دم ميائيا قا اس كامنشاكو أي اسي چرز الخام كا تلق بن عالم سے بر، اور ین نے بن وقت بنے کو لکے بیٹ مى يى يامرى مدمواك بى من ادراز كى درك عادم عرب بجی ا دبین ال پس اونون کے **سماری ا** اولین بسيدوادا وربن ببيل زيب فريب بس مرو وكالت اسى ملوم برنى على جيد وفد كدن جا عاكى بوتى ب ہریں نے ان وگول کو بھی لیف صنب اک ہونے کی ج ے صندیں برایا، ان وگوں نے جسے بر جاکسی وفنت الشرقائ كاكياطم ب على في كماكة برنعام الد ا بُن كُونور وينا " يبي كلم سب را مغول في ورايفت كميا ايد مال کسبنک رہے گا، یں نے کہا کہ اس وقت کم جبکہ تم میرے فعد کوشنٹا ہونا ہوان باک میروہ ایم آ بھاجی لفذيك، ادريا فدول كواصة لك، يواين كبرت مائد سكة ادا ال كاونول كم مروث أواولب ج مية بعرس الكرشمركي طرف لت بربادكرة تصفة احداس كم إندول وقل كرت بوئ أع برطاء لوك بيراما فة ن و ایس سنتی دوں ہی ایک شہر کے جدود مسرعه شہرکو تا جائیا

عدالناء بداسرل علا بلادالسايي فهب اموالصعر وسنسبأ دنم يتهسم واظهون بلاة اجسير شعأث الكسغبر داكبطل شعاش الاسسيلام أوانسياذ بالله) مغمنب الله نقاسط علم احل ا لاماض خعنها شدى يداً ا ورأيت صوم لأحذا لغضب متمشيلة في الملاء الشط ش نرجح الغضب إنى مناتين غضبا فامن جهات منت من مكا الحعزاةسف نغنى كامن جهية سأ يرجعاني حذالعالدواناساعتثلا ف جعرف عبرمن الناس منهدم الروع منهم الان ابله دمنه مرالس ب بعنهد مركمان الابل و بعضه مر فرسان وببعثهم حشأ فأعلدا قل اصععر داقراب مالأبيت شبها بهوكاء الحاج يومرعرفة دس أيتهم عضبا فأكعشبى وسالوني امأذ احكمه الله في هذا الساعة قلت قل كل نطام قالواالي متى قلت الى ١ ك ترونى تدركت عضبي فجعلوا يتقاملك ببيهم ديض بون اليعم نقتل منهم كنيروانكسمات مروس ابلهسع و شفاحهاخم ان تقدست الے بلدة اخسسر بهسا وأتمثل اصلها فتتبعو نے نے د الگ وكذكك غريب بلدافأ بسسد للسبانا فأستحت وصلمت

كرف وت يم إلا قراميريو كالمقادد وإلى بم في كفا ركوفتل كيا ، بيريس في كفا د كي ؛ دشا و كودكيا ك وه اسلام ك با وشا وسكسات مسلمانول سے اکب حمروہ بیں ساتھ ساتھ فی را

ہے اتنے ہیں .

الام ك إدانه ف كفار كم إداناه كم فل مل كرا و فاكروا مان، وكول فات كوكرو وها عیرایک جری سے اسے ذیح کردا، بی لےمب کھاکہ سک کردن کی شدر گوں سے مون جا کھیا كل راب تب يرف كهاكدب رصت الذل و کی اور یں نے دکھا کہ ۔ وسلمافل می ایک

بنگ میں مشرکیب ننے ان کو ڈی رهت ومکون نے واصاطرتونيا اعدان برديم نمياكميا مجوان مي كالكسبة وي

المدكرميرك باس مايا لدان ملما وك يصعلن وهياجم ابم الرق من من من وثر مركما الدك فالعير ين مك

شا ہمامب عام اور مراہنے فوا ہوں سے آخوس تاریخ درج میں کرتے لیکن اس واپ کی ایج کھی ہے۔ ای حق الب اورخواب برطال اس فرائندہ آئے گا، اس میں بھی انطوں نے بہی کیا ، ببرطال اس خواب سے کی آبائے انفوں

نے یہ ورن کی ہے ،

اندا ہصاحب کی اس خواب کی مبسر اپن بن کئی شہور ارتی خباک اٹھیک اس اریخ ہے و وسال مد یعی مسئل در میں ابنی دفات سے تین سال بیلے ہی تھس نے جس سے کوشد بالا داتھا سند کو فواب میں دیمیا تھا، سین

إجري خاب ين وكيناكيا تعابدين كوكنفل المسبح "ديداملوم بواب كريروى كاسائد كردياكيا ، س عدميوا تلده

آبینکی برمی شکامکاب میں یہ واقعہ یا س کا کچو زکیجہ صدمنور پڑور کاس بیٹنعیل کی و بیال حمیٰ بی نیس میسکی

الرجسيره قثلت مناكك الكنار واستخلمسنا عا منهم وسبينا ملک الکفتا و شم رأیت ٔ ملك اکلفار يعاشے مع ملاکا شدای ف تغرمن المسالين نا مرملك الاسبيلامست انتشاء ويلك لملحر فبطش بعرا ليعتبوه وصراعبوكا رز محس لا بسسكين ضاماركيت الدم بخرج من او دا حسسه **متينقاً تلم**ت اكان نذ لىت ا لى_احمة وكأيت الرجة والسسكينة شملت من ياشسس القستسال من المسلمان وصار وامري

نعتام الحراجل وسيالني عن المسلمين افتستلوا فيما بينهسم فنونغنت عن الجواب و لعراص طلبيث

ما تیت ذالث نے لیل الجمعة الحالیة میں نے یہ عواب شب جمعہ امر دیعید معالم الحقید الحقی

سرى أكمول سے وہى عمل اكيب اوروا تعدد كميتا ب حب يس بوائے اجمير كے اگر دى كا لغظ شال كمدو إطاعت وتقرياً إنى يستكيم شهور معدك معرك كاطرف مع جدار يول من مرد الدارال كافك سعوموم يد. وكام مندو مناني

برالمانوين بونغريا تأم بجل اريف كى افذي اى سيعن مستجت نفرے بهاں نقل كية جابي -المائب الدربدالي سم واقعات كاالعليات إس في مديد كالدجائة ميرا كا وق ومن كى جائب يرمي فوف میں ہے، بلا سندوشان سے خاص سوای مرکز الوکفیے احاط میں جند دکھا نامنعدو تھا دور وہا کو طام 18 کرمسل اف کے احَ كُونَى حَاصَ حَموصيت البيرى بحير الحظ اسلامى إوشاجول في است اينا واراسلطنت منا إنتاء جندو ول كالمدين مستناولا دل بى ككفند ول يى موجود ب اورة ي راك سيناليى دلى بن ك اطراف بن آباد با ملاده الى نی وارده سے زیار در سلمانوں کا مرکز متی الی مندوستان میں سل ور بی کو نہیں بکدامان م کاسب سے بہلام کرز تو بھی م جاب سے ولی البندوا بقول موم مندالولی) حضرت فاحد براگ من اختد الله عند سف

كوداد ميميره كار انبيا 💎 ب كتاب دي يهي و مدّ

اورے قان کیلئے کہدر اول جنہیں وکھنے ہیں ترج اس مسوس معام کوکسی غیرمیوں نظام کے سات وہت رسے ہیں ، وہ مانت ہیں کا مبیر کا تعنق مندوستان کے محیط سے کیا ہی خیرکسی وجہ سے بھی مہی ،آب اجمیار ا مراول المرام ينج اوراس ك بعدمور مين في ارال ، اور مران ، ك استبعلك كاج مال كلما برات يعية البراندازه كيعة كست المدين بوكيد فابس وكيداكها خاكياس كالمسلسدي مشاهره نهيس كواياكيوا بالأوميا نے کھھا بچرکے میلے میں نے دمجھا کہ مکس الکھا رسل اول سے بادرمیسلط ہوگیا ا مدان کے اموال کو س نے لوٹ الباور مان کی والہ يقيدكوليان طباطرا في تصفيص ،

> رود محرسال مذكورت المدفعة الال طعدى مدرت بهاؤ فأدوهم مراكصفائي وهيع كارفانجات للمنعنا فنيأ رش رفت ذالك تعلى والعزيز، لعليه مثلاج،

نوین دیجهم ^{داه}دس دال داند مها درسیسالار مرشب) ک تبعذين علاهمياء ورثنا بحاوم مراكه ما يخاملطنت كح تمام کا رفائے مرٹول سے تعرف میں آگئے۔ یا عربیم

المحيشاه صاحب فرواتے بي كه اجبير ضبرري كا تبعد بوكيا اور كفرى شائر كاس نے اعلان كميا اسلاى شعائر كوختم كي المالمياني كالفاظ يرجي .-

> بها و قلعه داری نما بهال آبا و بارومششکر بریمن تغویف الدوومي ما مراست العدمرا واوكرد-

بها و اسيمالارمرس فا وجال الدويي كالمواي ا روشنگر بہن کے مبرد کرے ایک فوجی دیت کوظنوی مطا كے ليك اس كے سات مجوز دا۔

الكلسله بن بعا وُ"جب برمال جلاءكم ابني حكومت كوشحم كرك ك ليرًا وده ك خوع الدول كولي سانعالما

له مكن بوملماره بر إمتح بين تقطعوا اموهم بينهم من برماه ، برمري بركفتكو كرال كرسه و و او بيش ما بري بر اي او ي ر کھنے کہ ہل بلدہ پاکستے ویکن رکھا نہیں جا ہے ۔ ایس رکھے وصرت تا ہما حب کوا ہے اس خاب عن اسطام مرکز للک راگسیں حكديثيبه يحميص بمهيمون جربآ جون بوبحاضها كرتبا بول إيتدان محسفيل كوكيت بول وادك فبكومدندس بالاواكام كاحتساقا بوقهن فضحته يشطعن مزورسيه الدمروى فلام على زاد ظراى ك أي تناكرورين كاس مهم برغوع الدول ك باس جيما واس ومن عبل الم المي زماندے وكن كے برحن جند وستان يرسلونك ابن ادره أوكم على الله يم سي كسى كرا رام والمعلمين ادروا مانی کے روادار نہیں ہیں۔

انے م جاب دیا وہ مربط س کی مدانا و صاحب کے فاب کی می کال شمط ہے ، خواع الدولسنے جانا کی اذعه ت براممه وکمن بریندوشان مسلطنسه اند روا داما برو، ورفاه وامالتل احدث انظل ممايند

سب كوافي ليك ووائل قوم كم لي ككوم بنا آجي میں اوک ان سے اعمون عال لمب

ادر تریس ان مامدوکن کی اس ممید اصوصیت کا انها دکها سب بمدرا برائك فودوا تؤام فودى فواجنعم دم ازيت انٹال بچاں آمدہ۔

خرية تومد معترضة تعاجع ونناه صاحب عواب سي غرض بها بينى مسلمانول بركك الكفام كعلمك بس ٹان سے اعفل نے دیمیدا تھا آپ دیمید رہے ہیں کہ بن وعن وہی صورت بیش آرہی ہے ال فلعہ برمس وقت مهول کا قبغه بهواسه : توشب ا موال "ولوث مار) پس کس حت کم و و بهوسیخه شکفه اس کا اندار و حرمت اس وا توے ہوسکا بڑکہ

عِهَا وُکی بیست نغری اور تنگسینچی اس مدکومیونجی کی عَی کر دہبان خاص کی میہنے جس کی میں کا کاری میانک ے کی گئی تنی اس کی سب جاندی کو کھری کمایس نے كترباليا، ورطلائ آلات بإنسى كے ظروف جو تدم رسوك كي زيار فخاه ا مصغرت نفام الدين كم مقبو ومحدثناه كرمودين مق مثلًا مودسوز التمع وال النالي وفيروكوس فسكربنانيا

و نامست و تنگ منه مي عباؤ مرتبه بود كينفف ويوان طف إدشابي راكدا زنفره ميناكا مدبوكنده مسكوك سأخبث وطلاً لات، ونقره أكات مراراتدام نبوى ومقبره نظام معروف إولياء مرة دميرتناه شل عود سوز وتميع وان و قادل وفيوطلبيد ومكوك نود دسيرالماخين متافي

ديبات ك ريوم كم بلف صلافظ معدم فيانك بين دموبی، حجام، لوإن سسيس يعنون كومنيا كرنمانتما،

مرہوں کی اس تنگ نظری کا ذکراً نا دمگراہی نے ان اِلغا طیس نوا باہے ،-رسوم حفداران دإت مثل مقدم ومثواري ونجار وكافد ويحام ومداد وغيرهم العنبط نموده ا درصرف منبط نهبس كما كمكه ان سب كويمى غيبك برككا وأكميا

تحفك دارول كوايد عقوق وسنصي محقة تقي اوريرى بڑی دنیں اس را ہے ان کے موص کے خزا دیمن جُل

بمستا بوان دا دومبال خورسه ازي وجدوال خزاز موص اوشد

قَالنَّكُم بِرُبِهَات كَ يد دموم تقريبًا بَرَار إبْرُورال عديثِ آتَ تِي اوراب جي مِندومتان تَصَلَّعن علاقركا

ہن معلی حقاق بڑمی نے دست ارداری منیوں کی بی انقل فطر کے ہی ہمٹانا سے کاکیا علاج ہے کہ طباط اِئی صاحب تواہشے اُٹ من المراد المراد كرف المراد ا جرفاع مل صاحب في بن ألما لكنا يعا ذكريت بحا بكا بك

إلى بى دا فرياآ ل احدار كوسللسنة مندو وكن وسأنت ده عدنان إجرمى فرروفان كشعم وش مراشت بادعال فامروامه فام وكرسنا فام رقبت تام فرروه

بالدى راؤاس افتدارك بإوجودكدوكن ادرمدوستان كالمنت براس كاقبضه بركمات إبرك كى روق كعالا يقا دركيول ك روني است جي منين معادم ون عي ج بگ بھيج آ م درست فام ان سب چيز دو کو ٹری فیک کھا ابی

ان جمیب دخریب تواکل ، ا دعمیب مخریب الول کا فهرهب اس نماندس جود از کنولدلے اس نفس کستی کی مجیب شال قرار دیالیکن واقع پس نیش کشی بر انفس برسی بسرطام ی کوتوان میکات مے تیجے واجیز انفرا آن تی وہ ان ہی نافی سنے مکن می رہے ہے ہے اس سے انفاق نہوالیکن بلونول اس کے ذکریس کما رہے جواتے ہیں۔ وں اصل پیشہ مراجر گدائیست ور کیش ہندوال مقرر ہے کہ برمزوں کاجل بیشہ در بدہ محری ہوان کے وحرم کی ان مولی بات، و کر جرم که دان بن برهمول بی کودین حایق اس کی دھ سے سلا مدل بس قرم کی مرسب میں بس المعرضى بطورة زم اسبت ك شركيب المومى بواكالليم یہ پی کمللفٹ ادمکومٹ کے دید کک بہریخنے کے بہد

منده كمصدقات دابراتم بائددا دطباح آك قوم سأابندل مدر بوره مرى ممنا د شده ست وطماعي وابن بغرضي لازم اميت بمين كرويده سابري إوج دحول مرتبلات والمارسة فيبيرة كمائى از لميشت آل إبيري رود

بھی ان کی فطرت سے مشیوہ گدائی الگ نہ ہو سکا ۔

فودا پناتجرہ بیان کرتے ہیں کہ

مرتمام كم ككام ومقدبان بمائمه مدكور وعبع كند فظوال إسي كرباك ماجدة درده وبرج برسرددر اديا مبركسيد كرفت برآ محارا ووالدبوالم يكنند

كسى قوم كاكونى حاجمندهب ان مكوره بالا برعمول ك عصم ادرکارندول کی طرفت رج رح کرنا بی قان مکام اور كارندول كى نفواى يعونى يوكر بمارس يل دوكيا لايلب

وكي اس بيارست إس بواب است التعظيم النواب اواس ك كام كود الكوالرسفتين آخریں وا و دینہ ہوئے ایک شعر ہی درج فراتے ہیں ،۔

برست على مالركاسه دربوده ى جيم مسمار عمدا بول يادشكرد دكدارا دوجهاف را اینی میں و نیاکی ملون کے اِنہ میں میسک کا بالدہی وکیٹنا ہوں محدا حبب اِدشا و ہو ماسے توسا اسے جران وگرا باکر رہا ہ فداجا نے میرصا دسیاسیکے اہریقے یا کہیں لیکن اس سے بعدا نفول نے جوللیف درج کمیا ہو کمکن ہوکہ اطباباں کی تھی ری فرانے ہیں ادات وادات واطواری ایک وومری توجے ان کے نزو کمیب بیسہے کہ

الع مرسن كم بارس مكسارى بكة بين شليف شكل فاي ريكس كا اناع بري

ان كى فرياك كا داردار فاء اجرود إخترمرت تدواري ك دول يريوناس وال كعمان وفن وال كرم مبيك به ب ميد مندوسان ي مجماركي ميديد وك اولل مال کے ساتھ ہیں کہتے علاوہ اس کے اہر سے مجی روف ال بي تركيب بين كرفيه كداس كفتلى كي يوادات و كبى أكركونى روعن ثمالنا بمي يحوقوس كى مقداراتى فلبالي بحكر كوياس نے روفن كا استعال بيس كميا ، اسي طبيع ال الم ا مستنب بدی بی ان سے کما ذر بیں مہت عل ہے لا مِي كُوبِي لِيَّ و نت توكما في مِن شركيب كرف إلى اليم، الرُّ

أمدار فغدا كسعة مناخراه فني باشد إفتريريدال ندرست و با این دال علے ازر وفن که آل را درمندی کھارگوند نى كمندواز فادن نيزروفن دكارنى برندك يوتنش ا أهلاع مايدوا حا بالكركس بخور وألى طبل مرتب أبيات الموكو يا تخوروه و مرح من وطلتيت وزروج بهم در ا الادات فان بسبارستعالى شودمري سوائد انجد ديجن والمل عنوده اندم شكام خدون بالمعام نبز بانوا طرى فدند الميدا داخدا يبالبنت بربينت اذاكولات مركوره متكون می شود (نوزاز مامره میرفلام کل آزاد مشیر)

س دیب کما ناکمانے تکھیم اس مغند بھی کبڑت ال مری کوچانے ہیں ، ای لیتے ان کی نسل بغیزا پیشت سے الیمم کی خواکوآ تيار ہوتی علی آر پی ہی

فیرید اواس قوم کی چذخصوصیات کا ایک خمنی و کر جوج کر اس زماندیس اسی کی تعبیر سادگی اور کفاست شواری کی أ زندگى ست كى جاتى بى . درج تويس نسلېانىل سے دان نوراكوں كى عادى بى داس طرنى نىگى كى ان سے عبب آتى مى كى ابلا تى سم كى كھا نوں كامطاب كيا جا آج فوق كبراتى برب كيدون سائنديتى بين وريم بيني بيث ماتى جي امتصود يري اس سيطنيتى برا کی طرف میں موقع سے اشار و کرنا چلول ورزوس گفتگو توشا ہ صاحب کے غواب محصل مود بی مقی مین خاب میں جس شان = وكيماكي تفاقيك ان بى ضوميات ك مائد كك الكفارسلان ن مندرستونى بوكيا، اوران كم مركزى مقام براس ف تبعة مر یا تقاء خاب کے دوسرے ابود کے متعلق بف ہر آوی تھ جس آتا ہی کہ اجالت حدث وابدالی غازی کا ہندوشان برع جملیم ادرم مشتحکی یا ف بست کے میدان میں بمیٹ کے بیئے ختم ہوگئ ،کہا طابا ہی ا مدر مین کھتے ہیں کہ اس عل بر احدثا ہ کو خوا المندوستان كے اميروب اورفوا بول فے عرضد اشت بھيجكراً مادهكي تفاجسياك طباطبا في كامبان بوء

إنجيب الدوله وراجهائ مندوسنان ازوست مرجثه و عادالمكاس بجال أمده زوال دولت ومك خوداندست بروم مشربای العین منامه و موافن استرعا بحدمت کی حکومت ان کے اعترب سے کا کر مرحول کے قبعد ا ورسناه ابدال مخاشة خامان ورووا وورسندرشدند.

بخبيب لدوله اورمندوستان كي مختلف اجرار السامري ا اورمادالكك ك إعمل حال لبب موكر وتحيف كك كالز ميں جامری بحدائي أكمول عدية الناان كونغرار إنة

نب اعول نے احداثاہ البالی خدمت میں وائفن لکہ کریکھیے اوراس است کے نواہش ندیسے کہ شاہ اجالی خودہروشا ک کھیے له الديوم وكامن يرصاعب له ايك اوجيب خرانا في بد فراستان دي ده بست مال كاقدم آن إ بسوزي به مدون وريده يما مروم مبذومتان بم بسنيا ل ميع مين أم متشاري في حردودي ابى جيج «رمبيت المال بهندومتان شابداً فؤاء نام ه صفيم) عا نشراعم إلعساب كل جی طمی ایک عکومت کے زیرا زمیندہ ستان کے برگھریں ہو کی ہے بہی حال اس مری مگری کا بھی ہی ؟ ؟ "ا

مِرْشُ نے مِب یمان الدول کو اجالی کی رفاقت سے روکٹ کرلیے اپنے منواجعیے، وَاس کے جاب پر انجاج اللہ

غري بما قابر كانج ذكر يبييني آيا ب شي

ارگوں کا مرشوں کے انتوان اک میں دم آگیاہے ای مدِم ازدست شال بحال آمده براست إس ا وم ارتزة عرنت وآبرو اوروبالي آساليش وامن تتم يلجه بوالئ كو فود ومناه وملط تماه ا مرافى دائمنت وزولا منتظليد منت

وحدات اصارنسيت انيات مرشك أكامشت

بونقعانات ميوي كتفانس مرجول كاجبست وكماله فيل كطايساكياكما

كين يہ قوام ولك وكيورے كتے يو الك واست ك دور بنول "كونتين سال بينے بى وكما إكبا عاكريكك

المصاد "كأسوط عذاب" تعاج جمشه

١ ذ١ كَ كَثَرُ و١ نيها المفسيا د بالكنزين برنجانه مضادة دبه الكنونية عيما ے موقد پرقدرتی قا فاٹ کے تحت کھا ہر ہوتار بہا ہی وعوں نے" اخازی اللها ل ، کا خداکا این اخالیکیا الین اس عالم مسوس

كے بيمج يى يو نظام يى وإكى اور نے دي آپ كو

كحفد الفيمنز لدلك آلدا وعصو كتفرار وإ

ليفائب كومجي فضنب ماك يايا.

فنامريدك وانت عبايكيد والدال

جعـــانى كالحــارحـة كَ مَن مِن إِلا المروالون في تميب الدول شجاع الدول ، وندب خال ، رحمت خال اورة خريل ان سب محمامة آبرالی "کے قلویب کوفعتدسے معودیا یا ہیکن اندولے نے ہی کو باہرسے نہیں ، کلہ اس نعنب کی آگ کو اندیٹے کمکم

" إطن لباطن" سے بعر كتے ہونے الادافل ك اور الار الله عنوواسے الديوكتي مولى مسول كيا بعيداكم فراتے جي-فغصنب المله على الحرام فضياً عضب يدَّا ﴿ جِرَافَدَمَا كَا زَيْنِ وَالول يَحْت عَسْرَكَ مَا تَعَمَّنَكِم

مودا دريس في الى علمة كو طاراعل مين مثل برقيم في يايا دراثيت صرماة هذالنضب منشلة رإن ميد ليك ليك كروي فعد مجوس أمزا بحرين ف الملاء الشط ثم ترتع الغضب إلى

نرئيتني غضانا به

الديبي آك متى جفيب عدمليكر إلا فرالى يت ك ميدان يس مجرى ااورجن برفعا كاغسب عقاده إس يمصيم برسيد، إبروالول سف إن بيت كى آخرى جُكْ كامروميدان احدشاه يعدد السطير كوفرارويا، ليكن آراع من وال

سُ رہے ہیں کو اس ملسلہ میں ایف کو قام الزمال رکسی اور کو دکھا باکیا تا۔

ترا بمعاحب نے بی خابیں۔ بھی دکھا تھا کو دہی مسرکہ بیں مسلما ڈل سے بھی مسلما ڈوں کول کما تعااصان لم فد كفتل ان سے دھيا بھي كيا تفاجس كا الموں نے كوئى جاب بيں ويا، كون بنيں وائتاكم مراتوں کی اس چکے بیر مسلمانوں کی بھی ایک جاعت مطبور نوکروں کے مرمٹوں کے ساتھ بھی ان میں حفری عرب بھی منظے اور مِندُونَ أَيْ سِلَانَ مِي مَضُوهُ الْوَبِ فَانْ كَا سروا رَوْا جَمَاسَه إرامِيم كاروي سے نام سيمنهو يوم إ ووازه فهرارندوق چنا تی و قابها بعنا بلا فرک مرسول کے ساتھ تھا ا ورای نے ایک دستا کمک آدایوں کا زمجیر بندی کرکے مرسوک کورانس

يفي كا موقد ويا اونع بسب بي كما ا دركويل بواكميا آن بعي مختلف دنگول بس يي اين نهي دران ماري؟ ننا جعدا حب نے بیمی کیما تفاک بو تھے والول نے بوھاک فرائل کم اس وقت کیا ہے ؟ واک نے فاکس کل مظا داں مفت ہڑم کے نفر کوئم کرد یا جا ہیے) فرایا شا قام ہوکومس وقت یاتی بہت کی بہ جنگ ہوئی ہندوستان کے تعزیباً برست بطسته نواب اوراميرا بي اين مكومتول كوم وكركرة خرى فيصله كصلية ميدان بس م تراسّت تقريقي كدون مي كول نظام مكومت باتى منغا ادرحبب كك فغنبالى "كاظهور إيس وقت كب كول نظام فايم زبوسكا، شآم صاحسية يدى دكياك مك الكفار كيراكميا الدرفع بوا في الم الله والمات كانتجبل كرت بوس تفية بي كرجب كشول ك يفة لكف لك نيسوامان اقل بسواس راك وليسر الماحى را وكفهرادة 📗 تدعيا درم سحرسط مردارا ورادي بينو كاميا بسواس ماديج ال إ بود درمين شاب برخم تعنك آ بالسم مرك مدمنة المربول كا تنابزاده خاعين جوانى كه دول بين بندون كانيروهم

کصحاک لمون روا نہ ہوگئبا ۔

إشمى معاحب اپنى تاييخ منديس نا قائل جي كرتها كوف وتى موتحكر جايا تفاكد ليف تنتيع دينى اسى بسواس وازميسر ؛ لاجی کاتحت پریٹھاکریہ اعلان کردے کہ اب مالکے ہذر کی تنہنشا ہی مرمشہ بریمہوں کی کمبہت جے کہلن پیوٹھگٹ سے فیصل تک اعلانا كخصال كوملتوي كردياية

بہرمال تخت شامی پر جماسے طائے والابسوال جی اور بھانے والا بھاؤ جی اسی حَبَّاب مِن حَمَّم ہوئے بطباً لم الى وال

کے ذکر کے جداکی طول فرست درے کرتے ہیں آخیں کھتے ہیں ،۔

واز میردا رال نامور تنیم احدیث جاب به ملامت نه برد 📗 فهتمن کے نامورسردار وں بیں کو کی اپنی عال بحاکم یہ بھگ سكا تمرهرت وونين آدمي

س فاش سن سے بدرا باعی دبینی متوا جدم مول عالی

إدشاه تقا) وه هي موت سے فقت كاشكار بوكميا يائ مين

گرد ومستس خواب میں کموکا ندا فندار سے ال مخا برکو کا خبر و دار اُجس کی با دشاہدننے کو کو اعلان کرنا باقی تر کھا بھا

اگراسی کوغواب میں

رِمَّیت الداص پخج من ا د دا جه متد نفست آ 📗 یس نے دکھا کائس کی شارگ سے نون کے نواسے موٹ کچھ كتحك مين ديكيماكيا توشالي اورناسوتي تعلقات كم والني واللي كما تعبير كي تكبل بين شك كرسكت بين ، ا وريح تويير الأكتب

تمام مومنين كاس برانفان إذكه بعدار و نوع این تسکست فاحش بالای بم فصد مرک مشتمین

اديني اه وميزد دروزنوردمم الينده سال مذكور باليسروممادر ا فود لمحنَّ گستن به

تیره رفید آمپیوس و بقعده کوهی سال وه کی لینے لوکھے ادراینے تعبائی (مجافر) کے ماتھ ماکر ل گیا

شده م ارواکید اخرای مزلته دوست نے بواسلامی نشام موجی اکمیقسسم کا انستراکی آن نشام را قرب ای شرکیدن بھینے ج_{اب} موسلوم کہاں وُنٹل فرایام کراٹ ہ صاحبیّت عالم رد یا پیماشغیں جن ب رمول اختر مسلے طبیعیونم نے بارشاد فوا این اعظام کیا یہ ن بساہو، بشاد جوکام کے ماہد

قریم بغیرتا ویل کفاه صاحب کا قاتب کن اصح بی می کار خواب بی مک الکفا کا بدان جگ بی بی آل بوزاه و در مبدکو لحک الاسلام کے سابقہ سافة چلنا، اس مح بی می بی اکہ برطرت سے گھرجانے کو یا تبدید کے ماند ہونے کے بعد پیر بھی بچھ دن وہ کک الاسلام اسلام اسلام اسلام اسلام کا در الاسلام کا داور بالآخر ختم جو جائے گا سیاب ایک محتوقاً کی محافظ بی بھی ہے کہ حضرت ٹرا و صاحب نے بہ خواب دلیت میں دیجا تھا اور بالای را کو کا احتقال بعنی بیت در بی میں میجا تھا اور بالای را کو کا احتقال بعنی بیت در بی میں مؤلمان

دیمیان میں اکیب خاص جنیمیں کی طرف شناہ صاحب نے اجا گائیکن لمینے نفرہ میں انسارہ فرایا ہے وہ اینے غیرظ وضنب سے علق آپ کا بیرم لہ ہی کہ

نعن من تلك أيسم في نعنسي المن جمتوا بين الى الله المسلم في المسلم الله المسلم المسلم

يه بڑے بند کی بات ہے کہ کیے جمید، وفیظ وغضنب تووہ جوتا بحض کی محرک وشلًا) ابنی کوئی رُوائی تعنیمت **بوقی بچا وربه اُسی چنرایوجس میں موٹن وکا فرمیب بہی مشرکایہ ہوتنگتے ہیں** ، درہوئے ہیں ، کیکن ہ*س ہمی*یت ، وغصہ **کاخل** کے ساں مبی اجراحیا اس کاشمار شبیت الجائیة ، میں ہو سبت نیادہ ممل غور دیا کی ہوسکتاہے ، اس کی تعبیر معترت نے م از کم میرے نزدیک کا برجع الی هذا العالم است فوائی پیمکن ایک میست وغیط و و پیچس کی نبیاد العیب المشد والتعمل الشيراك مدملنه والى حيّان بهذاميم بها يهي مبهة وغيرت، اوربهي غيظ وغصنب وه به جب كي بيباكرده دعاد وبمنت اورابحلت مفارى سے منيب ا دفيريب النبيب كك كے و واكر بم خنبش بدا بوما تى ہے ، سے إرجيني وجميت كى بى الكى رك جبي سى كى يوك بقتى ہے اوران مقدر موك سے جب كسى كے نون بى جوث اتا ہے الدارات مقدر موك سے جب كسى ك لى آ و بحي بُركنه عليه الاتا شا دكان قب سه كونيسكيزا لول كاربي شورجوتا بيجرة لمنتنغ بالجبيا واوك آتفامي شافو**ل كوريم** كارلاكر المل والفل ي الملم بيداكرك كن ابداكي وركت حافظ المكاب ووندك خار ورخبيب الدول في كل عالم ناسوت بين المينا ركته بيد ، فالاكدكام سي كني نفين كا ول شكسندكر، بي كيكن ايني والحدان واتعات كوان بي الموقى مظام ووستهادت توالب كى طرف منوب كرقي بن الول كى ب تاثيبي كشكو كمي فوك عالي توصرت نٹاہ ماحب کے اٹ پین کیکن تھراشا رہ ہی سے اپنی مدایت کی تھے روُّن کریکتے ہیں، ا درج مشکلات کی **گروں کودا**غ کے زورسے کھولنے بی جب بہتس ہو جابیش توول کی قومت سے بھی وہ اماد حال کرسکتے ہیں بہرمال ہی سمے اجداث ہمسات نے دیماکہ کے لیدد کیسے شہول کو فتے و برا دکرتے ہوئے کم جمین میونی گئے ، اریجال کو اٹھاکرٹرھیے ، ٹھیک ای شان کے ساتھ اُلبلی اور ان کے رفارشہروں کوفتے کمنے ہوئے سامی مرکزینی دہی ہو کے گئے ،شا مصاحب فرانیس الم المسلك المارية المراد الما المراد المرد بديري لوك من كا ما صيباعي اورجن كى شابى حرم سرائيس كفار كونسف من الكي نفس، ويح سيم كى فده س و و ہزار علام و منیز که اکثرے ازا ولا و واحفا دیسرورال 🍦 و و ہزار علام اور او ہمان بن میں اکتر ٹیر ۔۔۔ او ر

اومدادرم كوتوك فاندال يملن كمن تغيوا بالمسكلتكوس تنشيم بوكس اورجام ونقله وبييرا ودودم فحصم كى چیزی و بانے وغیرو کے دل کی بے شا سال میک تیل إنة أبن باس نبر محورت والكول اوكى بهار ادنث إسو إلتى كوه بيليكامياب الدهمند فوج ك

متوسلال بو که دوسکریان ابرال تعشیم یافت ، د غنسك كدورا ماطه وانخعبارنى گخدازجوابرو نقدوا خاس ديكرو توب ماند وينج ومركيب و واو فا كد كا و وجذي مزار شترو يا نصر بلك وبكر دىمت عباكرمنعوره أفا د

نّاه ایدا**ل کاای**نار (س ُکُینی میرکال بی شاه صاحب کی اس دویا رصا دقد پس اگراد کسیا ایس و وَاَلْ کرکو اور اس کا راز میں کہ بیسب مجرک و حرفے کے استاہ فاری ابدان الدائد مرانے

فذهاد بحرال بمست زيدمال كشيد وكلهم إجبت فنعا كي كين كارب برُموار م وكرندها يكا اداده فواليا العدبى طرین پھٹ گئے۔

ا سلطنت كوشاه عالم كے نام، وزارت محباح الدول

فنا مُدمِم شعان سال مركوراز اف شاله اروائل بقسد إ اسى سال كى المين سبان كودى ك شالا ارباغ سي يجت

اوریخینی ورخاشاہ ابدائی ہے

سلانت باستعثاه عالم ووزارت نبام خباع الدار واميرالامراك بام معيب الدول مقرر فرمود-

كنام وراميرالا مرائ كليب لدوله كونام مقرر فربار

وگرچیان ہیں کہ اشنے بڑے برائم پرائن علیمکا سیا ہی ونتح مندی کے بصابعالی کا مکاسکوٹنا ہ حالم ہی کے میڑ سے قدم اللی مول کو تمت کی طرف والی ہوجا نے کا کیا رازی ا جمزت فراہصا حب کا وہی فقرہ کہ یہ جو کچیا ركى اورمالم كابات عق،

لا ما يد جع الے عدالعالم (اس كانفن اس ديك تانون سے متا-ارته ب اورج نه بولے کی ومرکیا ہوکتی ہے تواں سے مجنے میں کوئی و قدت إنى نہیں مہن خازی اجلل خرس التدمتره نے لینے وین کو فرنیا اور اپنے معاکویت بنا نہیں یا باجن کے (مدّ ال العالم الاحق لِي ٱلْحِيرُانِ" وَالْآخِرَا فَأَخَارُو الْقِي كالنِّين رائعَ نبين بواتِ، وراس كي وج بجز اس كمه او كم ينتم في وكم محديمول التليصط المشدعليد ولم كى بدالات بهوان كواحما وكالتم ميسهرتيس جوابخ ورشاس كى توثين فيمبل كمه بعلقينيا الزاكو بمى وبن نغرة سمنا بي وآمال لو زرالآ فده على لدنيا كونغرة بإينا لبكن س صوا ما لحيلوة الدينها واطرأ توابعه اجن كا ائتها في ملن طرموان كي فهم سے سے سے كه يوان بيدې نبير كار احكنات كى مذكب بيوني موتى بور اوسيے نويرم ادموى مجروب يرا الركوني جاب قاس ابنا مامالي الرعي سركي ارسكتاب، فيريد والقدمي كزيميا اس فنذكاف إب بعي حرت شابصاحب بي ي زوكي بس مواء اودان ومباس

ن مر معنست بعيد است خاب كى تعريبي اعفول نے ديك لى الكن جن مسلما نول كے كاسب ايدى ١٠١٥ ورفوشتى ا على فى مسول كالكر اختبار كا يحى او ووس كي ديك كان ان يس كونى تغير بيا مواحا ؟ حفرت شامصاحب كا لانف كَمُمْ الله اور اسهم برُك الكفار "كَ مِانْب سے ومظالم بررہے تق اسى سے خنب الله تعالى علماحل الارمن عنسا

إ زين والول مرحق اللك سخت معتدك معالمة ضبغا

شديداً.

كالطورج انقاه واحسرًا • ويا وياه كه تغيب يرجس أمنت كى يه ناز بروارا يرجي ، وكداس كى بي بنازلي يس بي ي هية وكوني عمى بيس إبست كم عن ماخ بوئي عن وه دين يسنى اعمال كرتمورت، ودي قراردسية من التھی اور مرکی فنول کو خداک تنبیر میں مجلے تھے ہمکن با وح دسب مجھے کے جی شین مجھتے تھے سب محد محصلے کے غير كي نهس موجدًا تنا، فعالمين مسخ بريكي عليل، وأدك بررين أوثاً سابيا با بواسمًا ، ويجيت عنه اورنهي ويخيث بخير ثني لة اورمنيس سنة عند سنة والمنه بهرسناور و بيجنة والنه انده أن من زياده ببدام ويتك سف وه فرس روم "جو ي بيجة بوسي جراع كو افرى وفي سنعال ويفي ك يلة فيب اسع مدوستان كاسلاف كودى كي على وه يخ دى قى، جالا رمى عتى، نيكن دن يى كم سقر ، جواس نقار خاند ، يس طوطى كى اس آماز يركاك ل ركحقه ، ميرى مرا وحفزت عدا ه ولى المتررهم التاسعيد، ان كى حتلت كما ول مي ان كى ميخ بي ركى شوشين اس وننت كك بندي شاء حيا مِدَاللَّهُ عَلِيهُ كَالِّيفًا مِن مَياحًا المُتلف طريقول مع ومسلما فول بينين كياماً ما تعاليكن ال مي علم إفول بكم المرافيل ا درمعارت ووشول که ایکسه گرده برطوت بعیلا بوانته غلی بوی ا دربری ملی موی کدشاه ولی التدکویمی ال پی پنیدد یں سے ایک حیال کیا حمیا ما لائک وہ ہرات میں ان سے جداشا ، اس کی آوازسب سے زا لمانی لیکن اس کی تع س ميں إلى منى بدوروند كے معزت تا و صاحب كے مكيب بنيام كا ترجد ددي كرا مول وجس عا مداره موسكما كج لدليًا ونها رَااوُيسَرا وجاراً مِس امرى وموت وسعدے سقے وہ كما تھا "تغييات الهيدسے حام ف في كيك كليسكو بعی درج کرد ایے میں اسی کا ترجم بھین کرا ہول کو کم مهل عباریت کے نقل کرنے میں طوالعت م دگی ،عربی سے م نے دالے عربی میں پڑھوسکے ہیں۔ خدا میزائے خبردسے لمبر علی دانسیل کومیں نے ان حیدسا کول میران گلال ہما دنينول كروقف عام كرواب تبرطل منما تغيرات كريب طوال فيدى مقلك كصابض اجزايه إي جس يس مسرا ول سے متلف طبقات ا ورحروم ول کوان سے موج دہ مالات پڑسنبہ کرسے آب نے اصلاح کی ماہم ال ہے، ٹنگ

سلاطین اسلام کو مخاطب رقے ہوئے فراتے ہیں:-اُن الدارشابو! ما راهل كى مرسى إلى أندين إلى المريبة تروم كى ب كرتم على يكيني اورال فت تاب ما مرس دال نرکردا حب کاس مشرک سے الکلید میداند موجائے ، اورال کفروس کے کنوں لیڈر کروروں کے گروہ میں جاکر ٹنال یہ ہومائیں ، اور پاکدان کے قابیش پھرکوئی ایسی بات سررَ مجا

من کی مولت وہ آئندہ سراع سیس فا تلو هدم حتی لا تکون فت نظ و بکون الله بن کا لا لئی ان سے بھک کرتے ہوتا آئکہ فتہ فرد ہوجائے اور وین مرف اللہ کے لئے مضوص ہوجائے بھر جب کفر واسلام کے درمیان ایسا کھل ما باب امتیاز پیدا ہوجائے نب بھی ما جینہ کہ ہر بین دن یا بادن کے سفر کی منزلوں پر اپنا ایس ایک حاکم مقرد کرو ایسا حاکم جو عدل وافعیات کا مجسمہ ہوتوی ہوجائے ایسا حاکم ہو عدل وافعیات کا مجسمہ ہوتوی ہر جو طالم سے مظارم کا حق وصول کرسکتا ہو، اور ایسا حاکم ہو عدل وافعیات کا مجسمہ ہوتوی کر چو طالم سے مظارم کا حق وصول کرسکتا ہو، اور خدا ہے دوہ جنگ برآ ما وہ ہوئ، اور دند دین کر چرادگوں ہیں بغاوت وسکنی کے جنبات سدانہ ہوں، نہ وہ جنگ برآ ما وہ ہوئ، اور دند دین سے مرتب ہو کا ہوں ما کا مون اور اس کے خیا گرکا علانیہ ادلیا رکیا جائے۔ شیخی لیف متعنقہ فراعل ہوں ما کا طور پر داکر ہے۔ جا ہیں کہ کو میں اسے فراجی کو میں کے فراجیسے اپنے منطقہ آبادی کی مہنارے کر سکتا ہو،

گراسی کے سانف اس کو آئی قوت فراہم کرنے کا موقعہ نہ ویامائے جس کے بل بہتے پروہ خود ان سے نفع گیر ہونے کی نذہ بری سوسینے لگئے اور مکوسٹ کے مقابلہ پرا ما دہ ہومائے۔

اسلام ا برول كو فاطب فرات بوك ارفنا د فرات بي ،

فہنی قریمی اس برصرف ہورہی ہیں کہ لذیدکی فیل کی مبیں کچاہتے رہود اور نرم و گسان جم والی عور تول مصلاط ف اُسٹاتے رمیدد ایجے کیٹرول اور اور نجے مکانات کے سوائٹہا ری ٹوج اور سی طرف منعلف نہیں ہوتی کہا تم نے لیٹ مرکبی اللہ کے سامنے عبائے ہے خوائی ام تمہار سے پاس صرف اس لیے رو گیا ہ کہ لینے تذکروں ، اور فقے کہا نیول میں اس نام کو ہتعال کرود ایسا معلوم ہوتا ہے کہ افتد کے انقلاب کی تماری مراوز مارکا انقلاب ہے ہوئی تم کنر ہوئے ہوخدا قاد ہے کہ ابسائر وسے بینی زا مذکے انقلاب کی تیم ہرجے ۔

فري سياميون كه خطاب،

مام بِٹ ورول کونخاطب کرسکے فرانے ہیں ۔۔

ارباب بینیہ اور میمود الماست کا جذبهم سے مفعود بوگیاہے تم اپنے رب کی عبادت سے فالی لذہن موجی بود بینیہ اسٹی فرضی بنائے ہو سے معبود ول برقوبا بنیال چرجائے ہو، تم مدارا ورسا کارکا جے کرنے ہو، تم مدارا ورسا کارکا جے کرنے ہو، تم سراجی نوگوں سف فال بازی اور ٹوٹھا اور گئڑ سے دغیرہ کا بیشہ افلیار کرد کھاہے، یہی انکی دولت ہے اور بینی ان کا ہنرہے، یہ لوگ فاحق میم کا لباس اور بازا افتیار کرتے ہیں، فاص طرح کے محالے کھانے ہیں، ان بی جن کی مدنی کم موق ہورہ اپنی عوروں اور اپنی کی حقوق کی بروانہیں کرتے

تم بر بعن مرف شراب خاری کو پیشہ بات ہوئے ایں اور تم ہی یں کو لوگ مور قال کو کرا بیم ملاکھ کی بیٹ ہیں ہے اور آخت دو وال کو برا و کرر ا ہی حالاکلا می تعالیٰ بیا نے منا مرب آدی ہوئے اور آخت دو وال کو برا و کرر ا ہی حالاکلا می تعالیٰ نے منا دے کی منافی تم کے جشے اور کمانے کا نے کہ وروازت کول رکھ ہیں جا ہا کہ ایک اور منافی مناور قال کی راہ اپنے فرع برخ ہیں ایشر مالیا ہم احتمال کی راہ اپنے فرع برخ ہیں کرو اور منافی ایک مزور قال کے لئے کافی ہو تک ہیں ، بشر مالیا ہم احتمال کی راہ اپنے فرع برخ ہیں کرو اور منافی ایک روائی کرنے کے ایک کے منا ہے کہ ہوئے و سے سے کہاں تم سے قدر کی انگری کی اور فلط را و حول رزی کی اختیار کی کہا تھ ہم کے منا ہو سے نہیں ڈرتے ج بڑائر ایجو ناہی،

کھیو! اپنی جو ڈنم کوئم خداکی یادیں بسرکہا کرو، اوردن کے بڑے حتہ کولینے بیٹیوی مختر کرؤا وردات اپنی حورتوں کے ماتھ گزارو، اپنے فیچ کوائی آمدنی سے ہیٹیہ کم رکھا کرو، کھرجو یک جایا کرے اس سے مسافروں کی مسکینوں کی مدوکیا کرودا ورکھ اپنے اتفاقی مصائب اور مشرور تول کے لیکے اپنا پاڈھ مجھ کیا کرو۔

تم نے اگراس داہ کو اِضارنہ کیا ۔ تو تع طباراہ مہوارہے ہوا ورتہاری تدبیردیسٹ ہیں ہی پھرای طرح شرکنے کی اولا وہ اس نہانہ کے عام طلبُر علیٰ دور واضلول، ٹرا ہدوں کوپھی آپ نے خصوصیت کے ساتھ کھاما ہے ، شکامٹ ننے کی اولا دکھیمیت کرتے ہوئے والے ہیں ہ

آدر نیں آن لگوں سے رہی ہوں جسمائے داللہ ورسمل سے خوابی طریف لگوں کو بالے جیں ، اور ابی رمنی کی بابندی کا لگوں کو کم دیتے ہیں ، یہ لیگ سٹ مارا دریا ہ گیر جی، ان کا شمارہ جا لول گڈا ہوں فافل ادراُن لگوں میں ہی جو خود فرند اور ازائی سے شما رجیں -

فرواد! فرواد!! بمركزاس كا بروى ندكوا، جوالله كاكناب، اوررسول كيسنت كى طرف وحمت

بجراس زانسے طبیطم کوخلاب کرکے فراتے ہیں:-

ارسے پیشکو! جنوں نے اپنا نام علما دارکہ جوڑا ہے تم بینا نیول کے علوم ہیں ڈوبے ہوئے ہوا اور صوف وخود معانی میں غرق ہو، اور چیتے ہو کر ہی علم ہے ، اور کھو اعلم یا ٹوفران ککسی آ منٹ کھم کا نام ہے ۔ یاسنت نا بنڈ قائمہ کا ،

جائے کہ قرآن سکی ایکے مردی مات کو رہب منات کول کرو، پرسب نرول کا بتہ جاؤ اولیکے منگلات کول کرو، ہرسب نرول کا بتہ جاؤ اولیکے کرو، لائی بات ہوگئی ہے اسٹافوط کرو، لائی برول اولئے بھے الشرطیہ کی مائی کرلئے پرست تھے، وطور کے کا صنوصے الشرطیہ ساز کا کہا طراقیہ تھا ، اپنی ربول اولئے بھے ایک کی طرح جائے ہے اور تے کی کو کم اوا فراتے تھے ، جہا دکا آب کے کہا کا ورہ تھا ، گفتگو کا کہا آب کی کہا اللہ مائی کرو، اور آب کے مسئول کہا اندولیے وکر کی خاطب کس طرح والے تھے معنوصے الشرطیہ وکم کی بوری کرو، اور آب کی سنت ہروی کو رہوں کے اور آب کی اس کا نواز تھا اللہ کو ایک اور آب کی ایک اور کی اور آب کی ایک کو ایک اور کی اور کی اور آب کی اور کی اور آب کی اور کی اور آب کی جائے ہوئے ہواور سی کی حام سرت کا مطالعہ کرو، ہی ہروی کرو، اور ہی کی واصطہ یہ دنیا کے طوم ہیں ، مائے ہوئے ہوئے ہواور ہی کی مام سرت کا مطالعہ کرو، ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہواور ہی ہرائی نا اندول جن چیزوں ہی تم آب تھے ہوئے ہوئے ہوئے ہرائی نا میں کرآ میا ہوئے ہیں ،

جنوم کی مینیت صوف فدائع ا در الات کی بی (خلاصرف وخو وغیرہ) توان کی جنیست آل او ذویے بی کی رہنے دو، مذکر فودان بی گوشقل عمر با بیٹو، الم کا ٹر صنا نواسی لینے وا جسیدہ کہ اسکوسکی کر مسل نوں کی سبتوں یں املای شعائر کورواے دو، لیکن عمر نے دبی شعارا ور اس سے اسکام کولیم اللہ میں ، اور کوکول کونا کداز منورت ، قالی کا مشورہ دے ہے ہو، تم سف لین عالات سے عام سلمانوں کو بد اور کرا دیاہے، کہ علاکی بڑی کزت ہو چکی ہے ، مالاکرایکی کے بات ہوں ہے ، مالاکرایکی کے بار بات ہیں اور جاب میں دیاں ہیں اور جاب میں دینی شعاروں والے بات ہیں اور جاب میں دینی شعاروں والی بات ہیں ہے۔

پعرآب ان لوگول کو بھی خاطب کیا ہے جنموں نے بینے وسوسول کا نام دین رکھ چھوڑا ہے، دو بعوان کو ہوآی معار پر پیدائیس اُنز آن کو یا دین سے دہ فارج ہے اس گردہ میں زیادہ تر نعا دا عباد اور دعا ظامی اس زمازیں متلائے اس لینے عنوان کا آغازان ہی سے کیا گراہے فرانے ہیں۔

الا بن بین بین اور این کا را داختیار کرنے والوں سے بیں پوچیا ہوں اور واحفوں، عاجوں اور ان کئے نشینوں سے سوال ہے جو خالفا ہوں ہی بیٹے ہیں ۔۔۔۔ کہ بیتجبرا ہے اور دین کوعا ندکر والوا عمہا داکوا کہ ہوئی حدیثی اور والوا عمہا داکھ اور الوا عمہا داکھ اور کا میں میں بیٹوں کا وعظ مانے ہوں المشری مخلوں برخم نے دندگی تنگہا کرچیوری سے ، حالا کہ تم تو داکو است محرب ال بیٹے پیدا ہوئے تھے کہ توگوں کو آسا نیاں ہم ہونیا وگے ، ندکران کو دشواد بول بیں بیٹوں کرتے ہو، و بیجا ۔۔ خلوب الحال مقاور مراتی والی بیٹوں کرتے ہو، و بیجا ۔۔ خلوب الحال مقاور رکھ میں المی میں بیٹوں کرتے ہو، و بیجا ۔۔ خلوب الحال مقاور رکھ کی بیٹوں کو المیں بیٹوں کرتے ہو، و بیجا ۔۔ خلوب الحال مقاور رکھ کی بیٹوں کی میں بیٹوں کو المیں ہوئی کو المیں بیٹوں کی بیٹوں کو المیں بیٹوں کی بیٹوں کو المیں بیٹوں کی المیں بیٹوں کی بیٹوں کو المیں بیٹوں کی بیٹوں کو المیں بیٹوں کو بیٹوں کو المیں بیٹوں

باہے کہ مقام احمان کی طوت اوگول کو الله اسپے اسے خور سکے او بھرد و سرول کودھوت دو،

کیا تم امنائی نہیں بھے ، کر سب سے فری رحمت اور سب سے فراکھ ما انتدکا دہ ہے جسے رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسل نے ہوئیا ہے ۔ آبی صرف ہمایت ، کر جو آپ کی ہما بہت ہے ، بھرتم کمیا بالیکنے

ہو، کہ جن افعال کو تم کرنے ہو، وہ رسول اللہ چلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرائم کمیا کو تھا

ہو، کہ جن افعال کو تم کرنے ہو، وہ رسول اللہ چلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرائم کمیا کو تھا

ہو سکما فول کی حام معلی فول کے نام ہے جس میں میں خاطب ہوں اور اس اسے آ دم سے بچو! و کھو!

مہارے افعان سو کھے ہیں، تم بر بچا حرص و اُڑکا ہو کھا سوار ہو کھا ہے، تم پرسٹ بطان سے مہارے اور اس میں ، قرام کو تم یہ بیا ہے ، عورتی مردول سے سر درج گئی جی، اور مردعور آوں کے حقوق برا کرائم

ہیں ، قرام کو تم ہے اپنے اپنے خش گوار نیا ایا ہی اور خال مہاں سے لئے عرفرہ ہو کھا ہی تھی کہ المرائی کہ اس کے برخرہ ہو کھا ہی تھی کہ کو المرائی کا ورخال مہاں سے لئے عرفرہ ہو کھا ہی تھی کہ کو المرائی کی تھی۔

ات آ دم سے بچے اجمد خوانے ایک حائے سکونت دے کھی ہواجس ہیں وہ آلا کہتے اس ہو الماکم کے اس میں وہ آلا کم کے انتا کا فاجس سے میں ہوہ آلے کہ انتا کی انتا کی انتا کی انتقابات کے انتقابات کر کھی ہوں دراس سے رہن بان کی جدوجہ میں مددد کی ہو اور اس سے رہن بان کی جدوجہ میں مددد کی ہو تو یا درکھو اکر دنیا کا فی طورسے الخفس کول عکی ہے ۔ جا جینے کہ اس برخدا کا شکر کرے۔

بہرطال کوئی نکوئی کمائی کی ماہ آومی ضرورا فنتبار کرے اور اسی کے ساتھ قفا مست کو، پنا دسٹور زندگی بناسے اور دہمنے سہنے ہیں اعتدال کا جادہ اختنار کرسے اور انٹکری اور کے لیے جائز ہم دست ہوا سے فنیمت شمار کرسے کم از کم نین وتنوں احتی بنا آم اور کھی مات کے ذکر کا خاص طوست خیال رکھے، من تعلقے کی یا و اس کی تربیح والیل اور قرآن کی طاوت کے دریعہ سے کہا کے اور دمول انٹد ملے انٹر طیب ولم کی ورمیف سے اور ذکر کے طفول میں حاضر مواکرے۔

اے آدم کے بچ ایم نے ایسے گرنے ہوئے رسرم، نیٹیار کر لیے ہیں جن سے دین کی آسلی صور میں اسے آدم کے بچ ایم نے آباد بڑو گئی ہی میں ما شورا سکے دن جو ٹی با قول بہا کتھ ہوتے ہو، اسی طرح شب برات بھا کیل کو دکرتے ہو اور مودول کے لیئے کھانے کا کھالے کے اچھا خوال کرتے ہو، اگر تم سیح ہو تو آس کی دیل بیش کرد

ای طرح اور بھی مُری ہمیں تم ہی جاری ہیں ہمیں نے تم پریٹم ری زمگ نگ کردی ہی مشلاً تقریبات کا دولول ہی الم نے حدے نہا وہ تنفف برتنا سفروٹ کرد باہے، اس طرح ایک بُری ریم پہنی ہے کرکچہ بھی جو جا سے نیکن طلآن کرگوا ہم نے نا جا کڑھیرالیاہے، بدل ہی جیدہ ورتوں کو نیاجے سے روکے رہتے ہو، ان ریمول میں تم اپنی و ولت ضا بلے کرتے ہی وقت بربا دکرتے ہو، اور چیمس بھٹی رفتی کا

استصول بيط يود

تم یں بعنوں نے روزے جھوٹرر کھی ہیں، خصو مناج فوج بلازم میں سکتے ہیں کہ وہ وا او اور کھے برقاد رہیں جی بینی جو منت اخیس برد اخت کرنی ٹرتی ہے اس کے ما تدروزی نیک کستے سے کہ معلوم ہونا چا ہیں کہ کہ منظر دی ہی ورتم طوست کے سبنہ براد جد بن گئے ہو ، اور ناہ جب لین فرا دیں وی گئے ہو ، اور ناہ جب لین فرا دیں وی گئے ہو ، اور ناہ جب لین میں ہی گئے ہو ، اور ناہ جب بیاری نخاه اوا کرے تب معالی پر ادش وی کروش ارکن ہی اس جو کہاری نخاه اوا کرے تب معالی پر دعلی کو ویش ارکن ہی اس جو کہا ہی بھرون کے بی بھرون کے بیں ، کیکن سے کہاری بھرون کے بی بار معنان میں ان سخت کا مول کو نہیں جھوٹ نے بی کی وج سے دونے ان بر محال ہو جاتے ہیں ،

ا وس فراہے ہیں ،۔

﴿ وَالْهِ اللَّهِ مَا اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ المَاسِدَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مُ

یں نے قعد اُنناہ صاحب کے ان دع تی بینا ہوں کا ترجہ بینی کیاب جس سے اس کا بجل اُنہ ہوگا ہے۔ اس کا بجل اُنہ ہوگا ہے۔ اس کا بجل اُنہ ہوگا ہے۔ اس کا بجل اُنہ ہوگا ہی کہ حام طور پرسلما وَل کے ہر طبقہ کی ہمند وستان میں کیا حالت ہو بھی ہی نیز ای سے حضرت شاہما ہو کے اندرونی جذبات واصاسات کا بھی مرام اُن کی کہ ایک ہو ایک گا ہیں کہاں کہاں اُنٹیں اور کو کو کر کے در کے در ہی تعلید واقد م تقلید واقد م تقلید یا صرحت تقلوقت و کا م تشکید کر کے در ہی تعلید کا مرحت تقلوقت و کا م تشکید مسلم مسلم مسلم مسلم کے خدات کی قیمت لگا تے ہوئے و در از ایا دو جند نظری سے وہ کا م لیں ،

فلامدید ہے کہ قدت کی فرف سے کوئی طوربہ بھی مسلمانات سندگولسل الارم دیاجا رہا تھا، اپرشر کی ا حیثیت سے بغیرول کے بیچ جانئیول کوئی یا جا ر إتھا ، جرا مغیس باربار جو نھار ہے بھے ، مجا دہے تھے، لیکن وہ اپنی مجرکہ کی کند ، ان کے فرول ، ورجد فول نے مرنے کا بتی کر میابھا، آ قد مرم ول ما الك تدین مرحل محن الترك رهم وكرم سعلی موگیا تنا جاسي تفاكد آليس كلم آيل ان شابه معاصب كے جو كچه معالبات عظے الن يس سرحوفرت و بهوا تفاء فينجه يه جواكه جبال فسآ و كه كيك رئومه كى جركل منى، كجرب يه سه كه شاه فازى ابدالى نه سكول كى توفل برئمى مختلف خرص ابي كاكائي تي چهاب كے مسلماً ان اگر جاست فرد قفذكى ان كواروں ميں جاگ سكتے تتے ، اليكن وه اى طرح سوتے سہت جيسے جل سق ، گويا ان كر كال سوكھ كيا تقا ،

آخرة رئ كے تمذين جالى ہيں ، وہ بى كام كريك رہے ، ادموان الدرونى فتنول كى شدّت يس إلى مول كيكن شمال سٹرق آورجنوب مشرق كے ساطئ كارول سے وہى تؤم م كيے تنظن مىلما ول كے اللہ ست كبى يكھاكر كة سے ك

ئرز برفدن رجم ریز، نوعست از فرع انسانی که انگریز کا نفذ دیم ریکے دندن پرہے ، پر انسانی نوع ادمی و برکنا روریا گاہری شود.

توان ہی دنوں یں حب مانی ہت کے مید انوں یں مرہوں کا فیسلہ ہورہا تھا، قدرت سمی اور فیصلہ ا انتظام کررہی تمی ، بھال کے ناظم سرلے الدولہ کی نوج الدفہ کلیف دائشہور سرکا یو) کے اس نیمو کی حلے کی اور مست رفتہ ہونجی تی اجس میں فائبا ہم کی دفعہ خماتی بند توں کے جلانے واؤں کو کا رتوسی محوجہوں کا تجربہ کی اور مست رفتہ ہونجی تی اجس میں ما نیا ہم رہ ہوئے۔

ما تعامها لم في كالعاب ك كا يوا دراس كم ساعلى

ساعته ازشب باتی ما نده اکثر ازکشتی فرود آنده انه طوت بیشت لشکرنشنگ انگیان و اخل شدیر و فاصله ورشکک نماده قدم بفدم داه می پیروندوگونه نفتگ چون گرگ با برمرلشکریان سرای الدوله

ی اربد

كى لميرج مرايث الدول كه نوجول پربس داى تييس

ظامِرہے کہ ہندورتانی سپاہیو ل کو کہ تفنگ جو ن گرگ کامپلی و ند بحریہ ہوا تھا، وہاں نے دھال کام وقتی تقی اند نینوا نہ کلواں اور شاس کے باتھ اور مینیترے نبیم یہ جواکہ

بهش بده این رسنت فیزکر نمو ندعمشردرال معسکرفتکارا و فعا بال گفته بود دل از دسست رفته بهنطولید و بهرا عیم در فاطرحائب گرفت -

اس بمالک و درس بو قیامت کا نونه سرای المدوله کی چیاؤنی میں قایم ہوگھا تھا، لوگوں کے دل قا بوسے بخل سے دنوں میں خت نون اور مراس فے دکھ لی سط میش کیا تھا، کیکون کفنگ و در گھر کس کے مقال کی

الرج بدواظر إن بعد ملك سافيد تين سال بهديش آيا تفايكن تفنگ جول محد كم منافر كى مندى مياييون بي من منت نهوى اور بالا فرياس كالك منهور ميدان يس اس سائد كم

مرجفرفال اورد وبرس لوگ بواس فساد کے مانی مبانى تع امرسراج الدوله كالكست ك آرزومند فق مس مقام بمتعين تقددري سے كوشم وى

میرجینز قان و و گیران که باعث این مساو د نوا بان فتكسيت سراج المدوله بودنداز دور بطرفيك شفين بودند استادہ تماشائے ی مودند۔

تمانت كودكيوسي عق

جومقارتها وه بورابوا ، الب نمك حرام طوط أشم طازم مرويفركا قيدى سراج الدوارى بركيب سرجوال محفق کے لیتے ہمیں کیا تھا یہ کہتے ہوئے سُٹاکیا کہ

کیا دبیردبفروغیره) اس برجی داین نهیس بیس کسی گوشد أيا را فني الني شوند كه ورگوشها فناوه زندگي كمم.

تنهایٔ میں بیڑا نیں زندگی گزار و وں ؟

لیکن ہی کے ماب اورنا ناکے نماسا پدوروہ محری نے سرالایا،

وصرْب في چند برميكينازنني ا و زو برروى رسيل فناد ا اوريند واراس ك نازلين بكربي سف كيف، وه زمين وگفتت بس سنت كه كارمن تمام شده وانتفام بانجام رسيد 📗 برگريشها ۱۰ وربولا بس كروميراكا م تمام موهمها ۱۱ ورانتفام اہے آ ذی انجبام کہوج گا۔

وبى مرسداً إد جبال بمكال دبهار وأو كيسك إس مللى العنان خووسر بادشاه كى سواريال شا بارتجل و تكوست روز نالى كا مقبس آج اں کی

الاش أررا برم، و ي خِيله الداخة لبلدر تشهير يشركه اليلار ألل الله إلى كي بجرو رج بردًا ل كربطور تشهير ثري كي كي اورمیرمیزگی کما ل اوره کرکرل کلیف (کلایو) اوراس کے جانفیٹوں نے کمینی بہاور کے امست سرزین منديراس تخت كريجارا، جواج كاسبجها بواسي

بندوستان كے مسلما لوں كو الفازى الابراتى جس شاہ عالم اور خواع الدول كے ميروكر كے خوف فد حار موان ميكے تصحفرت شامها حب كي دفات كي تضييًا ووسال بدكا فيت يمقام الما إ دمنهور

ا نینول صوب مگال بهارا اوسکی دیوانی کی سنگهنی فران اسناه ديواني برسموب برنكال بهاران يسه بنام لمبنى ازوز بردشجاع الدوله) وبإدشاه (شاه عالم) ورقوا بها در که نام وزیر دشجاع المدوله) اور با دشاه دشاه دشاه کلم د چار دنا جار خول منوده بردنت خوام ش او فراین 🌱 سے جاہی ، اور چارونا جار دولاں کو قبول کرنا پڑا اور کا یک وائن کے مطابق اسنا مکوفراین الصفائے۔ المستناو نوشندوا وندر

انت بڑے بڑے صوبول کی کل مالکداری جوبیں لاکہ مغرد ہوئی اور جا نہیں بٹرارسا لانہ واکلم سبکا لمرکوا خراج سكريختيط بوشعه دور

تبولیت بهر کمپنی که دست و بزتمدال کراری بت کمپنی که در کے سات قانولیت الدر والگذاری کے واغل وفتر بإوشابي محمده بدء

معابده کی دستا ویزیمتی با دشامی وفترمیں داخل ہوئی۔

كُرُكُسى بوجه لادف والح مُدع ادركسي ع بايب في بيرك بجى اتنى جلدى بغيركسى ردوكدا ويكرار كي طينين من تى لیکن بهال داننا تره معامله) طحه کارختم مپوگها،

بقول وابطبان اتناابم كامراتى أسانى سد انجام بإليا. کی چے وشرائے فریار بردار) و جار بائے رموازیم ای ز و د می بر ون نکر ار کمیسوئی منی شو و ، انتصال وانقطاع

" توتى الملك من تشأء وتغزع الملك من تشاء كي يعراكي تغييرتنكا وَمِناكَ تَكُورِ لِنَعَى كُيُ ثَاءَ عالم ام کو ہذر دستان سے یا وشا ہ سنتے ،لیکن کرنل اہمٹ بوان کی نگرانی کے لیتے الد آبا دیں طبیع ڑاکیا تھا اس کا

ا بادشاہی فورت خانے کے نقارہ کی آدازے کا خوش میانا القا ورفقاره كي عاف مين ما نع موا، نقارفان واك مجبورًا لُمُكُ عِنْدَ

الدسدا إئسة نقاره ونومت فانه إوشاسي كمده فلعه ودكاسے ا فِشْ كُنْنه لوائمتن لوجت شاجى را انع مى شد ومرد مرانفار تعانه ما ريمنوع ارعل خو د فود ند

الأنه برست خلل كمين آب كيه فواب الأزير رح ہے سہ بم بنیں جاہتے کی اپنی شب درا رہیں

انُ تَعْلَكُ وَارُ وَلِي كُن مُزَاكِت وَمَاعُ كَ البِ كَمِياً كِينْ عَقِيهِ عِي العَبِيمُ الوكما مرز بعنك موق ب فانا للتُدوانااليبرداجيون،

ظاہر ہے دین کا وہ دیوائیسلسل یجاس سائھ سال ہے اسمان کے ان بسلے ہوئے تیوروں کا انداز وکرر ماتھا اس که اندر د لی شرب او بیجینی کعبی که آبالی اورها فظ آلملک رهمت خال ، شجاع الدوله اورمبرواسم کی تعلیس بن بس کر مُا يَا لِ هِو تَي عَشِي البَيْنَ جِن كَبِيلِنُهُ وه ترْسيًا عَفَا وه توسوسَت ، مُوسَت تقى ، كميكرًا، كمسه كمب اين عَبَركم الول وآساني ال جاتا، آخرعریں جب وصیت نامسترسی و بنے لگے تو تھال اور ائن کھیں ان میں سب نے زادہ وروناک وسیت وه سيصيب في عكر كليج بالا من المحتاب، ونياكى سب سع بنى اسلامى الطنت سے عاصمر (إبتخست) بس بي مراكل الا اكب عالم كفتاب اورطالات نے جوشرخ بٹنا نخاان كانسچ اندازة كرينے كے بعد كھتا بہتے ،۔

امردم فرجیم کدور و پار مبندوستان آباس ا بغریت 🕴 نگویک اعنبی مسا فرادگ این ہما سے باب وادے اس کک میں بحالت مسافر شخر بت ہی مہاں دخل ہوئے

افياً و ١٠ اندا وميت الم مــــ

(اد كيرويى طالت والسيس بوسمى) حترت كے كاتم اور فنكعت كما يول سے جبال كاب ميں بج سكا جول ويسا معلوم بونا ہى كدان برائي أوم كى

س حالت كاخاص انريفا، وه وكميد دست تقد كداكريمي ليل، ونهاريس تواس كك بين اب وين اورال وبن كابس خداي عافظادا وراب إلى من كيك كي تنوايش بي مها بالى على ، جرميد مونيوالا تقاء اس كي ميع كيدميع سع بعي ما وه روشي اللوع ہو مکی متی ، قوم کی تقدیران برواض ہو کئی ستی، اور آج ہی بنیں بلامیرانو خیال ہوکئٹسٹسلند ہیں جب آپ کی عمرتظ پیا

المرومةكك

ميالا ينوض

مال كى متى د جائك أب كاستر كانك ليك آلاد برجاع اورايد نائي اس خطرناك اداده يمل كركز دف كانتوانية چپ بخروب (ورنجونندویچرآ حرمے تمام سوائل بنگیزی و لندیزی قزاقان اورفرانسیسی وانگریزی تا برصورت کھیجیڑی کی بڑی ترکنا زوں کے بولا ہ بنے ہوسے تن ملاند ما جوں کے مباز اوٹے مائے سے جس کانسیل کا ہو موقع میں گا ایکستنا معنون کی صورت ہو، یوں بی شالی ہندے جنوبی ہندے ملا توں کو طورے سورت کی جندرگا ہ کک بہر کیا تاسان ز تعاشقنی میں ہرمگہ خسوعاً صوبیات شوسا اور آلوہ مجرات ہو بندری وسے رہند ہرواتی تنے مرمول کی شورٹول کی میں ا ، و من موسّت عقر المحمد ومادب ما وى ال تمام وسواريل كى با وج دعرم عاز كويداكدك رسيد. راسند كا عال يه عمّا كدرات كوارُكون سائتي كسي كا ول يارًا وي من بي جيوث عبداً حالة في مصاحبًا يا بديع العبا شب ما مبر یع العجاتب من وظیفه شروع کردیتے تھے، میں سے بیمنے ہیں کہ کو یا لیسے آومی کا بیکرخفرہ سے کا آنا سمیب اعجوب روزگار باین مقی ، بهرحال میسرے نزد کمپ ملا وہ جج وزیارت اور دوسرے مقا صہ سے کمکب ٹرامحرکہ عبیا که آننده بھی ہی برکھیے بجٹ کی جانبے گی سلما نا ن ہندکے تا رکھی تھالی کا دھیا س بھی تھالیں کی امت سرزین ہندیں اس مال بس گرفتار بو بنیوالی تقی کچه ان تک خربه پرنجایی کتی ، در حال کی و عایش دُونیس بونیس و ال بھی کچه عرفی تا بها به نه سخه را مح ملسله بیس دن کو کمرمنطری وه خواب دکھنا پاکی ځیس کا وکر گزرهکا ۱۰ در بدبیه مندره میں ۱۶ مسرفرا رزگی نعيب جوئ أكد فود حمى كاب صلى اخترطيد والمرف براه راست الى بنارت سي متخرفرا كيكد

ان مواحالحق فيك ان يجبع تعلا من شمل ألاحة ﴿ نَهَا رَجْعَلَى خَلَاكَ ارَادِه بِوحَكِلِبِ كَامِت مُومِ سے معبول میں سے کسی منف کی تنظیم تھا ہے دردیسے

میرسے خیال میں یہ جندوستان ہی کی امت مرور ہی ،جس کی براگندگیول کی تنظیم کا کا مہاکیب فاص اہی نہ بیرو حصرت ورحفرت کے دوو مان اور ورایت طبیات کے ارا گیا استعمون کوسی آئٹ مناسب مقام پرور تفعیل سے انشا را مشروص کر و بھا، الغِمل یہال سوجینے کی اِت بہ ہے کہ اس مالت بیں جب شا مصاحب ہند وستان کو چھوٹر چکے تنے اور کیب ووسری صورت بھی اُپ کے سامنے تنی اینی ایس مسافرت اور فومیت کا آمالہ جس کا انسان امنیں اس ککس میں ہوچکاتھا ٹریوں بی توکرسکتے تھے کہ بجائے غربست ا درمیا فرٹ کی معیبست کے کک جا رہیں وہ رُه پڑنے بھونکہ گوان ماکک کی خیریمی نیانہیں اُرہی تھی، اورسلمان بن علاقوں کو انبک اینا وطن بھے رہے تکھیل کی گھڑوں برنظر سکنے والے وال بھی ان کی خربستا اور سا نوست کودیے باؤں ، اموا دکھیدر ہے تھے میکن میرجی ، جريجرت كرك بعى جامير في سيستبل كمال جاب من والانتام وميد وقروال كمتك

ک حالت بیدا : جوئی کی انصوص سرز مین ماز و ترکی اورمسری سانتوں کے بیج میں بہت کچے قابل بروس تی ایجوں منس مكسمي أب كوتيام كافي كافي موقع الما بمنعث منا الت ين آسيا كوتملت الما رسع بي يوقد سيطاه وطرح مے کے مکاشفے نتلف رکھول ہیں جوسے 'گران برکسی حکہ بھی آپ کو اس کا ایما شکیا گیا ، کہ جندو**ت ان کی دلی ک**ا

ماد والمك كردو، بي بيس بكراب مع من من من مندسان كي ان ما لنول كو د كود كروب ما إكر جاز سوس نه بوف ا وروبي رَو يزي اورشورةُ ننا بصاحبٌ كواس بارويس خلاكما توآب في جاب بيل تحريرفرا إكد سيندز تمل مائك - إسى النض البني نود شاختها ؟

داماعن مر نوك المهجوع الي افطن فلا تستبلال ادريه اماده كروطن كاطريت اب واس نهيس موا به عظ يغرج الله صلام كم ا وصل من الله الله عليه تواس بدا صوار شكرو، جب كد خود كم بارد لاحلكم (كايب حات ول ملك)

كوشيخ مسرقهاست لبئة نهوجانت

كر بظا براليا معلوم بوّاجه كرّ احدث مرومة كے جس طبقه كيے اُلئے اُجمّاع كي آب نے بشارت لِي نَ يَعْنَى ٱس کے ليحَ بهروالِ الني عالم غربت' ہيں مٰإ اپنے بيئے بستہ کرنے تھے ، حظہ کہ حالات حبب روز مر سبتے بدتر ہوستے جلے جا رہبے شخے اور آب کوال کا نتین جوگیا ، کدا ہب اس کاک پُرِش نوں کی حکومت فانمینیں ره کمی ، اوربهر حال غیراسلامی فو نول کا اس به افتدار فایم بی جو طب کی گا، تواب حاسب آپ اسے لینے و ل کی تی خِيال مجيمة ، يا جال ا درميت سي جزي المغول في تيني الناءات اكت تحى بير ، بري على اعلان كي كان فالب كي تخت من نبير كرينين واعقا دى صورت مي كياسي .

مثلاعك اقليم هند وسناك خلبة مستقر الع بندوسان كالك برته والعام موم اسه وريا بوكه مندو كك كي سردارون اور ليدرول كال

والذى اعتفال المه الدائلة عليك المعنود الديس بات كالججيلين سيدوه يتوك اكرش ما من والذي

يس يه البام كرك كده وين الحام كاينا بريكين

فالباآب كى يبتحريه إلى بستائك نقديى فيد حسيك كاسع اورسى بلية فاحتراسى قوم كفسلوس خال كواعفل فخ مليل في تكل بين بنرما بهر جبرحال مندوستان سني منطق

ہمسبان ل مختے کیہ کامنم فانے سیے

ہی کا نظر پہیج عنبدہ متعا بھر ہے ۔ چوکہ عا نبا اس نظریہ تھے موحدا ڈل بھی وہی ہیں کیونکہ آخیس نے کھھا ہج كركما الهم التعرك " يَمِن جيب تركول كوتبول إملام كي لهاى فرنس بوئى اورع الامى هبندس كوسرنكول كرريب كق فوداس مع المح مركول بوكرهدول الملآى عم ك ونايس مناعم بردارب ،

کتین اوجه و اَس خال می گرغرمت مها فرن⁴ی ما است ین می سرزین مِند کوجهوز مانیس ما جعه یجنے، امنوں نے اس کا خالی بھی نہیں بکا ایک سجاسے عرب سے اٹیا مرکزی ملت بھی ہم ہندہ سستان ہی سے فانم كرليس ا ابني اس ومست مي فندت كي را بق اصرارً لطفة جي ... اما ظهرست كر بحريم محرثين رويم وروي فو دوا بلال ميم ملا فول كمه لين الكوبري كروي مفري مفري مبالك المراد المريخ المروك كوران وما والمروكين المراد المريخ المروك كوران وسا فول برماكر واكرين ا

ادر زی دد کا تعلی سید ک مورت می ارفام فواتے ہو سے نظریج فینسیت اکی جوواتی جرب اس ای

المیرفتات این،

سادت اور ما این ست و نظامت اور اعراض این کا می اور مادت اور کا میانی اسی می ب اور ماری است می اور ماری کا در ماری کا در ماری کا در ماری کا در می کا در میاری کا در می کا در م

سن تدهر مید بات ہی آئ آہندی قرمیت "آنڈ بن شطیق "کی طاہ کا جوسب سے بھراہ فا خیال کہ بابا آپ کو سمال ن جبر کو اپنے توریحتے ہیں ہندونتا ن ہیں تھین دل آن کا رہتا ہو کہ اور تدینہ ہیں کہا جاتا ہوا و وقا نید کہ جب کمک ہو قوری کاٹ ہنیں دی جائے گی اس ملک ہیں میچ وطینیت کا جذبہ کمی بار آورہیں ہوسکتا اور پی بات بھی ہی ہو جو اک وطن پرست ہی ہنیں مجرائیں اچھے وطن و وست مکے بلتے بھی ہار آورہ بناکی نظری اور پر تھوڑی ہے کہ وطن پرست ہی ہنیں مجرائیں اچھے وطن و وست مکے بلتے بھی ہو بناکی نظری فی بل تعجب ہو کئی ہے ادر صرور ہو کئی ہے کہ رہتا ہے وہ ہندوستان میں اور پر تھوڑی و پر لبدوہ مرقع کا تاہے اس خطکی طرف آئیں مکسکی طرف آئیں میت کی طرف ،اور اس قسب لدی طرف اور ہر تھوڑی و پر لبدوہ مرقع کا تاہے آئی نظری ایک جاتا ن میں ہے ۔ آؤمن پر سول ایک لا در آنا غلط ہے کہ جہاں تک جاتوں تو اس کا فاقد ایک ایک جاتا تھیں والے آخرین جاری ہے کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی اس کی ماسود کوشیت جاری ہے کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی وی میں اس کی ماسود کوشیت جاری ہے کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی وی میں اس کی ماسود کوشیت جاری ہے کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی اس کی ماسود کوشیت جاری ہے کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی اس کی ماسود کوشیت جاری ہے کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی اس کی ماسود کوشیت جاری ہو کہ دوفوں نظر ویل بر تظیمی ہو کہ میں اس کی ماسود کوشیت جاری کی دوسرے الگری اصافدا ہے معبود و کی اور اس کا کہ اس کو گوگر کو گوگر کیا تھی میں و دول ہا ہی ہو کہ کہ کو میست میں دول ہی کہ کی جاری والے آخریسی دوسرے الگری اصافدا ہے معبود و کی گوگو کو کی معتصد دولتا ہیں ہو کورکی ہو ۔

بہرمال بس کی ہم میں آرہ ہے کرر ہم کا ور ذاتی طور پیش ان خیالات یں سے سی خال کی ترقی کی مداوی اس کے اللہ میں ملاحیت رہے الدینیں باز لیکن صرت فنا وصاحب کا خیال میں تھا کہ سلما نوں کی اری سمادت ہی میں ہو کہ وہ ابنا مرز در مرک زین باک بی کو شاہت کی بین اوران کی پوری خیج یہ ہے کہ می میٹیب سے بھی وہ ان دو وں

سقدل منادوں سے الگ بودائیں۔

۱ در صرف میں نہیں مجد اپنی ختلف کما ہوں سے ختلف تعاموں بر مخبار نبدگی امور کے تمام صاحب بر الجل این اختیار مورک نی نہیں مجد اپنی ختلف تعاموں بر مخبار نبدگی امور کے تمام صاحب بر الجل ایسے اختیار مہر کر بھروائے ہیں وہ بر ہے کہ مسلمان خوا کسی کاس بیں ابنی ویت کے اختیار میں اس کو اس کا مسلم کا اس میں اس کا اس کی اس کا کہ اس کا اس کی اس کا کی اس کا کہ کا اس کا اس کا کہ کہ کا کا کہ کا کہ

وسیت سنب د مربیت اسان د بردو فخر است که هم بی نسل م بی زبان به دوف**ن چنری در او فخران** که

المض مدفن فسبنل سے ہم سیدالا ولین والا خرین اللہ العبار اللہ المسلمان علیہ فیشل العبادات و المسلمان العبادات و روکیب رہے ہیں ، بارا بسیدالادلین و الآخرین دانستل اینیار دیملین دفتر مودکت طیردهی الدالمصلوّة والنسلیات نزدیک می محدد ند.

بعراق مح مبدا و مراحت کرتے ہیں کہ :-فکرنعمت حقے آگ ست کہ بقد انکان عا دانت ورسوم عرب اول کرمنٹا ،آنخفرسن صلے اللہ طبہ دکم است ما از بست خامیم .

اس سب سے بٹری امت کائٹر یہی ہے کوئی السے علی اول کے ما ورت وروم جو انحضرت ملی اللہ طلب ولم کا مفادیوں سے معرف ریں -

شایدہائے کا فواتوں میں قیامت کا ٹوررہا جدجائے می اور اندی یا جائے ہے، جب ان کوئنا یا جائے گا کہ بھی اما مروف الحدیث کوئندی نی بنی نائرم اور توی لچیسی اسے پہلے علم بڑار ابٹر نابت کرنے کی کھیٹوش کی جارہی ہی آئی اسی ومبیت میں آگے فواتے ہیں کہ

يوم فج وطا دات جنوه را درميان خودگذاريم كوم جي افزان کي يمين اوربهند و ول کا دول كوما جي كريم اچ اندركسي طبع يا تن نه ركمين ،

اب المند عجم بنا وكرمب شاه صاحب على ام الم كرمسوا أول كوباس ودفع الط كرم بيول كانكاتبه

كامثورود إجائه ورجح ال برميرت اورغمته موتوكيا تصورواريس بي مول ؟

انعات ! انعات !! اے المحانس ؛ الله انعاب !!!

 فروارا بچ رہنا ،اس وگرا مبرمرش سے جوفاد کا فیرول دعمیوں) کے فیشن کوز بردستی افتیار کرتاہے اور وارگ صبح راہ سے معرف ایس ان سے براہی اور

مَا مِلْكَ ... وَخَنَى طَاحَ مِيْكَلَمْتُ مُوكَا لَهَاجِم ويتلَبُّلُ فَ مَصْارِبَةَ الْحَاجِمِ (منقِ) اسْفُول ازمِيت ولي)

عالم كمدان يرجمسا براج

موجود و مطلاح تے تعلیم افتول اور برانے ماورہ سے توگرول امیروں میں یہ دونول صوات کھنا بہرطریقے پر اپنی ماتی ہیں انکین شا ہمعا حب بیواروں کو کہا معلوم خاکہ 7 مندہ دونوایں اساب خا و شروت قابی امات و توگری کی وجہ سے برکھف زبردسنی فیروں کی میں کو بیگے انکین جو نوبت کی وجہ سے اس مین سے محفوظ رجی ہے ، ان کے سرای ہی کا امت اور تنایات سے الم سے فیروں سے تاباس اور معامشرے کو مندسے کی کوشیش کی جائیگی کا دا بلنا و ما فاالیہ باجمون ۔

ہی قصد کو نختہ کرسے میں ہر اسپنے ال مفون کی طرف متاجہ ہوتا ہوں اپنی تہر حال شاہ معاصب سے گرفت بہاتات سے بات نام بت ظاہر ہو گئی کہ ہندوستانی مسلمانوں کے ان معام ب کود کھینے ہوئے بھی اور اس کو بھی افرا نہ لگائے ہوئے کہ زوال کی بیالت ابھی دور تک جائے گئ شاہمعا حث نے ہندوستان چو ڈنے کا دراد و کھی ہنیں فرا با اور نہ کسی کو اس کا مشورہ دبا کہ محررسول المشر صلے انشر علیہ پلم کی تصدیق کہنے والے کرور وال سلمانوں کوان کے حال پر تیمور کر محض بینی تن اسابی کے لیے مکس سے اہر بخل جائیں ، گویا

> رابدندواشت آب جال پری رفال کننج گرفت ونزس فدارا بهاندساخت ما دا کردب زندگی ابتا ی کفکشول بی کانام بی اور چی جال کبیر بی جس مال بی بی وه سع سب "زندگی میلایک ف موفان سے «سب کی چیخ بیس مبتلا ہے .

کیاکروں بات میں بات تیکنی جلی آئی ہی، قلم کور وکتا ہوں لیکن یہ خیال کرکے کہ جیر موقد لمے مذیلے ، جرب کھ اپنے اند ہے: دسروں تک بیر نجاد باجائے ، مذابت والے سے بنیں دہنے اور سلف کے حالات سف اسانے کا مقصد مجی حرف شنا باشنا نامہ ہونا مہاہیے آخی میں تقبل کی تعمیریں اگر کھے مددل کئی ہی، تو تھے ہے کام کی بات ہے ور مذکر داک دلمیہ سب و استان کے وہ اور کہا ہی،

اں قدیں عرض کر ہاتھا کہ ہند دستا ن ہی جس نیام کا امادہ کوکرتے ہوئے تنا ہمصاحب نے بقینیًا بنی علی کا کوئی ہوگرام بنا یا اگر چ تیغیس ایخول نے اپنے دستورالعمل سے ضوابط کوکسی حکر قلبنتہیں فرمایا ہوکیکر تا ہو سے مجی درخوں کی نوعیت کا بتہ حلایا گلیاہے ، نودحس کاعل اس کے نفسور کی فہرست اگر ہما رہے ساھنے بیش کڑ مونون میں اس کے مجھنے اور ٹرچھنے سے اکا رز کرنا جا ہیئے ،

بہمال یں نے مہال کا عورکیا ہواورٹنا ہصاحب کی کا بول کی کڑے مطالعہ نے جن ننائج کمس مجھے ا ہونچایا ہواس کا خلاصہ میرے الفاظ ہیں یہ جوسکتاہے کہ لینے زمانہ کے مخلف فسٹول کو دیکیہ دیکھ کمان کے دونگھے گھڑی مج مواستے تھے گویا ٹھیکٹ اطمیب ہتنم " ہیں جوٹنا ہ صاحب کا مہا شعرہی کمان بھی میا اوصفیت سف الفیا ہیں۔ عیون الافاعی اوم ڈوس العقام ہی زخرجہ) تا رکیوں یں جوسنارے حیکتے ہیں مجھے ایسا ملوم ہو تاہے کہ بیگوں کا تعین ایکی ہیں۔ وہ سال ہندومتا ن یں اُن کی آکھوں کے سلنے گھوم راقا، اصول نے اندازہ کرایا تھا، وروہ نرکیتے تو کول کوسکا تنا کداب بندومتا ن میں اُن کی آگھوں کے سلنے گھوم راقا، اصول نے اندازہ کر لیا تھا، وروہ نرکیتے تو کول کوسکا تنا

ہ دیر ایسور رہی ہی نام بنا درسلای کومت کے فائد کا وقت فرجب آ چکاہے ، ان کے سا<u>ھنے موالی آگا</u> بوكا، كما ذان كرورون مسلما فيل كا أنجام كرابوكا، مَعَاش كافيل كوفيررزان مطلق بصحب أكس وبنيا بع ووالعمال برحال ال کا انتفاحکسی زنسٹینکل پس کرہی و ایرتا ہوا وربول فناعت کی ما جوں کوچھوٹ کوکوں سینسکو بی ہی جمعہ دوتو اتع الكف الدور مون سياس تونول كے درميدے ديا كے آباد ارب بديد دارول كاتنها فرمن ميد، كارتخارت منعت خرقنت تمارّ فیز الغرض الی انتفاع کے ممکنہ و سائل کی تعجیاں ماری رو تی زین کی ہی کے کا تھے ہیں ایک امریس انگلسنان کاب حال ہی واپنے طول وعرض میں سبکا ل سے کسی متوسط ورجہ کے ضلع سے ہی بہت زیادہ بٹرانہیں ہے آبادی شبکل صرف حارما رہے مارکٹر ڈرکس بہونی ہے بھین ہا ہی ممران مارکٹر ڈرول یں تفریبا داوکٹر ڈر نیبرس اور مزووروں کر ہیٹ بمیٹ ایک شورے اسان عفر ارابے ۔۔۔ آے دن حکومت والول برخ معینے مانے ہیں، کارکمای ورس جاتی میں ، اور جرمچه مبرّا رسّا ہجرر در نا موں سے ؟ روں میں بس کی *خبرس چھیٹی رہتی ہیں ، م*جلاجس ک*ک کوخ*ود آرا دی ہی مال نہیں ہے ملبہ بسیبول ماکف واٹا لیم کی آرا دباب میں اس کی آرادی میں موقع ہیں، سیاست می تمانة بی صنعة بی رفت می ___ اواں کے مواہر داہ سے ہر حبیر ہر فوم کی اس انگلسان کے باضدول میں نناہودی ہے حب اس کا یہ حال ہے توجن کا بینیال ہے کہ صرف غیروں سے آزاد جوکر اپنیم آزا د مہ کرسم بنیس ممعدانسا فوں کی وا نٹے "کوفاعت کے ذریعیت نہیں ، ملکہ مرص وآر کی مبلیوں کو بھرکا کر دبانے ہیں کامیا ب ہوں گے ان کے اتحالی وخواب وخیل کے سواا ور کما کہا ماسکتا ہے۔ آج وحفرات عوم کو اپنے مفتد ول کے نیچے بہت بجا بجا کر الم رہمایں اوردنیا کو سرتبردا در محفاصیم میں کر اسان کے لئےسب سے مقدم اوراہم بیبیٹ کامسلہ ہے ادر اعضاء انسانی مرجمنو رئیں س معدوب ان کوفکر مفول سے کام لینا عابہ ہے، کصب راہ برادم کی اولاد کووہ لئے جا رہے ہیں بررکستان مارہی ہو ماکھیہ بیوسمائے گی۔

اة له وكمن الث بغملون - يحسفر فاحده كى بنياد براس ونفت اسام سے وابسكى كاية لوكن وريد مي باتى زريد كا اسوالى ا بی تا او تا ما در تغیراندا معلے افتر طب والم کے دون مبلک کے ساتھ بندھ رہنے کی بندوستان برمسل وال کی ايشكل بوگي .

دوسری طرحت وہ برمجی دیمی رسیت سنے کو مہندوستان میں خرمب بھام کی قبلیم وعظم اورنشروا شاعت کے ج وصواري، ان سے دوفل طبقول ديني ندم ب سے طاہري رسوم وعام عنائدے ما فظلمين عواما عمام كيت بن اور مُرْمِبِ كَى واقعى روح احدال سح باللي مقا صديك علم مروار خيس صوفيه اور مشابيح كيت بيد) دونول كروجول كاس نسامه المرس بہونے بیونچے عبب حال ہور ہا تھا ؛ شاہ صاحب سے جس بنام کا ترجہ بہلے دے مرحکا ہول اسی سے اندازہ سیکھا ب كداس عد كه هما كالمرياط لت من كد ال كوف هب مريح و بايا تنا . .

المستنفلتم بعلوم البونا بين وبالصرف والبحوالمك المتم ونانبول كعليم ومرف ومودماني مي الجيهم من م ا دراية توحام علما كان خار خصوصيت كيرسان خونيس على ردين كالفنب خال عنا اوطر سفه وخل عدوه كاره ته من كانا م نعبًا رفعًا إن كي يكيفيد على ، كردين محقيق مرشيل قرآن وحديث اورا مرُحبّهدين اوران كم ظاغره کے اقوال کے سبت دورا محفل کرمروہ جیزوند کے ام سے کسی کا ب منظی موئی موق ایمی خوالے اور کا کھا اور المغرقطين لا درجه عل بيئ ميرك على ١٠ بن مشور كمناب انعاث مين فقها عصرى تصويرات الفائل يم منتجة جي-

فالمفقيد بومنل عواشرة الالمستفلات شلقبه اس زانس فقيه التض كانام بصبوبا توني بوازور رورت اكمه جرب كودوس جرك برنكنا مواوهما ك اقوال توى بول ياصنعيف سب كوا وكرك بغيرس ، متیازی کران یوسے کس میں قرمت میکس بر بنیں ہودہ العبس لي جرول كرورت عبدال اسي-

المذى حفظ اتواك الفتهاء تويعا وضعيفها من غایر تمایزوس دحا بشفشقی نعل تسیی (9r)

ای مروه کمنتطق دوسری مجد لکھتے ہیں کران کی بے حمیز بول کا بر حال ہے کہ خود الم مرا بوصیف ان کے ظامرہ ا وربعد ك على اسك اقوال كسيس فرق بنيس كرسكة ،

انعنی اس الد کے تنہوں کا حال بہ ہے کہ ملولی و منجیم ربهم الاجميع مالوِجل في هذي كمشر وح شرون اورفقادی کائمتا دِن مِن جومنال ایسے جاتے ہیں ؛ المغويلة وكمتب الفناوى الضغة فعوتول الى سادے کے سامے الم ما بومنیفہ اور ال کے شاگر دول ک حنيغة وصاحبيه ولايغرات إلفول مِي، (مِيكنين فقيه) من كي تميزينين وكمنا كدم إني اءً المخرج ربين ماهونول في الحنيفته وأكل کے اصول کی خاوریان کی طروز منسوب کی گئی ہیں اُن ہو معن قولهم على تخريج الكرخي كمذ اوعلي تغريج الدوماتى الاسح افال بي النيس كيافن ما ودبول الملحادىكذادلا يميران نولعسرواب فذكى يعطلام بي بيسميتا وكلقة بسار فال إشافي إالمستكلته عنى تولى بي منيفة كذا

ر من من ا بی حدیقة کن ا۔ (۱۰۰) تخریج بنی پید ا طادی کی تخریج ہے اس معلق ہے اس معلق ہے اس معلق ہے اس معلق ہے ا اس طاح یہ قرل کرا و حبید کے قرل پرمسلا کا جواب یہ ہی اور الوصنیفہ کی مبل پر جواب بہ ہے ، ان دونوں قول دی لیان ک

بى ھوچە كون دابو سيدائ بون پر سنده جواب يد دورد بوطنيد. كونى تيزانيس موتى دريه بىجاسے ان بىن كونى فرن نېيى جائنے۔

المضم كى وافى تنقيدون سے ال كى من ميں معربي ، اسوالاس مے اسى طبقه ميں ايك كروه ال لوكول كا مجى شا

I,

فعضوالطاب العلم قوصلاالى العرود مك الجاة الملاطب العلم كوبي عن المدود على المدود مك الجاء العلم كوبي عن المدود على المدود على المديد المدود على المدود عل

و بعدان كا فوااعنة بالاعاض عن السلاطين اذلة بالاتبال عليهم (١٨)

كى وصب جومفرزشاركية والنه بي، اب ما وتنابول كي اشا ولى برده وعمك الردلي وخارمور بي بي -

و آین کے ان فاشیہ بدوارول کوشاہما حب دیکھ رہے تھے ، اور اُک کا سبنرشن مجاجاً اُن تھا کموکی اُما ابطر کے ختم ہونے کے بوکسلا فول کو اُن کے بیچے وہن برمانی رکھنے کی ایسوں سے کہا توقع ہوکئی تھی انھر کھوای دن جیسٹران ہی دکیا طلب علمائے یا تھوں اکبر کے دربار میں اسلام کا جو بہجار مورکا تھا اس کا نفشتہ بھی شام ساحب کے بیش نظر تھا

دو تمری طرف متوفیہ اور شادی کی جرکیفیات متی نتام صاحب کے درد مندل کے لیے وہ صرف اوریت اور کا کھی ہی ہی اور کا ک پی بنی ہول کئی برکیونکو علمارے نیا وہ غرب سلما نول پراس زبانہ میں خدومنا ہند دستان میں ان ہی کا بشرفالب تھا ،

ہا ہی ہوں می دیوس ما وصلے نے وہ موجب ما وہ بدائ وہ سے اس موس ہن وصلی ہے ہو ہے۔ ان کی جمعیر میں آنا تھا کہ اگر سمان ان ہی کے اعتول میں ببرد کردیئے گئے ، توب ان کو کما ہے۔ ما کرون کریں گے

افي وميت نام س لكتي برا-

گرامات فروشال این زیال مهدالا باشار انته طلسات ونسرشمات ماکوزات وانستدوند

كوامثول كي يجيفي والح اس زمانين معب محمس

مرکے اور سلاطین اور اوٹا مول کے روایت کگ عف

دیون کے مداملے) ای طلسانی کارروائوں درطر بری کے منابع کو کوانات می دمیٹے میں۔

تھراں کی تغییل کرنے کے بعد کہ آدی کلیسی قوائین «اور علوم نبرنجات کے زورسے کس کمس کے قوارف کا مکھا سے آفیص فرانے ہیں ، ک

> دا عال بوگ كم بعض فاخطات بوكم را فا مين وات درامرات وكشف

ادروگ کی بیمن تدبرین ، کیوکر و کیوں کی زندگی سے معین بہلووں کو دوسرے کے دل کی حالت برنی اکیل اطلاع پاکشف و خبرہ سے خاص تلق ہے۔

جن لوگوں نے تا ہما حب کے متعلق خال اُکھیا ہے کہ اضوں نے بند وستان کے برا ہم اور ہو گریہ کے طبقہ پڑت اوفلسف یا کا کو اسلامی خالق سے مغلوط کرکے ایک مدید ہندی دین ، کی بنیا دوالی ہے ، کہاان کی گا ہوں سے یہ بادے ازمادہ لومال دیدہ ایم کرچل ایں احمال انستے | یس نے بہت سے سادہ لوول کو دکھیا ہرککسی تنج سے ب أتسم ك على وفيره ك كم حصّة مين وان بى إندن وهيك مامنت قرارونتے **ہیں** .

درہ تھم کی بیسوں عارش نیس گزری ہی، شاہ صاحب نے ما ب کل کھد لمے کہ فراگرفته اندال ماعین کرالت می دانسد،

ليكن واقعه وسهركر

صلاح وفجور مقبول بوون إمردور فبدك درس مايي فرت نکوکاری یا مدکاری ای طرح مقبول بونا ایمرد و دبوایش مالمين المقامة والسامة المالي فرن نبيل إرا إينى جدائىكتد

ان رومان وريون سعية شائع براكيب بن بيناموت اي والمتى مواسعيد

تعومًا بوزمانية وصاحب وعا المواطرة ك طينية ١١ ورنى نى الكالول من الصوصية في بوريا ما. آبياك عبدس وتی کا دومشوربرده دسروت به سسستنود وا نمو د اسست - کے۔ ما*م کلیس میں* ان بی کلسمی فرخاتی بوكياتى طريقول كوسكي كرينودار بودا نفاحس ف اكب عاص زبال اوراس ك فوا مداي وكية نقيه، وراين اكب ساكل ا <u>" '' توزروا نقد سهٔ ' ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ' اس ک</u>رانیا مکا د**و**ی کمانقا، مرحی تھا کم بوت اوروتھیت کے درمیان ایک اور لاہرتی جدوسے احس کی تبسیروہ سکولت کے لفظ سے کرا تھا اکہنا تھا لربرا ولوالعزم مميرك ساخة بهيئ نوبكوك بواكية بن اور انحفرت صف التُدعنية في كيسانة عي فري بيكوك کا پریدا ہونا عفرور کی ہے۔ بھٹ بیول کی جاعت میں تو برکہ تاکہ بگوک اول صفرت علی کرم النڈ وجہ تھے ، ان سے بعد آپڑا امول کک بعی عفرت عِلی دندا طبر السلام کیسا امت اور بنگرکمت کے جددست ایک، ہی وات برماجع ہوتے ہے الن کے بعد صرف الممنت رَ ہ گئی، اور فوال آخرنی برگوک کا منصب مجھے عاصل ہوا ہے مجھ ہی بربدعبدہ ختم مجل جو آہی السِنوں سے کہنا کہ جارمگوک نوطفاء ر آمدین تھے، اور اِتی عارسگو کوں کے لیے بنی امیدا ورعباسیہ کے لیش ایسے ظفا کا نام اینا، چھے نہی ، اور دسی حقیت ایس امتماز رکھنے تھے اور دال سگوک لینے کو تھیرانا ،اس نے وام کو فريب دبيني تمسيلية ابني مريدول ااورك كول الحكوب كيفاص فاص مجبول معن ام دركصه تنع امثلاً وبي لمحج اسرار جو کھیا اس کا خلیفہ تھا اس کا نام دوجی ہائ تھا نمآ نور فغار بنو دیدیداس کے اوکوں سکے اور شائ کال نما شخدو الدكول كي ام تع مريدول يُوفرود اكتها على اس في بني تنه ما روب كسوا ديد امى عبادت كاطريقه ما مى کیا تھا، جو فکوع وعردب وامتوانیس کے وفت ایک فاص طریقہ سے اوائی جاتی علاوہ اسلامی عیدول کے جد مزيدت وارول كادمنا فدكي على بعني جن وفول بين (العباذ بالشر) وحيًّا كى الى يمانيدا جو فى -

المون مرص عائد اس براي وي والطريون منه أن ب والك بين أفعاً في قرص اس كما في فرد ارجواً أم ا دراى برمرو من مجيم موسي فطرة في مين اورو وسرى بيل أوازاكن بيء الغرض خدا فات كالكيس بلآب مقا ، جربيرو تریدنے ل کرمیا! نما، چکایش امرودیمی اس سے مستقد مرکئے تھے اس لینے توام کامیلا ن بھی اس کی طویت بندرینے

والترب

جمعنا ما نا قادی کرفی سیرادن و بھی اس ک ہنا مست کو حاری شہرت سن کرتبا نی میں طا ، مکاسف پر مستکر کہ و منا ہو عند آرا ہے کروکا دروارہ بند کرد!، ہزارمنت و ساجت کے بدرجب دروازہ کھلاء تو با دنا ہے کہ ماسے اس کرک جا کو چینک کرمیں برحد بھیا مواقعا ہوں

﴿ فِي مَدِيبِ بِهِ المَارِينَ الوحْدِنُوسَةِ فَالْمَناسِ كُراس كَى الْعِراث كل سروي الرائدة ول كى الدفتاه ويمكى معنوعی بے نیاری وہتغناکا بودا اٹرم انتی ہے ہواکہ اب کس توجہ طار اور مام باکب کے خوت سے لیے طرفات کے معاشد المبام اسے جماعت نہ مول می اسک اوشاہ ک عقیدمت مندی کے بعد فرے عل کھیلا الکی فاص حم کی ولى مرب منك الكاتك وحبندول ك ما عدامك الموداس كى سوارى كالن كى مراب المرك محظاب بيركة جات ادردبي مجول لمنى المترامي الغاظواك منترصية مالصفادراب الأكوكول كجوشيس كهيكمة غل دنى كى اكيب ترى طوق اس كى متعد اوراس كى الملاح بس اس كى فراود ، اوكى عنى . فرخ مبر كے عهد يمس اس كا يى مال دا. مونا وك را مرس بب محرفين فالسسب وزارت سے سرفواز وس تومنوا اوركامول م المن المؤدوا المفط كالجي مي فيرليني فإلى هين الفاق ويجعية جدياكه طباطبا في سف كعلب يعظميك الن ابى وفول يرجب كى مُخْمَّاری کے احکام جاری ہوئے۔ این فاِل جرمِن تولیخ بیں پہلے ہی سے مبتلا تھے اُنٹال کرگئے ، مردور وَاغْدِ " كريلة ان كى موكت استرول كا وربيبن كى الب كيا عا اخرب كن ترانيول كى يلينه لكا . أكرم ووتين سأل معيذ و بحام كليا اوراى كے بعد إن كے خليف اول ووجى بارا اورصاح زاوے لئيدا قبال فاعود يو نصعت لى ونصعت كات ك التسدين حكوا الوكولية ووجي إيشافي آخواكيب ون حبب اس ك اكثر فرود والمالعجي عقا ، كمري موكر سازش كا سارا تعدينا يا ودول فی کروسود (مث نبات اعدکا ط پریٹ کر درست کمنے نے ان کاملو ارداگوں کے سامنے پیٹ کمیا اوربرا کی *گر* ا اگرامتدمیان کاطف سے به کاب موق ترس میکانث ازمان خداى بوده جست مكب وصلاح بمركم نداشت يرات فين م وعليه المجانف ور صلاح كى عرود عن ند برتى .

فَتُعْسَعُكُمار مِوسِبِ فِي اوروا فدمي بي ذريقا، والمكيرك عبدين كآبل كاصوب وارا برفال مناءاس ك إس ايران عصي تخعده الفرد المي كالملئ ما م محمين ها آياء اورسد بوسف كا مرى بودا امبرفال كي بيى بولا ولد يحي اس فياي ولى بال ركى عى اى عد ال كوائن م وكليا البرى عاكن الفي الميرفال جعب مركليا ، تو كوين والبرفال ك فوق وفا كاور مذيمي شاء علروكا مبكاتحفه كمكرول جالا بورس عالمكركي وفات ادرفان جمي كي فبرطي ومراس إندسي طريحات وجبهر الى فيايستن فرروبيكم وكركوالداى في دوجه إرائ مازش كرك كروفرب كاليظم كواكبياتها شده

مسل ول كى ير تروداعتقاد إلى ، وطوات وك رواع كالمنتخبي جى كم اوتاه ك ال بى اوام ما

مِنْ الله العادة كما جاسكنا ، وكم اكب صاحب بعيرت روح كه بليكس ورم سوان روح أي بوني بوكي . ادرات کچه ای پُرِیم بنیں پوکئ تی، یہ کو ایب فرقد مثا اُدبی، مقسم کے مختلف فرقے نخلف کا جال سے تقویت :

وَفَالناكِ إِمَدا مِنْكُ وعودل ك ما تقريبها بورسيت عنه الديمني المع المعتمر ول اكتمر للت عمرا م والخاطرت

الل كرك مراه كروس عظافنام عاحب ودابية واقى تجربه سايل فوات ميل

التجريه كروه اميم كرا برورفن نجوم جول والمست كدا كلل ا يى نى غودېخربىكىك كېغىمكىنى يى بىن دىكونك مهارت بوتى بواحب بغيس معلوم بوجانا بوكراش كرام وتيغذست ازوقائن روزازين جاذبن ارتقل

دن کے دنیقوں یا کول دنیقے کا وطالع اور برم بہت مى طود ، بطالع ومميوت وموامع كواكب درها طرحل وحفايات كواكب كى طرف ال كا وَإِن تَقَلَّ بوجاناتِ صورمعناى مندوكو إصفح تسويته البيوت امتابل اولهيتنا

،ورببی عال ان لوگو س كاب و فن رأيس ايرات است ديم ين ابردرنن رل كاب وردل فورمين

ابن این دلین به خیال جانب کرون از اگلی کرون می کند که فلاک انگشت مانعال قرار داد و ام و قلال في المياك قلدويا بيد، اور فلا في المحلى فلا ف كل اوران المختنت دا فال شكل دروين صورت ى بندوادي ككال سب سے ذہن میں ایک مورت فایم کر کے سوچاہی كدام مولدى شود، أاسكرمائي بين او ما صرى سود،

كران بي كابري كل مورمت بي بيكن كاسب بوكان طرح زا بيرسا ف يوجا آ ہے۔

، درید ترخی مهامال بوتا بسما حب نے محمد بول کھا ست میں کی سبت سی میں جب بن میں مجی جن اورارواح مجها هر می جاتا بردینی موج ده زاید کاس برویوج نم) نیز ق به کسی فاص خفط برمرکود که کیمعمول کومتا شرکرنا بجنداب

سمريزم كيني النامعا حب كلف إي -

ممت بسنن بركاري تفكل مهيب برآمك ودل بدل كسي ويمن وطالب الخراران بماز فون بيرخ بت

كرى كام كيمنان مهت كو**قك كرناا ورواؤن حل ك ك** سائے این کونا یا ا کو آسی کے ول پیل رکھنا اوطاب كريخون يمادن إلى عمنيزك عظن يمي بي-لله میں نے ہی او دو فود و المود تلک حالات میں ذرانیادہ بسطاسے تعدداً کا میں ہوگاں کو صوم جدگرائی آسان میں بھی معن کی لینے مروز او بونیز دف کو بوخی شیخ بسید خطابات فلیم فرط نے ہیں ایا بوت و سرب ناء ہم درک ہوں سے بروزی من فی ادر خاراط نے کسی فی مرکز بنوتیں مذافق دسے ہیں برکوئ نی بات نیکس ہو بہند دستان ان تماشوں کو پہلے مجوج کھے باہر اند

الن خلاتعون في على وركوا إضاء كريداري إنب وب الني مع والرايم، وس داد كا بيبيا يُرْمَعِين بس ايف او بروج كى ما لت طارى كرك منيى إين بنا في جاتى بين كم وكاس

ماه سي كافعار معينا رجع في توعزت شامعا حب بي كابيان بي

ان بن اس حال كاماري وطاري بوجانا،

بم مين وقد وسنون وتلق وسرائت اي حالت ور 📗 اى طرع وتعدو سفن دهين اور جولوك موجود جول

تَعَالَىٰكُوا سَ حَالَ كُومِعِي مَقِولِيت حق سنه كوئى تعلق بنيس بين ا بجولفول معفرت ،

ا اس کامنشارهمي ون کي شدت دور تيزي بو منشارآن مدمن توت بهيبست

ا وربه توزنده بسرول کے کلامن شمار ہونے تھے۔ جہمی تخیلات نے گزشتہ روول کے متعلی تحبیب و غربيب خيالات ببداكود بيئه تق ، فاتتح جهواً اس بلئه كما جا الخاكه بزركون كي مدح كو كمجية فرآن فيرد كرا ورغرا و مراكين كوكها واس كا فاس بخشا ماسه الكن مرزين منديل اس فائتر سفي به تاريج اجمال ويمي كم متعدد وجود

بوسد، زبب قربب وبي كل ختيار كراي على بومندوكول بس يرها وسه ك بي ، بعن خلف قسم مع بيل فيلول

موال دفيروديدًا وَں اور ديويوں پر اس لينے يرصائے ماتے ہيں كران ديرًا ول كى دويس برصل وا ول كے اس بخدست نودهمت اولنت كيرونى بي ، مال سلما فان بين إس فاتحد كابى قريب تريب مي مطلب جوكيا مقاداود

عوام بی کیا معمل خوال بی تفاکه و کھا ای بررگ کے نام ما تھ دیا جاتا ہے، اس براس بندگ کی دائے خود ما عنرمونی ، ا وران سے لذت گرم وی ہے ، مولوی فلامین طبا ملیان جفول فی سبالیا خربن جسی تماب

تملى بوا اورجان كعلم مفل كلفل دلي بحود ليضتعلن أكيب موقدير اكاكنا ب مي مصفع بياكم

بعضم دم که دسترخان معفرت نشاه مودا ب می نمانند د 1 سبن ادگ جرمعنیت هٔ ه مردال دلینی صنوت علی کرم از برال نشائته از قیریب ی شود کرچنا بخد در مهندمعولی و مکرر 📗 دجه کے دسترخوان کی تقریب کرتے ہیں اور اس تیخوان پنانچ مندوستان بیں اس کا روا ی سبے اور شے

ا چھے موٹ گوش والول نے بار بار النی المحمول سے

مردم بوشار بجبتم خودستا مها راديده سرمه ونفأ و ديجيتر برغيب عداب بي آب ايب نفان خابل ومالي وروييه ولهاكشدواند واي كرامت اركال جناب نفر

احتربم المحالمة كمرددرآمره صنفيم و

ان 🗪 فول کود کیما اور پینی آنکھوں میں اعتقا و وبعبیرت کا سرمہ لگا پایکلومتر وان والی کرامیت حرنت کی) اس کا معاشزہ الحدظفة متعدد إداس احتركوكلي محاسها

حس كيم من بجراس كيداوري وسكت مي كرصفرت على كرم اللدوج ك امست مع فانخد وي ما في على اس مختطات لوكول وخال تعاكر فاتخدك ال كما في برخو حضرت تشريف فرا بوت مي اوراى يقي فرايي كالمت اس برنبا دیتے ہیں ، ننا یا جاسے کرکھال نا تخدی و ومنعد کر بزرگوں کی روح کواس کا تواب بخشا ما آجو، اور کیاں یافغادکرا*س کھانے بہ*ان بزرگول کی روح خو دما حرب_وتی ہے، یہ فٹا اُ سیمس *طرح جفتے تھا ہستا*تھا

وه عورت اندرست شبعد منهب اور تعتبد کیے ہوت حق مخری ویر لبد اس نے حبیبا در دازہ کو کھولا قر کیا دکھین ہے کہ ایک کالاجیز ہے جیبا کھا دہاں ہر دیر وال پر فیرم کے کھانے کو مخوش تھورا کھی چیلا اوچ کھد ہا ہے ا عررت کینے نرم سے جمیت می اس نے اپنی خوداری ا ایک ای ترکھا اور ہے اضایا رم کر دوری احیر کو اس نے

اب طباطبا فی صاحب کھتے ہیں کہ فان درباطن نتیعہ بود و خدمیت خود کفی داشت بوراز ماستے حسب الا مردر راکشو ددید کرسکے سیا و گرگیں در الله جائکا و برمر دسترخوان نشست از برگون طعام المک اندک چیتیدہ ومی جندان مشعن شخف خود واری نرتونت به اختیار و دیدو بنارت رسان کرنشال جرعی دارد خود نشر بیست و دو و نوش جان می نائد

يتادت بهونجاني كرنت كاكما بوچيتمي وه نوخ ديس نشرييت لارون مان فراميهي -

جہو طیفتنے "کی اجد سے اعتقادی وعلی تباہیوں کا پیلا سیفتلے نے کلوں میں مک سے ختلف گوشول آن کم الول کی فائعی اسلامی و دبنی زندگی کتے ابوال "کودھ کمیاں دے رہا تھا ،

ادری بر مینی آراب کننوں کے جگانے بن دروس بھینی اسباب کام کر سے سے ان کا با ہر سے بیا ام اس ایک اندوا بی سے خطا بھر تاجی نہیں یک جب مجی جاں کیس ، مورمت میں آ تی ہے

تحليل وشنيرك بعدين تابت بعاكد جركه بوا

ماظلمنا هدولکن کا فواالفسهم يغلب لمون است محديد على اين ظلم كياتهم نے بكروه فودا بينة آب برظلم كرت تھے. كان قان نهى كے محت برا، فصومًا امت محديد على احد على صابحها صلى قَدْ وسلامًا كے متعلق مرجع مدينول إيما آجا

تفاكرمب معقوصه الشرعب ولمسن إراكا واللي من ورخاست ميش كي-

لاستطعليهم عدوأمن انفسهم

دمیری احست بر) ال می سے ان برکوئی و مثن ش

ملطکیا جائے۔

یں ان پران کے سواسی (میرونی دہنی کوامسلط نہیں وگی ایک وہی اندرونی دہنی ان کے قلم وہیں تا ہی چیدائے وگی ایک وہی اندرونی دینی تا ہی چیدائے ہی اور فارجی دینی در فارجی دینی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی میں ایک کی میں ایک کی میں گئے۔

ایک کا رواں سے سمٹ کر کیول ندوہ و اوایش جی میں ملاحلان ایک کریں گئے۔

قرائکیم افی کی طرف سے آپ کوج اب ملاء لااسلط علیمهم عدل و اسوی انفسیم میں باقشام دلواج شمع علیمهم من با قطار، ها عقد یکون بعثهم چھاک بعضها۔

معل کی متلف کنا بول شخامسلم الوداؤد و نزینی ین الفاظ کی کچه کی بیشی سے سابھ به حدیث موجود سے امدامام کی این شا بری و مصیبت مسلمانوں بین شخص میں ہی آئی درامسل اس کی ابتدا گھروالوں سے یوئی احضور صلے احتد علیہ میلم اکٹرنرہ پاکرتے ،

المنفى مليكم الدنيا تتنافسوا فيها دجرى

میں تم پر دنیا سے ڈرا مول کوس کے معاملہ میں باتم الفیات میں بنلا ہوما وکے۔

مزت عروشی ا در تا منطق باس جب فارس کے احوال غیندیت آنے ،آپ نے ان کوسید بنوی کے جبوترول

برو لوا دبا، مُنع ہوئی توج مجدا فاطلاس برسے ما درشا نی سمی را دی کا بیان ہی ا۔ فعل عمل فی شی لعر ترجنباہ متعلد من الجوھر الولو المحریض الفرات الحام

والذهب والفضة نيكي

ہ پردی داشتہ ہوں عرصی اللہ تعالیٰ عند نے امسی چیزپ کھیں جھیں آئی آٹھول نے نہیں دیمعا نظاء لینی جوا پراست ، موتی اور سونے چاندی وغِرونہی المردمنی المترتفانے عند روٹیسے

عبدالمن بن عوف ما مرسق و لے .. حدا است مواقف المشكم عما يبكيا الت

، وشكرى عبيب بيرة ب كوس نبال في ولادا،

سید بهایون احدفرخ سیریں اُن بَن بوگی ۱۱ ور ای کا لفت اور معاند سندنے بالآفران نتائج کو پیدا کیاجن کا خمیاز حات دفت ومثان کے سلمان کلگنت رہے، ہیں، طباطبائ ہوہم شربی کی وجہ سے بجلئے فرخ سیرکریریعا ہُوں سکھنت تین طرفعاروں میں ہیں اِن کوبھی کھنا پڑا کہ ہی فسا دات سادات ، برورتمام مکست مہندوستان را فروگرفت افراد روایان | آجستہ است مہندوستان کی ساری مکست کا اس فحاصاف

التموريه بالمروبياد فنارنت ميين

كرنباء ورتيورى سلطين كالتدارطي طورس فأكى آترهي

کے ندہوگیا۔

اگرچ به ظاہریہ نمالفت إدشا واوران سیدبرادران کے درمیان تی لیکن جوا تعات کے عالم بی وہ جانتے ایک کمی به وجانتے ا بی کرسا درت بارمہد کے اختدار نے در اس اس نشنہ کی اگر کو بَوَا وے کرتیز کر دیا رض کی ابتدا ہما ہوں کے عہدسے اس کسسان میں کسس سال میں کہ اسلام کا درخل دعرف حلوں سے بعد) ترکستا فی مسلم فولے فرجہ سے جوان

اور یعب اتفان سے کو غور اوں سے او ویا تک جننے خانوا دسے دتی سے تخنت برقابض ہوئے سب کے مسیس خان میں میں سب کے م کے مسیس خانی مسلمان نئے ،۔ میب بھی یہ و ور را مندوستا نی سلمان اُس و قنت تک بھی بڑے وال قسمت اس

ایکن علی جدی بهآیل کوشر تنا بی مکومت کے مقابل س حب ایرانی مکومت کی احادہ کا جا بی مالی جوئی اقد اس کا میں ہوں بھا اور اندوں کے انداز میں بڑھنے لگا، بھا آبال کے بعد جنے مثل بادفاہ سکتہ دہ بعد میں توریخ دیل بادفاہ سکتہ دہ بعد میں تاریخ در اندوں کے اورای کر اندست انداز میں انداز میں تاریخ در انداز میں اور گور ترویل بھی ایرانی حکام کا تقرر ہوئے لگا، حالمگیر کے جدیک خل مکومت شباب کے وریس تھی، جرز ہر اندرد الله بوگیا تھا اس کے نتائج محسوس نہیں ہوتے تھے، ایکن حالم کی تقریب ہوئے الگیر کے عبد کمن الکیر کے اللہ عنا مرکے احتاج میں انداز میں موست تھے، ایکن حالم کا تقرر ہوئے تھے، ایکن حالم کا تقرر میں انداز میں موست کے انداز میں انداز میں موست کے انداز میں انداز میں موست کے انداز میں موست کے انداز میں انداز میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میں انداز میں موست کے انداز میں انداز میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میں موست کے انداز میں موست کے انداز میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میں کے انداز میں موست کے انداز میں موست کے انداز میں کے انداز میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میں میں موست کے انداز میا میں موست کے انداز میں موس

نے امیروں کو گرم با زاری اور گیرانے فدیم امرا کر کا ادبائد کود کھ کرھنے ہت آصف طاہ اول خل خل محدث کی الازمت سے مستعنی ہوکر شاہر ہان آباد بہوشنچ داور درولیشا شام آباں خیا آ کرکے فانینین بوسکے ؟

کرب برگرمی بازد امرار مدید و کسا دیا نداری دمرا رقدیم از نوکری به تغار درده به دار انخلا قد شابیجال آباد آیده دلیاس در دیشانه پوتیده خاندنشی شد صط

إب، الموال و فلدت المراور الغرص هرجنه "ماده النبي بسول على العلوة والسلامة محبت رقع وقاس وكرية واليي يسيول التين بي جوار آن ك نسوص مريحه سه بنيكي ما والسك ما خود اين السام و والنكرة ل و تغويين الرب متقاوات والماعت وغیرہ وغیروان کے قرآنی خاتی ہونے میں کون شک کرسکتاہے ، بھاشہ بساری بیزی اسی میں کہ انا اکارکوٹیا كوفريو ما آيرا ورفام روكدان بي جيزول كانام عقائد المسائلين موائدان كه اسي التي كدفدا مع منعات زاكد بردات میں باعین وات صفات میں سات میں یا آٹ میر مصنت کی وعیت کیا ہے خصوصًا کام کی تسبب اوراس کے مابت ور من المار والمار والمارك المامك كس ولافرك كن اختدول كواوران الشدول بركس تليل كوال المبليس يركس بعن كوبربطن سيكس فخركواس فخدسيكس فاندان والول كويسول الشعيف الشدطيه بيلم كالمباشبى احدخلافت كاحرف يتقان نهيب الكهيلاسختاق مكل بيءان مسأئل كوعقائدك ثمث بوب بير مجبوزًا ال سابي مشركب كرنا چاك يختلعت اوكوب تينخلعت لمؤل بیں ان ہی مراکل کواپنے مّیا د وزینے کا در بید بنا ہے ۔ اگر ہن گھیدخاہ فست سے مبا صف کارسی ٹیتم کے مراق برمرفیضیل كرف كي ابتدا شكرتے توج وا متدم و حيكا تما ا درجن لوگول كا است تعلق نتاجيب و ه گزرڪير ين يغربوال كوكو ي هؤ ومخوا ه کیوں چھٹر الکن چیٹرنے والوں نے ان ہی چیزول کوزا دہ احاکم کرکڑے اسلام کی طرف منسوب کرنا نسروع کما ہنتی ہے وا گرکتا بول پیر، اخوان بین میادست کی طریب تدیاد و دندبری بیری، او قرآن کے سیکروں مینات و**محمات تھا ج**وں سے **جول** ہو مکتے، ادر ایسے اچھل کر بجائے اعتقاد ہات میں شرکیہ کرنے کے مجھاجا تاہے کہ اچھے تسلمان ہونے یا دوسر سلفلوں میں صوفی سمان ہونے کئے لیے ان کی مشق و غرا ولت ایب پیٹیہ کی میٹیت کھنی ہجا دیس ۔۔۔۔ حالا کما ن ہی میکنلد قرآن کا تھا ، حبن کا انٹار آ دہی کواسلام سے دائرہ سے خارج کر دیتا ہے ، یہ منطقہی نہ ہونی حاصیے ، کہ عقا مُدکی کنا ہوں ہیں جن جزول كوعقا ، كي ذيل من علماف متركي فرايات ميدان كواعنفا ديان قار دين سي الحارك ما مول ، المكيم كهنا ہ ہے کہ تمکت را وال بی خلمن ا غراض سے لوگوں سے معیض ماعس چیزوں بیرج زورو یدیا ، تواس کا آج بہنجیہ ہے کہت سے اطفا دی اموران کتاب بیرسٹرکیب نہ ہوسکے ، جہی لیے تھی گئی ہیں کر بہرلمیان کاس کے جسٹلہ برا متعا دیکھنا صرفدی سے الکول کو خلافہی یہ ہوگئ اکر بو مجدان کا ویل میں نہیں ، کو یا وہ عتقاد یات سے قبلت ہی نہیں رکھ الاعلام جان کاسیس حقا ہول ہے واقع نہیں ہے م از کم فلان کی ہرتیلم کیٹیت ٹریبی ہے کہ اس کا انوار کفر ہوما آ ہر خوا ہ وہ توکل کےسلسلہ کی جنرہو، ہلیم ورضا، وصبر و سکرکے اب کی ہو،

یں اپنے مقصد سے بہت دور شنا چلا جارہ ہوں اکر بدر انظاکم الا خرسا دات بارہ کے انتظار کے زائریں میراسی بران بی بادفناہ گرسید ہمائیوں میراسی بران بین مغراطا یا اور بالا خراس کا انجام اس بر مواکان ہی بادفناہ گرسید ہمائیوں کے با تعرفی میں برس کی گردن مینج وگئی معفر سے مصن جادا ول سے مثن اور میرا عبد لفادر بہل علم آبادی نے نائے تھی ،۔

دین کرد باشاه گرا می کر دند مسترجر و جنا ازره خامی کردند آیخ چاز خرد مستم فرمو د مادات بوسے نمک حرامی کردند سنل إدلنا وكارياب مكومت كے إسمن الا ما يا فاليا بها عاقد تنا جود كى ميں بيني آيا. معزت ننا و وفي الله رفية المطبع اس وقت جوال جو يكيے تھے .

کہ برہم زنند. اس کے بعد نشاہ ولی افتد نے جو وافر نقل فرا اِبْرُ عقلی کوٹیا اُس کے لمنے کے لیئے ٹنا کدنتیار نہ جوانیک جبیا کوآبدالی اور آرہند کی خبک کا فیعیب میں کسی اور سے تعلق تھا، فرغ سیر کا ایک زمانہ کس سید ہوائیمل کے مملہ سے

د بدای اور فراندی جمعت کا جب میں میں اور سط میں میں میں این کی دیائی گئینے، فرانے میں کہ میرے والد نے ان کو کا موز در دیا اس برنس کا باقد کام مرر باتھا، وہ شاہ ولی اللہ کی زبانی ٹینیے، فرانے میں کہ میرے والد نے ان کو کو آگ میں نام درج جمہ میں سامیت میں کم

بوادثاه كاستداكنا بإبتقع والكر

بەلىتەن الگاسم خېپ گېغار پر-

44

میری خاطرسته اس بادشاه دفرخ میر) که ای حال پیمام دد دبنی اس پرظلم ذرای دنی نه کردار

شاه و لی الله کامیان ہے کہ حب کم ان کے دالدزندہ رہے فرغ سیریر آنجے نہ آنے ایک کیکین جوں ہی ان کا انتقال ہوا کل

مد بخارہ مدز ازوفات صرت اجال امیرسف کی اور آب کی دفات کے بعد فرغ سرقد ہوگیا درجسیاک میں نے عوش کیا اور ایر کیوں میں اس کی تفسیل کھی ہوئی ہے کہ فرخ سیرکا ان سمایکوں کے اعتمال

ورمبسیالد میں نے عرص نیا ادرا ریکوں میں اس کی بیاس ہوئ ہے کدفرع سیرفان مجا بیوں نے ایم س ہونا تھا کہ مک میں ایک ایسازلز لہ بر ہا جو اکہ عبر زھلا انساہ ولی اللہ اپنی شیم و بیشہا دیت یہ دری فراتے ہیں،۔

برع و مرع علمهم وست و ا د است کشیت و ون کی مرم انادی بوئی -

نناه ولى الشيكامسكك نفا اليكن اس واتعد سني ال كاركت تمبين ميس وش بهداكر ديا، ادر لباس فقيري المرميالين

یں اُ تربلت ما دات بارہ نے بری کوشیش کی کری طرح ان کورم کر نسیا جائے ، نیکن و تی چوو کروہ اُلوہ اوروکن سے چھوں میں جش اُتفا م یں محرسے ہوئے شرز باب کی طرح ٹرکا رہے بجرنے تھے، مغلوم آوٹنا وکی ترثینی ہوئی

لاش ان کوچین کینے بہیں دیتی تی ممہورے کرمین علی فال نے ویک خطر می منت سما جت کاان کو الو و

كمحاجداب مي صرف فيتعركو كرصرت أصف ما وف بعيجد إ

من به و فانیم بو فای خور مقسم من چوشمانیم بشامی خورم قسم

. برال فرح ميرؤهم كرك ان جائول ف يهل رفع الدوات بربي الدول كود ل كوف يرايي وكر مونے کی حیثیت سے تخت نشین کیا، وونوں ج کو مانون تھے تین عار معینے کے امراندر دونوں کا خاتم ہو گیا۔ تب سدرادرون في محرشاه ادتا وكواينا نوكرناكرال تخت يرش إه آواى كومين عي مال اين ما تا كروينون محصروا مآصعت ما وكوحم كرينے كے ليك أيب ويج ئے كروكن كى الروت روان جود، جَال آصعت جا ورف تعبر عالياتها مرحدى مرل ولى سه الكر برسع في كدا مرس شابين بن ائشيا شك شكارك لية كله عد اس كى دعا إستيم شي مجيع يا و عاسك ما فذاس كي دوا كريمي وو تكارير علي ، حرسة صعف عاد ك جيارا ديجا لي محد ابن خال ك اشاره سے میر حبید کا شغری نے مسین علی خال کا کا م آمام کردیا بسغر بس جب جبین علی خال کی اوجا و لوٹ کئی تو طباطه ای ک كابيان بوكداس وفنت فزازي أكب كرورر ببه تفاوار بازوكا وشنا تفاكه دوسروا زوجي ايرابون كابفا مرفيث كيا، فينى ووسرے بعائى صن على خال الملفت بقل للك في من مرسًا وك إلى كرفا رہوكرتد خانب آخرى سأسي بدي كي - قدان اميرون كي فل در إيس يربي لا مان في ، وتنا ، ونا بى را الكي الريقاب اس كى مانيس حان ولي كركيرون توعيرتناه وأمي معزيت اصف عاه كووز مراهم باكر ورئنا مين مسيم المبكن يارون في اس غرب كو بجائے قررانيوں كے بھرايرانيوں كے زيرا نروال ديا، إد شاھنے خرمب تونيس بد ماسكن مشرب برا ابسياه ان كاندب فرار إلى عام كم عاكداد هر البيك دامن ع كمثا المنفى إدل كرع، كرمير فيم، فركاه محراروانه مور جرطرف ٥

الصبوح الصبوح الصطاب ی دیم*ین کارسند کا*پ المدامرالمدام لأاحلب زالهار دبرن لا له

كالودائعا الى يلية بجإ ماآخريس ومنكي سے مام سے بدام بوكيا۔ آمنت العال درارك اس زاك كود كيدكر بعود كن ك يبار دون اور حبكالول كي طروت روا أنه موسكة -

حرلیت نظا ہر ا وشاہ سے ملے ہوئے تھے، لکین ایرانیوں کی و رغم فدانیوں سے ہونجا تھا، اس کی آگ زرانیو مجرکتی رہی تھی، آخردہ آگ بولی، اوطو کر لیاگیا، کراب ہی قریانی و میرا در دس کے ساتھیوں ، جنوالوں کا جمیشہ کے لیے فاتمہ کردیاجات آین میں وا تعان کو بھیر کر سان کیا گیاہے ، لیکن اٹنے دالے اڑ عانے میں کہ اندرونی کار روا ئی کیا ہوئی، تحییناه کاعہد ہے۔ بنیات خور وہ آج کچے بھی تھا ، لیکن اگر شاہ عبد العزیز میا حب کی بیروایت ملیح

ہے اوصیح نہ ہونے کی وجہ ہی کیا ہو کتی ہو کہ ان کی میٹم ویدگوا ہی کے قریب قریب ہو

در عبد محیشاه باد نناه نسبت و دو بزرگ هاحب^ارینان^ی | محینتا دیمئر اسمین بامین بزرگ صاحب ارتباد به ازهرخا نواده دروبل بو دندوا بن شني الغال كمئ وا

عفوظات عريزيه صلنا

سنسلا ورطربقذ كم وتى من تقع ايسا اتفاق كم موا برد

سلت كهامياً الحك وأرهى كن والحله الا تعانى البريغين الغدارايرا في المرامغ سعيست كرف تف ، تعريب جب وأهل بورت. و خلط بندر يمث

فالمرسي ومن سي إفائداني برنا دُول كي تعلق بربان نهب ب كرشا وصاحب كي خيال مي مي ود الحافظ و جرایت کے سزا دار مضان کی مف و کی شہری اتنی تعداد تقی، ۔۔ اینیڈا اس میم کا اتفان میم جا کرتا ہے احداس سے معلیم بوتهد این مدرندی وخرا باتی محدشاه س کیب دوسری تنک بی ضرور منی کم بهرمال حکومت کی قدر دانیول اور

144

ا جر برسنسناسیول سے القمم کے اجماعات کوبہت کچے تعلق ہی۔

خعومةً حفرت ثناه ولى المدرجمة الترعلب كماني

واسى أي ليك في وه ركين ملوك كباب كراكرمسان بال غرب موض اس كي اي فدمت كي نمياد بيخش ديس، تروه اس كا مستق قدد یا سک بچام سے میلامطلب ہے کھ حضرت نٹا ہ ولی انٹدین مقاصد ادرخیا لامٹ کوئے کرح اِرْتَسْرُبِینے سے مگئے اور مين ك مِنْ فيوسْ السال المرود عير مندوشان والبرمية ، اوركي المرك والبي بوس جبراكان كان وداعى

بالاست معلومهم تاب ج فصدت موسك ميذموره يس ابني ومستاذ مديث سه آسيانى ادثا وفرايا تفار برم خوانده و دم فراموش كردم الاعلم دبن اليني من العلى دبي المناسب والمعاض المسابق والمعالم وا

(کمفرظات عربنی بیریک) استم حدیث ، کے

اورای میاو بر مبیا کرسب جانت مین و معزمت شاه صاحب ای کی مدوات آج مندوستان من علم مدیت ا بحداد تلدسنان اتنا مندے كدا سالقداب اسلامى ماكسي كوئى كاس اس شبيت سے اس كي اسرى نيس كرسكتاكيى معولى ودعى كالبيب كلبدا للأزم كيمهم وطن مشهور افد وبصيرعالم رشبد رضا مرحوم مسرى كي شها دست مندا ومان ومبرة وا قات كى بناير اعترات كرا جايركم

وكوكاعنائلة اخوانشاعلماء الهند يعلوم الحانث

ي عوم مدين كى طرمند مبدول ندم تى ۋال المك ف هذ العصر لقفى عليها بالناوال. زدال اور فيأكا فيصله موجها تخاب ا مدّده معلّع كنور السندمة) اور فا ہرہے کہ یہ ساری برتری براہ راست باشرکت غیرے حضرت شاہ دلیا شہی کی ماہن منت ہے، تع سندوشا

يم من طبقتهم بهي و كيد حديث كا برجيا إيا جانا مي مهرآور د كا درست و انتاه عبدالعزيز صاحب أى بنيا ديركهي بهي فراتے :۔

علم حديث بدرس المدينة وروا جادوه ماه درمين

(لمفوظانت مث^{وم}) نوده مستناركر ده

لیکن و بنا کو ننا بدیدمعلوم بنیں کرانا بھا حب نے مدینہ والیسی کے بعد حب درس حدیث کا افتاح فرایا تو دلسلسه يستفريكن نشنة) لليذاس نيكث ل دفادار بزدك ك فان بن سنول كيا بالا بحناكيا بوكرجه كراكب دن صرب اسف جاء نے فواہم مجھ م ا وري المان على موكد لوالكن بيرى المعين اس ون كود كه دي بي حب الل الدي دايورون بر بدرا ميلة بحري مي ادري فرا في عد بعد

المرآ رسعته كاكا اعفيل فيصحر داده فواكبان

میرے والدہی مدینہ منورہ سے علم حدیث لائے جودہ

اكريمارت عبان بروسنان كي علماء كي توجه إن أنات

اده حرين شريفين يس ره كرآب في مندها كم الكي

ہی وقت گرانی ملی میں مبال اب ان بزرگواروں کے مزامات ہیں، داں اپنے والد کے برائے مکا ن ہی پڑھائے گی ج محتصری مگری اس میں مبال اب ان بزرگواروں کے مزامات ہیں، داں اپنے والد کے برائے مکا ن ہی پڑھائے گئے جمع میں مگری اس کے میں اطارت واکن نسسے لملہ کھینے کھنے کی جب مجد شخصے گئے ونا ہرہے کرٹنا ہ عبدار حیم کی درسگاہ مسندا لوقت مک دارالعلوم بنے کا کام کیسے انجام دسے کسی تنی اور درسا ہ سے مسئلی تھی، اور درسا ہ سے کسی تھی کہ اس نے اور ساورت مخد آنا ہ برام کے اس خوال میں اور درسا ہے۔

مٌ لَمُنَا كُومُ الكِرَشْمِرِيس أَكِ مَا فَى شَا لَ مَكَا لَ وس كراً بِكو الدرون شَبرد كَمَا قديم مُكَرَجَراً إ وجو كُنى " (دار تحكومت على ولام على ولله على ولله على والمراح ولفرو لوي الشروب حب)

و قی سے بڑانے کمنڈروں کا یہ سب سے بڑا اہر دور بی عبد اس مرشامی علید کا وکران لفظوں میں کر السبت ، ۔ مالید مدسکسی زمانہ میں مہابیت عالی شال اور نوبصورت مقادور بڑ، وارا تعلوم بجھا جانا مقان

وارآلعلوم کی خیل اور تکام کا اندازه تواس سے موسکنانے کا ندرتک وه این اللی عالت برانام عقا، اگراس کوساتھ به ور تومین نه آنا کم

فدرين مكانات لوث ليف مك اكروى نفية كاس لوك أتفال كي ..

وْرَى مِي وه شايد باتى ريها ،

دہی اس کی وصعست اورکٹا دگی ، کا ٹل! مکا ل موج وچڑا توضیح رائسے قایم ہوکئی بھی الیکن مو لومی بنیرالدین صاحب ممثاب مذکودکا ہے بیان کہ

''اب متفوق لوگوں کے مکانات اس جگہ بن گئے ہیں مگر نیاہ شاہ عبدالعزیز صاحب کی درسہ سے۔ 'نام سے تمنے تک کیکا را وانا ہی:'

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ٹری جُرفتی ہی بیٹے مُنفر ق لوگوں کے مرانا سنا ہی ہیں بن سکے ، بکر جو محلم المدرس الم مورسے الرس کی مل آبادی ہی ۔ رسہ کی زبین پر قاہم ہوئی ہے توہی کے یہ مدرس خا و عبد العربی الم ہوئی ہے توہی کے یہ مصفے ہیں کہ وہ محان سجاسے خودا کی علمی گانویش اپنے اندر دکھنا مضا اور یوں بھی تو یمجھنا جا بسئے کہ جس مکان میں شاہ ولی المتعداد ران کے بعد شاہ عبد العربی العربی عبد العربی عبد العربی المان محان میں شاہ ولی المتعداد ماہوا ہو مکان المحسل محان ہو ہو گا ہو الم ماہ مکان ہو مکان المبی کرفا الماکوئی بڑی ور می یا ویلی موگ وہ بس میں آئی مخوالیش بیدا ہو کی .

مغلی عبد کی ویلیوں اور ڈیوڈ میبوں کا اندازہ موجودہ زمان سے بند وسنا نیول کوئیں ہوسکتا، تو ا بہت اس کے نشانا شان اب اجی حیدرآ اوی بات جانے ہیں، کہ ایک ایک امیر کی بھن ڈیوڑ معیاں اس و فتت می مجداللہ شا بدائیں ایک مرابع سیل سے کم زین بی نہوں گی، بہر مال مولوی شیرالدین صاحب کمت اب ذکور ہی نے کھانے کم

منشاو ولی اللہ کے بیدال کے جا رون صاحرادوں نے وہی شغل (دیر تدلیس) کاجاری

مکھاؤیش رسدنے تنیم دینیات یں وہ ام إلى كربندوستان يس شهر بوگيا، جب شا بصاحب سے معاجزا وول ين كى ندر كى ان والمنا محاسحات وجا بركى) نے درسكى خدست ابنے دمد كى او

اس زانی مربعت سے بزرگ اور بہت سے اور اللہ والدامب کے دوستوں میں سے جدمیں منکون کا

دمال ینگام بزرهان فیسسیاروا دفیا رئیسیادا نیا رال والمداجد… مشکعت مسجد بودند سمایشا

اں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مدرسہ کی خانقا ہی میننیت بھی تھی، رمصنا ن کے مہدیندیں ہی جوعوا عربی الحقیام میں الم تعلیم کی عطلت کا زمانہ ہی بڑی کان بسمایہ و اولیا، بسمبار الاس مدیرہ کی سی میں متنکف مولنے تھے توعام عاردین وما درین کا اس سے انداز و میرسکتا ہے ،

نجيب الدولسك إس نوسوه المرسط يقيمن من ادفي درم وكلكو إنجروب إدمال والمحيد وبي المقسق

نزدخبب الدوله نه صدحالم بوداون بنج روببه واملى إنصدرديب يرااندازه بصكريه إغ اور الحبورويد امواريس كلانوميد تفائيدرا بادوكن يرسجوالفران في البا اب كم الي بي

اورس زاندس مسلما ول كى دولت كامال برعفاكرزماده دن يهل مبيل مكد وكريرون كمسلطست مجری بیطود تی کا مال میان کرتے ہوئے حزت فناد صدالعزیز یمہ الحدُ مندولے جی ،۔

الن سوروب مدكا صرف عيول إن عور توسيط العا

کہ بخانے قرالہ بن خال عوران غسل افیارڈ کلاب می 📗 قرالہ بن خال کے تھویں عوییں آخری کھا 🕽 ا اردند ومنا مدوری سورروبیگل ویان بات سے اس اور اکیف دورسے نواب کے بیاب عوداست ی رفت

اوروبی سیدیا دران ون ما مال امی گزران میں سے بڑے بھائ حمین علی خا ب حب اور گلت او

کن کے صوبہ وار منف قوم برغلام علی آڈا دیگرامی کا بیان ہے کہ

یاں کھانا ہیں کمیا تھا کا امیرالامرام کی سرکا کے با درجی اینے حشہ کا کھانا سیدینے تھے بلاؤ کا ایک کھٹ قاب مند بسول من دیتے تھے۔

مردم اورقاك آباد بالاتفاق بليان مي كمند درعام يلالم ل اورناك آباد كه لوك بالاتفاق بليان كرتيمي كم اكفر مروم درفا ۔ خودطعام نمى مختند ملبافان سركاز برائل مرا الا مرا ولا ين على خان كے زمانيس اكثروں ك حسته غوَدنمي نرومنتنه وقال إلا وُسُطف بحيد بل فاحد 18-(16) 21-16

خبرات بہت طول موئی ما تی ہے، لیکن فاقعم لفنعن بھی جونک عبا دت ہے اوراس سے معنی یادہ تعلمهم بتفكره ك رمينوں كے عالات سن كرشا يركيلول ميں جوكك ميدبا مور اس ليك اس معرض مل كي بال مرنے بی معنا کف محسوس نہ ہوا۔ اب مہل مدعا کی طوٹ آٹا ہول توقعہ یہ ہور اِ تھا کر حج زے سندھ دیث لے كرميب شاه ما حب وتى والى موئت اورطنبرك ما مرجان كردكيد كر تحدثا وف آب كوبر حلى كية يايسي تهانه كى زيان بين دار تعلوم دكامي، قوارويجة ، حواكماني توشاه صاحب بين منصوبول كودل مي ہے کواس کے مطابق مرگرم عل ہوئے ہی سفے کہ امیا بک بندوستان مصوصًا و کی کی زمین برا ورشاہ ورا فی كى منبورهبديت كاأسان فريك براراناه ما حب سن الدين جازيت درك بيوسي عدا ومنظار مين والدي والراب کی دقیشکا رمونی ، مونین کاس حل کے ہا ہاہیں اختلامشہے ، میاں بشیرمردم نے تو آصعت ماہ مردم کرنا درکا واعی نزار دیاہے لیکن سے یہ ہے اوروا تعاش اس سے مریدیس کدا برانیوں کی فرمت ساحات کی تها ہی مع وكمزود موئى عنى، أى كى الما فى كم يليم غربب تورانيول برنا درسًا وأكساكر الما ياكيا عقا، اور بالفرض يمعب مله عام این کائ بول ین کها برا مورا صف ماه بها مناور سه دوسرسه دن شالم کا تیار ال را سے سے ادا ه موت اه کوآ مرى متورده يا ظاليكن بربان المكافئ ثنا با ود دهك مورث في وانسك منساك ملات تها الدائي جيتردى در ود ليد كونادركو إ يَعْ أُونَا رِكِلَكَ الدركودلي ليكي اوركودليا كرورر وبيب تحنت طاوى كم ساعة جركب سوكميا لا كمول السا ول كافون جي بهاج

ندمی ہو، جب مبی واقعدید صروری آیا کہ ما بیل نے ایاتی جائیم کے بیٹے جسوماتے بیدالر دو تھا نامدلوی قرا اس مداخ کو دسی سے دسیع ترکد دیا ۔ بینی اب کاس مند ورشانی عکو مت لینے جند برمشت شناسی کا احرافی نیا اس کو شاصب و فدمات دے کرکور ہی تقی کسکین نا درشاہی دور قرالباشی افواج کے مسکری امیسیاسی تعوق نے مند دست انی داخول میں مرعوب سے گی اسی کی بیدا کر دیاجس کا مناہرہ انج مغربی حکومت کی ہو۔ اور اس کے نتائے کی تکل میں ہم کررہے ہیں ۔

اورہ ہندورت نیوں نے شکست کھا کی تقی اور اسٹی کسٹ کھا کی تقی، جس کی نظیر کم از کم ہندی ا مسلما فوں کی آئی کھوں نے اس سے پہلے ہنیں دکھی تھی ، حصرت ننا ہ عبدالعزیز رجمت الشد علیہ سے حاص کمفوظات نے ایک موقع پر یقل کیا ہے کہ تنا جھا حسب نے ایک ون

تذكرة قبل اورتهای وعزم عِ بهرتندن سترفالهد خهرد ادرتهای قبل ، اور پرانی و تی مے ستریفوں کے اس جواب والد ما حدوقصد الم ملیدالسلام نفی میروالد نے عرباب آن کودیا اور ، ام علبدالسلام کے قصد کو ساین فرایا

ان جوبر" كى يهم سافنا بدعام وكل وا قعث نه مول كلن ما فف والے مافتے ميں كريہ مند وستان

کی ایک قدیم رم محتی جب ویمن کا طلبہ اورنسلط اس حدکو بہریخ جانا تھا کہ نجات وخلاصی کی راہ صدود ہوتی ۔ محق قرباس ما موس وعرنت کے بیلئے آگ کا دلا وُجو دکر عدیش مرد کی سیب ایس میں کو وجائے شھے،

شفاہ معاصب کی اس فہادت سے ایت ہواہے کہ نادگر دی سی دہشت اس مد کوہو نی جگی متی کہ برانی دتی کے شرفااگ بی بھا تدنے کی تیار ایل کر بھی سنے ، ایکن جیسا کہ اسے کے باب سے معلوم ہوناہے، اس موقد برشاہ دلی اسٹر رحمۃ اسٹر علیہ سنے جب مسلی فول کو واقعہ کرطاہ درین علیہ السلام کے معمال یادہ لات، در تاباکہ میاں بھی قرجان مال کے ساتھ ما تاری الیسیت کی عرنت وناموس خلوم کی آخری کل می گری مقی، لیس معزمت الم منے بچو ہر کا فیصلہ میں فرایا کم تم میرور مناک راہ افتیار کی تواس ادارہ سے لوگ باتہ اسے ۔

بروال است اندازه دوسکتاب که دل اور دلی که سائه مارے مندوت بول کی ایرانیول سے وعومیت کالم على بوا بوكاه يدن خال كرام طاسبية كه الأمرومية اسف بندوت اليول ك المدصرف ايراني اعتادات اوردني كك مے میلان کے داستہ کوما ف کیا مجرب اکس نے عرض کیا محکومیت برم کے انعمالات والوات کوایت سات الله تي بيد مايول سيد مندوستاني ملان بول على ايران ك خاعرى ايرانى معكرين اوراياني ارابطم ودايش سے سبت کی شا ترمو مکے تھے معل در آر زادہ ترایانی ہی شعوار عکمار ، و فارسف سے معور شاجس کی تعلیل عام تذكرول اورتا بين كي كما بول بيس بيرهي عاكمتي سبع ، وريغل مكومت سے يبلغ اگرج ولائت مين تيرون مندس ہُرم کے لوگوں کا اس مکے ہیں تا نشأ میں ھا جوا تھا، وران میں اکٹر تھوڑی کدو کا ویش کے بعدایان ہی صلاحیتوں کی جنیاد کرسی ندکسی عهده ا وروز به کس برای آن جا نے تھے اسکن اس میں ان وّدایی مالک، میں سے کسی خاص اکک کی خلیم نادی . فرکستان - حرآسان- ایران-غرب بک روم دغیره کمک کے لوگ اُتے دہتے تلے ا درام کھی خلیہ مال تعا توفواساني ويتوردني مالك كے ال علم فضل كونفاء اور جونكران علا تول ميں زياده ترتصوت فقد و محول فق كا برما تقادى ليئه مغل عهدست ميلي مند وسناك مب النهى علوم كا رباده جرعا بجبيلا مواتفا وفلسفه منظم كاطرف لگوں کا کم میلان تھا الکون ما ہوں کے بعد ہم جہ میچ ہند وسنان کے علی نداق میں ایب جدیدتنبر کومسوس ارتے ہیں مینی آئسند آسند فلسفدا ور ملن کو انہیت عال ہوتی ہاتی ہے، آوراس کے بعدان دو فول علول کے ساتھ بماد فكست شدن سے جیسے محباء اس كا عال كس كرموام نيں، اس تعقير كى الايخ يہے - كرچ إن محبراو. شريم کے عہد میں ایران میں خاص ول و و ماغ کے کچھ لوگ پیدا ہو سکنے تھے جن میں عمییب وغربب تنصیبت میرا قرفا نامی ایک قاکی تنی ، به استرا یا حکامین والا تفار مشبرین تعلیم حال کی تنی اور صفیان میں سکونت : خشار کرنی تن ، شاہ عباس منوی اس کا فراقددان عفا اورای کی تدردانول نے اس کوشہرت وعزت کے اس تعام پر سونیا یا تھا اسکین میم نیس مع و عارسه رسول من منتورس کر با قروالاد با دخنا و کا درا دخااس الن و الاد کا درا مشبور بهوا، ملكه وآماً د درجل ان كے والدكالونب تقاجن كانام مبدمحدتقا، سيدتمد كي شادي اس زما شك ايك بڑست فعیرشنے علی بن عبدالعالی سے ہوگئ تھی ای بیلے لگ سیدی کو سبدیمدوا آ دیکئے لگے ،سیرمحد سے بدیجاتسب دا ادى كان كے بعظ ير باقر كو دمانت بي ما، بهر حال افردا اد حبياكميں نے عف كيا اكب خاص ملك أ دى تعا، جان ك ميرانبال به س كوفلسف زياده ادب بين مهارت عال تقى ، وه فطرةً شاعرتفااه أ اگرم مام طور براگوں کومعلوم نہیں کئ فاری زبان میں وہ شا عری بھی کرتا تھا ، اِنشرات تنص بھا تمزیجا سے کے یے وسواری یہ ہو می تھی کہ پیدا ہو گئے سے مقا کھانے ہیں، حس سے لیے شعروشا وی کے متنا عل کسی طرح مناسب نے تھے، آ فران کی نطرت نے ایک دوسری را ، بنائی، دینیات اور مذہبیات سے تو اس خص کومی کوسی سم می اگرم بواسے نام مجن مختصر سالے دہنی مومنوع پر بھی کھے ہیں ، لیکن اپنے دماغ کوفلسفہ الہوات کی طوت مجیرد ا ادران ران کی ایل و جبایت میں البیات کا جرسراید ظا، ضرصات فرین کے نظی مجکو وف ف بات کو جنگوانیا

غون میرے نزیک و میراتر بر بجائے شداد رسان کی ہیں ہنت ادب و فعری فالب تھا اس کا الماؤا الله وال تربیدوں کے اس ہے جی ہوتا ہے کہ اس زیا نہ بس نظامی گنجوی کی پانچ فقط کی کتا ہوں کا تما ان الله الله والله تما الله والله تا الله والله تا الله والله تا الله والله والله تا الله والله والل

کے مومت ہمنیہ کے وارالترجہ نے فلسندگی اٹھائیم کن میانا اُردیم ترویم اور اے جبکی بہلی جاری ترجہ فاکسا رفے اور یا تی حلدول اپ سے کلیہ معدود موانسنا اجافاعی مودودی نے اصور سے معدیا مولوی میرک فنا کافیہ پولیف کی ہے وذیا کاسی زبان میرافاسفاکی ہتی اور محقب مواندیکی موجود ہو کی اصور میں کو قاشد شہر کو تھ خوان کا میں وصور می کوشند تی ہو یا متر ہی تھی کی تاریخ ا معم بی کس میں فوجود ٹرصف والے المدغد کے میرکٹ میں اور اللہ کے نبیانات کا میں کرسک کا کی سکتے ہیں ۔ اور شد مِع كِنا الدون كم سائر تعلق مسائل بين لي خاص نظرات بي تايم يكي المساؤس ال كارتك الى احتبار س صر ہور نظیل وطربیب الفظوں مے ممطوات سے ال کی تن میں خالی ہیں ، مرحت ہفاء کے عزاؤں ہی میر اِ قری کم جِلُك إِنْ وإِنْ بِرَعْلَا لَهُمَّ الشَّرَافِيرُ عَكُمة عِرْسَيٌّ وَفِيرِهِ

بترحال جس وتست مندوستان بيس حبدشا بجباني وعالمكيري كزرر إنتماه وبران كي زين ال بُعثى فلسفيول كي عمی میں انسان کے غفلوں سے گویٹے رہے تھی۔ اور شروشان وہی جند دشان میں نے ہما ہوں کی را جسے انیار فشند ا بہلان سے جوڑ لمبانتھا ہی جن ان ہلغلوں کی صدائے بازگشت آگر کھراتی متی ، سبا کمسکسی میدان بیل سازی جند نے چکھٹکسنٹ کٹ میوائی نہیں اٹھائی کمی س لیئے ایوان کی ان تعازول سے اتنا تو منا ٹرئیس م امتی کوئی محکوم خوت قوم مّا فرسِلَى بوليكن ميل الها دراحمان مندى كے جذبات نے مبتدوستان كوا تنامعل عزور كرد إلك و كك بتك مرف تصوف بغة وهول فقرى جوالميّاه تغاداب الن عليم يدري كريمية آجسداس كالبيدن ايرا أيول كالفلى الديمه وهند ول كى طرف فلسفه اورنفت يعقليات كے برشوكت عامون سے برسف ككا، زباده ون تهيں كررنے يائے ك إلاّ خريرًا في أوق مربومد يشوق فالب الكيا اود ويدا فالب آيك عالكيم عدم مك ايك مشهور عالم جوما لمكرى أوج يراكب برى نديى فدمت بين وليند احتساب بدالانم تق عب كابراه و استنامل فع المعنى مسأل ك تغييلات بى سے دند اورا س مے در كيا سنسے و بورس طور بروا قف ند بوجيع طور براس قرصيد كا انجام يا اس س لشکل ہی مبری مرادمبرزا زامہسے ہے جواس ومّنت کک عربی حارس میں اپنے 'زوا پڑیش' کی بدولت خاصی ہم ٹر رکھتے ہیں افظیٰ وللسفہ میں حضرت نُساہ و لی اللہ کے والدحسرت نُسَاہ عبد*الرهیم کے مُ*سَاد ہیں ، اِن ہی ہیرزا ہوجاب مُنطق وآكره مِن صنعترب عساكرهالمكبرية، بولمُناتُ وعب العزيزما وي بين كر

ميروا بركوليني ا ويريونكم المأد نه تعا، اس ليُحب بك دادلوهرت شاه عبُراهم عنداً ما تعميرها حسيق نبيت أيق

امیرسط شرح وقایدی خواند به صنور متربنر گوارسین ایک امیرمیرنام سے مشرع وقایه برمط الیکن فغه بی لغوظات مثث ى فرمود

تیج وال بہ شرعلنے میں ایعقب ماحب کا برمال تھالیکن اس کے مقابلہ میں معقولات سے آب کے نعلی کی ج وعیست بنی ثنا وعدالعزیزی کے الن کا بدالحسیب فقرو تقل کیا پی کرمبر ڈاحان اورا خوندوسعت جن کے و وانی کے وائى بروائى جي من دونول كنسنى مبرزاز دركماكرت . ـ

تغربيرمير زاجان مان من ست و تغرير اخونه ما العابي 📗 مرداحان كي تغربير وميري ما ن جي اور اخرند كي تغريبيري

ہے گہاہ یود اتخامتولیت کے اس زا زکےمعتوبی کا بہ حال متنا کہ شاہ عبدالرحیم صاحب کی میروا بہتے بصا ن بیں ایکسیان ا وست کی اس عصري ايك كبا في كم وسعه جواده انوائير مراك باس اكر د كماكا الباز اورده اما مرز الح كها ، وعريز : پيرتونه ام اسا و وزام سار ميري أ تفدودكسك بدرمام مواكدان كوروا ف كورز اسكرسيائي فلا عجرب وف كى وجرسة أنشانا جليت بي اسى كى يرون بس لا يا بوافر وام وسدير ينا لميم ليكن وهاى روسيك كراب تفاة نبي وي راغام ل كوملوم بوايخت بريم بيت ادري رست درم اواكي و انعامس مثلة ٥

عان جانا ل سے ، وربه اس زان مس مجوب البرسي ميرزا وابري كاهال منقط، تغربنًا علماءك اكترا فراد يدي كيفسبت طامئ هي نہتم طرزا وری لیسے پہلے ہندوستان سے علماء ایرانی ضغلامیں فانی مہنیں ہوئے گئے ،الن سے احرّا منصل و مبارت کے ساتھ دینی کمتری کا احساس دن میں نما اِب نہ ہواتھا، اس کیئے ہجائے تقلید حامد سمے ان کیے الغوالی اِنزاٹ بغا ہر مقابلہ کے رنگسایں فاہر ہوتے تھے ، طابا قریمے این کتاب الافق کمین "کا نام قرآن سے انتقال کمیاتھا کھیکے ای کے توڑ پرتیا ہجا ں کے عبد ہیں جو نیوں سے منہو دلکسفی ا دبیب المحمود بونیوری نے باکھل ہی طمطرا تی طرزمیر تو أبين جوالا با قرى خصوصيت سيسكين اليهي خامصه لبندافشا في منكب بين فلسفه كي ايك كنا تنصيبيف كي اور بغول نه یمی قرآن مجید ہی سے اس کا اُن اغمر المانعة وقتباس کیا، اس طرح اوزیک زیب سے عہد من قاحب الدیما یک نے اپی مشہور دولول درسی کتا ہول میں مسلم وکٹم سے نام میں بھی آبکیسا دیا بنرمیلو لمحوظ رکھا اور دولول کتا ہول یں دیکے وصلات ترفعے نزشائے خرمے جہا ل کے میرا خیال ہے ،میر با تری سے شوری یا فیرشوری نززیری کی بنیا د میردامل کیکے طلعے بیں ، گراپ کک دونوں مالک کے نصالادگویا ایک ہدیکٹ رقبیا نہ 'نعلقائٹ ریکھنے سکے جمرح تَعْ يه ب ك غير صور برايران ك تفوق كود وابني طرزعل سك كونة تسليم كمرياني والف تق ليكن الدرى على است تو اس المسوس كوممسوس او فبرشِعورى الفعال كوشعورى بناويا لكرجبيا كرنما م فنُوع خرمين عورده اتوام كانا عده ب الحفول فياليف اس انفعال والقركوسرا بصدافتخار اورموجب بزار نازش وامتنايذ قرار وسه وبامل كالنداره ہندی علیا کی ان کتابوں سے ہوسکتا ہے جو علد ما دری کے بعد مندوستان میں تھے کئیں ، میر یا قریحا مام ہی کے بعد خبراللحفة بالمبرة سيدالا ذكيارًا ورفداحا في كياكيا موكيا.

مورم جانقها اورجي حال وضرب البرول كانقاء برحال محرشاه منافت ادرشاه بكال بحلف قرارداداء

اوربات اس مرحم مبول مكراى كسانة ادرانا وف

دفتر مداز احفاد شابجهان یا دشا و بجاله نواح بسر / خابجهان با دنناه کی یوتیون بر سے کم اوک كوميك خود نعرا فدرزاك ميراه واشت دراورد الدين صوف الرك تصراف مرراك كاح يس دبدي جواس سحيسا مخذاميان مصبندوستان بإتفا

مند وسنانی امرار کمکرخ دشایی فاندان والول سے صدیوں کے انتخم نے جیت وغیرت کی مراست یول بھی بھیا دی بھی اسب بدع زیزواری کا رضعہ جوش انتقام کو فروکرنے کے لیے ان کے بزول تابوب کے لیے مبان ل کیا اور ید بر دلی کے رولد برعد بر رواواری اوروسعتی کی حارد اڑھا دی گئی، اور نے حرکیم کیا دھ اتھا سیمادیا الياءة فالأنوش الديد كسائف براياني لا بندوشان من خير مقدم بيضلكا ، ان كى كتابير، شون سے ميكى مالكيس ان سے علما کی باتیں کیسیں سے لوگ سننے محصے اور اس سے جوال کی موسکتے ایس و و خطا مراہی ا

ممين ما الميين جيم مين بوما أب، ظامر وكم الديوان وفنهارك راست مدوسان ب داهل ہوانھا، مہتمہمیا ان علاؤں سے باشدوں نے مراحمت کی کین با وجود اپنی مٹہورملاوت وشعاعت کوولہ تی کی صرب کی تاب ایسکے ، بر کی ان کے باوں ایک ایک ایک ایک اور ند صرف کا لی و تندیا ر بارسروسکے افریزی وجمیدی مودی، اور د دمرے حال با زوحال فروش قبائل بھی نادرسے تھے کوروکنے بیس کامیاب نہ ہوکیکے ایساعی شیغربیب وافعدكيسة بيش المارا بيخ كابد الهم سوال بوا ويهمارى بحسن سي فارح بهوا الهم تعف اشارات توران واليك تناقات

کے قصد میں لی سکتے ہیں اغور کر تعول نے نیا کدان کی مدد مصحیح منیجہ کک پہوئے سکتے ہیں۔ بركسيف يه وا فعدتها كر سرحكر كالى قدها روي ين الله الله الله الله الله الله الحال يرى اور برمكم وفا الدار

ف ان برها فيت إننگ كى التي بد مواكد بد بركست خور دو براگنده توم لميف علا قول سه بعاك معاك مرمدوسان

میں پناہ ڈھوٹر شنے لگی ، اور

جيد أذال نوم را كنده به مندوسان درآمره درمرط سلنى وأكثر ورسركارات الازم ننده داهل سيا وكشتند

و منسلف سروارول کی تایی میں بھے بنا بناکر افھوں نے چند و بول میں اپنے تحتلف مرکز قائم کر کے ضموصًا

بميغال جرده بليك كامسي شهود بحوه اعتبا دالدوله

اس برا كنده بريشان تومركا الك معيداً بغدوستان

بهونياه در مرهبه انحول في سكونت فهمارك الدمك كي

مخلف سرکارول (عداقول) بین ایکول نے ملا زمت

دابین غال، کی مظوالنفات مصسرفرازد ادراس وزیک زمه بي محالات ورجاكيرون حالصه وفيرو بربطور الكري

فدنمال معروت برر دميله، مور والتفات عمّا والدلم كرديده يعف محالات جاكرات وفالصدرالطور كمريت تامن ومتصرف به نو جهات ورميرسنت.

ول صاحب جرأت وفي صاحب اراده وتعدر الوس

انغانان دروم لمه ائتے گریخته مندهار واطانس راماخود

كحب بساسب رانتل آ نوارمعل ومرادآ بادو بداؤل و

برلي وفيرونتصرف كنت.

يوكر محرفال جرات وبهت دالا أوى تعا اوراراده والم ادرميز وتسور كاميره ركفناها الربائ قندها داوراس كي من ساختیام روسلیک تبارواز ایل ابدا تداری اگردونوائی ماند کراما

روسلید کے جہاسے اس کی شہرت جوئی ،اوران وگول کے

م مرم ما نے اس اس کو ای فاص وت مال جدی

بكاكب شاعلاقد فلا الدسيل مرادة إد ما يول مراي وفيرو كالب تعرف من الا

ببطف نہیں ہے کہ اس سے بیلے می طاقے کے افتدے ہندوستا ل ایس منہیں اے حالتے تھے، کل مقصد یہ ج لین کک کوچڈ کراس ہے مدوسانی کے ساتھ روہلوں کی ہیٹری تندیز کا کیپ وہندہ شان کے بالائی علاقال اوّر خعيضا د بي ين بيليمى ، توان كاسب ين الدارس ك عبيب وغريب الشكرشي عن الب جواي ك ايك طرف الدرك ومرسے ایرانی اصابرانی ندمب و دسمنیت رکھنے والوں کر مک میں تغون قال موارا وروان کی کے ساتھ ایک اور

مبدونعر کیل ان کے معقالی بینی روبلوں کامبی اقتدار بہ تدی جرکیٹرنے تکانیسرا صفر تورانبوں کا تو پہلے ہے ۔ مرج و مقاد كر مكومت بى قررانيول كى قايم كى موئى تى . ____ بعدياك يس في عرض كها آخفان بي اور مك بب

مع بدترانی اور آیانی سوال می کافی شدت بدا بوتی علی مانی حق می بطا برتبیر قرانی و آیرانی سے کیاتی متى دِلكِن دِمِل به مقالم سنيول اوشيكول بين تعاصينيون بي كانام نوراني ركها كيافيا اوفييون كوكمي ايراني اوركمين

ئاتات سك ام سن صومار المائون ك صنف و فردسي براء او كرت ابراكيد موقع برطبا لها في ف ان

قررانی بیاروں سے تلن بن سب سے زیادہ بنام مسف جا مہادرکا فاندان تھا اُن سے فاص جارا د عا ئي اعتبا دوله وله كي تعلق عما هيا في تفيته مين.

اعما دالدوله وغيره قدما نباي كرصداوت ما دات راسليها معما دالدوله وغيره توراني حوسا دات كي مين كوايني

سعادت خود دانسته سادت کی انجی عیال *کرتے ہی*ا۔

الغرض به دومتنال عنا صرقه سندوسّان ميں پہلے ہى سے موج دیمنے، اورگو طباطبانی دونوں خرقول کی امی عداونوں کوسب طرحا چرعا کرمائین کرتے ہی البکن تھی ایت سے کہ ورانی بن لوگوں کا نام رکھا گھا تھا بیفتر الرکتان بین بنارا بمرمند: انتقد نیووی تاننفروفیروسے لوگ تھے، اوجن لوگوں کوان مالک محما**لاً**

كاخوصاص سائد يم بجث كرد م اي المهر وه وانت ال كراس وقت ال كاس كمسك سلان بنبت فقيا ادر المارك زياده ترصرات صوفيه كرام ك زيرا فرق ، اورتسوت كى لوگ ع كي مكى فرابال بال كرس ليكن آنا و فخص كو اننا يلي عظ كرمونها وسكك د كلف والع نفوس باك تنك شيم جون مع وسي المشرب عروب ق

بدق بي حتى كه بى بنيا ديزالعوفى لا مل هب له "كامتوانشبورومعروف بيوكيا بيء عجرمبغول كأنو

خیال ہی کہ صوفیوں ، فیسیوں س با سے تحالف اورتصادم کے توافق کے جات زیادہ جی ،اورای لیے

بحاجاة بكك تسوف كابهت يحديدان تنيعى طرعث وإبوجس كى أبكب خال ثبا بدؤه حنبت ثرا بمعاحب معرّ العظي

كى دات كراى بى بينكى بوكرمستار فلاست كي على كهال إنس كى دائد يسب كروام الماحورج

ا يكيف بين كه وحزب ملفاء كى خلامت مطلقاكري تقريري كنندكه خلافت البنال يفرضيت مطلعًا ياب سے است ہی مہیں ہے ، انعی میچ دامنے سے است

نع على ميت مكر ومراجتها دىست كرالى عصرتها بر اجتباد برآل اتفاق نووند-

اسيفاجتهاد اورفوروفكرس إن لكول كي خلامت برمنفق مر كف-

بناءوكا يرخال تامها مب كنزدك درمت نيى ب كل

تمعزت صلى ولته عليه وللمها زال علم سنريف نصب و الثارة خروادندتا أل كالخليف عاد إتخلاف اي نبر محراران علاً واحتماً وْالمتحقّ شدوم وه ازروى کا ربرانداختاگشت

 الشرطيه والمرف الشرطية والمرف المن الشراف المحاكم كالمن المنافق ادراثاره برطريقيت فبردى اكاحلى كأى بنادير

نیس ب کراک اجبادی ایت به اش را زیراک

الله عند بندال بات كمكلف موتدك ان نرركول كوهليفه مغركرس اوعملاو فيتعادأ بيئ أوجب عوني

به ال ارالة اخلفار كے معنف على مرك اسے بحض كو طرحكرو بى نہيں جو حا ندان ولى الملى كے علقہ كھيٹوں ين بن الكروه مي جن سيمتعلق مشهور كيالي بوكر بالص عقيدت ونيا ذر سيمين نسال بدنسل ليف كووه المكه سلسله ا ورفا نواده کے حربیت مقالی مجھا کیتے میری مراد موائن فعل من فیرآبادی سے بید ، ان کے بڑے مداع شاگرد مواننامس سارى دهدالله خودايى براه ر بست محنى بوئى شباوت ا داكرتے بي كر حب آلور بي بوالمنانعثل عق

سے وہ برماکرتے سکے قاسی داندیں

موالناصل من كے إلى ازالة الفاكا الك خركبين سيلكا ولمناس كعبطالد كي حرافيس بقيه اورمب ورس و تدیں یا دوسرے شاغل سے فرصت عمی تو کمٹرت ہی کتاب سے مطالعہ میں مصروف رہتے ، جیب موللنا اس كناك مراء حقد كور مكرفارغ موت ترقيف سب محے رامنے جن میں بر ہی سٹر کیب تھا یہ فرایا کہ

ومنت في يده منختص كتاب الزالة الخفاء تكان اولع بهأ ويكثرالنظرنيها اوان فراغه عن در ومدوسا وما ينغله من شارد فلما وتعت عطشى كثابر سنهاقال بمعترمن الناس وكمت بنهم اله الذاى صنعت هذا الكنارلجي ذخار لايرى لدساعل الإن متدمير والكلاي

مِی تخص نے یک ب تصنیف کی ہے وہ توایک دریائے ہے کواں ہی جس کے سال کا بیز نہیں ملیا. حمراى المالة الخلفان كيمعسف فيبوض المحرين بين جريه كمعاسيت كر

ميرى لبيت اورميري فكركوحب اين حال يرمعور وأيوا تروونون حنرت على كرم التدوم كوفصليت وبرام وولول كومغرت سي فيديمب بحله

ان طبيعتي وفكراتي النا تركماً وانفسهماً فعثلما عليّاً كن مرالله وجعه داحت الداشد وَكُواِ اَبِ كَالْمِيتَ وَكُوتَ كَا بِهِ رَكِّ إِنَى لَعُونَ الْمَانِيَّةِ بَهِينَ بِصِينَ كَمَ الْبُهُ الْمِن كالمِيَّةِ وَاللَّهُ كَا وه تونينمت مود كه دربار رسالت سے مبياكه ود خود كھتے ہيں الوساءة بتغضيل المشِيْنِيَّةِ بِنِي شِيْنِينَ اصرتِ الوكروهم عِنى اللَّهِ تِمَالِكُ عَلَمُ الْمُ وَعَنْدِلِتِ دينے كى وصيت بوئى اس لِيُهُ وَاللَّهِ بِي كَدَيْضِيلُ شَيْنِ كا احتاد

ایک آبی چیز کوکرمیری ان خابش کرخاف مجھ اس کوانتے اور مبادت فدا کھک ماننے کا کل دیا گیا ہجہ نہوس مجھ یں کی تیم کی مناقص ا درستفاد باتیں میں لکین مجھ میں تندید جا صیت کاجہ تک بایاجا آبی ہی نے اس حال تاب شکھ ہونجا یا ہج۔ شی طلب منی الندبار به خلاف المشتهی و هیهات هذا تا المناقفات منی آولان شراخ المناقفات منی آولان شراخ المحامعیة هی اللق او قعتنی فی ذالك فی مقا

نیریہ تو بیج کا ایک جارمتر صفا، یں پرکہنا جا ہما تھا ہم اول کے حیدال دیار میں تورانیوں اور ایمانیوں اور ایمانیو نفلوں پر سنیوں اور خیبوں وو نوں کی امدمور ہی تھی، دونوں طبقوں کے اور مکومت کی تین میں وافل جو جو کرائی ایمی فرا فو یا المبیت کے محاظے نے بیٹے جلے جانے تھے، اور گوان دونوں میں رفابتیں صور میری تھیں کی توجہ یہ پی کیمن سنی جو نے باشید ہونے کی وجہ سے اس اخلاف نے مجمع کی سے خت خطر کی فعادی کی کا خشار تہیں کی۔

جہاں کک واقعات سے سلوم ہو ای اولا قرائم خرای ما قبول کا کوئی ایک دوسرے کو موقعہ ہی بنین بنا تھا، کوشی الدس مراکب دوسروں کے مذابت کا عرباخیال کرا گا اور گاہے ، ہے اگر کوئی ناخوش کو ارگفتگو اس کسالیں ہو بھی جاتی تواست فیر عمولی اعمیت بنیں وی جاتی تھی اور ایت واپس رفع دخ ہو جاتی تھی اور خواہ اس کوجاتی حقیدًا بنانے کی کوششش بنیں کی جاتی جاتی ہے تھیلے دول میں ساوات یا رہ کا جو تعنب المرمنی پیش کا آل اس

نٹک نہیں کہ باروں نے ہیں ہیں ایک مذکب ٹیسینی کے انتلاٹ کا رنگ صرور سبز اور خب مجاز امیرا کا مرام مین علی خال کنٹل پر مرنیتے تھے گئے، اور ٹرسے در دناک مرشبے تھے گئے، گویا ہی وانعہ کوکر المار تانی تھوا باکیا۔ میں مطال کیں ویر ایند تا میں وقد

بىرىدېلىل كىكرامى كامرنىيە توەي ئىنهودىعى دىستروع بولېي تاركىرلاسىت عال ازدين بند.

اں اب میں اننے فلواد رمائے ہے کام المی کیا کرمیٹ مانٹھ کی خبگ بین مین فال کے کی اعزے نے المانے میں اس کے کی اس کے کہا ہے۔ خریر سین الدین فال اور نے ہوئے کا م آ کے ، تولم الحل الی جیے رفین خیال بزرگ نے بھی اس کے واقعات بیان کرتے ہوئے کھا ہے کہ عن واول یہ واقعات میں اکسے ۔۔۔

المسان ، تاہمعاحب کی جیت کا بہ بیان ہی کم کا خاصیا کرمیاً اوکوں کو اپنے روحانی بزرگوں کے احزہ وا کا مربعی آگی الله کا مل طرف ہوتا ہے جو مرف طبیت ، ہی کا انتخا ہو ایک اور امور دین جمطیعت کے اس اقتضا کوکوئی دخل نیس مجر میان جل جز کتب ومنت کے داکل ہیں ، توج کر دفائل کا فیصل تغین کے می میں تقامیب کرخود شاہ صاحب نے ہی اڑا کہ المخا واحد الحقاق المعرف المحافظ المنظم المنظم میں اور طبیع میں اور طبیع میں ان اور المنظم کے ماتھ اس کو نا بہت فرایا مجرو وحالی مکا تعدید ایم کی مطابق المنظم کی طوف سے جی آپ کو تعنیل تین ای کی ومیت ہوئی وا معتبرلوگوں سے ہد است کی گران و فول میں ل صیح د شام کے شفن کی صفی اٹنی زیادہ تیز ہوما تی می کرکو فالک کا دائن مطلوس کے فون سے آلو مدم سا ہی اوردن وریّا کی آنگھیں ان وزیرول کے اتم میں حول فشال ہیں۔ فیکن جوال دا تعات سدد قف بین درا جالاً بر بھی کی سیلے دُکررکیا جول، کیا ان کے دیکھنے والولک فیر کے لئے بھی سُادات بارسۂ کے معبُل وں کو واقع کسی خرابی سوال کا نتیجہ قرار دیکتے ہیں؟ یا بینے سلام میں یکوئ نمی بات نہیں تقی، اس سے پیلے بھی مُسلفت مواقع برجاء وافدار کے متوافیل نے اپنے لینے ہم فرالول میں تم ڈی

فاننهٔ بداکرنے کے لیے اپنی اپنی خام ول پر دمید موافقاً ب خوصا یا تھا والقصند لطّوله ها بہرحال میں برکہ را تھا کہ تا درخا ہی لموارکی شریہ اربیاں، اور برق افتا نیوں نے روبیلوں کی کیٹ بری تعدا دکو حب ایضا بنے ملاتول سے منتشرا در براگندہ کرکرکے مند وستان کی طرف دیکیل دیا، توایل کی و توانی عناصر کے ماتھ اب ملک اور دربارد وول میں ایک عدید موثر عنصر کا اضافہ موگریا، اور باست ہی پڑتم نہیں ہوگئ مکرنا ورشاہ کی ملیدی اور دراست میں اجا بک اس کے قتل کی وجہ سے حب شاہ اجالی کو کا لی د قندھا رسے علاق

کے ما خدمرف رومپلوں کے جرگوں کو ماخد لیکر فراہ ابدا لی نے ہند و مثال پرسات حلے کیئے جن بی آخری حملہ وہی تھا جرگا نی بہت کی مرہیٹر جگٹ کے نام سے مشہور ہی جس کا اجالًا ذکر میں بہلے کر حکیا ہوں ، اس طربت نا در شاہ کے متنا کے بیک خاند برماد رومپلوں کیئے ثناہ البرالی نے زمین تبار کردی کہ وہ بند و مثال کی ہی

ای*س تسلطه حال بردا ادمیمتلف اسبا*ب و وجوه کی مبیاد *برآنک* دنده نهیس کانسنسل نخورشد بینموه رسیه و قط

مکومت پی جس برعالم سکرات طاری تھا، اور برطرف طواکف الملوکی کا دور دورہ تھا ہے لینے مواقع فرہم کریں ، علی تحدر وسیلے ہی ہے ایک مرکز تیار کر مکیا تھا، آبر وہی علاقہ جو آج روشی کھنڈ کے، نام سے موسوم ؟ ان کے نساما کی آ ماکیاد بنا جو اتفادات کے نفوذ اور انز کا اندازہ ای سے کیا جاسکتا، کو کہ بیرطاقہ ان ہی سے نام سے مشہور ہو گھیا اور اب کا کس کام سے میکارا جا تاہے، خصوصاً ترجی فنت کے منبھال سے بعد شاہ ا بدائی جمة التّعظيم

فى سلطنت و كى كاج نظر قايم كميا اليمنى باداناه شاه عالم رجواس وتعت شابراده عالىكم كم ام سيمشور تف يد توادشاه رجي كم اقدام برالام الى كى مدمت تنبيب الدولد ويليكوا وَدَوْرارت كاعارة واب وزيرا وهد كمير

ا ہوا، اس سے میں ہی معلوم ہوا ہو کہ روملوں کا ملک براسیا اُقداراً کیم ہو بچاتھ ابن توقعی نظر اِمکن تھا اور مساکری نے وحل کیا اب الک بریمین منصر پیدا ہو گئے مضافینی ایرانی تو آنی روم سے ای لئے شاہ ابدالی نے اوشل ہی تو تو رانیول میں

كى كروبى اب نك اس كے خاندانى طورسرتى تے، وزرات ايرانبول كوكھنے ياشبول كودى كئى، اور امرالالمك كاعده دكي روسلوام يرخبيب الدول كے سپر دموا-

روم لیل کا مکونت و بی کے ایسے طبل منصب پر اقتدار حال ہونے کا لازی نبیج تھا کہ روسیلے جواب تک

ا پناما دی لمیا زیادہ ترروہ کی کھنڈکو بنائے ہوتے تھے ، اب دلی برہی انحتذارہ قوت کے منعہ بن کراہنے و تجرد کومسیک مروفے نگلے طاخمیس انبہا ری الترمہی الیالنے "ہیں تعقیمیں ، ۔

جب احما با بی جردرا فی که لقب سے شہور ہیں اور افغانی کومستا فول کے إداثا ہوں س سے ایک بارشاہ میں ان کا تسلط دلمی سرموگیا، اور دنی کی گلیول میں کمبر ان کی توم کے لوگ معرکے اور یہ لوگ قبیلہ ملب کی کراچ کے ابوں سے میں زیادہ تعداد میں تھے۔ لا استعلى المعراد الرباكى المعروف بالترانى احد ملوك جبال الافا خند على دهى وكثر فى سكها جامات من قومه وكانز الكثر صى من منعوات خنم كليب.

ای کا فرها کرتی پین ما فغاللک رحمت فان انجیب آبادین جیب الدولدا وران کے سواا ورجی دومرک ورکم مان من بر مربیل کی ایستان ایم موکیش خاک اس و خت کاس را آمپورٹوکٹ بھوبال ان ہی روسلوں کا درائی مائی کے دوست بن کون ایک درائی می آنا در مایستوں کے صورت بین موجود ہیں ، بہر جال ناورشاہ بنے دہشاں کو دوست بن کون رہیلی کہ مندوشا بالا کی طاقول میں بھردیا نظام ہے کہ روسلے عودگا صوت کی مسلمان ہی تہبیں ملکہ کی خفی بی موقع ہی اور اس کے ساتھ بدا ہے اندرہ پر تصوص توی خصوصیات رکھتے ہیں جن کی دجہ ہے بدان و و نوں قدیم علی مورتی دورای کے ساتھ بدا ہے اندرہ پر تصوصیات رکھتے ہیں جن کی دجہ ہے بدان و و نوں قدیم علی تورانی دورای کے ساتھ با وجودی مسلمان ہوئے کہ درائیوں اور کرمنگی پائی مائی ہوئی ہیں ہیں اورای کے ساتھ با وجودی مسلمان ہوئے کے تور انبون اوران میں ایک خالی فرق پر تفاج براکہ میں اورای کے ساتھ با وجودی مسلمان ہوئے کے تور انبون اوران میں ایک خالی فرق پر تفاج براکہ میں اورای کے ساتھ با وجودی مسلمان ہوئے کے تور انبون اوران میں ایک خالی فرق پر تفاج براکہ میں اورای کے ساتھ با وجودی مسلمان ہوئے کے تور انبون اوران میں اورای کے ساتھ با وجودی مسلمان ہوئے کے تور انبون اوران میں ایک خالی خوالی خوالی نواز میں اوران میں میں برطون کی تور انبون میں برطون کو توران کی تربائر شونس برطون کی توران کی کوئی کی کوئی ہیں اوران کی کوئی کی کھونے ہیں ، المیائی کوئی کھونے ہیں ،

وكانوااشد قومعسبية لما يتقلونه من ماء فقها تهدم مرجهما لله تعلي واشدالناس جمود اعليها.

بن نعبّار رهمهم انشد کی آ دار کی بیردی کو ان لوگول فی اینا شرب اورسکات قرار دایتحاان کے معامل میں بینا نر مخت تصب رکھنے ہیں اور اس برجے رہنے یں روہ بیلیمنتّ ہی تروید میں دوسیار کھنے ہیں۔

و توجهد کی شاعر فرفاع کی بوک اس مصنوق کی فل سے ات برای مال کھی ہو،

بھن ہی قوم کا ہوا تعدیج کہ کیل فی میسی ممولی کماب کی ایک تقی روایت یعنی جا بینے کہ تشہد سرا بل حدیث کے ماند شراح

کی آگل نمازی ندا شائے ، ہی مسلانے مدیول مجد شنتے ہیں کہ اب تک یہ ہم بیت مال کرلی ہو کراگرانغا گا نماز میکسی کی گلی دیوگئر اس بتدیوس کی تکاری نے روسا قدیمت میں اور ان میں اور ان میں امنوز سے بیروں کا دور دیروں میں میں

144

الفرگی اس دقت اس کی آگئی تراش دی ما تی کئی ملامہ رئیدرضامعری نے نئی کے شاہ میں انہا یہ جائیں دررہ کمیا ہو کہ سمعت کے باڈنی من بعض حلااب الدانغا ماہن فی سجعہ ﴾ ہیں نے اپنے کا ن سے سین انٹائی طبہہے لاہور کی ماہم بحد

ال تعالى بى قاطب المن المنظم المنظم

ان سے درایف کیا تھا کہ دائلی تراشنے کا تعدم کیا سیجے ہی ا

اس سے جاب س ال كہا اوران كى قوعيد كى كريول اللہ

صلى مندوليد ولم ك خالفت ورك منت كي يرمزوي عاتى بخر

الا في الله وقت الله الله من الله وقا في ما مدرتبه معتك باذن من بعض طلاب الانغاناين في سجد لاهوس الحجامع في هند وقد سالته مرضحة مانقل عن بعض اهل بلاد هم في ذكك نقاطة وملاق باند عقاب عد في الفية السرسول وتولك سدة ت

مُبِاكُومِ وَفَيْرَ عُومِ وَمِن وَمِن مِرِوَهِ اللهِ اللهِ وَلَا مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ قصرتم بنیں مواقعا، بجارے کو فرق فل نے تعبا کو کی طلت کا نوٹے دیدیا تھا، کھر کیا تھا بختلف ہے گوں سے عبامہ دینی فیرت کے نشدیں جورا اپنے فانول سے زیرکال باضا بلڈ سکے جو ہوکر کو شہوا میرجے دراڑے داستہیں اس دینی جہاد"

كاميم بر جرر حز فيعام المعامر علي دوست ني م سع بيان كيا عاك وه ياتما

كوشر الايوري وساك شده بهم كا ير د ي !

ریخه کونه طاکا فرہے اور جماسکے سابنہ وہ مجاکا فرائد!

میرے ایک اور سرحدی ہم بن کہتے تھے کہ تباکری حرمت کے جولگ کا گی نے ان کا تنہ واس حدیک بُرجا ہُا کھا کہ میک میں ان کے بیاد کا دیکہ جو کہ کا کرنے کا اس کا علیہ میں حیم ہوا کہ ہو ہم کا ہدوتان اور نیلی عکومت میں میں ہوا کہ ہو ہمال ہدوتان اور نیلی عکومت میں ہوا کہ ہدوتان اور نیلی حکومت میں ہوا کہ ہدوتان اور نیلی حکومت میں ہوا کہ دورانی اب کک گونہ اواداری اور اہمی مارات کے ساتھ زندگی گزار ہے تھے ، اس میں روا ہو ہا کہ ترکی کا اور ایک مارات کے ساتھ زندگی گزار ہے تھے ، اس میں روا ہو ہا کہ ترکی کا اور ہو ہمی ہوئے اور خاب کک اور ایک اور ایک اور کر ایک ہوئے کہ اور میں اور خاب کہ ہو ہمی ہوئے اور خاب کک اور ایک اور کی اور کی اور کی اور کر ایک ہو گئی ہوئے کہ ہوئے کہ اور میں ہوئے اور خاب کلی ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے اور خاب کلی ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے اور خاب کلی ہوئے کہ ہوئے اور خاب کلی ہوئے کہ ہوئے ک

ادر شاه صاحب کے وہ شاکر دیتے" و مند ما صر درس می شد " فواتے ہیں کہ

روزست و رصف الميرعنديالسلام وو دبانج عادت السيال الميك ون هنت الميطيبالسلام كالمدكرة تعاد تيرمياك يم من الميك الميرعندي كدوسال معلى الميك ول والنات الميكن كدوسوا ي معلى جول ول والنات

ا می نیم مینین کر دم کیم مینین کر دم

وستوراس نذكره مير مجيس في بي كيا ،

ان کے فضائل اور منافث سوسم سان کرتے ہیں سب

انکن فرا معدا حب کے اس دورانہ حاصر باش روس فیلمیڈرٹسیدکا حال سننے کوس اس نیے کو حزت علی کرم اللہ ا وجہ کے ساتھ اس وقت شاہ صاحب نے دومرسے جوناب و اعلقا رکے مناقب و مجا جدکہ و کرمین فریا یا تھا اس کیے با وجودی ہونے کئے اوکس کونیس کی ٹیا وحبالعزیز عقد اللہ علیہ کے خلق بے شخاشہ اس فی شید "جولنے کافنوی حباور کردیا فیدشا مصاحب فریا تے جس کہ

سبند و راسف بعد نہر دول بندے و اس نے شیعہ میں با دولی ریس نہیں کیا کم ہما کی کائی سنبت کانے ٹنا ہمامپ کی دانب سے آبی شدید نفرت ہم کے ول میں بداکر دمی که

آمان ورس موقوت كرد اكردس بين أنابحي أن في مذكروليا

بيائتوى توتفد انناء شهرية اكنصنعت براس رومبليه عُفان في لكا إيُّ از الدائفارُ اوُرْفرة العينينُ وغيرة كتابها كيُّ عندت «زِت شاء ولي التدريخة التُدعليدهي الكيُّ نا وك تعصب صعفة طائر وسكي، شاه عبدالعزيز عاصب الما

کی روا پیشدے فراتے ہیں ۔

المنها بي التصدار والدام وسئلة كمفير بيرسيد المحسرت ولي من ايك شفس في والداع وسي البير المحافرة والما والمعاملة وال

مسٹ نمیم می گفت ویں شیعی ست \ بی نے شناوہ کہتا تھا کہ والینی گاہ ہے۔ اور بہمالت توہم رہے مرودی اورا فعانی بھا ہوں کی سنبیت کی بھی ، باقی رہی ان کی سنبیت ہے۔ گفع سبا بہا اور متباک سکے خدکورہ الامساکل ہی سے ہوسکتا ہوالیانے کینی کشکے مولف نحریر کے حضرت سان وی سے ال عنى روميلول كالفيست صلية المكين ملابا نه مغيت كي تصويران الغاط الكليبي ب.

ان کا حال یہ خاک حب ان کے کان بس کوئ ہی اب اس کے کان بس کوئ ہی اب اب کی اس کی کان بس کوئ ہی گئی ہو اللہ کا دور میں جو گئی ہو ، قریب جو ناک انتخاب بر ایر میں بر میں ہو گئی ہو ، فریب جو ناک انتخاب بر میں ہو گئی ہو ، فریب بر میں ہو گئی ہو ، فریب کی گئی ہو تا ہا ، اس کی گئی ہو تا ہا ہا ، اس کی گئی ہو تا ہا کہ تا ہا ہو تا ہا ہا ہا ہی گئی ہو تا ہو تا ہا ہا ہو تا ہا ہو تا ہو تا ہا ہو تا ہا ہو تا ہو

تكانیااذا قرع مماخه مرمانیا بل مقلل هدم الله ی استطابی اغلیاکان احل هم دیکادبسطی بالله ی خرجت منه الغولة واصل معاید غیظاند انتفاست اوراجه واحل مت ویشتاه کا به جا ض اصالعی فج

کی مگیں چولی مابیں ہیں سے رضارے سرخ ہو جانے ، آور دایسا معلوم ہوتا کہ جھاؤی کرڑی کے انجا یہ ہے ہیں ۔ مندہ ستان میں رہ پڑنے کے معداگر عبد اسان کی تھیلی نسلوں میں نسبتنا وہ کر تھی اور تصلب تو باقی نہیں را ہے مبرایس کچھ تو اس مک کی آب وہو اکا اثریہے ، نیزاس کے سواد وراس بھی ہیں جن کو کچھ وکر شاکد آشدہ انگ ذرنہ جراب مک ان ہی تھر لیے ، کوہ ندافوں یں دہشتہ ہیں ، ان کی دبنی آئی کا مال جدیا کہ سے رشید صامعہ می

ف كلها بحود على بحرا و والصفي ب

ان کی نیتور کی و استا نول ین ایک تصدید بر دونیف افغانی عفیول کی متعلق سنا جانا بوکداس نے جاعت بر این برا بروالے کود کھا کہ و ماسور وفائخ بار م کے بیتھے، پڑھ رہا ہے، آوی افغانی نے اس بیلیسے فائحہ بیٹے سے والے کے سینہ براس زورے دومیٹر الاکدوہ بی بالمجھ وسن د المص ال معض الحنفسة بس الافغانين سعر بحبلا يفن والفائحة وهو جباً بها في إحد الفريد مجموع بد كاعف صدارة ضربة وقع بها سو المعمالة فعالد يموت والمعنى ال بعضهم كمر سيابات مصل ليغه إياكا في التشهيل على منظمة

کے لی زمین پرگر بیڑاد دور قربیب مقاکہ مرحائے اوجھے پہ خیری کی بچکہ ایسے ہی ایک فیص نے تشہد کی آگلی کما زمیں اٹھا کی ق ' جن افعا نوف نے اس کی آگلی توڑدی -

والناويول وجزاه المتعاوعن امنه تهير فيراسجزا

برامطاب ب ب كرائد إلا وراق م بيصف والع الم المجروطور براندارة كركي بين كرمض استاه

و لى التررهمة الشرهيس زمان بين چيدا بيست و اورجن ولول بين وه مرزيين بمندي اندكي كزارري سخف إلى وفست ہرما ہطریت سے اسلام نرغہ میں محمداجِلا جا آنا تھا، شما کی مغربی علاقوں بیں سمعوں کی آٹٹیں نوسٹ مسرا مٹھا رہی تھی ،جز تی جند سے مرشول کاسیلاب ٹھائیں ماڑ، ہوا کک سے مغزہ کو ادلہ بنانے میں بے دردی سے سرگرم تھا و ونول فوٹول میں اہم چرکچه بھی اُمناذ من بروائبکن محدرسول انتارعلے انتارعلیہ وسلم کے آٹر وفٹا کا سن ان کے کا عرابُوں اورو البسنول علقہ مجاو كا الكلية تلع قس كرف بروونول ، وما مكاس بيط ي المسرى طرف طبيع بكال كرماهل علاقول مع معرفيا فوتين بندري ا بنا بنج ك يرمان موت أصح بعد واي ميس ورية توبيرون فتف مخ ، الدرات أبيانيول اورنو آلفيل، بمراك کے ساتھ روسلوں سے اہمی تعدادم اوفیلف اغراض ومقا صد کی شکسے سامی سے دست بندوی قبا آر ار مار دی تھی ان میاسی مفامدسے میا نذحوفیاکے خلط تصوف، ۱ ورفقها رکے علائفت ، حدسے گزری موتی ععببین، ۱ وجا کی حمدیدن ف اُمت كے شهرارول مي الك انفاريد اكر مكا تحاسب اى كيسا قدما تا آيا في على راد شعرارواد إركا جووا و متكعنة ويصيهندوساني علائرار باب فكرو لطرا وتعلمه وتديين وتصنبيت والبيت سحه نطام بربط روانغا اس كي وحبا سے استدا بہسند ہاں سے ال علم کا تعلق واک و ماربیٹ تجنبنی فقہ و اصول فقہ اور عقا کدوکامہے ہسٹ کریمنی والله والي والفلى مباحث كم كورك ومعذول من البحواني والدنبا والاخره الكاصورت بيباكر والمفاكدات لاحال مساعی کا کوئی نینچه نه دن کوونیا میں لی سکیاتھا نہ آخرے میں برخسومثا ایک ایسے زمانہ میں جیٹ علل دربار'' اوٹول رار کے امراری النفلی کمنز نواز ویل اور دماغی عیاشیول کے قدروال مقے اورالمندسے گون محلوظ بھی ہونے سخے ، خودال غريوب كا اقدررى الدرالدر كوكهاموا علاما رائعا ال ك الخف فودبي الت ديك تف بعروه بجار ي ووشر کی قدرو افی می مرت ، اور ماک میں جنگ توقیل ا محرب عیس، ان سے سامندان ایما فی نزاد لغلی سی سیلیل کی كو يې ننيت نهيس تغي .

بی و اقد بندوستان میں جی ٹین آیا، ایب ایسے اب سے بومشر باُصوفی اورتعلیاً مہومِ تولی نیلی کی م میرز از کہ بردی صاحب ّ زوا مزاللہ "کے رفید فاگرہ ول میں تقے ، اور کیسے رف بشاگرد کر نناہ دی اطار نے خود اپنے

سكته المتحكم منحد من طومو -

والديمه زمان مل كباي

مرزا زابد کی توجه بیری طرف اس منتک میذول تقی که یں کہتا کہ آج یں نے مطالعہ نہیں کیا ہی اس لیے نیس يرطوين وميراكمة كاكب يالوسطيي برهد لواكن عذة بوء

كدايتال إمن التفات بسياري كرد لمحد سكراكري كفتر ا كدامروژمطا لعرشكرد ه ام ئ گفتگريكس مسطريا وومسطرخوامير کرنا خرنشو د (انفاس ماسے)

ميرنما زابدكى سب سے لميرى موكمة الآرانفسنيف حاشى امورما حدشرح مواقعت كيے تعلق شاہ ولى التركابياتي ماشیر شرح موا نعت کی صود ہ نخا رمی کا کا عرمیر ڈانے آگ المناويل كيامب والمان سع يدكما برصف كفي

فابراتسويها شبيتي مواحث بدلقريب دراة معرس الم

برال اي مفول طسني كي كيد مونى شاكرد كي ملب مبارك سه حن تدايا في عف ليف منل وكرم س

برسه مخت وتت وأورثن مكوري من مندى سلما أن كوده كراى مسى عطا فراني جس كا مام

" *صنرت سبد*نا الا مام مولئنا الشاه ولى الثدا لمديلوي فدين التُديمسر*ه العزيزيو* الكرميه وأفعه ميري كشاه وفي الشرع كيهمون والعنق اورسندوستان مي جب دين وهمي موسم كوان كالملعلة کوسٹ شول نے بیداکیا: اس موسم کی ہم ارکی ابتدا خودا ن کے والدا مدھ نیت شاہ عبدالرحم عملے ہوگی آئی ابہلی بازی بوشاه عبدارهم كي عني وه وس وتمت كي بات بعد جب وه طانب علم يقد ورف وي عالمكري كي مدوين موري عني والتي ا کی ماحق جن کوشنج ما درام خدان کابھی کام کا کھیے حصد وقت تد وین سے علیٰ ہوا تھا براہ محبت و دوکی شخط ما حدنے آیا ہ علیاتیم صاحب کوٹرکیٹ کارکرسے کچر ہیمیہ (تنوّا ون کی امیدولا فی لیکن جکی آنے دلے سال کوکی بہارتھا، اک نے ملی ہوئی تنوّا وسے ا کاد کردیا آن اکا رکی خرب شاه عبدانهم کی بوه والده کودی و برهم مین ۱۰ در صرار کرے مکماً وکری قبول کرنے برجم کی وُر مو سك المروب اس الازمت كى خراك مر من مليف اوانعام كومونى توائب بدير يم موس اور زك الازمت ب ذ عن شروع كيا ، ثناه صاحب في والمرج مكم كاعدر إلى كيا ، مبكن سيرت وبيف كل بيروى كافيصار صا ورفرها إلىميل علية کاشا پرموفویغالمیکن شا ه عدالرچیم مغیل گئے ، ۱ درمرشدسے عرض کیا کہ آپ ہی ڈوا فرا دیں کہ ٹوکری خ دمیروش طیئے ورنه ایال جیمور ونخا ، نود الده کی بخت آزر و گی کا اندایشدے ، حصول طازمت کیئے نہیں بلد نزک ملا زمت کی دُعا کُرُفی کی

والتي معلى المنتها الله المنتباء وأو وهوا في سوسال سعد إلى براني مندي عالم كي تين كما من مند ومنان عارا كال وضروب مداير مين أعل نصاب من ان کما پول کواتی انجہت کا لم بھی کہ عالم ہی نہیں بھیا جا تا تعاجب بھے کونگازا جائی کیا وں میں سے کسی ایک پر اسب پر کوئی مائیر رکھتا ہوا میالنہ نیس-چکہ ان تیں کنام ں کے وہی کی تعداد ہزاروں کے بیوٹی یوٹی ہوئی، مندوستان دولل بیرد، زام کے والد کا بی اہم ہزات سے عباجها گھ ين آند را دلنار في يعنى القناة كع عهده برناي كالم كالتوركرو؛ مّا أنامن كلم لا فاخل تعر ادر الما فاخل جرنرا مان شيرازي مشورشطتي ومعمَّى ا عالم کے نماگرو تھے سرحال امہی قاضی سلم کے صاحران سے کا ام میرد ارا مرابی معلوم میں کہ عام مراس میں کا سے میرزان اور کے میرزاب كير مشورم كبا غانبا يسجف طلى بي إرول براسطلي بروم ومرئ على - كالكرالاب احدة الكرالسند وبروهما سرواكيا ميزا را بحين سحار وي في المن نيروسال كى عريد فارة التحبيل موكلة مالكيرك لدارين تمتلف مذمون بريوال بوكاماه مبدارهم من الدين ان توثيعة فع الكيرك لداري من المعالم من المدينة الكيرك لداري من المعالم من المعالم ال تستنقفن ده درايدلمند كاميرا ليراكك فيترشع كدرمي بوا مدترانون لأكث برحياك للوث يهي بمضمض بوثداه لاحترف وخريعا فامر فينبزوه أمه

امد کی می تول ہوئی، مالمگرکے ایس ندوین فنا وی کے الازمول کی فرست دھٹا فوتنا ہیں ہوتی رہی تی مسب دستور

جمینی کا فالکرسے حکم دیا دربلا وجه شارعبدارجیم کے نام برقلم بعیردیا ، گراہمی امتحان کی ایک منزل ؛ فی منی اور گاف یب نے تنواہ بند کرکے اس سے کی افریش کی فرون مواک

اگر فراست مباشدای تدریس براسید اگروای قاتن زمین ان کودی واست

وکری جو ٹی مجاگیرداریا ہے محتے ، تدریب میں ادامہ محدا دیتھا اس کی تونیق نے مجران کے با زوتھام لیتے اشاہ عدالهم ما حب سے شاہی فران " کے بوجب حب منصواب کی گرا تو ا وجو دیکی معامل اور مس بے وہدمونے کے

ا تورفر فاستے میں کہ

تول فركوم وشكران با أوروم ومحد خدا نفا في كمنستر المين في فيول نهيل كما اوز كراد كالي وعن تعالى كا حدك اله ن وعد الميم كان قال عد بطا بري معلم موا ، وكد آب كو احد آب ك فادان داول كومياك اس زاد كا هام وسنور عامكوست عالى نسمرک کا جاگیزنسب وهبینه رومیانس وفیرونیس فی کی دشاه و لی افت کے متعلق میرسفے بہت ادش کیا بجرا مرح فی کے جدر سرکیلے مختاً إدنده في سركوبين كيمى الكرى حكومتى اسادكا بندنهين علاشاه هبالطيم بك توبيجى معلهم جونا ميح آب كے خاندان بين تدريج سے طبابت كاپيته طارًا تا يكن سيكت ومدالعرين كم المغوطات ين ب

كمستايم وحائدان أعمال بودجا نجدم بزركوا رعم نقيروواى كردنده الداعد بنده موخوت ماختذ حت

تماه ولما اخترك بديمي فاندان مي كوئي جاگيرونيرة في اس كي علق صيف مرجه بهيرته و فا ل صاحب كحاجرا لروايات مي اكيب دوايت بيرك ضع بندنت بخربل کنده مین من بوزه می ایک کا وَل اس خاندان کا تقامیرشاه خال نے اس کا وَل کوخود بی دیمیا بی فرماتے تھے کہ اجامکا برائا وُل بيه ان بي مَال صاحب كا بيان بي كرعواً ، لكذارى وفيره وصول كريف كسيلية مواسّا أحيل غيب برط ي كريف غفر ا كيب ومعروبي موّى بن مونستارفين للين بحي سكّة تنظه اميرانروايات بب ووسرى مبكّد بيمي مكعنا جوابحكه بممرنيرى عهربيں شاء اسخاق وثرا العينوب 🖚 حومت نے یہ جائیرضیا کری، بیان کیا جانا چکے میں ون ووٹوں جوئی عینت مسرور دیکھے گئے کہی اس حال میں لوگوں نے آپ کوٹیمیں یا یا تشا » بنقا بربي معلوم بوتا بوكديد كاول فالناشاه مدالفرين كوزان يمكسي فرابيدست اس فاندان بيس آيا تفا ودند اس بينتزان حفرات كاستناف بدري تولى تعاجى برسلة عن خلف عن الله الشدارية بوكريد المركية وفل سع مغربية وطاسح فقرول سي منكسة أكروكول مي اس سے گون کدا بہت ہیںا ہوتی چلی عاربی ہوتا نبدسی صحابہ کوا مکو ہٹی کہا جا آ بی تن کی کلا ہردہ کرھیٹسیت مربدوں کی بھی ملکن مشاریخ واکار صوفیوس ذات گرای که نندگی کرتے جیسوال ان سےمشلق ہے کہ جو ت کے بعدا مفتومات سے پہلے در میا فی ڈندگی صفر کی ہوگڑری کمیا اس کیلئے ا شیا کوئی کسب اختیار فرط ایضامیل یہ جہ کرمٹائے ان فوحات کو پی جہات میں کا م بلفت نے اَسٹائرکون ان کولیف لغائد فغسا نی پھرف فرج امر، بخالواس اده خود در دار دلیک فنس اس خطابه ال کی وجهست خودات شائخ کے عدم بواز کا فندے ما درکز ایم بسیح بوشدا بو کچه بھی بو میرسه نزدیک میں زازگ چنروبا زوں ساماس کی خواریوں سے بہلے زباز کی نئو مات سازیں کی عزت بہرما کی بہتری باندہ گرنیڈرو ل ک بیرین جروی اِمنایخ نوماسند کاره بی انسستبد لون الله ی هوا دنی بالله ی **حویت یر؟**

سكيموا ودكميا بوسكتاسيم وسناوا مشر

نوكرى عبولى، جالير عدم و موك اللي اس برجى حد خدا قلل العمر الراس كا و الراس كا و داس كي درمت طبيبه كا قددت كسى ايم فدمت كيك انتخاب كريد - أو

كَ يُكُنُ سُنْسَكُم بَهُم كُلُّ مِن بِينَهُم إِلَّا كُرَتُم تُنكُر كُروس وَين تمفين بْرَفَا مَا عِلا عِا وُنُ كُا كوشيف كلما وروعده موكده والفيست اورس ابدلى توقع كى مامكنى عن ، زياده تونيين من الناهال توجين عي معلوم ب كراس اتفان سے كا مياب مونے كے بعد ف وحدال عمر كرف الليف ابوالعام جا كروس رستے تھے اور الم می اندف آگر ہی سے خلیف صاحب نے فتاہ صاحب کوئلم دیا کہ نیا عظرت دفتہ اسی براگ کے پاس حاکر عاقات ده ابولسلط بنق شِبْتِ كابك كهنسال معرنزين بزرگ اس زمانديس آخره بيس تقى مرشدك بار إرا حراديم بعدة خراكب ون نناه عبدال معظمت الله شاه صاحب كم إس عاصر جوس وه بهار تف منتك مر للي ليط إلى كرت يدم يسلسا كفتاء بس أنا وهدا لرحيه صاحب نيه اينا خائل في تعلَّن فينج عبالعربي بشكريا بالسصطل مركبيا ، ممَّا عليت التدنياه صاحب به سننے ہی پنگ سے زمین برآئے اور شاہ حدار جم كو كلے سے لكا يا، تيراكب موال كيا، جواب يا يا، وس ك معد شاه علمت الشرصاحب في برتعة كمنا شروع كياكم ميري دا داصاحب كوشخ عبدا بعزيز تشكرا بدني وصيعت فراقي هي اور کھے سرکات دیئے تھے اور کہا تھا کہ میری اولادیں سے اگر کوئی تمہارے ایس آکر فعال سوال کا فعال جواب دے نؤبهه به نبرکات اس کسه به نیجا و نیا به تبرکات دا داک زماندست اس وقعت کک اسی دهسیت محصرا خامخوط علے ةرب جيا شاه مُعَلِمت المندل فرا ياكر و نكرسوال كاجواب تم في دورياس لي وصيت ورى كرف كا و قت بيركيا يه كمكرنساه عمداثيم كم سرميرا منول لے عامد وبدحا اور اپ طرنق كى اجا زن عي عطا فرائى حب عليه كتك لو كھا ا اودنعنزروبیای سائ کرویئے شاہ عبدالیم صاحب و ال سے ان سب چیول کو لیے ہوئے اپ مرث زخیم ا جوالفاسم کے مابس میج سنجے ا، در معما فی مروبے علیف صاحب کے آعمے مکدسیے ، ماجوا بایان کیا اُر بشاشت قبی مقی كردند اورة خرين عليفداوالفاسم في تناه عبدارهم صاحب كويد بنارت من في -

سله العاس مي بوگر الينان حدا على صفرت والديزر كوارانداز جهن والده الينان اليني يناه عبد الرحيك المستف خيره عبد العرف كو والدي ام من عابض مي بوگر الينان حدا على الدي المراح اليه بينان كل سيعة والدي تا بصاحب فرات مي گذاه يه بين گذاه يه با قامت كاه اين شد الده بدي معاليا من المراح اليه بين كرا المرتبط المراح الين الده بين المراح المرك عليم الدنيان ما داده التا و الدا من التنها كام المرك على المرك عليم الدنيان ما داده التا و داري من الده بين و في الده بين و المراح المرا

ومبميت إطن

ردمية توفا مرمال كے المينان اورفرا فلا لى كارف فقدا تتارت برجبيت فامر وعامه اننادت بالتأذ وتناره ہو اورعامہ ہانی المبینان اور فراغبالی اوراجانت

اس معید فاہری بشارت کے بعد فودشاہ هدا ارتيم كابيان سے كرمعاعلى براكندكى كاموال ال كي مكى میں سے بھی پیدا ہی ہنیں ہوا اور معیت بالحن کی اس خش خری کے مبدا مخین معادی حیات سیجا بعی وسنواری اٹھائی بڑی نقومات بی بہنے کل کرول سے نوال مسبفے کے بعد آ کھوں کے سامنے آئے ملب تووہ واقعی فومات ہیں نکین جولوگ سبطا ہران سے آتھیں مجرلتے ہیں ،لیکن ان کے دلوں میں ہومیں تھنٹے ان ہی فومات کے بت براجان ہیں یفینا بدفتومات نہیں عقو بات ہیں وآن کی اس آست کا ایک معدوان اگریا فلومات عجی

وكياتعب بح

اك كميّرامن الرحميار والمحيان لياكلون اموال الناس مالماطل وبيس ونعن سبيل

الله والذين يكنزون المذهب والفشة وكأ

ينفقونها فسيبيل الله فاشرهم ببذاب البيم يومريمى عليهانے نام جعنم لتكوى بھا

جبالصهم وحنوبهم وظهورأهم حلأا ماكم نزتم لانفسكم فذومتوا العداب

بمأكنت ككنزون،

تلعاببت عدامار وعله ببود) اوررسال المثلغ ضارئ) لوگوں کے ال بالل ماہ سے کھا فیم ہیادر روكتيس الله كى ده سه اوروسون واندى كو مين ينت ركفته من اورالله كي راه من ليصفحان بنين كرت ايے اوكوں كو ، كەجرے مناب كى بنارك دا

جردن بنا ایا جائے کا جائدی سونے کوچینم کی آگ پر

بهروائی جائے گی چینانی ان کے بہلو دوران کی برید بیا

ب مِ تُم لَنْ بُن كِيا عَمَا لِيهَ لِينَ لِي الوعكِيو مَذَا سِ أُس كَا جوجي كميا تم سف

اتفاس العارفين اويعي ووسرى كما بول بس شاه عبدا ترجيم كى عب صاف ستحرى لذركى كے بيسے سے ول كويت

رلتی ہے ایس سے ندازہ ہو گا ہو کہ ولی المبی ظیفنت وراسل مذرت کے اس قافان ماملے بو بوکس شاعرف کہا ہو۔ كذ لك تنشاء لينة هو عرفها وصن نبات الرمن من كرم البنه

بكدشاه ولى الشرف خوومى ادر دوسرول في مي كلهام كدشاه ولى الشادران ك كمالات ومقامات كي

بشارت ننا وصدارهم كويهل سي ل مكى متى اكب واقد أنفاس العانسين مي جود روس بس سي ومعلوم مواجى کیمش شاہ و لی اللہ کی مودت کے لیے شاہ حدا ارجیم نے کسی فیسی اشارہ کے انتخت ہی ساتھ سال کی عربیں د رسرنگا دی

کی میں اوگول کواس برا مراض بی بواک

ا این عمرین مشادی مناسب به نعتی ،

درین عرکد خدا فی مناسب نه بود نساه مسلاحيهض فسنكرفره إكد

مُنكَ وراناد عرمن بالبست و فرزندان إوجو د مرى عمري عمري الماحت المبى باتى ب اوداف دالنارين المشك ايمنى اوربيدا جول كيء فالبندأ مد

ناه ولی دلته مام بی محق این که اس کے بعد والدستوسال زنده رہے ، دور و واف مفرت کے تولد ہوئے من میں ایب فودشا وصاحب ہیں، آئی لمج انفاس ہی میں ہے کہ بچہ کی منا نیشاہ عبدا عرم اور شاہ ولی اللہ ماحب كى والده يُعدر كافيس بنازك بعدفناه مدالرجين وُعاك لي إعواهما إوربوى ماحبد أين كميف كم ينيكها أدعا جور بي هي اوراس وقت مور بي مي كدامي شاه ولي ولتدعالم وجودي بنيس آئے

ب*ين بتبرطال مين د عاك حالست*ي

ان دونوں کے درمیان میں واوا تداور فا ہروسے ورميان انشأمال وودست وبيكرنا برست شاه حدائهم نے فرایک

یدد دول اخت مارے الاکے کے اس این واو دست مسیراز ند با ست

شاہ ولی الشفرائے میں کر سات سال کی عرب اپنے والدین مے ساتھ ما زہم میں تھیک اس کی کرساتھ وماكر في كامو تومير إلا وهذا تاويل مرويائ قل جعله م بى حقاد ـــ تنه ولى الله بى بيامو م

تے اس کا اشارہ مجین ہی یں ان کے والدف ایک فاص طریعت فرا دیا تھا تو دہی تھے ہیں ،-

ا مِن تَقْبِر بِمُوافِقَت امّا وا قراءونيت به تفرح بيستاكم السفيراني دورست وحاب اوريعين عزيزول كرسامة رفت چوں ابرآ مدھنرے ایٹال فرمودندلے فلنے اك دن اكب باغ كى سيركو كلي جب والسي موالة مين شيانه روز جه فال مردى كدا بقواتى الد صرت روالر) نے قرالے اسے فلال رات ون میں تم فی

كي چزايى على كوتهار ساسة وقى بهكى،

ير مال كر دى كد با تو اتى اند الدر برگوار كسوال كاين برنفا ، جمعادت مند فرزندم قلب صائع ين ج كمر تراند و بوعياد اور ايساتران و بواكه مير فريمرة فلا ، فود فرات بي -

بس اتنی ایت سے سننے کے ساتھ ہی فقہ کا دل باعزں بمجوداين كام ول نقيراز تفرية بسنانها سروشداوشل كيميرسإك مصمره بوكبا بوكبى التمتم كي فواس ايل داغيديونو دنيا مر

اوروا تعديه الككل ما محاكم معلى الله ما لك عرف الله ولى الله رحمة الله عليد في الداد والعجوكام کیے ہیں کم اذکم مندوستان کی اصلای کا پینے یں اس کی نغیر وج د نہیں ہے اکھے پڑھے سے بیڈاز توا فی مائدہ سے خدمات کا یکی وون تعاجس نے اِن کواس وحارسے میں بہتے ہوسے نہ جیور اُجس میں ان سے ابنا رعصر تعریّا برطیقه سے بر رہے تھے جس کی وج کیے توحفرت سے والدی فاص تربیت تی ، ماسوااس سے شامعا حسیم ق مرطام کی باشدی سے نعور تھے وحتی کہ ایم مجتب بن بحب کی تفاہد جس پرا عنول نے اپنی نختلف کما ہول میں نفف

گرُورِ فرآن کی مبیلیرِ دل سے مبیل نُبرائے خال کے دولوں نے حب اب سے ذخلاف کیا اور اخلاف کو اس مدیم پیچاچا کہ وہ م میں کانی بیلی وبر ہمی بہدا ہوئی ، ای کسلومی جان کیا جانا ہو کہ فتح ہیری کی مجد میں تقریباً انہوں ہو کو بر مما شوں کو لے کر حبض عاد ک نے آپ گرگھر لیں ، نما ہمسا حب کے ساتھ اس وقت مرف مصعصے چذر فقا ہے ، لیکن جب کہ مزاجہ ہت نے کھا ہے ، گرفتا ہما حب کے اختدال عرف ایک بیلی کاری کئی .. ای کلوی کوئے کہاں جملی ہیں جس جا بامن بھڑ اور وں رود وسرے مبتھیا رول سے مسلح تقا .

تغیرمولی جف کی مالست میں اکٹرا کرکا ایک نعرہ بارادد اس جا مست کوچرتے مہا اُٹ نیے علے عملے ہ

وں بھی نا بھنا دھ جنہ الد دغیرہ کے سیاسی مبائل ا در عکو متی نظاات کے تعلق جو دل جبی تھی اس کا اندائدہ ان کی تعلق کتابوں مثانا الد انحفا او حجنہ الد دغیرہ کے سیاسی مباحث سے جو تاہے ، میآ سیاست جی ان کی طاعه کتی عمین اور دور رس ہے فرس ہے کہ اس کے لیے تقل مفرون کی طورت ہے جو تاہے ، میآ سیاسی ، شاہ صاحب کی عام بندا دل کن بول میں اس کا کا فی موا دموج و دہے ، کوئی چاہے تو ان کو موجودہ اصطاباً قات او تربیروں کے قالب میں و حال کر بران کو موجودہ اصطاباً قات او تربیروں کے قالب میں و حال کر بران کی طرف کرسکنا ہی مکن بچکہ اگر فرصت بدست ہو کی قوشا کد اس کا حرب ہی کمجی انجام دوں ، بفضل صرف ان کی طرف افزار دو کر ہے میں بہنا با برتا ہوں کہ اوجود ایسے احمل اور اسباب کے شاہما حب نے سنانی اور بینی جا دکا قانون قیارت کیوں اختبار نہیں کہنے یہ و قوالما فلا ہے کہ وہ اس کسکے میکنی بیان الی یوم افزار مینی جا دکا قانون قیارت کسک کے لئے نافذ ہی کی مہز بوت کندہ ہے ، اس قانون کوشاہ صاحب خدا تخواست کسی خاص زہ نہ کسے میں تھی تھے ہیں تھی اسے کہنے آب نے بہاں اپنے مبدا مجدی بہار دی سے واقعات کھے تھے ہیں تھی سے بہار اپنے مبدا مجدی بہار دی سے واقعات کھے تھے ہیں تھی سے بہار اپنے مبدا مجدی بہار دی سے واقعات کھے تھے ہیں تھی سے بہار ایس میں بہار دی سے واقعات کھے تھے ہیں تھی سے بہار ایس کے ایس اور کی برادری سے واقعات کو درج فرا ہے جوئے جہاں اپنے مبدا مجدی بہار دی سے واقعات کھے تھے ہیں تھی سے بہار ایس کے ایس کی درج فرا ہے ہی ہیں اور کی موزور کی موزور کی ہو تو اس کی برادری سے واقعات کو خواہ ہے ۔۔۔

چدوا قمات میں اس لیئے اس کتا ب میں درج کرتا ہو تاکہ اس خاندان کے لیئے وہ بیداری کا پنیام اورسب

کرچندے ازیں اب دری تماب می نوسیم کتنبیم ابند

ا بل ایس خاندان را

ا الغنسسة في حدرت أن وماحض نفيتنا لهيدين يك حكرتها ولهيت تك باره بريايي قا لهبت كافودي بيان فرايا بو لاخط برخوشيا حاشا ا ورو بي ويري عن طوم م بحركه ينديد واوكول اغنيار نهيس كى ١٢٠ و كالمسك كينطق ال إب بين وج ويك بيوغ مكا بول النبل درج كرا بول ، فيون الحرين بينا جملاً فَيُحْتِينَ مَشْرِيفِ " كَي عنوان مص بَكِهِ مِعْمُون لكما بِ أكره بِمِي ملول بِ تسكِّن جب كمب بور العمون نقل مأما ما ك

مغلب مجمعين بنبن استقاارتام وملتيب

الامت المرحومة أسوة حسنة برسولة للس يهول المتدييط المترتعائي طليس لممكى زنسك مي بمتعرة كيك مسوه اورنوند ميراس مؤنك كفسيم ول كرت

بي فابرى طافت والع مبى وشرى حدددا درجار

کے مان وسامان کی تباری اور مرمدی طاقوں کی ناکسندی وخافست اورونو وكواكرم وانعام فسيضكى فدعت اوم

مدفات محصول مالكذارى وغيره كى دمولى البيران!

التحان ران كيمسيم مقدات كي فيط بميول كي

بُكُرانی ،مسلما نوں کے اوقا مٹ سکے انتظام ، نیرریہوں

سروب ورسا حدو غیرہ کی تعمیر اور ہی سم کے اور

کا موں کے کیے مقریب ، غرض سلما نون ہیں جو وان

فدأت اورمتناغل میں معرومت بی اغیں کو بیں فلافت طاہری دا لوں مے نام سے موسوم کرا ہوں ،

ان لوگوں کے لینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ ولم کامیڑ

میں مہترین موفے ہیں خصی عنورصلے اللہ علیہ ولم نے

ال امورسيم معلق حارى فوا يا ادر عديث كى كما يول من

جن کی خبیل مرکورہی اور جو لوگ بالمنی خلافت والے

بن اليني عِواس كام برمغروي كيشراك اودوانين

اطامى فرآن اورسن وأثاركي تبليم دين الدمرون مينى

اهچی باقول کا نوگول کو کلم دیں بری ا ورمشکر با قول ک

ر کیں ، اس طرح وہ لوگ بن کے کلام سے دین کی ایک

موتی ہی خواہ مناظرہ اور ماحذ کی را ہے جساکٹ کلین

املام کا حال ہی، إ وفط و بند کے طریقے سے جسا کر اسلام

كيمقررين الدخلبارس فدمت كواتحام ديني إوا

وك بوابني معبت، وانوم ومهت سے اسلام اورمسلمانوں كى فدمت كرتے ہيں اجسياك مشائخ صوفيركا عال برايطى

مليد بسلم لامحاب لخلافة الطاهرة عنى المعتنين بأفأمة للعلاود داعلاد ادوات الجهأ ووسده التغوس واحائزاتا الوفود، و

جبا ية الصد قامت والخراج وتفر يقهأعلم يتجيهاً

وصل الاتغبية والناب في البيتا مي واعقات المسلين وطراقه حرومساجه حمر واشبأتا هذاكا

الاموس اسسدتن كان مشتغلابه لاهالالمق

نسميه بالخليفة الطاهرأة لهمراسوة

مسسنة برسول اللوعيك التماعليك وسلم فيان

خ مذالياب بالتغصيل المذكوب فىكتب كجين ا

ولامعاب الخلافة الباطنية اعنى

المقنين بتعليم المشرائع والغوان والسن وَ

الآموين بالمعروث والتاهين عن المشكل و

الذين يميل مكاوج عرنس اللهبن الما المحادلة

كالمتكلين، اوبالموعظة كحظباء الإسلام الصحبهم كمشاتخ الصونديه، والذبن يقيمون الصلوة والجج

والمذبن ميه لولن على طرايت اكتساب كاحسان

والمرغبون في النفساه، والذهب والقائمن

بهذالامرهما للذبن نميهمربا لمنلفأ وكمأك

لهماسوة مسنة برسول اللعصف الله عليسكم

فياسن من حذا لباب، بالنفصيل المذكور في

كنت الحديث

بغر<u>ست ر</u>س. بي

جونمازین قایم کرلتے ہیں جج کرلتے ہیں اور جو احسان (دوام صنور) محدول کی ما ولوگ کو تباتے ہیں، اور زہد و تقویت کی طرف لوگوں کو برائے ہیں۔ بہر حال جو لوگ ان دینی خد مات کو اخام دینے ہیں ان ہی لوگوں کو بم خلفاء اطفی کے نام سنتے وسوم کرنے ہیں، رسول التصطف الله علیہ ولم کی زندگی ہیں ان گوں کے لیئے بھی بہترین بمونے ہیں اپنی اس باب میں انتخاب کا مسلم نے جو طریقہ عمل اختیار فرطانی اور عدست کی ممتا بول میں جس کی پورٹی سالم میں جو کو رفع میں اختیار فرطانی اور عدست کی ممتا بول میں جس کی پورٹی سالم و جو ہوئے۔ موجود ہوئے۔

اس کے بوشاہ صاحب نے خلافت کی دونوں صورتوں ادران کے لوازم و آنا رہے بحث کی ہی جس کے درج کینے کی ہی جس کے درج کینے کی سروست صرورت نہیں ہی ،

تا معاحب کی مکررہ إلاعبارت بی سے يہ ا ت معلوم بوجاتی ہوکہ تا تحضرت صلے الغنعلية ولم کی نبابت ونما مُندَكَّى اوْرْمْلانْسْن تَكَا انحصار تعن سيا سيَّ فندارك مظاهر كي مدتكب محدود تهيس بيه: كليعصور يسط الندعامية ولم ک زندگی کے مختلف پہلوٹوں کی جرنما نندگی کرتے ہیں ، ان کوبھی فعل فسٹ کُٹا ایک حصد ملا ہے جیسے سیاسی ٰ قتداِ رکھنے والوں ، درحکومنی خدمات انجام دسینے والوں کوبھی اس کا ایک ہی شعبہ بترا ہی سب ایسامعلوم مواسیے کرنساہ صاحب کے نشرہ کب قبیدت لئے جریاسی کوجن صمیر کی خلافت'' اور نیا بہت نبتوت کے مطبر پینے کا لوقعہ عظا فرایا ہے وہ اسی رهنبارے آنجنرت علے اللّٰه علمہ وسلم کے نونوں کو اسبنے سامنے رکھ کراہیے کا روباری تنظیمیت اوراسی شعبہ کے اسوہ نبوی کوتمع را ہ بناکرایٹے فرائمان فلافت کو انحام دے سے گویا ور سمجھنا حالیتے کہ مسلام نے مثلاً امرار کو بھی مخاطب کیا ہے اور غرباً کو بھی تندر بینوں کو بھی اور بیما روں کو بھی احرار کو بھی عبادوا مار کوبھی ، ظاہرہے کہ اس کا برمطنب نہیں ہے کہ ان سب سے فرولکن اکٹل کیسال ہیں عکہ ، مراز تھییں قدرت نے مال وہ ولیت علیکی ہوان ہی کے ساتھ ان احکام کا تعلق سبتے ج مالیات سینے علی ہیں اورچیحت کی د ولمن سے مرفراز ہیں ان ہی نکب وہ احکام محد و در ہیں گئے جن کی اوئیگی جوت کے ساتھ مشہو طاہر ہیں اس طرح گو فاك في شرم مي اعلم كي تبليغ كي ب، وريول التيعيف الشدهليد والم في اللي عاص زند كي سع لفرسا برمكم س متعلق تشریجی کموسے بیٹ فروا سے بہن لیکن اس کا مقصہ نیبیں ہے کہ دان سے ہرمکم اور ہضھنرے لیے التدعا پیلم کے پرنونڈکی اتباع پر بہرسلمان مسا ہی لور میں ہورکمیا گمباہیے ، ملکہ جونوش نجست خلافٹ کلا ہرہ کے ہسا ہب وا ووات ت مرفرازای وه ال إب بن محلف بن كر أخضرت على الله عليه ولم ك طرف كومت الدرفرنية ساست كو اختیار کرمیں اوراس کودنیا میں سربلندکونے مصبلیے تدامیرل میں لائیں سسٹیل جا جسکسی کوخلانت باطنہ کا ج حديمها بدامه، وه أي بهلوس تخصر سناصل الحدملية والمركى الباع كرسه ، غالبًا بهي وحبري ، كُنفريات والهير" بمن أامه حب في ليض مولي خطاب سي سلما ول كونا طب فرايا سيح بن كالرحم سيلي ورج كركا ہوں اُس میں آپ نے مسلما فوں کے مختلف طبقات کوالک الگس مرکے بچکا راہیے ، ا ورمجا سے اس کے کہ مرسلمان بڑ اس عام وعون كوميش فرات خصوصيت كرسائة الوك اسلام اكو فاطب كركم فرات اس ا

إدخاره إطاراعلى كى مرضى اس زانديس بمها يسيمنعلق ير ے کا تاوار سونت اور اور اعیر اغیر نیام میں شرکر و جنگ الشُّرِقَة الخِيمَ مسلما فِي كُومِشْرُكُول عند بالكل مِدا نَدْرَا: ۱۰ کفاریکے مکش دفرا دنیز فسا*ت کمز : رون ماکر* شركب نه موجائيس الدعود ايني ليئة النامين كي كرف كى سكرت انى شرب مين مطلب ب الشرفعا لاك اس قول كاكر خبك كرد كا فرول شير اس حد كاف فرن

اعماالملوك المرضى عندالملاء الاعط فصف الزمان ال تستوانسيوت نم لا تغدادها حتى يجبل الله فرقافايين المسألين والمشكين ويمتى كجن مردة الكفازه النسان بضعفا تهمر لابستطيون نفسهم شنبيادهوقوله نغك وفاتلوه محتى لاتكون فشنة وكيون المدين

ما في مدري والوادين في وال العرف الشد كم البي فنقس موكر رو عاست ا

الغرض تصعیصیت کے ساتھ بجاسے مام ملمانوں کے اس تعطاب میں اناہ صاحب نے موک بینی النامی لوگوں کو خاطب کرا ہے، بوکسی نرکسی ٹیٹریت سے مباہی آفتدارہ او عسکری فوت سے کاکک آپ ، پیرآ ب نے ان کو صرت ہوں ہے کام کا طلب ہیں جا اچی میراس سے بدیکومت سے اپنا ہی ایک مرکز معلف ہی ان ہی کوفترا ر

وینته بین، فراینه این در

جب مسلم و کا فریس اس طرب حداث میدا موسے واک مِد الهروعي كي رهنا به بحواكمة تمراي با ونتها مو! **برعلا قوا** ور بین ون یا جارولا، کی برمافت برایب صاحب عول امير كومفر كرو، جوظ لمرييه تطلوم كاحن سي سكتا مؤود تمرى مدود فايم كريك مورا وراركى كومشيش كريك ال كى طرف سے محيرتسانى اور فسا ديدا بهنو اصار تارد اوكسره كا رتماب مدكتكيس واسلام الكل فاش ورعلامير ہوجائے اس کے شعار کھلم کھالاظا ہر مہول ا داہتے ہی فراف كوفينوس اخيا ركري، حابث كرمرهم كم اميرك اتن قوت وشوكت موص كے ذرايدت اليف شهر كى اصلاح بروه فالواسك كرانى شوكت وقوت اس ك إس نبوكان ع فولغ أعماف لك، ادر بادشاه وتستنب مُکْرِثَی کرنے گئے، جاہیے کہ ہزلیمہ دصوبہ) ہیں لیک مُراہُی

فاذاطهر الفرفان فرصاء الملاء الاعلماتيصيل فحل ناحعة ونيكل مسيوة نملته ايامرواريعة الامراسائرا عادلا ماخن المظلوم حقهمن الغلالم ويقتم الحل ود وهيتها التحصل ببهم بنى ولاقتال ولاار تداد وكاكبيرة دلفيشوال سلاه وتظهر شعائره وبإخذ بقما كلاحدا وكيون لاميوكل بلل شوكة بلكام بهاعلى صلاح بلداه ولايكون ليشوكة یمتع سیبها و بع<u>می عل</u>ے السلطان و ينصب فكن المايم كبيراميرا لقلاه الغتال بفط كون ممعدا شاعشي العيا من الجاهدين لايفانون في الله لومية لائم يقاتلون كل باعدوعاد فأذاكان

ذُهِ فَ هُوَمِنَاء الْمُلاَء الرَّعِظِ ان يَعْتَثُ حِنْتُكُمُ مِنَ النَّهَا مَا تِسَالُمُ لَالِيهِ ، و المُعْوَدُ وَغُولًا حِثْمُ لا يكون شَى الاُموانِ المُشْرِطَ عِثْمُ يا مِنَ النَّاسِ مِن كُلِمُوا المُشْرِطَ عِثْمُ يا مِنَ النَّاسِ مِن كُلِمُوا تَغِيات النِّهِ مِلْإِلَّا

مقود وحاملات کی جانچ مُہرّال کی مایٹ اور آئیم کی ودسری با توں کی (پیرایی صورت اختیاری مایٹ) کوئی ایت ایسی باقی ندرہ سکے پوش ویت کے مطابق نہ ہو، تاکہ لوگ ہر محاظ سے اس وعافیت کی ڈندگی مسرکرنے کگیں "

ارق مے خاص خاص خاص خطابات، اور مخصوص دعوات کا ذکرتنا ہصاحب سے کلام میں اور ووسر کو مقلاً میں ہی مقابی نیکن میں سرزست ہی براکتفاکرتا ہوں شاہ صاحب کا اس کے بعد جو سلک منتے ہو المہت میں اب اس کی اس سے زیادہ تفکی نہیں کر، با متنا، ویڈاب فرید کی صنوعہ عنہ ہو۔

مجے اس سے بحث نہیں ، کہ ارباب سیاست کا یہ اجتہاد واقعی ہلامی نصوص و نہوی آنا روسنن اور فقہار اسلام کے مجتبدات برکس مذکف خلب ہے کہ حضرت فاہ ولی التحد کا نقطہ نظر صبیا کہ ان کی مرکورہ بالا اسلام کے مجتبدات برکس مذکف خلب ہے ، اس باب میں جو ہے اس کو دکھے کرکیا بحضرات اپنے اس طرح کو گئے کہے تفروا کتے ہی اس کو دکھے کہا بحض اس ایمن تو قول کے اکل ہو بعدال یا تک کل مشامل کی مکار میں منظم کا متورہ صن اس لیتے وسے ہیں کہ ان سے میال مغربی نظام کا درعات میں طرح والی تا ہو وسرے لفالمانی مفرق معا متری اور مناشی تو انین الیہ مروج ہی جو شربیت اسلامیہ کے دفعات میرطین نہیں ہی، اکر میز یا دہار معافر میں اور مناشی تو انین الیہ مروج ہی جو شربیت اسلامیہ کے دفعات میرطین نہیں ہی، اکر میز یادہ تر

ان منوره ل كامحرك اس زانه بس شرويت كامد بنيس بكر مغرب كانب فيال برست كسي كمنب خيال كية انرو انفعال كاية نتيج بي فوده وس ، فركا وافعل كوشور بديا فرجواهم يان يمي نيا جائد كرا فقلاب ، إكل انقلاب ، ك ون انتیبول کی جینے کیا رہے بیچے شریعت محدیہ ہی کاد ۱۰درای کے وظاور کا ما دن بند برکار فرا ہے دلکن سوال یہ سوكدشا و ما صب فے دحوت کی بوترتیب بیٹ کی ہے ، دریمی الخفرت صل الله مایت کم کے طرق سے محمی معلوم ہونا ہو کہ آب نے هيا تي باونها موں ١٠ درموسي موك وظمار كو شروع مى ميں شريب كے مشرلي نفل ات اور عنو و وسامات کی بایڈی کی وجہت نہیں دی، (ورندان کے جہوری تیجسی نظامات حکومت کی تبدی کا ابتدارٌ مطالبہ کیا بلز آبیک ا ول وعوت توتحبدا ودامَلَام كى عَى، يقينيًا حضوصِك التُدعيد يسلم كابهى نفط نع كديمُروه اسلام كوفتول كرلس سك انواكى زین، جا بداد، احوال و حواث سے فدی طور برکوئی تعرض زکر با جلئے گا، المیتہ بتدریج ان کے معاشرتی ؛ درمناشی مفامد كى جول مى واشت كى ، أخر نجاش أني سيدياك عبدا فى إوال و مدياك كها عبدا كالمسلمان بوسميا عقا ، وتحصرت صف التدون ومل بر اس مسا تد وطر عل اختار او این اس مارے این کوئی بر وسند نہیں ہے وکسی عجیب ابت مے ا میں جل توں میں ملی فوں کی تعوری بہت سیاسی قومت خواہ و کسی حال بیں جو ابق ہے مسلما فول کوان مطبع طن منوره ويا ما ماسي كدان مكومتول كالبض معاسرتي اورمعاشي قوانين ج كرمنزي توانين سيختلف مين اس يف ماكوا لدون كا منحة ألث و إ جائد اوركوني مسلمان ان كسائق كتي تم كم مددى فدر كلي ان كا وجود وعدم برا برسيمه اور مراسلام کے ان املام و اوا دریون کی بل کے لیے فلانت فاہرہ یا برای قوت کی صرورت ہے عل بیرا ہونے کا مطالبان غرب سلمانوں سے کمیا جائے جو بیجارے قدر اً ان کی سرانجامی سے مجبوبی گو اس کے معنے ہوسے کہ امرا ج کماینے اموال فسرمی طریغوں برخرع بنیں کرتے اس لئے بجائے اس سے کم ان کوٹر عی طریقول کی با شدی کی دعوت وی علمت به مشوره و با ما تا ہے کہ ان کریمی غریب بنا و با عائے ادر میرملسول برزگوا الدعشرو صدفات كيمكس عائدكي وأس

لیے ہی میرے خیال میں جولوگ آئ کل یہ تبیر پیبلا رہے ہیں کہ آما کا مذہب ہے ، کوم ہو کرزندہ رہنے کی ہلام میں گوئی نہیں ہے۔ اور دہلل میں اسلام کے ان قوانین وا وا مرکوبیش کرتے ہیں جو بغیر کو میت کی قدت کے سرانجام نہیں با بکتے ، ان کی خال اسی جو کہ دکر ذکر آہ و عشر کے اسمام دیکھ کر ، عمان کروآیا کا کہ غریب ہو کر جینے کی اسلام میں قطعاً گئو این نہیں ، یا آوزہ ۔ تج وفیرہ کے فرائش کو دیکھ کر دعوی کر دبا جائے کہ بیار میں ایا جوں کے وجود کا اسلام روا دار نہیں کو نکم غریب اسلام سے ایم احکام مثلاً اقالد کو ای اور جارتی ہیں ہو کہ اسلام کو حکومی مطلوب ہو، یا حکومت یا جون کی اسلام کو حکومی مطلوب ہو، یا حکومت یا تقدد کو اسلام کو حکومی مطلوب ہو، یا حکومت واقعہ دکو اسلام کو حکومی مطلوب ہو، یا حکومت واقعہ دکو اسلام کی میں ہوئی نمام میں کوئی نمام رہ ہم ہیں ہے کہ جومسلمان واقعہ دکو اسلامی نمام میں کوئی نمام رہ ہم ہیت مامل نہیں ہو ۔ نہر یہ بھی میں مطلب نہیں ہے کہ جومسلمان

ا الروائل وولی فعام وراسوی و کام کے بابرنہیں اب ان کے اس حال کی جملات کی بھی صرورت انہیں ہے۔ کومیرا معلسب صرف اس تعدري كردومسرست معاطلات كى طيع الن چيزول ين بي علون كم إجائه اورمغربي احوال وتعريحات سے مت الربیائے ، ومان کے طرف کا اتباع کرنے سے بجائے اسو کا حسہ نبوی ان کوان کا موں میں بھی تھے راہ بنا یا عائے یں بہاں ان سامات میں اپنی کونی ظامل رائے مین نہیں کرر ہا ہول اور سی ابت یہ سے کدان امور میں کسی را کی سے عايم كم في كالمجه مقام محل والمن المرب توهن فن مها عث مع كامست جواب ممه مي آي بجصرف لعوم نشرت أن كانلهاركررا مول - دور وه على إس بنيا و بدكرات كس اس ك خلاف تجعال كاس بول ي كوئى ديم چیز نہیں اور خود آپ کی زندگی بی اس کے سواکسی و وسرے مبلوک شہاوت نہیں لتی امکن سے کہ بہ معریدے مدودمعلومات ورفلت فکرونظر کا نیتجہ ہو، نیکن پس اب تک بھی ہوئے ہوں کہ اسورہ حسنہ نیوٹ کیری کی ہیروی کوننا معا - ب صرف خلافت ظاہرہ کے دورس کے مطابروا نارے مات والسنہ نہیں سمجھ نے، مجلد آئ کے ساتھ ان سے نزد کی اسوہ حسن کی بیروی کی اکیب دوسری راہ خلافت باطنہ کے دربعہ سے بھی تنی ، اور اسخوں نے اپنے کرد و پین کے واقعات اپنے ماحل ، خواینی آمدونی اور بیرونی صلاحیتوں کامیح اندازہ کرکے بجائے ا مُلافت ظاہرہ کے بیدان میں اُ تربے کے خاا فت باطنہ اہی کی را وہ اس رسند کی بیروی کے اسلامات اپنے لیے بدایک ادران بی طریقوں سے اپنی وسعت وطافن کی حد کاس وہ الکام دور سلمانوں کی ضدمت کے لیئے آمین پرتماکری تواط کی بیری نصروں سے بعود سر برتبار ہو گئے ، بھراس سلساسی ان کے متوازان د ماغ اور متدل مزاع، سے اس كى ا جازت بنيس دى كفلافت باطندك متنع شجه ابتدار الميخ اللام سدان كم زاز كك كحفيهو تد يقد وجني ے براکہ کا اسر چنینت مامد محدید " (علی صاحبها العث سلام تجید) میں یا با جانا تھا، ان ہیں سے سی شید ک واقعی قدر-فيت كاالخول في اكاركيام واورجيساكموا مطيق كم علاة ، اورتف دسيندن كاعام شيوه محكدين وي محسوا مراكب ك دوغ كى ترشى كا وصند وراييني ريض مي ملكم صوفى كو حنك داع استلائك مالى خوايا فدارويا به ، مَوَى مَعْكِم كوعًا كَن واسرارى دنيات اندها المحروم عميراتات فيه معدت برتيوران جرهاما مي الياسي مورك نعتبه يرننگ نطرى، او تقليد جا مركالزام لكا تاي مرحزت شاه صاحب سب كليجع فرات براكي كا تحصرت علمان نديليد وسلم كى إلى فل نست كا حصد واستيميت إي -

اوریانا ہ صاحب کی آئ مامیت ، ادیم گیرفطرت کا تمرہ ہے جو فدائے نجشندہ نے ان کو بنی متی جس کا

ذكر يهيل بعى آحيكا بحريقي

هیهات هذه المناقضات فی نهان شد ته المناقضات فی المناقضات

آه اکرمیری نطرت میں بیشفناد ومتنافض امور باقعاقی کی کیکن کی کی کارون بری میرکند و مین کی کارون کاری کیکن کارون کاری کیکن کارون کاری کیکن کارون کی کارون کارون کی کارون کی کارون کی کارون کارون کی کارون کارون کی کارون کی کارون کی کارون کی کارون کی کارون کی کارون کارون کارون کی کارون کی کارون کارون کارون کارون کی کارون کار

144

عَامَمُ يَدِ بِهِمِي مَنَامِيت شَا بِمِعاصب كابين والعدة تمكمين لمي في ، انفال العارفين بي أكب والدير حزت

افاد عدائهم كالماردام دات ب

برام معكافى مقدارك معدر وارسط وفون بساعكيي از برهم بره معتدبه وأبتند وبترك ماسست بفن از فؤل فل کے متعلق فرمیست ترک کرنے پر آ پ کی کھیویت رہنی خيية ايشا ب رضائمي وا و

ساحاً ما به كالصرت تهاه عبد العزيز رحمة السرطلية كك جاميت كابد ووق الل خاندان بيل إلى . إا عفوظا مكانية کے مان نے ترباہ راست شاہ عبالعزیز رجمتا مشطب کا یہ قول نفل کیاہے اک دیک کتاب کا ذکر ہو۔ إتفاء س وفات حفرت نے ارشا وفرا اِ

عِنْ ملوم كايس ئے مطالعه كما يكرا ورائي وسعت تھ مجھے باد مجبی ہیں اس کی تعداد اکب سوسیایں ہو۔ عمی که دیره ام و یا دسم بقدرتو: دارم کیب صد و بنجا وعلم است -

ان علوم بن سے آوسے توانیے علیم بن ج گر تندامان اور قومول این بیدا جوئے، او لفست و های جو برامی درت کی نصنیف ہیں .

پیر اس میں دینی علوم کی عسوصیت نہ تنی خودشا ہوسا حسب کی زباینی میں کی نشیزی منفول ہے کہ لمعدعت الاسرويال سابق ونمش درس امت تصنيف

طلب کا دائرہ کننا وسی تھا اس کا اندازہ اس وا قدسے ہوسکتاہے جو مام مغوطات نے معل کیا ہوائی صب دسورتنا بصاحب بیاده با بیلته برسه جارسی نفه کسی مکان سے گانے کی آواز آرہی تھی فرایا بی دسناسری ایے ، (مہندی ایک کی کوئی نسم ہے) آگے ایمین ملیاتی دفیروراگوں در گنوں کا فکر فرائے مباتے تھے ادرا فروس ارشاد ملوکم و میکیلے و نوں میں اس فین رموسینی میں کھیے بڑا وخل مقا جائخداس فن کے نامر راوگ اس فن کے مراکل می تین کے لیے میرے اِس آتے تھے الیکن میں نے اس سلسلہ کو موقوف مرد ایم بحرار می اگ برے باس آنے ہی،

سابق مرادرین نن مومل بسیار بود حیائی نا موران این فَن برائعة عَتِن مي آمدند ما لا موتو من كرد م كتين حيَّ مُند ما لا مرا صررى كند سبى قلب بوش مى كندولادال مرمن تم مأل كرد د.

مراب مجھے ہس کا جُنتا ل ضرر میر بنجایا ہو لینی ول بی جوش بیدا ہو جانا ہے، ادر اس سے بعد بماری بھی حاک ہوجاتی ہی الله فلطبي ربوني جا بيم كوشا جعامت بني زندگي كه كني ورس الدان اشراك كروزت شرهيدي متبانتي. عفوظات بين بوكدكس زورماخت كأسل حراً هجه فمموده أخ وابهي ارشاد مُعا إكبا آء يودا لانج مِدك درج الحاشيدم كقصدوا فيخوش كوارما مست بترغيب حا تعدكوم أكماه كاماد مرا ميرونفى و اُنْ ربده به که زیرد به آمشسند نشبه مایی متعدرتوم مجرکشس خاب غبیرردچ ل مینم باد کردم مینع بود ازدگرمین با چراش که مناوران که مناوران که مناوران که مناوران این مینجهامیآ ﴾ ﴾ يقوق مزدكا فورم أن عبر مرد ومساييطور يرمحاً ليسون ركية إلى أي معنوط يوبيا شاميعيا كالبياغة والمعاد وتستأبا ليأيتن غير ممنوقاً فمزيد مي وتُزَمّ فله المداعة

فران ایس عاد تام آخاب است کامسدان نعنل دعم کاید گوانا بنامای سی به بوکداس کی نظیر جند کمیایدون می به بوکداس کی نظیر جند کمیایدون می به مواقع به مواقع در باده متجاوز بورمی پروس کا خوف شهر واقع به مواقع به دوسرون کامی اس سلسای دکرکتا .

مَرَّوال مِن الْعَلَوْ فالمعاحب كو أدان ما دن ، ادرا حدال ميح كيمتنان كرد إتفاكه اى كى بدوائي هم المطلى ودي فا دمول كے برطبقہ كل محيج قبرت وہ بجان سك ، دوسرول كی طرح انفول فیا بنے طبقہ كے سوا ورول المول المورون مقیرا إن سك نزد كي فقير، وهو فى اور محدث وتفقر سب كے سب المخدر الله عليه الله طبيه الله عليه الله فلا الله الله كا وج سے قدة كا داول ميں جواكي تسم كى بے حسى يا تساوت بيدا المواتى بواتى برائي فلا موات ميں منہيں الكو دوسرے الله كى خطول ميں بھى برائي موات كے حدود الله بي بالد والله بي الله الله الله الله بيال الله الله بيال الله الله بيال كا موات كا لمين بي الله بيال كو برطيفة سے مين من كم محمد من الله بيال موات بيان كرة يا جو ل -

(1)

آپ کی کتابوں میں ایک بڑا ذخیرہ البغات کا آدہ ہے بن سے اس کروہ فا نظی کوختم کو ان مقصود کم ایس تھے جدد نوں سے ہر نہ ہب کے تعلیب میشند فتها کی بدلت کک میں شدت اختیار کرتی عامی کا گرم ہم ہو تھے جند دنوں سے ہر نہ ہب کے تعلیب میشند فتها کی بدلت کک میں شدت اختیار کی تاریخ کا کرم اور کی کرم سلمانوں کی موجدہ زبوں حالیوں کی زیادہ تروند اولی اور میں اور میں موجدہ نواز میں موجدہ کی تعلیم کی فرومی انتظافات کی طرف حاکم ہوتی ہو بھیا اور عوام کے انہی ندی اختیافات کی رہی ، حالاتی کی فید میں اختیافات کی رہی ، حالاتی کی نہیں اور عوام کے انہی ندی اختیافات کی رہی ، حالاتی کی نہیں موجد میں مداوی کی میں اور عوام کے انہی ندی انتظافات کی رہی ، حالاتی کی نہیں انتظافات کی رہی ، حالاتی کی نہیں میں مداوی کی دمیں کی دمیں میں مداوی کی دمیں میں مداوی کی دمیں کی دمیں کی دمیں میں مداوی کی دمیں میں مداوی کی دمیں کی دمیں کی دمیں کی دمیں میں مداوی کی مداوی کی کسی میں کی دمیں ک

فاكسدد إطام إلى "كبال يدب كى وه ندي فاخطكيال عن يس كمها جانات كدنتريًّا وَلَ لا كمدور مي فنعن ظالماً المِنْقِول من من كم كل الله أمّار من من الإروار كوچانسان و كم يَس الكمول زنده جا تسعيميّة ، فوأس ك الجهمي بسكا مديب رومن كتفوكك والدل نے تيبنوں برجومفا لم توڑسے بب ان كى دہستان من كروس وقت تكر المانيت كاكليد عليّاب بسع طيد المام ك الكين بمرود في رده بول كواو كم ميدشد عاك كوكرك كالا اور اپنے كتوں كھلا يا، نوون كاس بيرس كى كليول بين عرف حال بهنا تھا۔ ديا سے بين كا يا في ال بي کے ہوسے میرخ ہوگیاتھا د والقصة بطولھا) ہوب المراہے خصیب کے ال ہی خونوں سے درکزسرے سے نمب بى ك امت يا و المع لكاتووا تعديب كم شايد بركيم بياجي منين كواورموجود مغرف الحاد ونندقه کی بدیامک بیم کمین سائن اور بریم ممبیاے زیادہ والم رج برجیے توند ہی نما کندہ سے ان ہی تونیکا کا را مول ا پراگرونی ام مودموکد دیاجار ایسے که ساخش سفے بورپ میں نرمیب کی چوئیس میمیلی کرویں ، حافا نکد اس موکدکی وي ثركار جو سكنة بين اور جورس بين بوندسامن سے واقعت بن اور ند مرمب سے ووند الى بعير نظية ہیں کہ ورب کی مرج وہ بے ایمانیوں یا ہے۔ وحرسول کے شکھے ان کے غرجب اور خرجی بشیوا کول کی وہ میرمنزما جمی ہوئی بن میں بنے سدوں ورب کے عوام سکت رہے ہیں، کتنے انسوس کی ابت ہے کہ اورب کیان بی خابی فان خلیوں کوبا وجواسا مے ان فروی اخلافات پرطبن کرنے کی کیٹیٹ کی جاری ہوا اسلام زمین کو ارہ برائی جودہ صدواں گزار کیا ہو کہا کوئی بنا سک ہو کمفن عنی اور شاطی ہونے سے احلاف سے سرمگر مہیں توہوی ما کمک کے کسی خاص مصلومیں ہم کم می اس مسم کی خواناک کشکل اختیار کی ہو، زیادہ سے زیادہ اکر اس اختلاف نے مجاحد ے بجا ور کیاہے ، توظی لاائبوں بازادہ سے زاد دھلی طوں سے میں نہیں ٹرھا ہی نسیدیت اورسنیت کو میگڑی سے اس وقعت بحث مثیں کہ دس کامعا لمرمی وومرا ہے ، میری گفتگوکا تعلق صرف ال فروجی الحلّا فاسٹ مکسبی و ب من كى حفيت اورشا فعيت وغيرو ك الغاظ سے تعيركي جاتے ہے النا رائت تعلي اسلامي الم من كے مس لوبل رَان بِس کوئ ایساہم واقعہ ان اخلا کات کی بنیا دہر جین نہیں ؟ باہے جے یورپ کی ان فوٹی عاممتا فل کے مقا بل من سامنے لایا حاسکتا ہو۔

مرہ کی بھی ہو، اس میں تک نہیں کھیلی صدید بیس بھن فاص مالات خصوصًا اسلام ہے ہملی مشہوں اپنی قرآن و مدیث کی تقلیم ہے اسلام عایس میں مدیک بریکا نے ہوتے بھی گئے بندی ہے یہ اختلا ف بہت خطوصورت اختیار کرتا جلا ما آن ما مصوصًا اولیا نہر و ترکستان و فراسان محضی فتیار کا غلواس باب برب آہت امیت میں بیت آجے بٹرہ عمیات اور خدوستان میں وطن بنانے کے لئے اسلام میں رہت ہے آ باج کہ وہ ان ہی کا اس ساتے ہے نئے ہندوستانی میں اور کی دہ نیت ان می مالک کے علما کی ذہ نیست سے منا زیجی کہ دہ ان می مالک کے علما کی ذہ نیست سے منا زیجی کہ دہ ان می مالک کے علما کی ذہ نیست سے منا زیجی کہ دہ ان می مالک کے علما کی ذہ نیست سے منا زیجی کہ دہ ان میں مالک کے علما کی ذہ نیست سے منا زیجی ک

چرمبریا کمیں نے وض کمیا نا دری اور ابدالی صلوں نے جب اس ککسیس روہلی ل کے جد بدع ضرکا اصّافہ کولیا تو تفعد ونصلیب کی برشواب دور تنفد ہو کھی تھی

اس سلسلیس حضرت کی کتابی ا نعما ف عقد الجبد عبد افتد البالغد کے تعبی ابواب تفہیمات البید کی بعض المجاب مضرت کی کتاب البید کی بعض المجابات البید کی بعض المجابات المال ال

عَلَىٰ الْمُصْتِونَ مِیرے نزد کیے مولفا کا یہ باکل جدیداکھنٹا نہ تہومیرے معلوات اس بارہ میں اُل کے باکل برقکس ہیں پھر آپریں کہ سیجیٹ ٹرنی میں اور تعلوبی کو جا بڑی ہوجس کا اس وفت مخیلیٹن نہیں ۔انٹ دانڈ اگرزد کھی ابھیت اِن کی ہیں اس مومنوع میضسل کھیا۔ خیال کا فرمت اسے کی ہ ام

علی اس موقع پر انگری ہے ہیں سفایٹ کرونی کرفیا جیعتی عبداللعلیف صاحب رحانی سابق صد تعید ونوات ب سرف سروال مدائ اسلامیا جا معربسول میرعلی گڑھ کی کما گئا کھ کھا لعد کریں منی صاحب سے ساحب کی چیزوں کو ہی میں بڑے سندھ سی جمعے کر دیا ہی ہوا

ا کیے بڑی دہشمندی شاہصاحب سفے ہمی فرما کی کھٹی فقرے ساتھ آپ نے درسی خور پرشائنی فقرے معالد کھی صرف ى قرار و يا ب، اليف سلك كى تشريح س أكيب موقور الني كو الشافى درماً جوفر ما ياسى الله بالما يهى معلل ب موصلت برب كومنى اورالكي حذكى حيثيت معلى قوانين كسلسل مي تمييري فقدك ب احشانسي وسبلي فقدكي زياده ترفيت اکیت نقیدی امتری سے منبول کی نقه کوسترت میں اور آلکیول کی فقد کو منریب بر جو کل جمرًا حومول کے دستورالعمل کی میٹیت سے تعریبًا ہزارسال سے زباد ہ میڈت کے استعمال کیا گیا اس لینے قدیثًا ان دونوں مکا تب خیال کوهما ، کی توجرز اده تر مدیده وف وجرئایت و تغربیات کے اُوھیر بن میں شغول میں بخلاف شوافع اورخا الرکے ک بنسبعت حكومت كے ان كاتفل زياء ، ترتبلم وتعلم اورس وتدرس اورنا ليعت وتعنيعت سے رياس ليے عو نامجتن وتعتب كا وقعت ان كوز ابه و فنا رو بهرعال به افسار تو درازي. كي كهنابه ي كوفقه اوراسلاي توانين كا جوهلن ان معظم الى كاب ومستند عديد و باعظ اليساك يعلى مل شروانه ماست يدرب ، ان ك ليم شاه صاحب كا ا بطرويم على كهشواخ ورحا لمركى نقد اوران كے اور آبات كابى مطالعہ عارى كھيں سبت كجير مغيبرثا بت موسكما بي كم أكم سيضك درماس صوصبت كساغة فتبار امدارك وافيات اورانس وجره وولائل ك بال كساخ ۔ م بے، پی رائے قایم فر: فی ہے نیز ویکماس کے ساتھ دو مسرے دیمتر جتہدین سے دلائل و وجوہ بھی اس کے سامضا کے بيت مي وى لي تعدق طور رُجامِي ميت الحار بران ين بيدا موك نهيل إنّا " عقد المجد" بن شاه صاحب ف مع بالدين سے تياسى بنائج كے متعلق جائے ہى نظريك كروتُ ان سے ايك ہى موسكما ہے اس خال ج ترجیح دی ہوکسب ہی من برمیں، توفرومی اخلافات کی ہمیت کے سارے صبہی کوختم فرادیا ہجراس اِب براہما ے مباحث قابل و بد ہیں ، حب مم کا وجال مبرے بیٹ نفرے کو اسے محاطے کھایٹ نہیں ورندان چیزوں کا فرکرکرتا ب بيئه كه لوگ بن كاعام طور سرمطالعه كريس ، أر وو بس على اس كاتر عمد موحيكا ب ٠

(Y)

صافراس سے بیس ہے۔ آئے جکہ درب بھتی دربیب کے نام سے اسلامی چیزوں کو غیروں کی طرف منگفت شاطرانہ اللہ کی سیس سے بیس میں اس وقت ہمارے ما بیس نہوں سے مسوب کرنے میں منہا سے کا گرفتاہ ولی الفتدر محتدا للہ علیہ کی بیس اس وقت ہمارے باس نہویں نوٹوں کو بیس نوٹوں کہ اس وقت ہمارے باس نہویں نوٹوں کے باس اینا بیس این موفیہ کے باس اینا بیس بیس ہے مکر تقری اسٹر تیوں ، عیسا تیوں ، صابیوں ، بین ایون اور آخریں مندور الی دیگوں سے منتقد جیزی سے کہ مسلمان صوفیوں نے تھوٹ کی جا مولی کا بین ایرانیوں ، ور آخریں مندور الی دیگوں سے منتقد جیزی سے کہ مسلمان صوفیوں نے تھوٹ کی عارت کاری کی ہی ۔

فدا جَلْ تُحْيَروت نماه و لى الله رحمة الله عليه كونمند، كا بول يس مختلف بهرانوب سے آب نے املام بطنی الله بوت ، اور الله الله بین آر آب نے امن کا مرکباہ کہ جن جن چرزول کا الله وقت الله علی احتیار کے دکھا باہے اور اس لمد بین آر آب نے امن کا مرکباہ کہ جن جن چرزول کا الله مرکباہ کا ایک بارت نام علی مثل جا او جو ای سلا کی چری ہیں ، اس طرز علی کا ایک بڑا فا مارہ یہی جوا کہ فرائی " القول جبر ل کی شریک وفرو ہی مسلا کی چری ہیں ، اس طرز علی کا ایک بڑا فا مارہ یہی جوا کہ جس طرح مراکب کی کنا بول سے فا اور مونی کو عبارت کی شریک مراکب کی کنا بول سے فا اور مونی کو عبارت کی اس مراکب کی کنا بول سے فا اور مونی کو عبارت کی شاہ ولی الله سے مراکب کی کا ایک مراکب کی اس عبارت کا مراکب کو الله الله کی باریک کے مراکب کو الله کی اس عبارت کی

جبادیں نے وض کم باہ و ہندوستان بی بیلے تورانی سی بھرایانی شید ، اور آخرین مشروسی وہلی کی کئی ہیں واضل ہوئے ال آبول عنا صرکے امترائ سے سنن و تینع کے سلسلہ بیں عجب افراط و تفرلیا کی خیست بدار و ہزاص عات کو بڑھ کرا ب فی وہ اللہ بیں بناہ ہی بی بناہ ہی بی برائ می منت سے ہزار و ہزاص عات کو بڑھ کرا ب فی وہ اللہ فافا سے دائیں ایسے ول نین طریقہ سے مرتب قرائے کہ اس کن ب کو بڑھ نے بدر اگر فیموں کی فلط اللہ انتخابی ایسے ول نین طریقہ سے مرتب قرائے کہ اس کن ب کو بڑھ نے بدر اگر فیموں کی فلط اللہ بوجانا ہے ، قراسی کے ساتھ ان عالی سنیوں کی شدست و نیزی بی کی بدا ہو تی استہ نے مرتب و کی شدست و نیزی بی کی بدا ہو تی استہ نے اس کے محف اس بلے کہ ناہ عبال مرتب ہوں اور کی مسلسلہ بی کی میں اس بھی ہو نے اور کی اس سے بہت اور کی میں سے بہت اور کی کہ اس سے بہت کا نوالے کے اس سے بہت اس کے بیائے بیائے منا ظرے اور کی اور کی المان میں موزی وہ تراز الیا المان کی بیروی میں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی جوزی وہ تراز الیا الیا انعا من بر مفید انز بر تب ہوں الفاروق اللی میں مدین الفاروق اللیا کی بیروں میں الفاروق اللیا کی بیروں میں الفاروق اللیا کی بیروں کی سے دونوں کی میں الفاروق اللیا کی بیروں کی بیرو

(7)

غاہ صاحب کی بیض کا بول میں تیرا فروغیرہ کی عبارتوں کی جو بھلک نظر ہی ہے اوری ہی کو کوئی اس کو کوئی اس کو کوئی ا اتفاقی وا فنہ آہیں مجھنا ، لکر میرا خیال ہے کہ آپ سے تفسد اس خراعل کو اختیا رکیا ہوا ورمضود وہی ہے جو میں نے ع یں نے عرمن کیا ر

(a)

5

اں حال یں کہ ایک ول عصر کی فاذ کے بد دلار تھا۔ کی طرف توجہ کر کے بچھام واتھا امیا کے بھائی تدعلیہ و کم کی بیناا ناجالس دات بور بعدصلاة العس متوجهاای الله اذ ظهرت م دح النبی لمحلفه علیل وسلم عشیت من دو فی بنی للف

دنی انت*المنب*ر.

ردے مبارک ظاہر ہوئی اور مجھ او برے اسے
دھائک میں ادیبا معلوم ہوتا تھا کہ کو المجون کوئی
جوالات المحادث میں ایک مقیدت میں میرے اندیبہ با
جوالات اور کی کہا ہے اسک مقیدت میں میرے اندیبہ با
جوائی گئی کہ وین کی نشر تے کے ایک خاص طریعہ کی طر

ادر دلمل کے بیرا میون میں البوس کرکے : سے سیدال ہی

تُوب التي على دنفت في بروعى فى تلفظ الحالة اندا شارة الحافوع بدان الملّ ين ووجد ت عدد و الحق في صديرى نوبرا المديزل بنغيم كل حين .

مجد النارة كيامار وسه ين في الهراس مال بن اكي دوستى بال يولمد بالمحتليكي ملى مان على .

، درمن میں بنیں مراس کے بعد اجو بہ فقو ہے کرفنا سما حب کویمحسوس ہوا کہ

دن النفريجية المصطفوية امن فت في هذ مصطفى تربيت كم لي وقت الكياب كم ان

الزوان على ان تبوش في تمس سابغة من ليوا

ان یا م*ا ک*ے۔

(4)

امرب سے طراکام کم زکم مرسے نا چرخیال میں شاہما دب کا یہ ہے کہ سب سے بہنے ان ہی ہے

معدستان میں قرآن وحدیث کے ترجمہ کی بنیاد بڑی جات ا درجمت سے کام لے کر بالا تر ڈالدی تھی اگر چ نود
ابخول نے فارسی میں قرآن کامجی ترجمہ کیا اور حدیث کی قدیم ترین کنا ب سوطا کی کساکا بھی ترجمہ فارسی بھی ہوئی اگر ہون کا رسی بھی گئی اور مدیث کی قدیم ترین کنا ب سوطا کی کساکا بھی ترجمہ فارسی بھی ہوئی کہ اور مام طورسے کھفٹے بڑے تھے کی ڈبان بنیس بنی تھی ، وہمی کھفٹا بڑے منا جا است سنے
وہ فارسی بھی میں کھفٹے پڑھ تھے ، لیکن چول ہی کہ آرود نے قدم آگے بڑھ بااور اس را میں اس نے بڑی تیزی اور کھا کی ، فوصل اس بھے کہ شاہما حسب کا نون فارسی بس موجود مقاتب سے صاحبراد ول بی سے صفرت شاہ عبدالقا ورجمۃ الله علمہ نے با جادہ اور دوس، اور شاہ رقبع الدین ما حب نے لفنی ترجمہ کرنے کی سوادت مال فردی ۔
فردی ۔

یہ بات کہ ان مصرات کو ترمیہ کرنے ہاخیال اسپنے والدیسے ترحمہ ہی کی خیاد پر میوا ، مومنے الفوال میں اسکے منغلت شاہ عبدانقا درفرہائے ہیں - -

بُدُرس عاجز عبدالقادر کے خیال میں آیا کہ صطح ہما ہے ؛ با صاحب بڑے حزت مستح دی الشرعبالرحم صاحب کے مستح اس عاجنے است واست مندون اس کے مستح اسان کر کے کھے میں ہی طرح اس عاجز نے ہندی نیان میں قرائن سٹر بھت کے مستح اسان کر کے کھے میں ہی طرح اس عاجز نے ہندی نیان میں قرائن سٹر بھت کے مستح الکھ اُفٹ

روران دونول صنوات کے بدی ہوں دقت کا اور وی قرآن مکر صدبت سم بھی جینے ترجے ہوئے ویا اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ وی اندازہ وی اندازہ وی اندازہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندہ وی اندازہ اندہ وی اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندازہ اندہ وی اندہ وی اندازہ اندہ وی اندہ والے تھے اندازہ اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ والے تھے اندازہ اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ والے تھے اندازہ اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ والے تھے اندازہ اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ والے تھے اندازہ اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ وی اندہ والے تھے اندازہ اندہ وی اندہ وی

میرا ناره اس طریقی ملی طوف ہے جمعے اس زمانے کا ربا تشکیک وار تدادف اسلام محفالان میرا ناره اس طریقی کی طوف ہے جمعے اس زمانے کا انکا رکزیں کیکن فرتے ہیں کہ عام سلما کو میں سے اختیار کیا ہی کہ از کم صاف انکار آگر کر دیا جائے گا تو عوام ہما دسے تبعدے نمل جائیں گے ، میں ہے برمی پیدا ہوگی یا کم از کم صاف انکار آگر کر دیا جائے گا تو عوام ہما دسے تبعدے نمل جائیں گے ، میں نے کہ دیری کا خدمین ایک لفظ مراشا گیا ہے ، اور ہروہ چینجو واقعی قرآن کی باحدیث کی ہوتی ہی دولوی کی طرب منسوب کرکے س کا انحار کردیا جا آ ہے کہدیا جا با ہے کہم نے ولوی کے خیال کا اکا دکیا ہے، قرآن کا اکا او نہیں کیا ہے ، عدید ہے کہ آج جمنت و دور زئ ۔ قور آلما کہ بہتے گیان دخیرہ البیے حقائن کا علائمہ افخا دکیا جا با ہے بن کے ذکر سے قرآن ممور ہے ایکن ساوہ کو حوں کو کتنی ویدہ دلیری سے یہ با ورکر او یا جا گاہے کا لئن چیزی کا طورت مولوی ان کا فائل ہے ، النوض اس پروہ میں قرآن کا شوت کہیں بھی قرآن میں نہیں ، مکمر یغی کے فورت مولوی ان کا فائل ہے ، النوض اس پروہ میں قرآن کے شرع عقب سے جا ما گانجانی ارکر دیا جا آ ہے ۔

آورم وافدرہ کا آراس وقت شاہ ولی اللہ قرائ و حدیث کے ترجہ کی نبیاد ڈال کر منظیا جائے۔ اور اس وقت بھی قرائ عوام کی دسترس سے عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ماکل البری ہمتا، فریجا ما اُمُونی اس منا اطعاکی دواب دسے سکتا عام اصبروسکون کے ساتھ ابحا دو یے ویش کے ان طمانیوں کو ہر پینہت اس دسے اُری کیے گئے اس کے سواحات کا رہی کہا تھا ا

لیکن مجار طدنناه ولی الخداکی ایسالام کرے علیے گئے ہیں کہ جہنیں سمحنا جاہتے ان سے وقعیت خیر لیکن وائی جو تقیق کے طالب ہیں ، ان کیئے ۔ "مولوی کے خدم ب ، سے کافیانا حال اس بمکار ہو کا ہے ، والن ممہاری زبان میں شکل شرع ہو جہت ، فود شرعہ جا کہ ، اور ٹر صف کے بعاری و اقتدا مث کرسکتے میواکہ ختن آرا جس بہنت و دوزی جورو علماں ، افعار وانها رکا دار آخریت میں انگار کہا جا راہے ۔ کرسکتے میواکہ ختن آرا جس بہنت و دوزی جورو علماں ، افعار وانها رکا دار آخریت میں انگار کہا جا راہے ۔ کرسکتے عرب مولوی کی بات کو انگا دہے ، یا براہ و راست فراک کا انگا دہے ۔

حدیث کے اسرار اور اسلامی اسکام و توانین کی صلحین اور ترغیبات کی عکمت اور وہ ساری بائیں جہنم بندا صلی اللہ ملکیہ ولم م شد تعلیم دی ہی ان سب کے مرار ورمؤ کھ

- اره دیب و مصابح احکام و ترغیبات وسائم انج مشرّ در در اعلیم کلم از خدا سے تعالیے آور و در اند در داک من سن کویش از بران فیر مضبوط اندرک، آزادند کرد در است الم وجود مان کرنا در مل ایک مقل فن ہے ، اس فنیرے پیے

باالت ال فن الكيك را وري وهذشه المشر ا کوکھآ ب نوا عدبہ میں کم شنع عسنوالدین سنجا حیامہ اُ کردہ مبشرعتیرایں فی فائزنشدہ علاق انفاس کا اس فن کے بازی مقام کے با وجود الکرکسی کومیر سابان

مِن سُبِهِ وَ وَإِسِينَ كُمُنَا مِنْ قَوَا عَدُ كُود لِيكُ شَيْعَ عَرِ الدِينِ مِن عِبِ السلام في اس مِن كيا كجه كُوشِيش بنيس فرائ ب تمراس فن کے عشارشرنگ ان کی رمانی نہ ہوگی ۔

اتحاطرح مَنَ معارف وخالل الديفيوف كضلل وتحقيق مباحث يم و ومنج بير- ببزال السنت واکا عت کے عما ندکی تنفریح ، اوقطیعیٰ منتول بہیغول کے سلسلہ میں انھوں نے جو خدمتیں انجام دی ہیں جب اک انو دارتنا د فرمات ایس

قد مارال سنت مح عقا كدكود لأل و مرابين كي وثني يْن سِن طِين أ بت كمبا كمبابي ، ا ورمعقوليول كي ش فاشاک سے میاان کو باک کمیا ہی اور ایسے طریقیت

عقائد تساء إلى سنت مدلائل وفي الثاب كرد وآك ا دبس وخاشاك متوميال يكرسا خت ويستصفر المود كرمحل بحث ندلاند-

ین کی بنیاد قاہم کی ہے کہ اب بجٹ و مباشہ کی ان بیں گنجائیں ہی باتی نہ رہی ۔

اسواس کے انفول نے وانی نصوص ، ورنبوی ارشادات کی دوشنی میں درمقل فن جوایا دیکے میں حس کی تعبیران ہی کے الفاظ میں یہ ہے بینی اکیب توظم کما لات اربعہ بین ایلے وخلت و تدبیرو تدلی إ الحريض

ا ور د وسراهم ان جما کی صطلاح میں ۔۔ علم استعداد نفوس اٹ شیخمیدہا د کمال و ہآل ہر کھنے شاه صاحب کاان و و نول علوم سے متعلق ونوی ہے اور کا وعویٰ ہوکہ ۔ " ایں ہرو وعلم مبلی اند کہ چین ازیں مغیر کھے برحردال ذكمضتذه

نیزن سعاحب نے علم کام اورنفوٹ کے نظری مصر کے مباحث کو مخلوط کرے ایک نیا فلسفہ نیاد کیا اور ابداً فلسفا جس گوفلسفا فار دنیا ، میرے خال بر ہر کی تختیرے کیؤکد اس باب بر، ان کوسب سے بری ضومیت مبی ہے کہ کسی سی جنر کو اسلامی کلام اور اسلامی نصوف میں وہ و کھینا ہیں چاہنے جسکی تا سید قرآن و مدیث اور آباد محابہ وسلمت مسائع کی شہا و قول سے نہ ہوئی ہو، خوو فر لمنے ہیں کہ اس قسم کے تمام مسائل میں میں تعلیائے نے ان کو البات كارت كارت كاركماب وسنت أوا والبسح المل مبادول ومحكمة ترفيق تشنئيدال بدكماب وسنت وآفار صحابه وادند وبرتميز انجه علم دين ست منول ار صرت بينامبر البرد علم دين والفنويل مشرطية في معمقل كاوجودي بي ابيرا معتبرين جل موكئ بيان و ون ير تبيز كاج مليقة ور مط التُدعليه وسلواني مفلَ ست ومخرف وانحي

ا کان مس کونسی بائیں تیجانی ہیں ،کون کونسی جیرمینت ہجا وراملام کے عُلَعت فروِّل نے کن نئی بدعتوں کو

سنت ست والخ برفرفر برعت كرد واست افاده

مٹرکیٹ کیا (ان تمام امورکا انکشاف جیرا ظاہما حب نے کیا شاکدہی کسی نے کیا ہو)

وتغرض القيم مح مختلفت الاطراف والجوانب مباحث مهمه كوالخفول نے اپنی جموتی بڑی كتابول اور ارسالول میں جومین کیا ہے ، مین کی تعداد حوات و لی کے مصنعت نے داد) بنا لی ہے ا اگرچہ اس کے ساتھ سامی

إِنْ فَيَ "الْبِغَات كِيسِلسلامِين ا ورتعبي بهبت في كمّا بين إينُ هِ قديمِ كُمنَب فا نول بِنْ و و بي الكريم في صوحت ان بي كتابول كا فتركيا برج ميلوع بوكر شرق عوب تك نهايت وفعت محے ساتھ منہور ہوجکی ہیں ؟

ا در پیرین ہنیں کہ ان کی توج اپنی ان کن اول میں مھن تھے پر ہی ہے ، کلکہ غزبی زبان میں ایموں فیے جتنی نمتا ہیں کمی ہیں، ان میں ابکٹ خاص قیم کی ا نشار کی جوان کا محفوص ہسلوب سے پوری با ہندی کی ہوئنا 🕯 صاحب نے عرف اخشا، وا دب کا جو نیا قالب نیا رکہا ہے جو نہیں کہ ہند دستا فی صنعین ہیں اس کی نظینیں کا فی حاتی بکر جہاں سے میری محدو درسان کا تنف ہے دیں نہیں جاننا کہ آغاز اسلام سے اس وقت کے کسی اسلام علاقر کے ارباب تعمیمات نے اس کوا حمیار کہا ہے ، شا بصاحب کے اس ہنوب بدیے "کی کمیا خصوصیتیں ہن اس ليه بني الكسسنقل مفيون كى صرورت بي كين مختر لفلول س شايد بدكها عاسكما وكرمشاه ولى الشريهة أوى من من منا ف ای عداروں میں زیاد و ترصاحب جوام الکم ، البی الحاق صلے الشرطب کی کے طرز کفت کوک بیروی کی ہوجی لیے وه اس کی کوشش کرتے ہیں کہ اپنے مرعا کا اظہار ان ہی افات اور ان ہی محاورول میں کریں ،جو اسان بوت ا دراً بإن رسالت سے خاص تعلق ریکھتے ہیں، امراس میں خدانے ان کوخاص مبارت عطافرا کی ہجوان سے پیلے ذکسی کوعبار سے کہ اس ٹوحنگ کی طوف قرم ہی نہیں ہوئی ، نیکن ان کے جدیجی اس کی تعلید آسا لنہیں ہے حدیث کے بعدا ن کی عبارت میں توآنی طرز علم کا بھی افر ہے ، میکن قرآن سے زیارہ اس باب میں وہ حدیث ہی کے زیادہ متبع نظرتسے ہیں ، ا دراسی چرنے ان کی کتا ہوں کے رنگ، کوئولی زبان کے تمام و وسرسے منبیس ہو منا زكمدياب، فارى يدشاه معاصب ني الرويكم كلها ب، مكن جويد لكهاب كمازكم اسمي ان عمادك لي درس عرب ہے جانبے زبان کی عام طرابقہ اختیار و کما بت یں تکھنے ٹرسنے کو اپنی علی فیان سے ایک گری ہوئی ا بت خال كمت مي اشاه ولى الحدفاه عبول مزيز كامن بول كويرسية ا وراس زان كريس بشد البالثاد کی کتابول کامی مطالعہ کیج استحل ہی سے ان حفرات کی عبارات ان سے وسلن ایں ۔

میکن برسارا کام کمٹنی مدت میں انجام پایا، شاہر ہی کسی کے اس پرغور کیا ہو، واقعہ یہ بے کشاہ ما میٹ کی کم کولک ا رواحد این سفر ع سے پیلے کا جو حقد ہے واس ہم آعد بیف والیف کا بفاہر آپ نے کیچہ کام نہیں کیا کم ایساملوم ہونا ہے کواس وقت آپ کواس کا خیال بھی نہ تھا ،

والدا مدیمی معزت شا وعیدا رحیم صاحب کی وفات کے وفت کسیستروسال کے سفادی عمری طوم مقدوالدسے فارخ ہو میک سفے ان کی وفات کے بعد اسپنے والدیکے تبرانے مدرسہ رحیمید میں ورس تربیس کا کا مقتریا ایک فرن کم انجام دینے رہے خود فراتے ہیں کہ

مصرت مالد کے انتقال کے بعد کم وہیش بارہ اسال کے بعد کم وہیش بارہ اسال کی کتابول کا درس دیتا رہاد۔ بہر ملم میں غیر و نکر کا خدا میں بدا ہوں

بدا زدفا ت هزت اخال دوازده سال کی بسبل برس کرتب دینب وعقبیه نوده و در برطع نومن واخ نند (انفاس)

جس کے مضے میں ہوئے کہ قریب قریب اُمنیس میں سال کی عمر نک شاہ صاحب کا بجلسے تا لیف و تصنیعت کے اُریادہ سردیس ندلیس سے ہی تعلق راہ ای ندما ندمیں بھا کی سفر عجا زکا سود اسریس سا با افرائے ہمانی بعد زال و دواز دہ سال شوق زیارت عمین فترین سے اس بارہ سال کے بعد عرمین محتر بین کی زیارت کا وزسر افقاد

نیام کامو تدمیسر آباشا و عبدالعزید کا بیان گزره کا ب که والد او بروه مین حرین بس رجه-

ادرا تی مدت آ مدورفت میں عرف ہوئی ، دس السامین شاہ صاحب کو دوج ہے ، ایک س ات

جب عجاز مہو سینچے ، اور دوسرام میں وقت جب وامپی کے فقیدسے عرب سے دوانہ ہولئے والے تھے۔ رہاں میں اور دوسرام میں مرائز میں نظر ہجائی ال در میروشان و بعد خور کا میں اور

اس حساب سے صفرت کی عمر سے تینین جی نوشین سال ان ہی مشغلوں میں ختم ہو کئے آپ کی پوری عُرِکتنی ہوئی، اس میں اگر جہ تھوڈرا سا اختفافت ہے 'ماہت ولی' کے مصنعت نے گو یہ کھھا ہی کہ 'جُناب شاہ ولی التُدعر سے ترمین مسال مربطے طوکر بھی تزیندر وزخیفت سی بھاری میں

مِنْلَا مِوكُرِمَاتَشَالَه بِن عَلِم مَعْرَ إِخْرِمِتَ جُوبَ (شام)

لیکن اس کے برخلاف لمنوطات عزیز ہے کے جامع سے صنوبت تنا ہ عبدالعزیز رحمد اللّٰہ کا یہ قول تھا ہیں۔ عرش لیٹ شعشت و کیب سال و چہارہ ہ ضد، جہارہ شوال قر لدگشت ، و دربست وہم محرم مفات یا فت آئا پنے تو لدجہارم ما و شوال جہا وشنبہ کمٹ للہ بود ؟ پنج دفات اوبود والم علموں "

ودگر آارنج ،۔ اے دل روزگار رونت بست نهم محرم وقت طهزر (انولمات ونزی حدا)

تا پنجل کے ملالے سے جسیاکہ وں بھی جاہیے نا وعدا لعرمزہی کے سابن کی توبیق ہوتی ہے بہر کرمید! میر مقعدتو يبحكة تلولها مذى المومي كالكسف سال بعادميني ما في جنت توسكا ما ف مطلب بى بواكه مركه عوي كانزيا تمين وتوميل بنى تنوير في الم اسبك ستائيس اشعائيس سال كى مرت ره طباق سي سي وه سارا كام انجام إباي، جي ونيايتاه م لی اللّٰمی کا مم مجتمع ہے ، مکبر آگ کے ساتھ مروم حصرت میرشاہ خاں صاحب جو دی البہی خانوا دہ کے گوباڑا قا مے اثران کے اس بال کامٹی اصا فہ کرما جائے کہ

" وبلى مين خف على خال كالسلط عقاص ف شاه ولى التدصاحب مي ينتي الرواكر إنحد مكار كرديث عقائك وه كوئى كناب إصنون المحريركركيس امپرالروامات می^{ایی})

ا گرجہ اب مک اس وا تعد کی تا دیخی شہادت مجھے میسر نہیں آئی ہے ، سیکن برنیا و کا بریان کم از کم میرستانزد کیے خوداکی زندہ شہادت ہے، جرم کر بہیں ملوم کہ یہ ناگر ارمائ حرت کے ما تھکس وقت میں آیا اس لیے گوئیمین مدن نومقرنهیں کی **م**انکنی ^{ایکن} بغیبه شیارش اٹھائیس مال والی وه مقت لامحاله اس بنیاد پراورگھٹ کر رهٔ مانی بی

ای طلل مدن میں ایسے عمیب وغریب گونا گول كام كيسے شاه صاحب رحمة الله طلب سے بن كُو یہ ابنینا محل جبرت ہے ، کوئی شبرنہیں کہ اس میں مہبت کچھ ذخل خو دان کی خدا دا د خطرت اور خاص دل د فاغ كومى بى مجلاجن تص كى حتنه اوجب كانهم قرآن سائفسا غذ بوابو، جسيا كه خو مرات مي،

أ أخريس قرآن مجديتي ميس ني فتمركبا-

درمال مغن حضرت والديزر كوار برنماز البنتاده كردند 📗 عرك ماتوس سال من والديزر كوار نے تجھے نمازير د بروره وتات فرمو وند وتطبر نيزويمس سال واقع شد المحراكميا اور روزه ركفنه كالحكم وبارور منتزيمي سال وبنا ل ورفاطره نده كه آخريس سال قرآن عظيم ختم بسي واقع موئى اوخال ابيا مونا م كه اس سال ك (العاس ميم 19)

ا دروش سال کی عرص جوشرے کا تک میونے کیا ہو، اورس طرح میونیا جو، کدمطالعہ کی فرت می بدیا ہو چکی ہو

فاتي

ين دسوس سال سنتيرٌ كما يرُحمنا تفافي المجلداي وقت مطالعه کی او محصر کھلی ، درسال ديم تريخ واي مواندم وراه مطالعه في الجله

ا وربعیک عمرکی بدر حوب سال میں امنا بلاد شافیفید سنجس کے سربر بندھ گئ ہومبیاک ان بھا ابان

مادمدسے كوعام متدوال علوم ال كاك كے ديس بس بن کا روائ ہے ان سے بند معومی مال فرانت عل بوڻئي.

الحله ازفنون متعارف محبب رمماي وبار بانزديم فراغ مكل شاره

ون علم متدوالدي صرف درس نظامهه كى كما بين بى دخل نيس بيد ، كمك ان عام كما بول مي ومب ا ورتعتیفت کی ایجب بنیس چندمیزکت بیں چھوٹی ٹری بھی شرکیہ ہیں الکمٹنا کد عمر خواص آلکسمار وغیرہ مے طرف کی جن چيري بجي بن والدية بن في مرايعين اور برسره سال كي عرسة مسل علوم وفون على ونعلي ما ورس وينا شروع كرديا تفا ، ظام سي كدير با تبس ال كي خاص واعى اورد مبنى قالم سيت برولالت كرني مين -

ءَتِ ہی ہو وہ گئے ، تو اس میں نشکہ میں کہ و ہاں ہے الب علم فینل کصحبتوں سے کا فی فایڈہ ان کو میونیا، اورسب سے بڑی چیزود إلى سے لائے وہ حدیث كى سند كلى ، كيونكه كومبند وستال مي محال مغر عبازے این والست اوری مشکرہ اور نجاری کا کھے عصد طرح سطیے مقے ، لیکن صحل ا وصحاح کے سوا دوسری حديث كى كما ول كى من آب كوعرب بى ست مال جوئى . نكن خود ال كيمع مبليل الفدراسا خده ملك ہے کے سب سے بڑے امسا وصدیت علاصطل ہرب ابراسم کروی ہی فراتے مقد ا

يسه من عني اللفظ وكنت أصحح المعنى منه 📗 مجهت وه لغظوں كى سند ليتي إلى وربيس ان سے دابان بالمبنى المديث محمين كالميح كرابول -

باشبه بساری با نبی ان کی فطری و بانت و فاکا وست پرولالت کرتی بی اورشا وعبدالعزیز ملا سے منقول میں ہے فرما یا کرتے تھے بیٹل والد ، جد شخصے کم نظر آید ، حافظ کی متعلق اُن ہی کی شہاوت بہ ہم کیمنل والدباميرما فظه نديده امخ صلا

ادراكي فاص بأنت شاه عبدالعزريف ال كمتعلن يرحى سال كى سے كدستريين بم كم كاشدونتا يترقال، م صبعت سے اکا رہيں كيا ماسكتا كدشاه صاحب كى ان على خدات وجبتدات يں ان كى تورى تعلقينون کومی سبت زاده وحل بور

بکن وکام منی قلیل ملات میں ان سے بن بڑاہے اور ایسا کا مصرے اکثر صدک وہ مرحد ا بن ان كاممنا ول سے اكران باكورات و الله كع ١٠٧ انتخاب كميا جائے من كے ابتداع واجكا ركا مومات ان کے ٹوک خامد کو عال ہے، او با مبالغہ ہزار ا ہزارت وہ مغا ور ہوسکتے ہیں نوکیا نا و صاحب کی اس عبقرست اور البغيت مي مرف ال ي دل و و اع كو دخل ميمكن مي كد لوگ اميا بي فياك زيل

فسومال زاند می منسی ایک افغ تماش ایگیا به در به کنوس کام کشعلی اس کارش اور جرت انگیز اعجو بد طراز بول کا تجرب موتا به توکید با جانا بوکداس فن کا طال فی منسی بواگرشا مها دب کفتیل کوئی و نیقه مجے ندوا بوتا قرشا بدیل می کچه بی شم کی بات کمکر با کن کرمیب بوجانا، بیکن الحدوث کی افزار سے پیچاد دید و جانے بدی شاهمادب کی دو وال زندگیول دوران کے کا رنا مول پی ج منا بال فرن پیدا برگیا کو اس کے ننہ میں جانی سبب کارزواہے ، دو بی سے بہت زیاد و بلند کی جی جاتا ہی،

جیدا کہ بیر سنے ابتر امیمنون میں عُرض کیا ظاکر حجاز بین بی مناحب نے ایک فواب و کھا تھا اور ایساتھا کد اکر اس کی تعبیر وری زہوتی تواج ہندوستان کی تاریخ وہ نہ ہوتی جواس وقت ہی تنصیل سے بتا حیکا ہوں کہ اس خواب میں شاہ صاحب کو حضرت اسلطان المازی الا بدائی اور اُن کی فیصلر کن جنگ جو مرم وال سے ہوتی اس کا نفشنہ دکھ باگیا تھا .

راری ونیام نتی ہے کہ ' یا بہت ، کے مہان ہیں اگر ہس ون قدرست ابدا لی سے حق بیر ضعیل نرکی آ لوبقيناً مند وستان بس مربول كي حكومت فايم بوچى بوق در مرمول كي حكومت فايم مو حاف كے بعدا مراكك مسلان کا بور بجار ہونادہ یول بھی ظاہرہے بیشتر اس قوم کے جن نصب العینوں کا تفور البہت وكرا چكا بحال سے بھی اس کا اندازہ ہوسکتا ہے، لوگ کچھ ہی خیال کریں لیکن میں ترسیجتا ہوں کہ ان ہی مرمبول کے مطالم سے ننگ آكر وعاز عاكامة اس كواس فتنه ك تلع في كى بخارت اس خواسك ورئيد عند دى كى مقى اور بالمرح كغرك السنيعال كي فبرس والمبشر بوس - تعبك السمعرين ان كواكب اورغرده اوركاميا في كالوني تصرواز فراد کیا مفاجس کا دکرفام صاحب نے مالا تکرایی ایس منس ملامتوروک بول س ماہے میکن لوگ اس كونهصة جيرا وركز رجائة بي حالا كرجات كسيس خبال كرتا بيول شاه صاحب كي سارى انعلا في ذندكي ا در حیازے واپی کے بعدان سے اسلام کی عیظیم خدشیں بن آئیں الن سب کا قصہ اوی وقت ختم کرداگیا عفد وا تعداسی وفنت موعیاستا مردف اس کاظهور مندوسنان اگرموا . میراات اره شاه صاحب می استهوروا کی طرف ہے جس کا ذکر حجة الله الله کے دییا جہ میں بھی کہا گیا ہے ، اور فبو من الحربین و ور تثین ووول کا ہوں یں بھی ہوا میں پہلے اس نواب کو در مثیب سے بجبنہ اُن ہی کے الغاظ مر نظل کرتا ہول فراتے ہیں :-كأت الحسبين والمحسن عليهما المسسدلات | كراصين ادرسن عليها السلام ميرس گھرتشرين نن لانے بیتی و بسیل الحسن ضحالاتہ لائع ہیں اور حسن علیہ السلام کے وسعت مبارک س ایک قرمے جس کی زبان د لوک اوقی ہوئی ہو تعالى عنه فلم تدانكس لسانه حنريجن ذوبنااغه برهايا اكروه فلم تجع عطافرائبراوم ولسطالي يداك ليعطني وقال هذا

الم جلى من سول الله صلى الله عليه وسلمة تم قال من يصلحه الحسان المبين ما اصلحه الحسين كما لم يصلحه الحسين ما فاخذه الحسين منى الله تعالى عنه واصلحه تم ناولتيه فسس رت به تم وخط المبين فوضع بين بديهما فرافته حسين منى الله نعالى عنه و تا ل هذا مراواء جدّى من سول الله على الله عليه و صلم تم السنى فوضع مناهى الله عليه و سلم تم السنى فوضعنه على ماسى تعظيماً وحن ت الله نفاك

رسول التُدعِك التُدعليد وسلم كى ہے پيروه عادر مجے اُرْها دى گئى، تب يس نے تعظياً اِس كوائب سرربيكوليا اور عن نعالے كا تشكراول كما -

شاه صاحب نے یہ کیا خواب دکھیا ؟ فا ہر ہے کہ اس خواب میں خید اجزا جہ داج بن المیا اللہ کا ہم اس خواب میں خید اجزا جہ داج بن المیا کا مشتر ایت الما دہ جن المیا اللہ کے بات میں ایک ایسے فلم کا جو ناجس کی نوک ٹوٹی ہوئی ہے دہ) کا مشتر این الما دہ فرا نا گر مجموعہ میں علیہ السلام ہے ال فلم کو نوا نا (م) اور جو ان کا درست کیا ہوا نہ جو ایک المد بسیلے ہوں بنی جیب اللم حبید ن علیہ السلام بنا سے جی وہ نست می اور جو ان کا درست کیا ہوا نہ جو برا برنہیں ہوسکتے دہ) بن عالم کو تا م صاحب کے سیرد فرا نا دہ) اس فلم کو تو موسوف ہو المیہ ولم کی طرف منسوب جے عطا فرانا، دم) اس کا ارت اللہ عنا و بنا ۔

اور سول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہے عطا فرانا، دم) اس کا ارتباط و بنا ۔

یں نے ہرجز کوالگ الگ کرے اس لئے کھے۔ اُ ہے تا کہ غور کرنے میں آسا نی ہو، میں نہیں کہت کتا کہ اس خواب سے میری مجھ میں جو کھیے آیا ہو وہی اس کی واقعی تعبیر بھی ہے ، لیکن بہرطال میرا ذہن اس خواب سے جن امور کی طرف منتقل ہواہے اب اسے عرض کرنا ہول ،

حفرات منین علیها السلام کی المی صومبیت یس بوکه است اسلام به حب شد بد نرغیس ال ب تو ان بس مناحب نے اپنی ملح کی روض سے اور مجو منے صاحت نعابد اور مقاتلہ کے طریقہ ہے ہی

فتتذكا مقابل كياء بيريه كيوب شمجعا جاست كراس ومتت بندي سنان بس التلام ب نزول بس محركها عا ای کے معابلے لئے شاہ صاحب مو انتخاب مراکبا، اٹرارہ او حرصا کرشاہ صاحب سے میں مفاہلہ کا کام اما ا مائے گا، اس بر آملی و جگت و ونول طریقول کونیل ہوگا، لنا وولی اطلب نے آے والے خطرات کے مقابلیس المكوره بالاجن تير فه جهنى كارنامول كوييل كيا، بالله برؤاس كى صورت بتكسد كى فيس بكدا كبيم ملكاً شمعالما في عنى کیونکر بہ طوار سے نہیں مکر تنمر کی جنگ ہتی انگن اس جہاد میں شاہ صاحب اور ان سے خاندان والول کو تیمن کی جانب سے جا دیتیں بر دوشت کرنی ٹری اکون کہدسکتا ہے کداس میں کرمانی قرانیو ل سے نظا نات نه عظه ابلى گزر حيكا كمنجعت خال نے شامعا حب كے پہنچ اُتروا ديئے تھے، صاحب البالغ علاميس البهاي ار محمد الله عليه لكف بي ، كرس وفت شاه صاحب في فقد وحديث كم مبح تعلقات كي تفي فراكر كذابي شایع کمین میں ظا ہر ہیں کہ اس تقلب جا مداری نمالفت کی تنی مبس میں عمدٌ اسر عدی پیٹھان اور روہل مبتلا يخف، نز قدرتُا ان پرشاه صاحب كي إنبُن يحنن شان گزرتي نفيس، د تي اس وفنت ان جي نوگون ي بھری مول منی قبل مولئنا محسن کے کرعم کلب سے باول سے زیادہ ان کی تعداد بھی یہ وگ مرطرے سے ثنامها

المحه دريعُ أزار جوئت لمكن وه لكفت جي :-

لم يصده شي من ذكات ما كان عليه أفن نترجيح مأ دأن من اقوال الفعتهاء ظوا هر االسنن والافاروص بيات ماصفامي يح أمن ذ المصعماً تزنن فكان يصرح بعابان أظهرا سهم نعيكا للامة ووفاء تعهدالله الذى واثن به العلاء لايانع،

ے نہ روک سکیں جو السا پرسنن و آٹا ریک مطالباً فغياك اقوال كوتزيع وبيضا كانفاءا ورايلماي وملك صاف تخوا تفا اس كوكمدرط لفيهست وه حِداكريني عظ شاه ولي المندان متعلب يحت ينها نول کے درمیا ن ملانیہ لیٹ اس ملکس کا اظہار نواقے تھے

ان نوگوں کی من لعنین شاہصا صب کواس طرز علی

مقصم است كى بيى نوا بى عنى اور فداك اس عبدكو يراكرنا تفاص كاعلما رس وعده لياكميا بو-

فہوری کی سجدیں قتل سے المادہ سے شاہ مساحب کا بوئ عرو کمیاگیا س کا ذکر بھی گزر کیا بھراس سے عبداً مب كے فائدان برج مظالم تواسع مك اس كا اندازه فا وعبد العربية صاحب كى تعبق وا بنول سے بورا ہى المُنْلُأ لمغوطًات بي بيء-

ك يره لنافحن ببائكة تا ل عشد تربت ك بين وال تف خركيه خلع يؤكري ال كاعجب كمنب فاز ابتك مجوودي أكرم براحته اس كابغ فيد كأني کے چیکڑشاہیں ہندہ وکے ان براوموکیا مواندامحسن نے ہندوستان بیختھیل طاہے بعد بھجاڑا ورووسرسے بسن می ماکک میں بھی کچیرٹرہا تھا فاكسا دكواب سے اور آپ كے فائدان سے توابت قربير كے تعلقات لي اور

جب بم مبرا بی د تی سط قرر آمنیوں ا مدفاسق لی ر مسکر دنے والے بھا بکول سے بیہت کلیفیں بیں نے اٹھائیں - بول در شهر کهند بودم نبسیار از رفضا ٔ و نستان و بردران مسود تخلیعها ی کشیدم

يران تليفها سي سي كي تليف كاذكران الفاظيس فراق بير.

نبعن لوگ میرے گر کے پاس ایٹ کو تھے اور الما فاقا پرتغربہ رکھنے اور تبرال کمنے داور ملفا زالمنڈ کو، کا میال دینے اور اس طرح مجھے ایز این پیانے ۔ بعض قربیب فاند کا تعزیه برستف می کردند و نیرد وسب مم می غود کد

به نوخيرشيون كاسلوك عقا "فسان" كابرنا وكيا تقاس كى شال يا مديد

آ که جبری فرات میں کرڈ ٹر سدا ہو .

روزسے فاجرہ مغراب خوروہ دروقت ترا و کے در بین قرآت قرآن شعرها فط شیراز دیکوئی نیک امی ما را گذر ندا دند گرتونی لیسندی مغیرکن قعنا را " فواندو بیصے دفہا وا واز اس و دندکر قرآت شتبہ شود (مغرفات منت)

اور به توخیر محولی باین بی صرت قبلامیرشاه خال صاحب برحمته اطار علید کے قوجس واقعہ کا ذکر فرایا پی کشن کرکلیجد دعمل جا آبوفر لمستے ہیں کہ وہی بخت خال جس نے شاہ ولی النڈر کے پہنچے اگر واسفہ تھے ہی تھے نئی و عبدالعزیز وشاہ رفیع الدین کو اپنے قلم وسے کا لد ہا تھا ، اور یہ ہردومدا حبان سے زاؤں سکے شاہر روتک مدل ہمنے کھے ہے۔

المناه مثل دربایکا آخی ایرهاجی کے بعدی ال قد برخروں کا قیصر بوگیا دجل به سنوع بی فاب وزیرادور کی تاری کا دنی

سيدناهيان في المفرعة كم معاجزا وسدام فين الواجها أيط الكرسا تعربرا وكيا أيا تعاكيا الى كاظل و لى الطرك مآليات المعاجرا و لى الطرك م المالي مناحب بين أبين من الطرك م المول المول في رحم المين كما ووولى سند بيدل تونبور و درا و إ ووول مها في سفوس الما من من بيا ريال عنين كيل المول في رحم المين كما ووولى سند بيدل تونبور و درا و إ ووول مها في سفوس الما من من من من منا ريان مناحب كام المان بيدك و فرا الماك موتى ميكن ميرا و خال صاحب كام الناسي ك

أن دونول كوندسوار موفى كاحكم تقاادر نرساخ ريف كاء.

فان صاحب نے ای لسلایں بیجی بیاُن کیاہیے کہ

وُ وفعدر وَ أَعِن لَن شَاه عبدا لعربيز ماسب كوند مروباتها اوتعبيكلي كالمين المودوا بحفا

مجھے ماد 7 کا ہو کہ میرشا ہ قاں صاحب ہی سے یس نے یہ بی ٹرنا تھا کہ جس وقت شاہ عبدا معزیز بیدل جونبور تھیج سنگے ' یہ موٹم ٹھیکسیٹیٹھ کا تھا سخت اوسے واٹ سنٹے۔ امپرالروائیات پرسجی الٹاموج و سے کہ

م تعبیب جیمر کا تفاقعت کوسطے واق کے امراز واؤٹ یک بی اٹنا موجو و ہے کہ بڑینیوں کے مغریب شاہ معاحب کو لوجی لکی تنی جس سے مزائ میں سخت مدّت پیدا ہوگی

على حس مصرها في من مين بنيائي ما في ربي على اورم بيفرون بيم مين ريت على ما

ادرآخریں توفعاہ ولی اللہ کے بولٹنا ایمالی ساحب اور ہی خانمان کے تربیت یافتہ بزگ ھزت سید حد برلوی (رحمته اللہ علیہ) نے بالا کوٹ بین جس واقعہ کی تقویہ بن کی اس برتو کہ باکی ظلیت کا خاتم

بي موطأ بح-

تبرطال اس خواب بین علیه المتلام کے دیدارے شاہ دساحب کامترون ہونا ہمض اتفاقی اوا قد مذہ اس کے بدیدرت من طیاف المسلام کے درس مبارک بس ٹوٹے ہوئے قلکا ہونا جال کاس بی اس کوٹ اس موٹ اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک ترمن سے ہددستان ہی عیر نہیں کلوٹیام دیا ہمل کے دال علم فیشل بیا میں ایک بھی قابل و کر صنعت نہیں بید ایک ایک می فابل و کر صنعت نہیں بید ایک ایک ایک قابل و کر صنعت نہیں بید ایک ایک ایک قابل و کر صنعت نہیں بید ایک ایک کا تراب کا دون وشوق تو با تی تھا، لیکن کتا ہول میں صرف لفطوں کی جرار میوتی تھی، انہتا یہ ایک کتا ہون جس کا سریا یہ صرف و اقعات ہیں۔ اس کی کمآبول ہیں بھی ادھر دور وقی تو تی تھی، انہتا یہ ایک کتا ہوئے جس کا سریا یہ صرف و اقعات ہیں۔ اس کی کمآبول ہیں بھی ادھر دور وقی تو تی انہتا یہ ایک کتا ہوئے ہوئی کا سریا یہ مورف و اقعات ہیں۔ اس کی کمآبول ہیں بھی ادھر دور تو تی تا میں ہوئی والے انہاں کے جو تذکرے اور حریا اور ہوتی تا میں ایک کرنے تول فواب علامہ مو لمٹنا جیب و حمل نشروانی سے ایک مورف المون نی مورف کا مورف کی ہوگا ہو حدرت ایر شاہ ماں سے دا قف نہ مورف کا کی برون کا کہ دولت ایک ایک ما نمان سے دا قف نہ مورف کا کا کہ بوت مال کی کرنے کا لائوں کا مورف کا کہ دول کا کہ کا کہ کا کہ کوٹ مال اور کا کوٹ کا کہ کا مورف کی کہ کا ہول کا مورف کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کی کہ کوٹ کوٹ کی کہ کا کہ کی کہ کا کہ کا کہ کی کی کہ کوٹ کا کہ کی کہ کا کہ کا کہ کی کی کی کہ کوٹ کی کہ کا کہ کی کہ کی کی کہ کا کہ کی کوٹ کا کہ کی کا کہ

وانح د حالات کی ایک سوانیس ملتی ، ب ما ملکی س می حال د وسرت علوم و فنون کی کتا بول کاتھی تھا تومیر سے خیال میں اكومان كى وب وقد موت تلم عداشا ره كيا كليا هذا وراب "يقلم نذاه ولى التدك سيروي وإعماليكن جبيام من نے عرض کیا صلاح کی رویس تنا وصاحب کو والم دیا جار انتقادات میں اشارہ کردیا کیا تھا کوسی راک ک ساعظ سائد مسيني واحداث كتخريب معى مين آيك كوريد والمحمن عيد السلام في فرا يأكم ين جيس بناتيم وبيا ووسر بانهي سكنا وتوس يوكو إ الناء تفاكر برحيزے به والبوكر صرف حن كى حاست ميں ميلان ميركود با ا عاسته اورس بان كري كشام صاحب في اس دا هي كمير جرأت وتعانى ابني تعتوف كى كما بول مي حيب مسَّائِع عصريره وتنعتب ذرات بي عباسنة بي كمك ان بي لكن كن برائريد ، إن كاكب انداره فلته كى وك كورفوس كرديته كے ليے كافى ہے ليكن شعد د مقامات پريدارقام فروت مات من .

كهدا مول مجه زيدوع في عرف أن سروكا رسيل.

ہر حند ایل تن بر سلیسے از صوفیوند مان وشوا زوام مرضد میری یا ات اس ماند سے صوفیوں برگرال كُرزيل بودا ا مر کارسے فرمودہ اند برحسب آل می گوئم انٹیر ایکن مجھ آبیب کا مرکا حکم دیا گیا ہی اس کے مطابق عمر بخارست مبسن (دهست ما مره عث)

الخرمين فناه صاحبها كوبرة يمان كيني دونون حفرات الع الفيري اليني بدفوالي موسع كد بدميرے انا رسول الله صلى الشدعليد وسلم كى جاز

هذام داء جدى مرسول الشمصط الله عليد

وه حادر معنرت شاه ولى الله كراً شها وسينه من ، غالبًا بيا وهرانها ره بفاكسب بجهر موكا ، نمالفين بي مؤكم وتمن سّائِر كے بھى نيكن زىيدسا بە عاطفت نبوت كبرى على صاحبها دلىف سلام وتنحية جەنكە شاھ صاحب كى ندگى ا [گزرسے گی ۱۰س کینے ردا مرممری سے سابیمیں بنیا ہ لینے والول پرافشا رافتد خاخین کی کیجہ بینل نہ حاسمت گی اوران کو خائب دخا سرم كرداب بونا برس كا. دوراه صاحب كے قلمی آنا ركو دنیابیں فروخ بوكا. كميكا وشے موسے قلم ا کے مبداسلامی 'ونیا میں ایک نیا و وتصنیف و تالیف کا ستروع ہوگا، جیسا کرسب جانتے ہیں کہ نہی ہوا خود ' شًا وعل الشصاحب في وتَّمين ميرهان، س خواب كونعل فرما ياسيد اس مح بعبد آخر مين فرما في بد فن يومني انشرج صلى كالمنفينيف في اسى دن سے بيراسيد نمرى عادم ين تصنيف سلية كمل ثما . أالعلوم المشرعير مت

ش کا صاحت اورکھلام دامطلعب ہیں ہوکٹا • صاحب کی آئندہ زندگی میںتھسٹینی کوشٹوں کا جوسلسائٹر فع ابدا، اور ده شرها وراس حد مك شرهاك وب نه صرف بند دستان بكر مصر شركى تخانه اور كال مك ك جامعات و دارس میں آپ کی کتابیں والل ورس میں اوران ہی مالک کے مطالع سے آپ کی کتابیں عیب عیب

بند وشان اسى بى ،ان نام كوشسنول كى تهدير متيقى موز الغيب كى بى توت متى

بیک نرا مماحب بین بی سے فیر مولی جبیت و تعربت کے بھی ماکا سے ایک ایک ان عملن ومددان كارنامول مي صرف آب كى طبيعت بى وفل نبيس ب اورز آب ك والدما حدد كراساتذه کنتیم دتر سبت بی کا اس کونتیج کها حاسکتا سبت علیکسی کی نگاه انتخاب نے اب شاہ ولی اللہ کووہ ولی اللہ باتی نہیں رکھا تھا اب شاہ صاحب کی زبان برکوئی اوربول رہا تھا اوران کی انگلبول ہیں اب کسی اور کاظلم ا على رواتفات ع المالي كذ كوست از سارش بيد بت

حضرت شاه عبدالعدير صاحب أيب ون ايفهوالمعك اس نواب كالأركره فرا سبع كفاجات الغوفات نے کھھا بوکہ آخر ہیں ٹسا ہ معاجب نے فریا یا کہ اس وا فدیکے بعد

إهال نسبت وعلم و نعترير و كُرگول مث.

والدكى نسببت إلمني أويلم وتغريرساري بأتول كأفأك کچواور ہی ہوگئی۔

فاہ ولی اللہ کا رنگ اس مے بعداتنا بل گیا ہما کرشاہ عدالعزیز فراتے ہیں کہ ان سے والد کے بوٹرانے شاگرہ منے وہ سفر جازے مامپی کے بعد آپ کی حالمت کو دکھ کر پیعسوں کرنے تھے کہ بلی بات ان کی باتی تہیں مری ہے، شاہ عبدالعزیز کے دینے الفاظ پہریں ،۔

جَا يَجْ مُسْتَعِيمَان ما بِن برگز احساس نبيتِ ما بن ﴿ جَانِجَ بْنِ لَوْل لِلْهُ مَا وصاحب سے بينے بيني إ می کر دند.

عقا (بینی ٹراگردومرمیه) وه بیلی نسبت کا آپ بیس اکل اصاص نہیں کرتے تھے .

نعلاصديد بي كه تهذوستان كاكيب عبيبين رده مسافر عاز بيونجا تفاء اخلاص وصدراقت كساغة مپونچاتھا بورنگ لاکرز إنودشاه ولى الله كا بان اوكر حب مديندمنوره كى حاضرى كى سعاء صناعب موكى تو درال مبال بروضهمنوره حغرمت مبدلهبشر عليه 🔝 اس عرصه میں حنرمن مبدالبشر علیہ بسل الصلوُّت المضل الصلولت وائم التحيابت متوج نند وفيهنها 📗 واتم لتحيات) كوروضه منوره كي طرف متوج رسبًا تعلاور اں سے رہے بڑھین مال کئے

أمانت رانفاس)

ان بي فيضها أكى منطق يل يس شاه صاحب في بيك ملاك فيض الحرين ارتام فرائ بي اناه معاحب كے ما تذكيا كيا فوازشيں مو ئ ہي،ان كي تعبيل ہى كنا ب ميں پڑھنا جاہيئے ، تجھے تواس مقست ہون یا کمناب کرم بول مے فتنہ کا اوال اور ائندہ مندوستان کے ملی اول کے تعلق جوسوالات بیدا ہوئے تھے اور بیدا ہونے والے تھے ان کے جرج المات اوران مشکلات کا جمل فاہ ولی الترکے فلم ف بین کیا ، بد

درهیقت انبی مدفخ فیعنما اکاکرشمد تھا<u>۔ اور</u>شاء صاحب نے اس فیوض الحربین ہی ہیں، پنے متعلق ج_{رب}ہ وگھ

بحصر سول الشصل المشدعليه والمرف خود سلوك كاما المح كرا أواليني وسنت ميارك سے ميرى تربيت نوائی اس کیئے میں اپ کا المسی جوں اور حصنور صلى التُدعِنبِه كِلْمُكَا إِلَّا واسطِه شُكَكَرُوسِول -

سككنى مرسول الله صلح اللم عليده وسيلم ورباني ببده فإناا ويسيه وتلميذه بلاوامسطة بليني وسينك (نبوش مته م

۔ واس کی تعیقت بھی ان فیوض برغور کرنے سے کھل ماتی ہی۔

بترمال نئابععاصب ميں بونشہ عازيس مواکليا غاءاس سے مسنت ہو کرجیب وہ سندوشان واس معینے گھے ہیں ، اس وقت ان کے دل بیں کن کن ولولول کا زورتھا اورکن عصلول کو لیے کر علیے تھے. انھا س العافیین كها بك واتعدست اس كا اندازه بولاسي، اسيف سب ست برسيشن الحديث علامد ابوطا برمحدين ابرابيم الكودى المدنى عدجب آخرى وفعرز عسست ہونے مے لیئے ملنے نشریب سے گئے ، توخو وفرماتے ہیں:۔

ایں نقیربرانے وداع نزد کمیٹینے اوطاہر وفت ایس 🕴 فقیرنیفسٹ ہوئے وقت ٹینے اوطا ہرکے باس ماہر ہوا، اور پیشعریں نے برما

برراه یس بول مماسح اس راه کے جو متمالے كم كسفح ببونجاس. ابيت برخواند

فستكل طرايت كنت اعرب الاطريفايؤد سنحب الصربعلم

بمجرومشنبدن آل بكابرشيخ فالب آمدونغابيت

کمبی الیے طال ہے ممور ہوکرتیا ہ صاحب کے بیشعر ترھاکہ

كرسفن كرمان شيخ بركرب طارى جوا اورببت زاره مثا ٹر ہوئے۔

متاثرمنشد

النومن ہر جیزیے دست بردارہوکرمرف ایک فعسب البین "کوسامنے دکھ کر ایفول نے بہذر ومستان کی أمين يرفدم ركعا، ووسالها سال كايرانا اورمورونى ووي ورس وتدريس قطعًا خاسب بوكايا عما، مرسم ويكم إِنْ عَادِداس كُوما في ركمنا حا مِنْ عَظِي آپ كے ام برطلبہ آباكرتے تقي الكن اب وكام بيش نظر عاسك التُمُعلم اصبياني كى رُق رُق بن بن كي كُوايش يق ، شاه عبدالعربي ماحب فرات جي كرجاي وريها في كري صرت والداحد ازبرك فن تخف تباركرده بدند | والداحد في برفن ك لية اكستنف تباركرد باقاب فن كا جوطا لسب موتا اس كماسى فن كي أسا د كريد طالب برنن باوسه ى سيوند-فرا دیتے ،

عَالِمًا وارده سال تدريس وسي بتياركية بوس لوك تقدوب مرسوان بي ك سيرو تفاور فوواين لية كامتُغَذ اتى دكما تما اكمانين جزي جيباكه شاه عبدا لويزكابيان بيء-

ءِ مِشْعُول سَأْمُون أُون ونوسِتَى بو رند و مَدَّبُّ ي فودمنارنت كم سأب كرف اود ككف كاكام كرست

اورصوف مدست شرهات.

كس دوق كن شوق وكس الهمام واستغراق كے ساتھ حج زسے والبي كے معدان بن مشغلول ميں شاہ صاحب نے نندگ گذاری اس کے متعلق تھی مصرت شاہ عبدالعزیز مساحب کی عجبیب وغربیب شہا دت -

فانشاني لمودوأب وبن تني المدخت متتا

بداشراق كرفي شست ادويبردا في بل اي كرد، د ، منزات عديد ميد عاقي تودوببركس مذافوبسك : تعملانے، مدوم مارک سے تعوک سنگنے،

تا بعدا حب منسك من حجازست مندوسان والس بوس اوراسني كام مي متعول موس جعيك ما رسال بعدتی کی زمین پرنا ورگروی کا ووآسان ٹوٹا ،جس سے فوق اضافول سے اب تک کا کے کھیے وبرژن مهوم به ایکن شا بهصاحب برم دُهن سوارهی این حاولهٔ کابھی ال برکولی افزینیں پڑا ، ایسا معلی ہو اسے کا در ہی کے ملے جانے مے بدر محد شاہ نے طلب کے عجم م وکٹرت کیسی اورسب سے بجانے مرانی دنی کی شهُ منهر من حودٌ بلا كرمد رسه ك ليئه وه حو لي عطاكي حس كا ذكر بيلي كرر مكاسبته ، ا وراسي مدرست علم كا وتسل جام عارى مواكدة تع عرب وعمريس كم ازكم علم مدبث كاجوزو يتوري بالواسطد إبلا وبسطداس كى استباصر سفاه ولی انتُدین کے خلصانہ کا ہدوں پڑھنم ہوتی ہے ، مولسا قائم رحمۃ انتُدعا بیسے میرشا ہ خال نے ایک وہ فیمیل ئمیا ہے کہ سفریج میں حضرت کا جہا زیمن سے ساحل کے کسی بندگاہ پڑھمہرگیا ،معلوم ہوا کہ چند دن آھی مکامیکا حنرت نانونوی کوسی نے خبردی که اس بندرگا و کے شہرس ایک کہندسال معربزرگ معدت رہیجے ہیں آگی الما قامت كوحفزين تشريب لے كئے، ال كرمولئا نا اؤتوى ان كے علم ست بهست منا نز بوسے اورورغ بست کی کہ صربیت کی سندہ جا زیت عطا جواس پری سٹ مساحب نے پوچھانم کس سے ٹاگر دیو؟ انفول نے لیے استا ومولدًا عبدالغنی مجددی کا مام بیا مذت صاحب ا داخت سفے، بوجها مولمنا عبدالغنی کس سے شا گرون ج اب ملاشاه سحان کے شاہ اسما ن سیعی وہ ناوا تعن تھے ، یوجھا کہ و کس کے شاگر دیکھے ؟ کہا شاہ عمدالعزیز

تناه ولى اللهطوف كا درخت بها مص معراب جاب طولى كى خاصب مي وول منت

ما حب مے ، فناہ عبدالعزیز کا مامٹن کرمیدٹ صاحب کرکے بوٹے اُٹ کو میں حانتا ہوں اوراں سے ببد

ادر جہاں اس کی خاض نہیں ہیں و ہاں جنت نہیں ہے یوں ہی جہاں شاہ ولی بند کا
سلاہ و ہاں جنت ہے اور جہاں ان کاسلسلہ نہیں ہے وہاں جہنت بنیں حفظ
مدید لؤیمن کے ایک محدث کی نتہا وت ہی اس موقعہ بچہ چا ہتا ہے کہ جہرالآ تہر کے ہم وطن طامہ رمشید
معری مرح مرکا تول فدا زیادہ تغییل نے نفل کردول اس سے اس کا بھی اندازہ ہوگا کہ معزب من علیہ لہلام
سے دست مبارک ہیں جو لوٹا ہو اللم تھا اس کا کہا مطالب تھا تھیم خصوصاً علم نبوت کی حالت اسلامی ممالک

و لولاهنا من اخوانناعهاء الهند بعلوه الحلاقي في هذه العصر لغف عبيها بالزوال من امصار المشرق نقادا ضعفت في مصر والمشاه و العراق والحجاز منذه العرف العاشر للجمة حتى لبغت منهى العنعف فادائل هذاقل الرابع عشر واننى لماها جرس الى مصر شائلة مأتيت خطياء مساجد الان هروغير في كي ون الاها ديب في خطيهم غير مخرجه ومنها الصحب والمنكى والموضوع ومناهم في هذه الوعاظ والمدرسود ومصنفي لكتب في هذه الوعاظ والمدرسود ومصنفي لكتب منتار علاهل بلدى طرا البس قبلهم منتار علاهل بلدى طرا البس قبلهم منتار علاهل بلدى طرا البس قبلهم

یَر حرکے کی اور جو دھوی مدی کے آباب افد بھیرکی گوائی ہے جس سے نا بہت ہو رہاہے کہ ایک ملک ہی ہیں بنیں ملکہ مقر نتاتم عراق حجا نے جو ہوا مائے گہواں سے جی ان سب میں دسویں صدی سے مسل فول کا برحالی ہوگیا تفا اور صرف کسی ایک طبقہ ہی جس جہل کی حکومت قام نہیں تھی ملکہ دین و علم کے جوج کر وہ نداد م ہے بینی و آونظ ، خطبیب ، مدتین و حلم ہیں کی مصنفین ویونفین سب ہی کے تنعلن کھتے ہیں کہ وہ ہوتا کے علم ہے بہ بڑا ہو کی تعالی مالے غربعتبر اور گوھی ہوئی حدیثوں براؤگوں کا دار مدار کہ کہا مقانا ، ولی الاقتصافی علم ہونی حدیثوں براؤگوں کا دار مدار کہ کہا مقانا ، ولی الاقتصافی علم ہون در بین در بین کی ، تو اس کی کئی ، تو اس کی کوک اور کی کئی ، تو اس کر کئی کی میں ہواجس کی نوک ڈوٹی ہوئی تھی ، تو اس کر کئی کے میں جواجس کی نوک ڈوٹی ہوئی تھی ، تو اس کر کئی ک

شد بنیس که اس سے بهتر شال اور کمیا بوتکی می اور مب مقرر حما زوآن و ندام جید مالک علم مدیث می دوید مدی مجری کک فیلاست موگئے تقے و بجر فراسان ترکستان ایران و فیرو حباب ایک میست سے اس علم کا حرصا سٹ میکا تھا دن کی جرحالت موگ وہ فلا مربی ؛

توان دوموسے ماکیب میں سے ایک موتومایک کا تب مروف کوغا بیت فرا یا کیے اماں دو موی کا نب حرو ن عمایت فرمودند د انعاس مدا<u>ہ</u>)

حفرت نناه و بی الله کی تصنیف کی جواکی نامی صوصیت ان سے صاحبراد سے نناه مدرالعربز کے العربز کی العربز کے العربز کے العربز کے العربز کے العربز کے العربز کی العربز کے العربز کے العربز کے العربز کے العربز کی العربز کے العربز کی العربز کی العربز کے العربز کے العربز کے العربز کی العربز کی العربز کے العربز کی العربز کے العربز کی العربز کے ا

بدمراقبه هرمپرگبشت می رسبهی نگافتند.

· کمراقب کے مجاب و چیز کشفی طور بہآب کو معلوم ہوتی انتہ ، اسے ارتام فرائے نتے ،

کون کہ سکتاہے کہ اس مراقب، بیں شاہ معاحب کا اُرنے کس طرف ہوتا تھا اور اس سے کیا مقصود تھا اون کی کہ سکتاہے کہ اس مراقب، بیں شاہ معاحب کا اُرنے کس طرف قوم کر کے میٹروا تے یا خواب والے کلم کو بجرائی ان نصا بیٹ میں کے بیاری طرف قوم کر کے میٹروا تے یا خواب والے کلم کو بجرائی اندر مرحوم ہوتا ہی اندر میں اور چرز ہے کے میٹر نظر می ، بہرمال اس سے اتنا تو صرد رموم ہوتا ہی کہ منا معاصب کی کٹا بول کا فرصنگ جو زالا معلوم ہوتا ہوس میں ان کی تصنیعت وتا لیعث کی ان فاص خصوم میٹول کو می صرور ذخل ہی کہ کہ کہ ماحب کی عیار ت یں میا کر عن کر حیکا ہول جو اس کے عیاب ہو نظر تی ہے

اس مين محى قعدست زاده ال كهاس طراقيم على كوشائد وعل بود

المرف سفرتحازس وابس بولفسك جدمب كراسيف أكتاوس فصرت بوث وقدت فرايا تقااصفا بأ

اس كا ترجمه ناه عبالعزيد برفوايا ب جوان ك مفوظات بس منقول بحكه

پیرمن وقت رفعست از مربید ازاُسٹا و فووع مل 📗 کرمیرے والدئے مربیمورہ سے رفعست ہوتی ہے

اردو او خوش می شد که بهرچه خوانده بو دم فراوش این و است و استا دست عرض ممیا اور استاداس سے بهت خوش كروم الاعلم دين نعني مديث مثلث

وسُه كديس فع جركي رُرعا كلا بحرُ علم دين حي مديث

ع عبل د باسه إن انجر خانده ايم فراموش كرده ايم والاحديث بارك كرارى كنيم

الكويات وكلها برعائما نياريف وه الك دم يس معلاد باك اب ان كامشعد صرت يمي ره كميز عاكم علين ولا مذه كحداث اسرار وظائل برنقر برفرات رجة في إحديث كا درس و إكرت يخ يا لكي رجت تخ اورس

ٹان کے مان کھنے رہنے تھے کہ ہرسلام ا قبائے بعد درج کماب ہونا تھا، عدیث کے مان با کھ ٹا وحادب کے

وس فاایب جزء اور بھی تفاجس کا ذکر شا وعبدالعزیز ہی نے دوسرے مقام برفرہ یا ہے، ولمتے ہیں کم

ممول والد ا حبال بودكم ببختم قرآن حديث ى شد 💎 والدا جدكاممول يرتفا كختم قرآن كے بعد حديث كادورہ

: ٹروع کراتے

جسست بدظام ربيعلوم موتا بحركه على ورس حي الانام اس زمانه بين دور و عدميف" برگيا بي است یلے شاہ صاحب قرآن کا دورہ بھی کرا ابا کرتے تھے، اور بغیرتعنیبر کے مجرومتن قرآن پڑھانے کی ترویج کم از كم مندوسًا ن بي شاه ولى المندي كي البيكة بي الرحي اضوس بوكرا ب مدارس خصوصًا ولي اللبي مدارس بي مجي يرطريق ترك كر ديا كيا ، آورمحن ان حلّقول بكب جن مبن محف عاتى الركب بوت مي ، بعض شهرول كي مساجد بين حصرت کی بیسند، بانی رومی ہو، آب نے وصیت تا رس طریق تعلیم کے تعلیٰ جواکیت نظام ۱ مداد

مرتب فرمایا ہے اس میں فرماتے ہیں کہ

فران عظم مدس كوئند بال صمت كمصرف فراك بوار بغيرتفسير وترهبه كؤئد ودرآئي مشكل بانند درنحو ايدر

ننان نزول متوقعت شؤه وبحث نمائد ابعد فراغ ازدين

تنسير حلالين را بفدر درس بخواند درس طران فيصنها

• المُ يَسْعِلَقَ تُورُكُ وانا علِهِ عَا اورها جِيهُ كه و كُوعِينَ كى جا وُعِرجب قرآن حُمّ موط وُ تب نعماب كم علام تُعالَيجاً

ال طريقي برو برك بيف بس

فران عظیم کا درس دینا جا سے مسطر نفیدے کرصرف قبلت برهاجت بین تغییر عبیر مردن متن قرآن اور ترمبه رفيعا يا جائ ، بحرقراً ن كي تن كي متعلق هِ دِسُوارِي بِينِ آسُهِ شَلُا تُحويكُ مِتَعَلَقَ إِنَّ الْ مَرْكِ

واندب كراج عِننا زورعرى مدارس ك وديسلسلون بي الماللة اورميرزامك عباراول كمل ير ماجا تاسيجانت مدسول مي ادب والشاروغيره مين سرمارا مآنات أكراسي قويت كرقرا في آمات كلال بی میں صرب کیا جانے او جوکتاب صرب مغزبی مغزب اس سے علمار او بطامیا کو کیسے کھے فیوض کہنچے سکتے میں اندر برف کے وران یں عود اُآدمی حق تعللے سے کام سے مشکر بھر اپنے ہی بعنی انسا وال کی تعبیر ایس اً المحدمة بابي اوراي سي شكلات مين انها وقدت عرف موجاته بي كرفرًا في آيات كى طرف توجه كرنه يكا موقع بي نبس المناصر شاقورًا ك کے ٹیولنے سے آ ڈی برجن عمیب وغربیب هائی کا انگٹاف ہوتا ہی ٹناہ عبدالعزیز صاحب نے اس کے تعلق بڑھے اتج به کی باستان را کی ہے کہ

وك مبننا فرآن سے مذت كبر بوت بي و تني لذت الكو مدیث میں بیل لمنی ، اور غرد بمارا عال تھی ہیں ہے ، مرحقة عجبيب وغربب مطالب قرأك ميس إغراثي لم اور آمیں آر زعلوم ہوتی ہی، حدیث میں یہ باستقال

مو ما ل خالخه در فراک مثلا ذی شو ند ورهد میت نه و ماراتم خانج درفران معني المت عميب وغريب يست مى وبدو تدمى باشددر عديث نه مدحديث موانق كتب مباين ى كمر

ہمیں ہوتی مدیث کے درس میں تومین بابن کرتا ہوں جو کمنا بول میں ہے،

جس کا مطلب ہی مواکہ قرآن میں جب ند ترکیا جا آئی تو بغیر کما ہی ایما ہے خود مجود مطالب کے دروانہ سے کھلنے علے جاتے ہیں ، بخلاف حدیث اکسی وہ سرے فن کے کہ اس کے درس میں عمو کا شروع و عراقی کی ہی برہ یکی کہ صنت ثماه مل الله ومة الشرولسي كي تعلق و كيوي كعنا حا بها تعا خداك نسكرب كدوه كلعا ما يكاب آسياك أ إ قبات صالحات اول واعباد كي خنصرٌ زكره براس سلسلُه كونتم كمنا ميا بشا جول رب بي كومعلوم م وكاكون و صاحب تيك منرہ کومت تعلیے نے علاوہ اس اولاد محصوص عربی ہی کو نات باکرا ب کے لیے، جروز فظ بن جل می مار فرز ندعطا فروا سے تق ع فرزندی کے علاوہ آب سے مجھے عالمین میں تقصینی شاہ عدالعزین شاہ دنیج الدین - شاہ عبدالقاور شاہ عبدالغنی تهاه صاحب نے ہم اُدنیاہے عاتمے وقت باضا بطہ طور بریمی ابن جارون معترات کو اینا کتابین (خلیف) بنایا تھا۔ تاه عدالعزیزه کی مفوظات کی بس برکه و فات سے تعوثری و پر سیلے

ركورى منى يابانده دى منى

حدیث شاه و ف الشد محدث و موی دستار برسر برج ا آب نے عاروں فرندوں کے سرول بروسارمارک فرندان نهاده بودند

مس كا مطلب بدي بودا كرحسنت في بين ما روال صاحبراد وال كو الإ خليف و مايتن قرامه يا، بيان یے نلد عبرت کی ایک چیزیہ ہوکد آی ول میں ایک و سندار اوضا و سے لینے جید میٹوں کو ای طرح وسامی ا بنا فانتین ترار داینا جسیاک موث فریدآبادی قم طرازی که ادیاب نیب نے اپنی زیرگئیں بڑے مینے او نظر کوٹنا لی بندا درکال کی حکومت مونٹ ی تنی ، وسع مند عمرات باب ك ما مينة بين الدائم ك ايرانتفام عقدا ورجنوني وندوسان شرزه کا تیس کے مولد مرد اُسا تھا؛

فرماً بادی اس کے بعداین مائے کا افواران الفائد میں کرتے ہیں کہ

أبي أتنظام كے مطابل و وسلطنت كواسينے مثيون بيرُقب بركرا عا بتا تھا،

میکن ڈ نباکے ان بین یا وشا ہوں نے ہندوستان رویمائی جینیے وسیع و عربیفن عنا توں میں اسیم لینے کجائیں نہ ا پائی، اور مدان سے بعد بو تھے مواسم میکن آی دتی میں دین کا ایک سروارا بینے تین نہیں کار هار مبلول مح مرر خلافت کی رسنا ۔ با بادعتا ہے۔ بجروین کے ان عبار شہزادوں نے زیرگی کس طریع گراری اس کا اندازہ اس تعلقات سے ہوسکتا ہے جوان حارول ہما ہول ہم آ خرعرتک باتی رہے امپریشاہ خال کا بیان ہے ک تناه مبالقادر کا کما الکری محدروزانشاه مدالعزندی کے گوت عالقا دی این اس انوک عباق کے ا میرے بنا دیا ک<u>ے تھے</u> نشا ہ عدار مزمنیہ اوجو دیڑھے ہون کے فاہ عدالقا در کی ولا تمن کے کس حذ کم قال جی ال كي على و ي منهور إت كرعيد كا على نين كابوكا أياس كاب عبد جلان سي لي ممينه حصرت شاه عبدالعزنز مصان كيبلي تابيخ كوآ دمى بيج كے دریا فت كرانے ك

میان عبدانقا درنے آج کیمیل رسے ٹرسے جی ؟ اُرْدَ دی ہدا کرکہ کاکتا و ورسے ج وَتَا وصاحب فرائ كمعيدكا عالمر وأليس بى كاموكاي إن دوسرى م كدابروغيره کی وعبرسے دکھا تی نہ وے اور حجست اشرعی نہ ہونے کی وجرسے ہم رومُت کا حکم ندلگا کیں (ببرالروا بایت مهنا)

على بذا شاه رفيع الدين رحمة الشرعبيدسي نناه حدالعزنز كوجرد لى تعلن شفا اس كالهد زه بمي اس وافتد ہے ہوسکتاہے کرحب تما ہ رفیع الدین کو لوگ وفن کرسے فارع ہوسے اس وقت حفرت شاہ املالعزیز نے آگ خاص کیفیت کے ساتھ ارشا دفرہ باکر رفیع الدین سے

ا رفيع الدين عصميرا ما رطيع رشته نفا أماي الرجع في ما رصرت شاه ولی الله عراب تنترییم و اوند که فرنند کی دوسرے یا کتفایکا بی ادوالله احد) فی ایک ایک ایک ایک ایک ایک تست سيوى شيروايد من اوشيده جيارم شاكرو المناسب ميرك سيردكرك كها مقاكدية بارا الركايد

مراحها رمیسنشته بود، کیے برادیقیقی ، و و تیمرتبارگا آی تسرے ممنے اور مفول نے ایک ہی وائی کا دورمد با محاجد تھے وہ میرے شاگرد تھے۔

كى ئەسىلىلىدىن عرض كىياكىشا درمىي الدىنىس بىل خاندائى برى على عزت بىنى " تا د ھىدالعزىرنى

س دفت و عله فرما ياد و تنجي اورخاص ممبت ك ميتني اهي تسبير ب فرما يا

ا الكروه والم بع موت تو مجع ال كاب تدرور وموتا الرمال مم ي ووندم المخبال در و بووسي

م مع المغرظات في مولمنا مفيم الدين ك خباره ك كيفيت ، اورش ٥ عب العزير جمة المتدعليه كابا وجود ا؛ بنيا بوسك كه ان كى حاربا بى أمطا نے كى كوشيش ا درانها ئى صبوى كوشيش كے با وجود بار بار لمبلاً احتااہ و

فره ماكة جد كويم من طاقعة ندارم "أكب اليسه ورد ماك سرايه من ان حالات كوساين مما بي عب ميدملوم موتا بوكد دونول كها بمول مين موادت وافلاس كم كميت كريت مراهم فقي اليحربيب إت بي كوان وإرول

بها يمون ك وفات عبيب ترشيب سن جوتى شاه عدالعربة بكا قل ما مع لمعوطات في يعل كما يجرك

مولوی عبد انتی که خورد تربی بهد إ بودند فبداران 🚽 وزل مولوی عبدانتی که سے جیوث تخے اس کرجه

وادی مدالقا در ان سے بعد مولوی رفیع الدین سب سے بڑا میں موں اب میری باری زو ،

ترتب متكسه درملت برا دران واقع شديبي اقبل [محملي شرشيب معاميل كي وفات بي واقع مولي ا مولوی عبدالقا درازوشاب بیدمولوی رفع ازین كلاب سال إزرشان تم بايي ماست

والغديه بخ لدائب لينه واكروعل بي عرب ثباه وفي الشركوان جا في صاميرًا؛ ول ني تمري أسي مبشر بوكي شان كولوكيل ويزمرنك بآنى دكعادفناه عداننى عيوشيصا صفي لؤكم برائ فبل كاللى قديت فحوات كخط أيسية يحزن فيهبدهمة وتشعير يوفواي الرمين الخصيط والشينك ما لات سينسيد تمرك دريدى اهد بويجي بير اوريون عي عمروه ين كدو مُدى ايساكون بحرجوان كاورُ ان كيرميرالتقول ومُدَّب كارنا مول حد تقورًا بهت وانعت تهي بوطا وعبالقادرك ابني زندكي كاكفر حداً كرم غرات بي ارد دالمين صرف ميزاد ساحك بان سعمادم بونا بوكم اب كاليسا بزاد كالمين كل ما ماد زندك بي بران مى ما حبزا دی اور و دسری به ایرون نقیسیم فریا کراکبر آیا دی سجد کی ایک مدوری برآی رندگی سبرکردی ، شاه رخع المیت فشاه سبد اورثنا و حدالعزید و والمل مّا بل بوسعه بن بيماشاه حدا لعزيزی كو بی نريد ا ولا وندي ي صرف نبت حاحزاويا تنیس ورثدا ہ رفیع الدین کے مار دار کے مولوی تو کی مولی عربی مولوی تعیم الترموادی من مان جو اسے وان بی سے مولوی العید مساحب کی تنا دی شا و مرد العربی اید. ما جزادی معمونی اور بنب دروسا حبراد لیال میں سے ایج معاش إما حب إ درد دسرى شهورنيق شهب بولنا عبليم بنلي البحابيري ويعنى مولى فالمل ي كحدة وصاحبزا فسي عني ننا ومحدوما ق و غه ميديزب ساحب لي الني خاندان سكة أدى إدكاره ل ان وكف تفريكن مسلما ول كي وكي جميع لما ول كي ولي يعيف كي صليب التظلى طور تركوهي تروو ون بهائي طاع تلدين ليضابل وعيال كرماط فبالأجرت كريحة اوراى مرزمين مأبك بين مندوستان كم ايىلى خزاك دون بى،

فاروليا مديعة الشرطيب مرساكا كيومل بيط كزريكايي خرس جابنا بول كردني بي كالمية تنديدكاه كالكيم

ج، من علذان اوراس درمسطِّتل بودين كرك اس معالد كؤيم كمردول كراتٌ فِي ذَالِكَ لِعَهِرَةُ " ط قفاً بذلك من ذكر كصبيب وصغول

وتی کے ان جمیب وغربیب علی و دین فائدان اوراس خاندان کے وارا تعلیم کا آغری اتحام وہی ہواجہ ہوں ہیں۔ کا انجام بجس کا لفل آئ عوری وَ و کی آبلائی زندگی ہواہو ۔ آبلی کے آثارا ویقا اس کے دائی بخر میکار مولوی بشیرا عدم حوم آپی کناب دارا کھومت دی ایس کیمتے ہیں ۔۔

جیشا ہما حب دشاہ ولی اللہ می کے صاحبر اوروں میں کوئی ندریا تو ولئنا محد ان صاحب کے دسہ کی خدت لینے ذمہ ہی تھے۔ ان اپنے ہوت کی قو ولئنا محصوص اللہ ما حب اور مو لئنا موکی صاحب خلف صرب کوئی آئی اللہ مراحب ہی کا کمرائی فرائے ہیں ، ان حفرات نے مجی معن کہ ہیں انتقال فریا یا ، قوص مولوی محد مؤتی مبا کے کہ کے مصاحب موال ما اللہ ما صاحب بہت معنوین رہے اور ایک صاحب اور ایک رہ گئیں ، خاندان جریس کوئی ایسانہ تھا جو مبالہ ما صاحب کو بڑھا آلکھا آ خوض پیلسلہ جو کئی بیشمت ہے اس خاندان میں عادی تھا نہ ہوگیا ، استقراف مردی می کا اس محاصب کو بڑھا آلکھا آ خوض پیلسلہ جو کئی بیشمت ہے اس خاندان میں عادی کا دیوی گرفت کے شرفیت کردی تھی کہ اہلی قرب بوجس کی ما چھی ہیں کے جینے میں کا جس برقا جو جہا تو جہا ، استقراف فرگوں کے مکان اس مجل ہو گئی ہیں گرکھ نے معالد تریز صاحب مدرسہ کے نام سے آج کہ کی کیا ہا ما باہت کو س خاندان میں سوائے ایک آورہ خاقون جو ما قون جو میا اور فرق اور ان دیا ؟

مولوی بنیرم حمی اس سے بھی زیادہ در داک در قد ایک در مری طرب دین کیا ہے کہ شاہ مبالغ نیر صاحب نے ایک زندگی میں ا ای زندگی میں اپنے توامول موللنا محراسیا فی اور مولٹنا بھتوب کو جومکا نات بنواکر دیدیے تھے ، اور شان اُن ملا سے اس میں مجد دن درس دیا تھا اب

ہی مدرسیں جو ٹے چو ٹے مکا نات بن گئے ہیں ،چو ان کسان و غیرہ خرب الگ سیتے ہیں ، ہیں ایک مدرسیں جو گئے ہیں ، ہیں ایک میں میں ایک جہوٹی سی سی میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں میں ایک ایک میں ایک می

ہولوی سٹیرمر و م نے اس کے بعد و فعزہ کھھا ہو قلم اس کے کھفنے کا بنیٹا ہی، اٹھتے ہیں کہ اس بیلے اُس کی پر مدرمہ دائے بہادر الد ما مکشن واس کا تخذ لکا ٹاگیا ہی یہ ۲۶ صفالا

مسلمانان مندسے لیئے عموماً اورسلمانان وہل کے لیئے تعوصاً اگرچ یہ ایک سترم ناک حادثہ ہوکہ مدرمعالمنا مماسحات، برمدرسرمائے بہادرلالدم مشن واس کا تخت لگا ویا کیاہے ، ا

نیکن مداک وہ بات کرانشدی راہ میں مرنے والے مرتے نہیں (بل احیاء ولکن کانشعر ون) آب بھی

پدی دوری جوری جوری کستن بندونان بی صدیت اند داراند بین بو برما بیبیا بوا برکوئ شبنیس کان بی چندمشتها ندل کی شن بازی کانتجه بردانیم آتل ازصداری خورش ندیدم نومشس نر یاد کارے که دری گنبد دواریه اند

قَبِعِنَ إِمَّارِي مِن بِهِ يَهِي جِعْدرَ عِنْ بِهِ قُرْحًا إِلَّهُ حَوِلَى كَيْ مَدْرِجُوتَى * اوراب ال عِنْج بُسِ عَلَى بِين أَرْحُونُهُ حِنَا طَاهِينِهُ ، فرالتَ مِن ا-

"محل و موقع اس كا موجوده الروراد إرك بري

آ۔ ے تکھنے ہیں میں وقت: اس سے لیئے زین ہمداری مانے لگی تومبرکا جو ترہ اور بنیا دی جی کی قراش گنے نہاں سے زین میں مدنوں تھنیں و ہے ہی ڈھاک دی گئی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے فارنہ خدااور یہ بے نظیر عارت نظروں سے پوشیارہ ہوگئی ہو فاناللہ وانا المیصر، اجعون م

نادكين والع فيهى كيتنان كباتفا

علا بحمم جباب ولى يعى مل كميا بهو كا كريت بو جواب خاك جستوكيا بو بواب خاك جستوكيا بو بواب خاك جستوكيا بو بواب خاك بالمراب المناطق الم

يعنان المبارك مشتشظ بجرى

مرارثناه ولى التُريحدّت دېلوگي يرکير

ادجاب لمنانسه مصاحب فرتي فأوقي مروي

﴾ عقیدت کیشیال، نقد دل وعان کیے آیا ہوں إلى يس ليضاغ ول ك چذكليان كية آيابون إجرهان كوترى تربت بإحاد رساقة كيول الاال الساليف مرب تيرا باراحسال الميك آيا جوك

أ تصورين كلستان در كلستان يح أيابول

خزاس کے دوریس باد کستان کیے آیا ہول إ كحدالله متل دين والمال يك آياد

اسى حسّال دل كوزيرداماليكي أيمول

مِنُ ان معات كيسني كارمال كورا بول من قبر شیخ پر انسکول کی از باز کی آیاد ا

المرارشيخ برئيا كما بين سامان سيكية ما يهون مين اك دنيك جذبات برشال كيا آيابون

> فرييتي مينهين آبامول ننها مرقد شدير دها لمك فرا وال ذوق بنال كرايول

مرے بیش نظرتصو برسے برم محدث "کی ده دېلي اوراس کې ښکيس پيريا د آ کې بي بایدابرن سے رہائی نے تری اس کو رى نىلىم سے صدقے سے بچس ين رب إنى

سَادے میرونی نغے مجھے توحیدوسنے ا

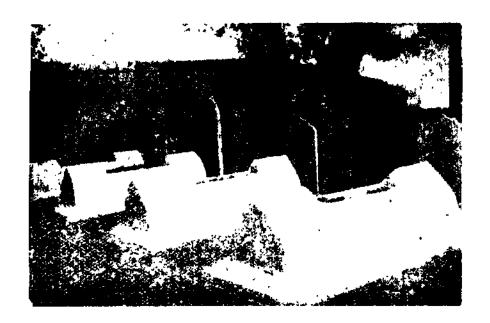
بنيس آيا ميس مالي بأنه اس درگاه مالي ميس

جو كمعلا عائم دواك وزي وه يحول كيالا با

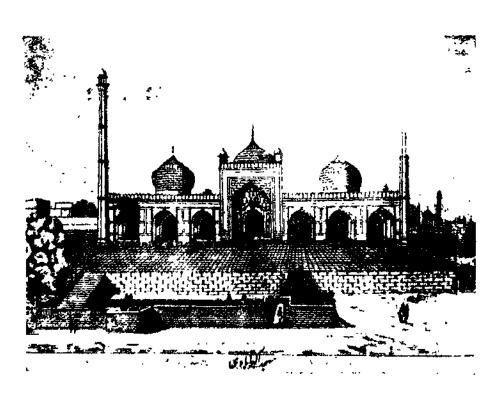
فك سے كمدوكت بنے تطرول كون بيائے

عقيدت، نقد الفت يا د ايني ، سوز بنها ني

مُنا في بي بي الله اسّان بزم تصوّر بس ا في



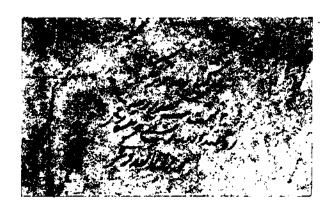
حضرت شالا عبدالبحوم ؟ حصات ساد ولي االه - حضرت شاة عندالبويو رج كے مؤارات



مولاداً گلانی کے مصمون کے آخر مدل جس '' اکتر آبادی مسعد '' ' دو آیا ہے۔ اسی کا عکس ہے جو سر سید احمد حال کی ''آثارالصنادید'' سے لیا گیا ہے

المند فدواعل معالم المهام عب المند الدوااله) إلى المنعلق على المنافع المنعلق على المنطق المنافع المنطق المنافع المنطق المنافع المنطق المنافع المنطق المنافع المنطق المنافع المنطق والمنافع على المنافع المناف

حضوت شاہ ولی اللہ فدیس سوہ کے دست مبارک کا لکھا ہوا الحارث نامہ جو کتاب خاتہ خداہتکش (بنتہ) کے صعیعے بتدائی کے ایک نسخہ سے حاصل کیا گیا ہے منصل بعارف آگندہ صعدہ پر طاحتہ ہو



کتاب ۱۱ الفهایت فی عریب الحدیث والاثر ۱۰ علامه اس اثیر کی مشهور کناب سے حو ملم میں اللہ چھپ بھی چکی ہے اسکا ایک فلمی تسخم دارالعلوم دیوبند کے کتبخانه میں موجوب ہے یہ بستہ حضرت شاہ ولی اللہ کی ملکیت میں بھی راہ چکا ہے ۔ اسکی آ دری صفحت پر حضوت شاہ صاحب کے قسمت مدارک سے یہ منختص سی عبارت لکھی ہوئی ہے جسکا عکس آپ کے سامنے ہے ۱۰ نہایہ ۱۰ کا یہ بستہ دارالعلوم کم ریاست رامهور کے مشہور عالم و مصلف معتی سعداللہ صاحب موجوم کے ہاں سے حاصل ہوا ہا

عکس تحریر حضرت شاه لی اندادی تعارف تعارف

(ارج مع لننامندوعالم مناحث تدوي للله مكون مروايد)

میجے بناری کا بیٹند داو جلدوں ہی ہر ہلی جاریں ، سورت ہیں دوسری حاسی مدرم ورق دہ ، م شفے ا آب ا ترب شیرہ بنیم موجاتی ہی۔ ای من الے آخر ہی جن محدان بیر نو کی مندرجہ ذیل تنکی تحریر کو ا

غم الكتاب الحاص المعيم الأمام.... معلى المعلى المعنى البعارى في المسجد المعنى البعارى في المسجد المهامي المعلى المناك في المسجد المهامي المعلى المناك في المسجد المهامي المعلى المناك في المستد و المداكن في العارض العارض العارض على المعلى المناخلي في المعلى المعلى المناكن المعلى المناكن المعلى المناكن المناكن في المناكن المنا

المريم اليرم التي يتحريري

نجو التأريب الصيح واعراب مج نجارى كم الحدى صرب شاه عالم إدنه ه ورست كمهزار و أيد مدري شاد وحيار بجرى تقير محمدا مع إنام دما نيد "

ایان که ندمان تعلین ہے۔

اس کے معدمنے سے منے کا معنزت نما وصاحب کے شخطی اجازت نامے جیں۔ ہر ہر کتا ب کی آگف الگاجازت سند ہوری مند کے ساتھ فط نہا بیت پاکٹرو ، کتا وہ صاف اور نے فوتعلیت کے درمیان ہی روسٹنائی اب سک وض ہو اول اور آخری کچھنوند دیا جاتا ہی۔

المن المناف المن المناف المنافي والمنافي المنافي والمنافي المنافي المنافي والمنافي والمنافي المنافي والمنافي المنافي والمنافي المنافي والمنافي المنافي المناف

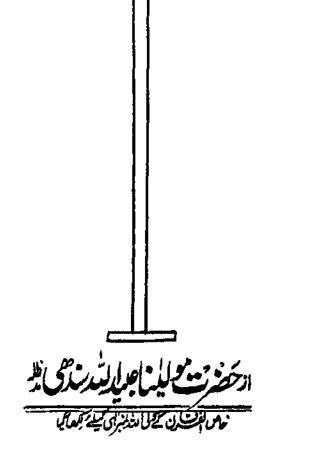
ان اجازت نا موں کے بعد کرتب ہمسندی کھے حدیثیں (اطراف) دیت ہیں اور ملک ہے صف مک شاہ میں۔ کنا لعث الفنل امین نی المسلسل من حدیث النی امین ، ہو، جریشنے تیرم سے باتھ کے تھی ہوئی ہو،

اخت ہوراکی فتصراحازت امری ہوفا ہ صاحب سے دست خاص کا تصاب ہوئے ، متصریونے کے باعث ہی کا محکس بینا منا مسب جو ایک اور ان کی حال دوران کی حال دت کیساں ہی ، صرف اس کے حرد ت کیے اگرے ہوئے ہیں ، صابی اپنی دون کھوری ہی اس بین مقدر حارث المدیمیاں ہی درج مسابی اپنی دون کھوری ہی اس کی درج اس کی درج اس کی درج اس کی اس سے بہر حاشہ اور کہا ہوسکتا ہی نسب

المنعل لله قد قد المناعلي هذا والما سألة كلها صاحب المنغة اخوالا المسالح المنبغ محلام والما وتعلى المنع المنطق المنطقة المن

كتب هذة السطوس مؤلفها الفقايرولى الله عنى عنه إدال هي مسينة ١١٠٠ آخ مثلة من يوما لجحة والحل لل نغالي اولا وآخرا وظاهر أوباطنا.

امًا مُرَى اللّه وَهُولِيَ اللّه وَهُولِي اللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَل



تقريب به

صرحه والمناسد كالما ومقالدات كيمين تفريواس كمتعلق خدياتي عرض كرنى عروري بي

۵ ایا کیفین طی نفاله او و و در ایس کی خطب می اس کینے و بی اور فای هایات کے زعبہ کی حزورت نہیں بھی گئی اور ایس ا ۱۷ اس المنا کردے نے پیغالدا الما فرایا ہوا اور مہا رہے محرّم موالمنا فوامن صاحب علوی ہے اس کو فلمد کیا ہی اور صرف چومتون معبق ن فی استفالہ میں طرح نیا رم ایچ اس لیلنے اطا اور تحریر بیں جوفرت موسکتا ہی وہ اس میں کہیں بہرستان پال ہی و دو) ہائی کا اصافہ کی ہو لئنا ٹورائی صاحب ہی نے فرایا ہی اور اس میں کوئی شیر نہیں کہ ان حواثی نے مقالہ کی طائی افلائی میں اس بھی کی محمنت کا نینجہ ہی افلائی میں اس بھی کی محمنت کا نینجہ ہی مولمنا موان میں او نیات کی تعیین بھی تا ہے ہی کی محمنت کا نینجہ ہی

توالم جات اوردنیات کنتین تحقیق می بهت دقت لگانکس ایک عواد کے لئے ما اوقات بری می بات مواد کے لئے میں اوقات بری می سااوقات بری می ساوقات بری می بات کی الاش میں بی کا فی می منت مرفی کی المکن می موانا می ایکن می موانا می مونا می مونا

بَهِرَ مال اب به مقاله بحالت مو بود و هفرت مولنا سندهی ا ور مقرم مولنا علوی کی گرامتر کم منت کانیج برد اورات کے لیئے میں ہر دو بزرگول کا تکر گزار جول۔

دم، تمن جارمگذا چیزکونجی اخلافی یا تونیمی ونٹ مکمنا پڑاہے ، با ن شروع بین انفست ن آائویں افلامان ا محدیا مما ہے اک مولمنا علوی کے حواثی کے ساتھ اُنتہا ہ نر ہو

دھ ہ حضرات الی اللم خصوصًا ہی اب دیں سے گزارش ہے کہ وہ اس مقا لدکو سم می نظیمین بل غور تعمین کے اور تعمین کے م ساتھ ماحظ فرا میں، نیز ہر محبث کوشروع سے آخر تک بالاستیما ب الاحظ فرا میں اوج بات الصراری تعمین ایک فقر زیادہ غورفرائش میرنے نود میں بعن مقامات کا جذریث ما را ورمبت غورسے معالمہ کیا تو مرادی تم تعمیر سکا۔

محدِّ مُظورِنعا فی عفا التّدعد مرانغ<u>ت</u>ین به

ولفيد كالمسترم

إمام ولحالك كي حالمت المام ولحالك كي حالمت المحالجة عام والمحالة عام والمحالجة والمحال

يسم الشرار تن الزمن الزمم الخذ المن أكفة وسرار ويعلى عبادة الذراك المصطفر

باب اوّل (حیلی ملکات)

فاہ دلی اللہ دہاری دمنر فی سے اللہ استی ملکات کی تشریکے سے بیلے مزوری معلوم ہوتا کو کہ اُن کے ایسے مشاکع کا ، جالی تذکرہ کر دیا جائے جن کی معبست نے اُن کی ذہمنیت کو صاحت کیا ہج

آراد در اس کے افران کا کنات کوسے کافل فد حقیقۃ الوجود اور اس کے افران کو کھنے کا کا بھر اس کے افران کو کھنے کا کا بھر سے اس کا کہ بھر اس کے افران کو کھنے کا کا بھر سے اس کے اس کے دالد تناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه عبدالرحم دمتو فی سلال میں دہ ابن بی کے فلا مناه کا کہ بی دہ ابن بی کے فلا مناه کے بورست ما ہر سے انسان کے بورست ما ہر شرکت انسان کے بورست ما ہر شرکت انسان کے بورست ما ہر شرکت کا مناه کی کو کا کہ منافر کی کے بورست ما ہر شرکت کے بورست کے بورست کے بورست کی کو کر سے کا منافر کا کا کہ کو کر سے کا منافر کی کا کہ کو کر سے کا کر سے کا کہ کو کر سے کر س

شاه عبدالرحم بيضيعا فئ فيخ ابوالرمشا محددمتو في سنسنال كم تشاكره جي سنسنتم ابوا لرمنا، مذكوره بالانفسندس ك قاللهم ولي المغرفي العرال جيل حداث فرمسيق الوادمة، وكلنب في اليدا الدينامي، كليارمها فل محرز المحدة اجداث مزا فامثل عن فا يومعت ا ليسكام ريدن اجاق وفي من محود الميثرة عن المحتى جلال الدين المذافي حروز المحق - العلق عفزا ایک تقل، ام کادر و یکے بیں شاہ ماحب کی یہ وہنیت ہے والدا و بچاہے فا توائی خصوصیات کے ضمن میں با تصد میل یاتی ہے تنا و مد حب کے والسا دینی خواج عبدالتر المعروت به خواج خود و (متو نی سوشند) کے فاصح بھی بی ا خواج نور دائی و الد فری مرحی الدین کو یاتی و عند التی باللہ و لم بی (متو فی مشائلہ) کے باریخ شاگر دول کے م جست ہی ا ور احداث الم ریافی نیخ احد مرد دی معدد العت تافی فر متو فی مشائلہ) وائی شیخ احدد اور ملوی (متو فی مسلمہ کا اللہ میں منافی کی دولوں استونی کی دولوں (متو فی مسلمہ کی دولوں (متوفی مسلمہ کی دولوں) دولوں کی دولوں کی

حيا بين سله في التول جيل منت صحب سيدى الحادثيو فما كفيري على ترخي ادلهم في مبرو وصحب الشيخ العدالسيندى والشيخ الفعاد والتواديم لتر صحبا في حرب إلى المؤد

سله خواجه حور دا وران محاجلان خواجهان بهوه خواجه اتی إداخه کی ترس بیبا بوت خواجه محداتی افتر به حنرت مجد داخت ای خرم و ندر الحت ای خواجه دارد الفت ای خرم و ندر الحت ای خواجه کال ویرشت الفین این خرم و ندر الحت الما خواجه کال ویرشت ساز المین المین

نی افاس لها نین خود به خود و خواجه کلال جرود صغیر لردند که خاصه باق باشد فاسته یافتند میدادان چول بن بلوغ یسیدند بخرست فیخ در میرندی دفتند در نی با باشید ترخیفت خاد کلال صلیم نیست و المخاصر خود واز ایشال اخار طربیه کردند واجاشت فیتند میدازان بازگشتند و ازخار بیرساس الدین وشیخ المترواد کر برده فلیفرخار به دند کهستفا ده و بسترخاد نر دند

(خواجره ساخه المدنين) درادانی عال در مکس امرائ و تست انتظام د بختند والدانشان اداعاتم امرائ زمال به درج و جبت تراه به ربیز به دوجنب المرائ المان و ربیز از برای از این ال و درجون جبت تراه به درجا به این از این المان خواجد دربار کواو و دایشال و اتبال و این المان و این المان و این الله در بیان و المان و این الله در این الله در این و الله در الله و این و الله و الله

و المرتبي الم

خوامر إنى بالتدفع وحدة الوجود كرسب بيرا مقد ان كاامت استرق طري المراق وحده المراق الم

قصل ديس

ا مام دلی الله حدیث شریعی کیمیل کمین شاها است مین شریعی کنے و کی دو سال و النہ ہے۔ سب سے بھا اُستادیس سے ال کومعنوی منا سبت ببدا ہوئی وہ نینج : بعالطاً ہر منی (متوفی مشکلیہ) ہیں۔ شیخ خکور زیادہ تر دینے جالد شیخ جم ہم دی (منزنی مسللہ) سے منعند ہوئے۔

له قال فامر القنوي في اجد العليم متلك أو اقا مر بناك ما بين كا لمين تم ما وافي ابتر مسالة واؤ وضح رب كانناه عيد الرحيم وسمف الته في دفات كدر بعد كرون المروف الت حفرت كورن الدون المروف التحفيق المرون المروف التحفيق المروف التحفيق المروف التحفيق المروف التحفيق المروف التحفيق المروف المروف المروف المروف المروف المروف والمروف المروف المراك المروف المراك المروف المراك المروف المراك المروف المراك المراك المراك المراك المروف المراك المراك المراك المراك المراك المراك المروف المراك المروف المراك المروف المراك المراك

سكه بهتين الوالطاب محدن ارائم الردى الدنى لبس لخفة من اجبيه واستنجاز لدابق من مشائح كنابرين منهم الشيخ كذا سران المغرى بهتمة اللخ عن المديد، حدل ومايو المغربي واكتسب فقد الشائعي عن الشيخ على الطولوني المعرى والمعفول مدرات مغربا

هى المنجع إليانى المروى والحديث ويخب العجيمى لمحنفى واحد المنطى والشيخ عبد الله البصرى والشيخ عبد الله الأهوم وكان مجتهداً في الطاعة منتفلًا بالعلم والمذاكرة تين التلب كذير اليكاء وفي مستسلة بجداد المرم ويهم

فى البعالة النافعه عندًا وازحن اتفاقات ابنكرشنغ الوالعام شعرك واند بعوفيه دوقات شخ زين الدين زكريا امنسارى وجوارًا فغرم أمير المنسخ المك الكروى وجوعن لفيغ احرالفتناش وميمن شغ احدالشناوى المح مسيح الشيخ ابهم اكردى فامند مبترك الم من لفتر ناكتريك والمربت والكلين الكرين عبدالتراكي كان عليه وفتر من إين مجدنه وكان برجع كام احوفية عليا لحقاك المحكنة ونقول موقاء افغا مذقا دوا عنواً على ولم بهتيدها الهرائي وفات حن ، آخات سے شیخ ابراہم کروی اور شاہ عبدار میں کی وہنیت شفار ب تھی کیونکہ ہرو دکاسلسلہ کمذ جلال لدین ان تم سنج اسے بنا برین شیخ الرافظ ہر مدنی کی صبحت شاہ ولی اللہ کو بہت موائن آئی۔

ہم نے بیچ ابراہم کر دی ہے بہت سے رمانے مطالعہ ہے۔ وہ سٹرلیب اطام کو ابن عرب سے فلسند سے لاتے ہیں ا ہور اس با ہب میں وہ ایک مقل مفکرا ہم کا درجہ رکھتے ہیں نینے ابراہم کی کا ٹیرٹرنیخ ابوالظا ہر کے ہرقول نیس میں کا این نظم

ادران بب ي دو ايت م حربام و دربر رصاب برابه م المربي والعام من مربي والعام حديد المربي المراب من المربي المربي تن سع بهاري جويران ووسرات م العن المرابع المساحب كيدوالداور بالاطرابي اور دوسرات المالول مرمان اور ي

اب سم کے دوسرے شاگردوں کاطری ، جوحین بیس تھے) ایک فکرریٹ کد ہونا شاہ صاحب کی دہنیت کا بلیادی مسلرے ، کوئی عالم خواکوی زیانے کا کہی ندم ب ولمت کا مور گڑاں کی تعلیات نماہ صاحب کے اسامی فلسف پر

اوری از فی جول وہ سب عالم تناہ صاحب کے بہان مصیب بین ان سے مخلف افوال کو عمد ازاء اک بطیبین ویاشا دصاحب کاعلی کمال ہے .

١١) اس کی دیک مثال یہ ہے کہ نتی اکبر کی وحدت وجود اور الم رانی کی وحدت ام و کونا وصاحب

ایک دوسرے منطبق انتے ہیں ۔ تعبیرات کے اختلات کو کھیے زیا دہ وزن آئیں دیہے۔ اِس مسلہ کوتماہ صاب ایک دوسرے منطبق انتے ہیں ۔ تعبیرات کے اختلات کو کھیے زیا دہ وزن آئیں دیہے۔ اِس مسلہ کوتماہ صاب

نے مکتوب کھالی میں دائع کر دیاہے۔ نئاہ صاحب کی مُرکورہ بالآطیس کر انکے مجمل 2 بیا کوعن ناگوارگزی ہے تا ہم وہ نناہ صاحب کے کمالات کے بغیر بغلوں میں معترف ہیں جن میں دہ اپنے انکر کا کمال بیان کرتے ہیں

(۱) من الماحب كرام مسلم كوركد وه المكد فقها بن حنفيه اورشا فعيده كواكم الى درج بقول كرك

میں۔ اسی امول برط كرتے ميں محكون نے وكم كران سے والداور والتفی میں۔ اور اس فلسفہ (وحل قالوجود)

کومیع طرف سے حانے اور عبات جیں : نیز انتھوں نے دیکھا کرنے ابوالطا ہریدنی ، اور نینے ابرا ہم کروی اننا فع المدی بیں بھروس اصول کو اُسی طبع انتے ہیں۔ بنا بریں اُن کے زد کیے حقیقت تناسی کے نقط نظرے فقا حضفی او فقا

ہوتے ہیں۔

ہب ہی سُلیکو بم ڈر واکھے ٹرھائے ہیں۔ ثنا ہ صاحب فقائن کی اصاصری بانی محرر مذہب تعالی بھری کھن آہندیا تی دمتو فی سٹش کسری کی کما بول سے اخذ کرنے ہیں اور فقد المع شائعی دمتو فی مسئستانہ) کوہراہ رہست المقرشی کی کم بول سے لیتے ہیں۔ بھران ہر دوا اعول کوا اعم الک استوفی سشکسہ) کاشاگر دیا ہے ہیں۔ اس پر وہ یہ قاصرہ نجو ہن

له داخترنسات البذه لا المحاست عبات ملك مه كدواين شه ني ابوا بلمنية من بن عبد الكرمست الشاخي يول قال مواقت باب اكسة كانت بنين ومعت من لغذمين الترصيف و نيا حدصت وكن

فى الغوائد البهيئة تقافاً عن الجواجر منتها واللمان ١٠

کرلیتے ہیں کہ موفا اکس فقے کا ہل ہوجس سے آگئی، شاخی جنی نماہم پیدا ہوئے ، تیجر آگے بڑھکروہ آل مدن مین کی فقت کا مرکز صفرت فاردی آگے بڑھکروہ آل مدن مین کی فقت کا مرکز صفرت فاردی آغر کے ذہب کی تشریح لئے ہیں امرا اللہ الحفا میں وہ فاروق افغم کو جبہد تنظیم ہوران ایر نظم کو جبہد تنظیم ہے دیے برسلیم کرنے ہیں ۔ اس سے وہ امرا اللہ المحتفظ اوران ایر نظم کے جبہد تنظیم ہوئے ہیں ۔ ہماری بچھ میں سے جیزاس ملک ہیں، بخوات وہ ماری کی میں جنوب کی منا کی ہماری بچھ میں سے جیزاس ملک ہیں، بخوات کی کمنا ہوں میں بخوات کی کمنا ہوں بی نظر نہیں آئی ۔ ثنا ہ صاحب کی ہی بچمور و بالانتی وہ بیت کے صفاتی کا نتیجہ ہے۔

نصل رس

پٹی طویقہ میں صرت فینع عبد العزیر و باہی البحوالمواج عن مشکر آب بولف رمالموزیر بید، (بدر مالد الفاس العافین میں بوزائل ہے) دمتونی سف فیس برے مالم مارت مالم، حارت متنقر عن ترک کریے ہیں واک کھالد المسیح میں بن طاہر دستونی سف فی ساتھ میں مسال میں مسلم کے بوسے المین شاہ میں میں المالم بن عبد العزیز ہیں، بو نوا مر بائی بالمدے نواص ہواب سے منت نشیخ دفیع الدین شاہ

له قال الا ام دنى المتندني ازان انخفارتوس فارون إنكم وعلم كاسم بنق عنو وبس اكثرازان بست كربيمنبط تقريبات بدانق انت على الاطلان اوست و انخفرت على الثرطبية ولم درس كى فقيه بان ثارت فرمود كازوب انذكنند، وصحاب وا بعين باك أعيم الميثية ودرطابي ينيس واتع نشد ونسيست فقدا و إفقارا ترجه تدين إلى سندى المندنسين من است إستروح - ونسيت او إنهتران است

ماندنسين جهد مقل من وجهندان مستب وفا مكه اي درحل عد أي لين آل من كد منا مب مجتدين دانعت كيت مزييت وانتدا وهر خيجه را وسينا علده ولمن عداكان خيال بيكنندواخلات امت شوش لنبن ابنتال باعه م لمت نستوده انهى منعظاً علم مبع

وجر حديث والمعلى المنظمة وفي على والمداد والمسات اورعقال المجسبة فلا طفه والمائن غفرا اللوى المنظمة والمنافي المنظمة والمنافي المنظمة والمنافي المنظمة والمنافي المنظمة المنظ

بی چن<u>ارا آغزیج</u> انعنبیعت شاه میدالعزیزِنگر آرقش رماله ابیت ؛ نیز*ٔ رما آغینبیز کم در*جایث دعدیت وجود ازوبست . فرب گفته و نعنبغات دگیرش آواب اسکوک فوب بست ، إزارشا دخد که نعنبیت نیخ حق بن طاهری شیخفر همیش ارموک فوب تعنیعت کم و و منهی ه

يت موده ... الما المنظمة عبد العربي أن تعلب العالم إست . عالم والأل دصاحب خلاق عبده وصفات بسنديده القع معدقة

عبال مي كن أن جيد أن عدادي طريع برشاه مبداريم كوين بنجار شاه عبدالرمم كى بيدائي سے وقوسال ميتر آئيد عدد رميم كى فلافت كى سدكد كران كى والدہ كود بيت كئے تقديد جل منهوں ہے كرس طرح منظيد فا خان مي سلفنت كالمسل را اى طرح نين عبدا نعزيك اولا وي شاه ولى الله تك ، مجدان كى اولا و تك جوسران الدين بباورشاه فاتى و تتوفى الله ك زائية كال ربى علم وعرفان كاسل را ہى عدد

نه و مدالرهم کے اکب است ذیر تحد تمام بہوی احتیاب ایس و ان کاسلسلہ کمذینے محق جلالگیر دوانی اسونی مشاقعہ) پرختم ہوالہ سے اختا کرا مائے نے جب پر بین افوام کوہ سلام سے اختا کرا عروی سمھا تواپنے الی عصر طار کومشر لیت و مکمت کی تبلیق پر توجہ کہا ان بیں سیم عن دوانی ایک نامور استا ذہیں

(بسلسامن كردر مان سائرطفاه مرمان برجادة بررنباده اونات بعا عت وعبا وتتمم وردارد والمرفظ مراد رجيح عبدالعزي عملي المحمد المده والمرفظ ومرمان سائرطفاه مرمان بيران على وهريت وعرت المتباز دارد والمرفظ في الدين محروا جارت به المان المان المول المرفظ ومرمان بيران المول المرفظ ومرمان بيران المول المرفظ ومرمان بيران المول المرفظ المول المول

[الكنتائع) شنع حدالدزند كالتنت كربار مم في شناه عدالدزيز د بادى كم الوظات سينقل كرد يسيع موزن مولدنا م بعنهم في كنا سالتم بهد ق وكذا لحقريد اليس مرحك أن كالسجو المواج سعد المقب كيا بح من محد قوالمق غفراء ، العلوى

سله بروراه بركاترب الفاس لعافين معلا اور آخرا كمرام هذا سه النقاطار الديم البيد بيرزا به علم از بير بزركوار وكمر علائ وذكاما فذكرور الم بتوت اودك فيم از استاذال مبن كرافت ميرزا يددر عربينده ساكى از علم فارغ شده بود، وجومت وبن واشعامت عديم النظيرة ال نوكشند ورمضان سنت الازجين كاه عاصب توان نمانى شاجم بال بخدمت توقي المتحدد الم

واراً لکک کابل اورشده درسال مهشم عالمگیری بمنصب احتساب ارده سے بادش ہی معزز قره بد و بعث چندے معدات کا بل با د تفویعن یا فنت وہدیں تقریب وروطن الوٹ وکابل گؤشہ جمیعتی گرفتہ شاع علم ما درجا یہوئے عالم روزے دا در مرنا از مشرب صافی عوفیہ نیٹر ہم ہو تنام و اِشند بعجدت بھیے از وکا برط فظیر دریا فنڈ دیسٹ کمشدا زفیصا نہیں، ایٹاں برفاط فقیر (والمانی) پہل ہیدہ ۔ کیکے آنکہ دمجیف وجد دمی فولید النج ۱۲

سه فا گلاجلیلد) قام امیرتیم رنی مشاخد بندیری من الی اسم شهم کمیشنج بها الدین تشبیدم در قا مندخلافت به گلاگی ا مجینت و ق کنشد دا ولاحه صا و وا مسلوگاتی السفرت و نی ۱ لعند و کاف فتح القسط نط نید علی بد السلطاقی با الفاتح منصشد مبد و کلا و مرا البحی الخالعی فی مواکن الاسلام سوکن المصی کاف صبل و کلا و کالان آنا فی ام و با حکاب المبیداز حضرت و ان این ع منینم سوک می مواکن الدی در این ادوی غفراهید تعالی المنائخ اکل م مُسَتَعَلَى بِهُ وَافَاكُلَ أَيَادُ وَ وَجِهُ بِسِ كُرِقَ عَلِي اللّهِ اللّهِ اللّهِ وَا فَي غَنْفَ نَصَيِرَ اللّهِ الْمُرْتِي مَتَوَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّم

وم برق ہے بہ کا در الفائی العامی العامی اور الفائی اور جرز الفیت المیں الوج دہے۔

ثنا ہ عبدالرحم قدس مرہ کا یکار نا مرہی قابل احترام ہے کہ مکست تملی کھانے برفاض زور دیتے تے جام میں کا تبجہ پیوا مسلم کے علاقہ کی میں المین کے اس کا تبجہ پیوا کہ علوص کا اصلاحی ہے اس کا تبجہ پیوا کہ علوص کا احتماعی ہے میں ہے۔ ووظمت علی ہے مرد وارست و کفایت و فرم اس کہ علوص کا احتماعی تعرب و است و کفایت و فرم اس کہ علوص کا احتماعی تعرب و است و کفایت و فرم اس کے دور است و کفایت و فرم اس کے اس موسوت و فراست و کفایت و فرم اس کی منزود کا احتماعی انتخاب اور الفاق اسلام موسوت اور است و کفایت و فرم المین اور اس موسوت اور الفاق اس المین ال

هی ۱۰ فایمن که دیودانشدند ادین محرن محرن من مان رسافه مه الادائل دامنش له من هول کوک من و مربط له مَّلُ دَمُّهُ اِن القهم سفالا غانت اقبع ده بروم فی دمه خلامت معلوم ایج کمانه و کون را ما فاهندی و قاست ند) معنایی المزیم عفر دانه برس تخاکدام

شاہ مراحب کی اس بتقرائی اجماعیت کے بعد ایک طالب علم اس ورطرے کی بعث محل جاتا ہے ۔ وہ ا گرکے نظام کو ایک سلطنت کے طور بر حلاف کی نکر سی جے اپنے اندر کا ہے ، اس کو ٹرجا کر دہ تھے ، مرینے اور مدن برا کھیا کر دنیا کی سامنت بر حکم ان بن سکتا ہے ، اس کے بعدہ عالم سمجے سکتا ہے کہ اسلا حد حالمگر ہوا فقلاب کا کل پردگرام ہے جس برفران علیم حادی ہے ، اور وہ اس نقط نظرے اپنی تشریح آپ ہے کسی تمیل اور تشریح کا ممکنے ہیں جی احتیا : کفاسفہ کا بہترین نتیجہ جی نے فران کو مسلما لول کے اور الن کے فریر ہاکر دیا۔

باب دوم (ملی ملکات)

اب ہم ضا و صاحبٌ کے تنہیل کمات سے بحث کرتے ہیں تحییل کماکات سے ہماری مرادیہ ہے کہ رالفت) ما ف عملیت سے تمام معلومات کومرشب کرلمتیا تاکہ اُن میں کسی قسم کا نفاذ واور تزاجم إتى نہ رہے

الله [تنبلييم] والغ رب كريمسئر كوس وقع على من إسفري بي جداكا نام صوح - اور خكوره والاستلام الله وله وله ورج كى محمق ب روول ين خلط نيس كرنا على بيني رؤي كوس وقع مفرى ب يقتلي ؟ اس كانتى فيصله شاه صاحب في انفاس المعارفين حذا الله بن إسط سه كروغ من المبراح الله محمد فعالمى (مب) وہی توقی سے سرشارہ وار ناکرتام اخلافات کی اصلاے کے لیئے ہو تدابیر المبلیہ کا م کردہی ہے اور میں میں میں اس قوت وہی کا استناد ، ادل ، لذکر توضی پر ہو ، غرض اس بینے علی مصلہ کی اس قوت وہی سے تا مید ہوری ہو۔

ا جی)اس کے بعد قرآن عکیم کے حقاقت پڑھی اور وہمی ہر: دوّ لاں سے غور کرنا ، انداس کے تاریخی انقلابات کو مرتب طور پرسومی است فالا اور واضی کرنا ، بھراس الم کی ایک بیٹیم کا ، بناکر سے العظم سیار کرنا ، جائے زائم میں اور اکتران کے مقابلہ میں قائم رکھ کیں .

يه (غبر سوم) مذكوره بالا قوقال أعلى اورومي) مع المنطأ كالبلام بدال كالفات برخت المراكة من المنظم المنطقة المنده

فصل(۱)

فقاره فام نے قرآن فیم کو اپنی اصول فقہ ایں پہلے درجہ پر رکھاہے۔ گراس سے مُواد اُن کے سیاب چند آبات احکام جی جوادا مرو لو آبی کی نکل میں قرآن حکم جی مدون جیں۔ انتخصیص کا یہ آئر سپیا ہوا کہ ایک طالم ساما قرآن مجھنا صروری نہیں جانتا بھر اس کا لازی نمتیہ یہ ہوا کہ قرآن کی تفسیرو، علی اور تھا کی افسائر وافیا کو سے اِنتہ آگئ را در نقیا کا اس میں فیل ندرل.

ائد فقبا نے اپنے امول میں بالافغان بیسلد ورج کیاہے کداگر قرآن مغربیت میں ایک آیت بلفط عوظم المرال جوئی برا ورفسرین میں کا کوئی فاقس وا نوسبب تباتے ہوں تو قرآن فہمی میں عوم الفاظ ہی مدنظر دہے گا تھسوت علی کڑس میں ڈسل نہیں ہوتھ .

اس طرسية برسويفي والى ايك مما حت شاه صاحب كصوبت يافته لوكون بس بيدا بوكلى

نه و محده انت علیتی ، ویشا و محدا بین کشمیری و لی البی اس کرو و کے سرکر دو ہیں بسراج ۱ کسند مولمنا شاہ عبدالعزیز دعتونی ملت ۱۱ع نے نیا و ولی النترصاحب کے بعدال شے نژاعکر کیم لی ر

قضل (۴)

ور المراب می انبیا کے تقصے کرر سرکررہ جو دہیں۔ انسان ہے حریتی سے بیر عظے بیر عظم اکرا جاتا ہے ہما ہمنا ا نے عام کرنٹ الہید کے لیئے بین اصول مقرر کئے ہیں جن سے بعد وہ تماق صل ایک اعظے روحانیت پیدار نے کا قدیم بن جائیں گے۔ وہ تمین صول حسب ذہل ہیں :۔

د، التن كبر ما لاء الله ، م التن كبر ما باصالله (م) المتن كبر ما بلوت و ما بعد اله آب التن كبر بالموت و ما بعد اله آب التن نفن بالفوز الكبرك نفد م من نفس سل من بين نفن بالفوز الكبرك نفد م من نفس سل من بين نفل من الله كمن الله ك

که صنف و الفائد من المنتاج المنتاج المنتاج المنتاج الله على المنتاج ا

سكه بابدوا نسست كرمانی نمنوند واق خاجه ازنج علم بسبب (العن) علم الكام ازواجب و مندوب ومباسع و ممروه وحرام . فراه ازتسم عادات الشد! ما لات باند بيرسنل إساست «بذنفسيل الماملم : مذفقيهت ۱ ب ، علم خاصمه إجاد وقصا له . جوودنعا رى و مشكين ومنافقين وتفريع بريد ومرض كلم بست (سع) علم تذكير إلّا ما مشرائه بالناحل آشان در تمن والهام باركان آخج البيّال ا منظر مرار کی بھٹ کوئل طور کیسی نے اعتباک اسیس لکا یا عام وعظ اور قصد کو توگ ان آ میون ہی تحقیف کرنے رہے ان کا میں میں تحقیف کرنے رہے ان ان کی بیش ایک طرح الماعب کے ورج کا سام کینے ہیں .

(۱) داخع رہے کہ شکورہ بالاند کرمی مفسر کواکی توعلوہ طبعباً ت یر کا فی مہارت ہونی وا بہت اکم اللہ اللہ اللہ کی تشریح کردی ہے کہ مکمت فیعید کو قرآن علیم نے اکا اللہ کی تشریح کردی ہے کہ مکمت فیعید کو قرآن علیم نے اکا اللہ کی تذکیر برستمال کیا ہو۔

دد، تن كابر بابا صافلته كونقل كيب مؤرخ او فلسعة النيخ كا حازق وما بهرى ال كرسكة بيص كدايك توكيم طبيع رمى بني بيرس طبط كرى -

المسك كولاندكير بالموت وما بعده كي الهيات كالك بهت براهال ي مجا برها سكن مصطفى الهيات

كاسوا نخلف ادبان ك نفرايت البالموت يربيرا بورامورهل مو-

عفدہ لاکل ایک ایک بیجیدگ فنطاف یہ بیدا ہوئی جب نے سل مفکرین کے اذان کو جا مربار کھا ہے . صا

روح کے علم کومنشا میات میں وہل کر کھا ہے ہوئی مفکراس کے قریب ہیں جاسکتا۔ اس بیئے تمام مسائل آ موالکو غت الفظ ترجمہ بڑھنے سے زیادہ وفا بل غور منہیں بچھے جانے بہاں تک کرعقا کہ کی کتا ہوں میں توجی اور نبوت کو سکر

توقعلی مانا جاتا ہے ، درعداب القبرسے سے کرائے کی تمام جنب نقی مجمی جاتی ہیں۔ عذا اسب المتعام كوسوف ليك

(سینسلهمنوگزشند) دری با میسنت دازمبان صفات کا لمه با ادفعالی (۵) کلم آذیمر با بام اعتریشی بدا به دنجایته کم آ ل را طرائت ننا لی ایجا و قربوده رست و «ننام لمیسیس و تلذیب مجرین (۱۵) علم نذیمر بالمونن و اجداتی ۱ زمشرونش و میزان وجیشت و تا روحفظ نفاهیل براعلم والحاق آثاروا ما وسیق منامیدًا بی دهیف واعزا و ندکراسنت حد توزیمیرهستشد ۱۳ سندامی علوی غفرلد

<u>به ديوستاه طبع مبيده لاسطواه ا،</u> ذع انها في كا احترال عن علم قالبنه جوه ومنا جم البابين . علم طبعيا بين اعلم ابام اعتر وغيرو م، فوافق من المرابع عبديده لا سطواه ا، فرع انها في كا احترال عن علم قالبنه جوه ومنا جم المبابين . علم المبابع ا

س دوع كوندكوننا بمعاحب عمة التوكولا وقانيميّا الهيدُ على مبد أورالغا ف القدس حدّ بهوي المن كيا بحرّ المتنبّي ول الرقع محقيق الماكمة . _ وند وحجيّل معا دت افعه به بكا كم تحقيق استادا فرويه ما فوت وسين<u>يوم ست حقق وت وتستسر والتين يحز فواكن الموي الفولية</u>

أنا فإناب كه صعيف مربعت بس اس كا فاكرموجود ، كو

فاه ما حب نے اپنی الیفات میں ملافل کو اس کمنلی ہے بجالیا ہو۔ العدد الوت جفند گی قرآن است ملا ہے۔ ان سے بہال مسلس منفی نتائج کام مل بران ہے مقل صریح کی بولگ الیک کے بغیر کوئی چیز قرآن منوا نے کی خور تن نیس رکھنا۔

ہی ہما سے دور برب بسے بندوستان سے اسلامی مکومت کی گئی ہے شاہ صاحب کے ان افادات پر توج نذکو نا سلما فرل کوسب سے فری قبرتی ہو۔ فصل بدن

اکیٹ جا مت جواب آپ کواسکا مالہ کا با بندال لیتی ہے بھراس المت کے شبعین کیلئے مرکز کاکا م دیتی ہی اس جا مت کی خوابی سے ساری ملت بر با و ہو ماتی ہے ۔ انکی نشا لیس بیتود اور نصاری سے خاصمہ کیکے داختے کردی گئیں -

آبیہ این جا مست بوعلی اصول پرا پی ٹرتی تبویز کرئیتی ہے ۔ وہ اپنے مسلمہ ؛ ملاف کی پا بندی کوٹرک دیکے کس طرح بر با و ہوتی ہے ۔ اس کی ٹرمنیع مشرکین کے مناطرسے میں آئے گی ۔

المَصْحَلَ والله الله كالم كالله بالمعتاب عيرتسائل ادربها ون عداك احكام كمعتمد

ٹناہ صاحب کی اس نومنے کے بدخاصم قران کیم کے مقاصدیں نہایت اہم درجہ رکھا ہے تہی ہو کو ا بے المتنائی سے پڑود کرگزرہا تا ہی۔

ہمارے خیال میں بہت کم منسین ایسے بول کے جواس منصدین نوجہ ہوستے ہول جن اوگوں نے یہ خیال بنا ایک کا کو سے بیا خیال بنا ایک کا کو نوائل کو میں کہ کا ایک بنا کا مناز مناز کی ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ وہ فران کو من کک نہیں کہ سکے ۔

بمسلان كركزى جاعت كافوال عليم كتفل بدنيال بور توعدم بطيسه وس باره ين كان كاس

فالي الم مت فرا روست ماسكت بس

شاہ صاحبے نے قرآن کے مفاین کو ذرکورہ الله بائی ابواب برائقیم کرکے دئیا ہے اسلام پر زمست کا دروازہ کھول دیا ہو سیال کا دروازہ کھول دیا ہو سیال آگراک کی سی مثل اور دہبی اسٹرائی قریس کام نرکریس توہما رہے خال میں توان کوہوجی داخ کرنا ایکن نفا،

م نے الم فرالدین رائدی (محرن عمرض فی مکنت،) کی تغییر رجی دیرجا دا الله محفظی (محرد فی مکنت) کی تغییر رجی دیرجا دا الله محفظی (موقی من عرفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی از دا بو محرس بن مسعو و فرار) بنوی (متوفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی از دا بو محرس بن بر مسعو و فرار) بنوی (متوفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی مرسوفی از دا بو محرس بندی بر می دان سی بر این میشر دمنوفی مرسوفی بر مرسوفی م

م نے مولئنا شیخ الهندة دی مرسوطی متونی ساله می بالگین بر نے تن بُ الاتقان فی علوالعلی از ما نظال الدین و عبدالرجان بن ابی مرسیوطی متونی ساله می بہیں جمہ منظرائی دیں نے پوری کوشین سے ساری کتا ب بار إثری سوا سے چنداودا ق کے مجھے اس بیں کوئی چیز المحسب نظروآئی دیسے امول کا درجہ دیا جاسکے ۔ یہ زماندا ایسا فعل کہ بین امول فقہ سے فارغ بھ کواس بین ایک تعلی نصنیف کھے کیا تھا۔ اُسی زمانہ سرحفت مولئنا نے دیمی فرا با تھا کہ ایک مختصر ساریا اے اصول نفسیس بین نا ہ ولی التادصا حب نے بھی لکھا ہے جس کا نام اُنفوذ الکیمین ہے۔

ځه دا بنت نی مینشرنوان ۱ با دا م اکناً جاما بی میرسند ۱۰ دا دا لس شا ۵ نی انسسنده دا قام نی عجزه منها ۱۰ منم جامرشیخا شیخ ا بهندید دارازشا د ونغرل نی کمک امجزه رفن بومشنج کمشنج نینخا با دالم اکسن و فظرًا ای ذکک جلات عندا پُرنجم الا نمت قال ۱ ۱ اما ام الشافی د د وکلالعلما فیکک البح ۱۰ ممتر بد معدی زیش النعمة ۱۰ منشا و خلید ۲ ۷۰

ت قال الشيخ عم مضهم في كما بهتهيد في ائم التجديد دفى خرمنت للصفت مراحدا لوصول الى منا حدالا مول مخسست فيرم الم المنبوط واصفت البها الخبيا فرمن تخرير ابن الهام وشرح المختصر هعفد، وشيح لهلم عيشن نظام الدين الكصوى وشرح مجوالعسلوم وحسب الم إدى البيه فكرى فل عرضت على تشخ الهندستحسة مِدًا والبنى بلياسعم الراّه هـ عصف ١١ محرفوالحق العليى غفرا یماں بین خیال کرنا ہوں کہ حضرت مو افتا قدی سرد کی عاوت مبارکہ اختا اکرکروں آب جائے تے کو اعلم فوالی و اندی ورقط کی است میں افتی ساف میں اختی اللہ بیں بڑی مونت کی گاہ ہے دیجا جا آب ان نام بردہ حضرات کے مقابلہ بیں بڑی مونت کی گاہ ہے دیجا جا آب ان نام بردہ حضرات کے مقابلہ بیں بام مرازی یا ملامت اولی افتی اور شاہ حبال فرنز کی بات سننے کے لئے بھی تیا رہم اللہ بھی الم المنظم کو اللہ بھی میں ام مرازی یا ملامت اس مونی بی میں اور مرب فرائے کھتین کی مات اس مونی بی وطابھی میں اور حضرت کی تعقیق ہوا۔ کھنین سے مراد حضرت مونی بین ایک ملے مصلے بی تعقیق ہوا۔ کھنین سے مراد حضرت میں اور مرازی کی اسلام مونیا میں بھی کوئی میں ایک مرب اور میں مطافہ کی میکھنے ہوجاتے ہیں۔

ویکھنی اسلام مونیا میں تا ایک کی تعقیق میں اور کی ایک ایک اور کی تعقیق میں مطافہ کی کے کافی پر بہ ن ہوجاتے ہی میں سندھ بہنجا تو مجھنے فور کی مون اور کی سے بہنجا ہو میں میں ہوگیا تھا۔

میں سندھ بہنجا تو مجھنے فور کم بین کا مند مونی ہوگیا کہ اختا ما انتظم کو اسلام کی کافی بر بہ ن موجو کا تھا۔

میں سندھ بہنجا تو مجھنے فور کم بین کا مند مونی ہوگیا کہ اختا ما انتظم کی تعقیم کی سیار کی کے کافی پر بہ ن موجو کا تھا۔

میں سندھ بہنجا تو مجھنے فور کم بین کا مند کی مون میں کو کہا کہ اختا ما انتظم کی تعقیم کی کافی بر بہ ن میں مونیا کہ اختا ما انتظم کی تعقیم کی کافی بر بہ ن میں مونیا کہ انتظام انتظم کی تعقیم کی کافی بر بہنجا کہ کو کی کافی بر بہنجا کی مون میں مونی نہیں کر سکا سے باہر جانے کی صور میں نہیں کر سکا ۔

فضل ربهى

قرآن نمراعیت کو عاملین سے ا ذیان کے قربیت لا ناصروری تھا بسلمانوں کی ادبی سطح بستوار کمنے کے لینے سب سے پہلے مل ا سب سے پہلے فاہ عبدا وجمع نے بر سنزین راست ہفتار کیا کہ متن فرآن عظیم تھیں تھی بہر سے پہلے مل ا کا یہ وستور تھا کہ قرآن شریعت ففظ الما ویت کرنے کے لیئے پڑھائے ، ورمطا لب تکھا ہے کے لیئے جم فن سے ہفیں جہب ہ ہوتی این سم کی ایک تھی سیرطالب علم کو ٹرمطا وسیقے میں سے قرآن شریعت کو یا اس فن کی ایک اعلی کیا ب بن عالی ۔ اور

نهاه ولى الشرقين مره كهي بين عالبًا وطلقه إيرال برون از لا دت مرر ور ووسد ركوع به تبريبان

سله اخلف في آمد و في خرجه في الفق يُعتبل آورسود و قال آن العاولي التغذاجيوني في طفات التحاة بففا مسبود و يوا لمشهود والذي بمرست ابن مجري الدر الكاخت وابنادا لغربغة و مواسل و قال مولنا بهنيغ عم غينهم في كتاب أغهيد علت قال لجمي في اشرات من المنافعي و المنافعي و المنافعي المنافعي و المنافعي المنافعي و المنافعي و المنافعي المنافعي و المنافعي المنافعي و المنافعي ال

رالعت) منال کے طور پڑمنب علیہ کھ المقصاص فی الفت فی کی شیر بلا حفرہو، قصاص کا نرجم ما قا اور ما المت الله الله آپ کوسی تفییر میں نہیں ہے گا۔ دن فی مساوہ ت کو بہاں مبنا ہے جیات قرار دیا گہاہے کما قال تفالی شاف "وکن فی الفصاص حیا تی یا ولیک لمبا منجا کھ تعقلون پیمونسانی سوسائی کو ترجموں میں تعلیم کہا گیا ہے والف کی حوالی نوم دہ ہے ، اور البنی قوم دہ ہے ، اور البنی قرم کو الدید مالحد بن سے تبدیر کیا گیا ہے اور اپنی قوم دہ ہے ، اور البنی قرم کو الدید مالحد بن سے تبدیر کیا گیا ہے اور اپنی قوم کی میں میری نظریا ہے اور اپنی توم کی میر کو الدید کو کو کا حد میں کو کو کی صد مراہیں میں کو کو کی صد مراہیں کو کی صد مراہیں کہو گئی سکتا ۔

رب) سورة رعدى آخرى آبنول إولعد مبروا اناماتى الارص القصيها من اطرافها والله الميكم واست المرق المنظم المرص المقطم المراف المرص المعطم والله المرص المعطم والله المرص المعطم والله المرص المعلم والله المرص المعلم والله المرس المعلم والله المرس المعلم والله المرس المعلم والله المرس المعلم المعل

فضل دی

ناه صاحب سے علوم میں یہ خاص قوت ہے کہ مدمنشا بہات سے معانی رہنیین فی ہم سے لیے جنتی دا ہ سے بھالی ہوئے سکتا ہے است جی اس

که (لمطبیف کی) معنوت بولن ایشنع عم فیمنهم نے ایک دومرفظیں میں بھ سے فرایک دوریا صرصے علما اورطلبا کی سم خالفی اط بوک وہ کما ب ہائی کی تعلیم کے وقت متن کو ہوڑ کر شروع (تعامیم کیرندور دیتے ہیں۔ اورفن صدیب میں ملح کی شرح عجد المثالم آبا سے بوری بوری فعلمنت بریت کر مرت متون براکٹا کرنا بھا رہٹا لیا گیا ہے۔ یہ دوؤں چیزی فیرطیبی ہیں انہتی۔ اس محدورای تعلیم کین اگروہ اپنی جد و مجلسل جاسی رکھے توسط جن فی العدائدی مرتبر مال کرانیا اس سے بیٹے ایمن نہیں ہے۔ ان نین کو چید کونے کے بیڈ قرآن کریم کے عالموں کی ایکٹ قل سورائٹی پیدا ہوا لاڑم ہے ہیں اُن ٹاؤ کال محمل اور آل علم اور دوم درج کے ٹیال موں ۔ یہ قرآن کی تعلیمات کو دنیا میں کا میاب بنانے کے بیٹے موکن کی قومت ہوگی۔

کرمغریس رسط بورسے ہمیں زادہ ترواسط ان الل علم ہے بڑتا را جوشنے الا سلام لها فظفی الدین علا بن عبل الحلیم عون ابن تیمید (متونی شنک) کی است کے قال ہیں ۔ ظاہریہ ۔ منابل اور نافیہ توہین کی طون ان کاعلی میلان ہے ۔ وہ اسی وہم ہیں مبنلا تھے کہ منزا آبات میں بحث کرنا فینے کا دروازہ کھولنا ہے اور متنا بہات کا طم بھی طور پر قال کر اس عالم کے لئے مکن نہیں ۔ اس طبح وہ ہما ری تینم پراکی پاندی ما کدکوا چائے تھے ناکہ عمر نماہ ولی الشد کی نبلمات کو کھلے طور پر طاب کے سامنے بیش نہ کرسکیس کروکوشاہ صاحب تن اُبہات میں بوٹ کرنے ہیں اور بیان کے اصول کے خلاف ہے۔

میں اس سے خوف حول بریشانی رہی ا دہم بڑی سے حلی طور پران کو مجانے رہے آلفا تُنا میں حافظ ہم یہ کی تغییر قبل ہوالمقد احداً مطبوع معر إنت آئی جہار سے لئے ایک جبرت کا سبب بن کئی ، ابن ہم بہارت تندت سے اُس فکر کی تردیر کے ہیں کہ متشا بہات کا علم حذا تعالیٰ سکے سواس کو عالم نہیں ، اور یہ نہج ہم اس شہورتا عدہ کا کہ وجا لجد لحد تا وطلح آلا اللہ کا برد قف لازم اُنا جا ہے ۔ اور والسل سخون فی العدل حد اول سے نقطے کرویا جا ہے آب آب میں کہ ایت تمتا بہات کا عمر رسول التیر مل التیر علی والم کو تھا یا نہیں ؟ اور اس سے نقطے کرویا جا ہم ما خصفے یا نہیں اگر جا اب فی میں ہے توان آبیوں کے نازل کرنے کا کیا مطالب تھا جا اور اس کے نازل کرنے کا کیا مطالب تھا جا

نه مقال ذیر بعث البتدان کے سال اکا کلیل فی المنتا بعد والتا والی کے چنا قتباسات ول میں در دہاں ہم کے لیے اس کی مبارت ببینها مثل کردی جاتی البتدان کے سال اکا کلیل فی المنتا بعد والتا والی کے چنا قتباسات ول میں در دہاں ہے جاتے ہیں جائی نویس کا کہ وہ مثل کردی جاتی البتدان کے سال کا کلیل فی المنتا بعد البتدان البتدان ہوں البارا الله وہ البارا الله وہ البتدان البتدان

ولهذه قال لجسن البصري ما الزل الله أبيناً الادهويجيث ال بجلعرف ما أشرلت دما ذاعى بهاً - وما استنفاص ذكك لامتشابهًا ولاغيرة - وقال مجاهد عرضت المعجعة على بن عباس من اولداني أخرج ہم نے بنش ان الی علم کود کھلا اشروع کی اس پرہ ہ جران رہ کئے بعدازاں وہ خود ابن تیمید کی دومری اس بول سے اس کی تا سُیدات کاش کرکے بہیں اکریٹائے گئے۔

میرد پنادس معاہے ہیں یہ مال ہے کرمیب سے ہیں۔ نے تفسیل ما کتبویت کی تئے ازمولئنا ہوالعلم م رسوفی عسس نے چی دا در پیشنسٹالہ کا وہ تعدہے) قوال زمانسے میں اس پیٹمئن تفاکر بحث و درمان طوہ سے فوشنا بہا الامطلاب مال نہیں ہوسکنا گروہی طوفیہ سے اللہ تعالیٰ کا لمین است مرحد کو بیا ملم عطاکرتا رہما ہے۔ ال کے بعد کا فی زمانہ گریئے بہنواجہ چھی آن میں میں نے پیٹھا بعد کا فی زمانہ گریئے بہنواجہ چھی آن میں میں نے پیٹھا

السلام فرات المتواق عنداكل أيندوا سأل عنها سياس عبوالا مذبجيب مجاهداً اعن في القراق وهذا هوالذى جل أيند في المن القراق وهذا هوالذى جل مجاهداً ومن وانعث كان تبييع المن حيل الوقف عندا في الما والما عنون في العالم من ابن عباس تغيير الخراف الناول المن بجاهداً انعلم من ابن عباس تغيير الغيرالق الكام وبيان معا فيه ويُسين ذك ان العجابة والنابعين لعربيت عاسله منه عرعن تفسيراً الميت من كتاب الله ولاقال هذا من المتنابه الذى لا بعلم مفاه ولاقال قطاحكم من المن عليه والمهد ولا من كتاب الله عليه والمهد والمن المنتابه المن المتنابه المن المعالمة والا ينهم المن المنتاب الله عليه والمه والمهد والمن المنتاب المنتاب المنابع ا

ئه قال مولناً عبد التى في فواتح الرحوت قد تعلى عن الاولياء الكوام الكوامات ، انه حديب ن ولي لمنتها عندرياضا ته والناديق ولي المنتها عندرياضا ته والناديق والمحاملات التومية ولم الدانه حوائد المحال على عندرياضا في المرابع عنده الحال على موقع من عيرة عدد والدن المعرف والاعين مراب ولا اذن سمعت والسلف إما ما مواجد مده مغومية الكسب والنطر حربت في مؤلل

مَّلُ الانمام عبدالقاهم لمبغنادى واستَّف سُنَّكُم الله المُن المعرف الدينُ كان شَيْخُوا الاستعرى يقول لابدا ت مكون المُناصرين العبداء وفيرها والمبيد وهبت المعتزلة هر سير،

كى قابد قويم كوكميّاً أوبلوع مي كواد يودى جد والملاك ف توجي وتبايد بنوسكا أكر حزت فاجد في المال عبارت وحا وكومبتك بم يوالي موايلوك

کر حفزت دام ربانی وہی طریقہ سے منفا بہات کی تا دہل برقا ور مہونے کوسیمے مانتے ہیں ، درتبطومات کی تعنیبی ہے یہ بخول نے ٹری اختیاط برتی کہ اس کمیس میں سوائے خاجہ محد معصوم کے کوئی و درسرا حاصر نہ ہو۔

یرے اُرای خیلات نے نماہ ولی اہلک کمت نے اُس مکرکی کم کی اُس کرکی کم کر دی۔ اس کے بہ قرآ فی مفاہم کویں المبیا اُن کل میں جا مت ہی عام کرنیا المبیا اُن کل میں جا مت ہی عام کرنیا اس و دسرے ہراد میں ایک بہت اِری نساہ صاحب کا اس فی تولیم انتہا میں ایک بہت اِری نسان میں ایک بہت اوری اس میں ایک بہت کے اس میں ایک اوری کاری اوری کاری ایک کاری اس میں ایک بہت کے مطابق الل میں ایک بہت کے مطابق الل میں ایک بہت کے مطابق الل علم کو مطلب کر میں ہے ہیں دی ہیں ایک بہت کے مطابق الل میں ایک بہت کے مطابق اللہ میں ایک بہت کے میں ایک بہت کے مطابق اللہ میں کے میں ایک بہت کے مطابق اللہ میں ایک بہت کے میں ایک بہت ک

مبری مبھے میں نہیں آنا کہ فیض تقدیم کے مسلولات البالغة اسے مول برش نہیں ترسمنا و حکمت طلعیہ الله البالغة اسے مول برش نہیں ترسمنا و حکمت طلعیہ است میانا کہ واکھا سکتا ہے۔ مقدل برکا مشلر مباین کرنے میں مورنا نوحہ اسم کی تھی وہی نسان ہے ہونا ہ صاحب کی ہے۔ مگرشا ہ صاحب کی ہے۔ مگرشا ہ صاحب دینے تبریب ورمونمنا ایک عیسا کی ، واب آرید ساجی کو تھی تھی اسکتے ہیں۔ بولوگ اُن اصطارحات کے با بند ہیں جن سے ون مسائل برخور کرنا کسی روسن فی اعلم کے لیے مجی جائز نہیں ہوئی الا وراُن کی سے مدارت اور مکا تب بھرسے بڑے ہیں ہیں نہیں بھی تھی کا کہ وہ اس نہ مانے کے لیا کس قدم مند بوسکتے ہیں۔

یه میری تربهیت کا انرلازه به کهیں ان م کے غوامل میں عودرائی گیسندنہیں کرنا مُرکسی مائنے فی اسلم مع مست سے تعلق بھی بیدیا ندکرنا اوران مسائل کے خطاق ہروفت پرلیٹیان دیا غی میں منبلار سِناصالیب علم کی ثمان کا و در جانتا ہول .

قصل (۲)

سر سوخرفی العلمط کا مطلب بہ ہے کہ ایسے عالم سے معلومات ہیں کہیں تمنانھی نہیں ملنار جو چیزیں بغلا ہر متعارض ہیں دہ آئی۔ تا عدے کے اندراس کی نظر میں جمع ہوجا تی ہیں نناہ ولی اللہ نے مکتوبات مدنی سے مروع میں کھا ہے کہ ہمارسے دور سے علوم خاصہ ہیں سے جوٹی کا علم علیت آمارہے ۔ اس کلید کے استحت وہ وعظ شہودا ور وحدے وجود کی تعلین ہی رسال میں بالیا کرتے ہیں ۔

مه ناه مامب رؤتے میں فیبکنانی هذاه الد وقع من سحة الله: ن عِبْمَع فی صدور ناء و معلماء هذاه الا معقولها و منقولها من الله من منتصب على فون العلم من الله فله والكلام والتصوف و غبرها هم الدولين الوى فقرا

ان مقا لات برغورسے تا مل کرنے کے بعد داننے نی لہ کم مسی محتق ہوجائے ہیں۔ ہم فراہ صاحب کو رہجین فی لہلم' کا ام اپنتے ہیں ۔

منال سے طور پرتا و صاحب کی تحقیقات کا ایک ارکی سکر بیال دکرکر دیتے ہیں ۔ حضرت شیخ اکبر جو حدت و جو دکے سکے امام ہیں۔ اُن کے کا میں داد مختلف نظری طفے ہیں۔ ان کی خصیل موسل المسل الم میں کا میں کا میں داد مختلف نظری طفے ہیں۔ ان کی خصیل موسل المسل المسل

اب تن و مامب کی قین یہ کے کرمینیت، نفس کلید بڑتم ہو واتی ہے۔ اس تمام ترکانات کا ایک نفس کلید بڑتم ہو واتی ہے۔ اس تمام ترکانات کا ایک نفس ہے۔ جیسے اکرنے تھی کا ایک نفس ہے۔ اس تا ایک کا ایک نفس ہے۔ اس تا اور کما کہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کا نفا د صاحب بنفس کلید اور اس کے اس کے اس میں ان اس کو میں وجہ ایک وہی شاہ میں اس کے اس کے اس کے اس کے اس کا میں میں ان اس کے اس کا میں ان اس کے اس کے اس کی اس کا میں کا اس کا میں ان اس کا میں کا کہ کو کا اللہ صاحب نفس کلی کو کو اس کا کہ کو کا اللہ صاحب نفس کا میں کا میں کا میں کا کہ کو کا اللہ صاحب نفس کا میں کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کا کہ کا کہ

سله حمرت والمناالين عنيهم في كاب المبيك وقت سادى يورا تظين پرجف ك به اوراس ومنوع كم من المنظرة المنا فله من الدين الولنات و المبيد المناع والما عمل المنطب المناع والما المنظرة المناع والما المنظرة المناع والما المنطب المناع والما المنظرة المناع والمناع والمناع

منس الا جاس قواددیتے ہیں۔ اُن کے نزوکی توہر اور تومن دو اون شبیر تفس کلبدک اخت آتی ہیں عام مکمارِ بال کا جوہر و عرض سے اور میس شنرک عالی کا نمانا آن کی تصور نظر مجول ہی۔

وْانْ عَلِيم بِن كَارِي المَّشَا لِكَالِكِ اور باعد عسصُلُ فاسخ ومنسوخ كى بحث بعى جصر المعظم موخ

یه فنه صاحب العامت القیس ۱۰ بیں فرائے ہیں فلاسفہ درمیان و برد عرض بیشت ششرکر آبیات ندکرہ اندر توسس کمایہ میراقیا نشردہ اند دمنشاراک مدم فہوتوں کلیہ ہست نزد کیے عقل الٹیاں شہادست کسے کہشہو ولد طلبہ ویہ میان، خشہ سے، با درنیماں کم در ۱۰ خ د میدائم کم کیستنی میں شنو سے شو د برسشن کا ہے درکسوت قبام نبغ نے فہورکند، وکسیے بجو پرگرد در وگا ہے درمیاں قیام بغیرہ مراآ بر روسے برعض نئودسے

م در کسوت است نردت. کی درصورت مجنول برآ مد

ازنیزنگی ایئے ہمیں بھٹے سب تجوہراع اس درعالم شال وعرض نندن جن ہردرموطن و ہم ، وصدت صورت و مہند بروج و منارجی الحفالیہ کیلاہے صعباً کا پینی کھ حسنا ہے ،

شه سُد ابداع پرشاه صاحب نے برور بازند ونفہ پات وغیرہ کمتب ہیں محسن کی بخ الطاف القدی بیں مشکست صف ا مغیل بحث کی ہے ، فراتے ہیں ، ورمیان میدع ومبدع نسینے واقع است کانفیراں درشہادت موجود بسیت کا وہ بست آفعت مبدّع در مادہ ہود۔ وازیں جہت انفراز سے واست تقالے ببدا کند و تست مست کر سالت والای شقوم و تا خر ز فی انہم ممثل زشتو دائی ان قال بس محقق درمشادا براع آن است کرنسیسے است معلوم الا نیتر و مجدول الکینیند ان نے ما آیات کومنفقه طور پر محدود و محصور نہیں کرستے بینی این آیات کی تحدیدیں وہ فود باہمی فعلف ہیں ال کااثر قرآن سرون پر مضے والے پر ہر پڑتا ہے کہ وہ ہر کمی معالے دیم کم) یں اس سے منسوع ہونے کا مشبر بہیا کرسے لیض آب کوفارخ المامہ بنالیتا ہے۔

شاہ صاحب سے رسوخ فی اطلم کا ایک بینجہ یہ جواکہ آب نے منیخ فی الفران کے مسلاکوا طینا تی بن الفران کے مسلاکوا طینا تی بن طریقہ سے مل کر دیا ہ الفوی الکتابی بران کی منسل ہون ہود ہے ۔ نتا ہ صاحب نسخ کا انوی ترمیم تعذیب کی صطلاح کو انتے جی رشفہ بن حب کسی آبت کومنوخ کہیں سے قواس سے اُن کی خواد کو کی قاص م طلاعی می منبین ہول کے ۔ بکر کو کی قاص م طلاعی می منبین ہول کے ۔ بکر کو کی منسون کی مراد ہوتا ہے ۔ بکر کو کی منسون کی مرد واضح کر دی جا میں ۔ با اجال کو تفہیل سے منطن کی آبود واضح کر دی جا میں ، با اجال کو تفہیل سے بدل دیا جائے کو دیا ہے اور دول می کہ کم اور سے صفون نے بہلے کو منسون کر دیا ۔

اں اعتبارے بے شک قرآن کی آیات میں کٹرنت سنے موج دہد کی سورتوں بی عواہول اور کلیات مقت کی مورتوں بی عواہول اور کلیات مقت کہتے جائے ہیں ۔ اور مرنی سورتوں ہیں ان کی تشریح اور تفصیل آئی ہے ۔ ابہ قوم کو پی ترق دینے دالا کوئی اس یا دال طریق بیال سے بع نہیں گفا۔ اس تبدیلی کو ج تعط کا طبق ہے میہوب نہیں ہم عال جاسکتی ، ورنداس سے سکوک پیدا ہوتے ہیں ، پر مقد مین کے بعد منا فرین آئے ہیں ۔ وہ نوخ کا ایک خاص مطلب مین کر کیستے ہیں ۔ ان کے نرویک جسے تورات کے تعدیلی احکام پرل مرنا قرآن کے تقصیلی اوام کے بدیمنوع ہے ، ای طرح فران ہی بعن ایسی آئیس موجود ہیں جن بھل مرن مطلقا ما نونہیں ۔

الله پوری بحث کے لئے وکیو فوزکبرطب مجتبا کی وہی از منگ بعبد 18

سى فركبيرك الل هبارت مسب ذال بيت. منظرين وبنظوم طلاح فرى عدد آبايت منسوخ ، نيج صدرسا نيده اندوا گرنبكينيك فر فير صوراست دارا انج باصطلاع متا فرين منسورخ است عدد البيل من نيست لاسيا محسب توجيه كرا اختيار كرده امج - ششرخ جلال الدين سيوطى ديرة ب آنقاق معيان انكره از مين علما آنجه كم كويرشد بربط تقريم نود بهنچ برائست منا فرين منسوخ است وافق شيخ ابن عربی تحرير كرده قريب بربست شمرده و فقيرا و اكترال لبست نظرامت الحان قال ملعت وعلى باحر دست الايت عين المنسخ الا في خسس أيات عر فركير الانتحاد

اس إست يم يونى كامقندا اصفى الم كم المحدان عبدالله المعروث به) الآ المرق التى (متونى مشره) بعد حدثاه ما حب ذكوره بالامن آيول من من نبين و مدكون نو فريخ آيول من محمر كرديت بين بعد المعادى ما تعد المعرف في المن في المده بالمح أيول من المحمد المعرف أي المده بالمح أيول من المعرف أي المده المحمد المعرف ال

اسب ورست حال به بهر کسل آیول لوق محول سے علی کردیا اور نها مین آسان آیات برستے اللہ اگر اسلوسی کی میں است بات کی است برستے اللہ اگر اسلوسی کی است برستا ہے اللہ ایک اسلوسی کی است کی کرد است کی کرد است کی است کی کرد است کی

ان بایخ زیات یں جسب نے زاد وسل ہے ہم اس کر سال شالا بان کر دیے این اللاما ا دل الله ، كتب على كماذ و حضر احد كما لموت كلية ، قلت منسو علق با بة يوسيكم الله

فخالك كمدرحد بفكاوصية فارت مبين للسنوم الفواجيره

سه خصمت پر الکرنے سے مل ہو ماتی ہیں۔ یس اپنی سمجھ کے موافق شاہ صاحب کے بیان کو اکیب عکماند طرز بہان سمحقا ہول۔ یس اسے قبول نہیں کر کمنا کہ جس امر پر چھے تعنبۃ ہوا۔ شاہ صاحب کی نظراد حرما ہی نہ کتی تھی۔ اور باقی عاراً بیتوں کی منالیں کے قال اکا حاصر عبد القاھر البغلمادی نرجم میمن الفاردیة سن جل عصر خااند لیسن الفال اید خسونی دلا اید الله الدید دھواد مسلم الاجبہ الفالح السانی حالا الدید سرجہ تن الاحلاد دین الدید الدید الدید کا مداور سالم الدید الفال کی الدید مرے مطلب کی شوا ہدیں ۔ و اس ایمنیل قراعدسے باسا فی تطبیق بیمنی ہے جن کووہ دوسی ہیات ہو اللہ کی سے بھراند اختیار کیا ہے گا کورہے ہیں۔ میں بھی اکیس گرفتی ہے ۔ فرائے ہیں کہ معن اوفات فیرمطرچ پروفنارے مطبر کے درسے پردکھ متا ہے گا مثال متوقی برجی اکیس گرفتی ہے ۔ فرائے ہیں کہ معن اوفات فیرمطرچ پروفنارے مطبر کے درسے پردکھ متا ہے کہ معنی اس سے متعدد یہ جوا ہی کہ یہ چیز اس کی تنبیر تربیب ہے ہیں ہی نہیں ہی محر بیک دکھیا جا کا ہے کہ نباست کی مقد سے انہیں ہی نبیں ہی مربی کے دکھیا جا کہ ہے کہ نباست کی مقد سے انہیں انہ کی مطبق ما بعد آ

قرآن سرنین کا مقد مین کرنے کے لیے بیجے اللہ کا باب ایحاجة الی دین بیند کا الدیان راما اللہ کا بہت کا اللہ کا کھنے ہوائے گائے ہوائے ہوائے

كه مسترى كامارت حسب ولي بحران ام ولد لاعلىم بن عبد المرحمان بن عوف سالت امسلمة مراوح المنبى صلعه فقالت المسلمة فأل مسول فقه المنبى صلعه فقالت المسلمة فأل مسول فقه على المكان القائم فألمت المسلمة فأل مسول فقه على المناسطة والمنتق نحاسة ليعفى منه عا تبعد والمستر في المكان الشاسط المتيق نحاسة ليعفى منه عا تبعد الاحتراز مد خاليًا وبختكف بالوفت وموضعه من المثوب والبدن سروفي الحداية عن عمل انه الما وقل المداية والمسواحلية والمساسطة والمسلاة والسواحلية طين بخارى مد من عن المن المنابر الفاحش كا بهذه العدلاة والمسواحلية طين بخارى مد من المنابرة المنابرة

سك مجذ الشرطيع معرصية ١٢

سك دبيكواذا لترائخا لمع بمند عس

مين مخذاط عن معرص ال

محرنورايخل لعسلوى

فصر رو

وم يم كر شود نباسس برل مردصاحب الماس را ميسلل

ہمارے حکماء ہسلام اس سکے میں بہت تعوّی بعث براکتفاکرتے رہے اس لیے وہ سُوج اُماً ا کیجی قابل اطبینان طریقے سے طرفہیں کرسکے ۔ ٹما ہ صاحب کی کتابیں عواً اُرْفِرہیا مت الھیئہ قدورا فرہ خسومگاس مسئلہ کو ورسے طور میجھنے کے لیئے اربار فرصی جاہتیں ۔

الا ام کالقسب ور اسم نے اسا صری لفظ شاہ وئی انٹرے معسب ہی ہی مزورت کیا اضافہ نے اصاحب کی میلاد آم ہیں بتلا یا۔ اگریم شاہ صاحب کو

اماً صان لینکے، و دوسرے لفظول میں ہل سنلے الممسیت اللی سنان میں طلبہ کے سامنے آجائے گی۔ انھیں عورونا بڑے کا کدننا و صاحب کیوں ا ما ما کہلا نے ہیں نو ہی خوصیت کی طرف آسان سے نو جہ مبذول ہوتی ہے تاول الا ما دین میں اہر انہے علیہ اسلام سے نے کرسرور عالم علیے اند ملبہ و لم تک تمام

ملہ یہ ماک ما بسیت کا مرکز تھے جس کی وعرت ادریس علیہ اسلام سے نسوب ہے۔ ملا بسیت کے بعد خیفیت ہے۔ حد سر عرف ل بھر در دار اور اور

جس کے داغی اول ایرانیم طبیالسسلام ہیں ۱۰ سے تغییبات الہی حدًا وحث! وحث! وحث! رحیا۔ گفتیم طبح مثا باست الملا والاعظے حصیه نسخه ضطیبر ، و بدوریا زغہ حش^{م ا} سعد و چھیا سیعید طاحظہ چوق ۱۰۰ محدودالین خوالے استوی انیا کی زندگی کو تد س مجی شوتی کے جول سے مومر بنا یک ہے۔

میان ہیں یہ امرواض کردیا وہ جیئے کئی نظریا ای سلسلہ بان میں کسی ماص صف خلاف کرنا ہاری نوکسی ماص صف خلاف کرنا ہاری نوکسی کر کہ ہوئے ہیں اور کے ایامت کو اس سلسل ہا دینی میں خصر کرنا جاہتے ہیں ہیں کوئی بڑا امرا بیما نظر نہیں آتا کہ جن انہیار کا دکر قرآن سنزلان میں ہے ایک آیٹ کوکسی نظیم کے ماتحت مرتب کر دست بیضو صیب خدا نوالے لئے شاہ ماحب سے لیئے و د میت رکھی ہوئی کئی بین بی بیت و ماحب کی اس سکست کو مقتانہ مجھے کے بعدا گر قرآن خلیج تا انتخار ماحب کا مقتانہ مجھے کے بعدا گر قرآن خلیج تا انتخار میں ہوگا ۔

فضل (۱۰)

سله معزت و لمنادشخ فرينهم في ايك و دمري ملس من فاه صاحب كى وان سه قرم كرت موك محصل دشاد فرا يكرشاه صاحب كو و ا بالامغايين نمسرس ترتيب و ربع ك قال بنيس بير ينظا كا مرتبا ايك مكد فذكود جول بير فاحمدى فاص ترتيب عند ببب مكر بيان جو بده تذكير الآراتشر ترتباً و س كه بعد تذكير با امر الندا ت وعل فدالقياس والرست به لازم بنيس آنا كراب آيات وسود مي ربط كا انحاد كسف بي رسوده بقرة ركوع إلى اسرأبل كا حاصف بد حافظ بوارش جم كريد ازي با استول السفهار فدا به قط الله است مفاوير بنوت بنيم براسا على لا فترطيب ما من الدام من المرابع من وارست و ترتبي ميد بد مست هناني ميرو المنابي ميروا يعني معتقد و المنابع من المربع المنابع من المنابع من المنابع من المنابع من المنابع من المنابع المنابع المنابع من المنابع من المنابع المنابع المنابع من المنابع الم زمود ٔ هرچه مقدم شودگوشود و مسک قصل ۱۱۱)

مرد نیمها جائے کہ آو صاحب قرآن کی ، قرا ملائٹ آئٹ) پرنظ ہیں رکھتے ان کاللب افتا یہ ہے کہ ب سے پہلے مطالب پرفور کرنا چاہیئے۔ جسے اکٹر منسین قرامون کر عکے ہیں ، علوم بلا فسٹ کی اس سے تواج میں ہمارے متاخرین نے کونا ہی ہیں کی عرج کو تکمست کے اصول پرمطالب کوذیان بین کے کی طوف توجہ ہیں کریکے۔ اس لینے ان کی ا دبی موثر گا فیاں تعلمندوں پرزیادہ موثر نہیں ہویں جب شاہ میں المام ملاسب سے فائے ہوجائے ہیں تونوئے طور پر ربط آیات پرقوجہ ملانے میں کوتا ہی نہیں کرتے ۔ میسے مسور کہ تو ہوگا گا ہے ۔ ان کے بعد شاہ عبدالعزبز آئے ۔ ان کے اندان میں کوتا ہی شاہ صاحب کے انباع میں فتح العزبز آئے ۔ انباع میں فتح العزبز آئے ۔ انباع میں سے جسٹ کی ، اور اس فن کو کا ہر کرنے میں شاہ صاحب کے انباع میں سے تو سیست کی ۔ اور اس فن کو کا ہر کرنے میں شاہ صاحب کے انباع میں سے تو سیست کی ۔

یں اس فن کی طوت قانی او کمربن و بی کا کیس تولدگاب الا تھا ان میں بڑھے کے بعد توج ہوا۔ وہ فرائے ہیں کہم نے دلا آیات کے تعدید میں طور مجہ ستر ایسے مگر لوگول کواس کا طالب ندد کھا اس لیے ور بھنالی میں قود تعریباً جافسیں میس سے اس کے برغور کوار اجول عمو آیا ان مقاصد و اندیکو ہوٹن فور کھکر

که صفرت دو اندا من عم مفهم نے تفارة المعارون و بل یں اس آیت کی تعلیم دیتے ہوئے فرا اِیُم اب کا مرف المعارون الم که حالت وردیجی وکہ لفتر مآتے ۔ بہتی ہم دیا دتی سے مدلس کے۔ اس برضرا تعاسے نے فرایک میں عول سا طول میں تم روا اور زیادتی کو تا جائز ق روسے ہے ہور جسے مورہ ہترہ میں گڑی۔ ان المذیت میا کلوت المداج لا بھوبلون المخرف، انہاں ہوزیا وتی کوئیو جائز قارد ہے ہوا ضعا خاصصا عقد "کا برمطلب لیناکہ رواکھا تہ جائزے ۔ گراضعا خاصصا عقد موسے باکل ملا تھ کوئیکر رواک

سله قال الويكر بن العربي في سلج المريب بن ارتباط الاالقران بعن المع على كون لا لا الوامة مستقد الما فا وشفية

وناه صاحب کی ممن بین بوئے۔ ایک ایک سورت کالک فاصفہ اور ایک مفراک کے لیے مقود کو کہ اسلال قام کرنے برکا بیاب ہوا مجھے کسی دوسر سے حکیم کا قرار دا دھ خون کسلہ کلام المی ہے ہستنا وار نے کی صرورت نہیں ویا۔ وا مفسری سے جہاں کہ بین اختا دی مساون کوشاہ وصاحب کی حکمت سے بہر جانے نہیں ویا۔ وا مفسری سے جہاں کہ بین اختا دی مواقع می بین کے بین اختا دی مواقع می بین کے بین اختا دی مواقع می بین کے بین اور موائنا محد المحل نہیں اور موائنا محد المحل نہیں اور موائنا محد المحل نہیں اور موائنا محد المحد بنا مواقع میں بین کی جو خود میرے فکر کا المنج ہیں۔ بین ایسے موقع برصراحة بنا ویا کا ہوں کہ بیم ہی سوج المحد بنا ہوں کہ بیم ہی ہوئی برصراحة بنا ویا کرتا ہوں کہ بیم ہی سوج المحد المحد

مام الی علم قرآن خمرلیب کے ساتھ سنت اور اجاع کو اول تنسخیبہ میں شمار کرتے ہیں شاہ کی لئند صاحب سنت کو قرآن سے تنبیط چیز مانتے ہیں ۔ لیکن اس ہستنباط کا طریقہ وہ نہیں ہے جو امرکہ ذخہا ہر جوج ہے ۔ بلکہ حکمت کے اصولی میس تنباط کو لینے کے طریقے، وران کے اصول نماہ صاحب کے بیال علیٰ دہ نقرر ہیں '' خدہ کہ کنٹیوئی ہیں، میں کمہ کی اضوں نے تغییل محمدی ہے ۔ اس طرح پراگرسنت کو ما ماہ سے توقرآن سے است خشال کی پرکوئی زونہیں چہسے گی ۔

فصل (۱۲۱)

<u>بول انتص</u>لے لٹر علیہ ولم سے عہدے ملافت کیائ ہ کے آخی وقت کک بینی نما دھنجات

وسلام وكونة المبافح عليه لم منته في له الاعالى المرواحة الله ويدسونة البقال المتعاق الميد في الما المرفح المناه والمناه المنته والمناه والمنا

د هشت په کانشاه معاحب کی تخیش مین سلما نول بر تعبی اخلاف نهیس جوارس د ورکو د ۵ و ورا جاع کینے ہی إن كلفيل ازا له الخفاسين يكريب شامعة مثان ك بعد اخلامت شروع بواراب اجاع وبي سننديرً بوندکوره و دراول کے تبت میں منعقد مورشاه صاحب اس دور کو خیرالفرون قرار دینے ہیں ۔ اس کی یوری تفغیل ﴿ وَالْدَ الْحَفَّا بِينِ موجود ہے۔ اسے سارتی و نباحانتی سنت کہ اس زمانے بین ملانوں کا مستندسو اسے ا فوآن ملیر کے کوئی اور تھی ہوئی چیز نہیں تھی اس پر بیرجا عدت اسٹ یا رقی پاٹیکس کے نظام کو حوظ کھتے ہوئے على كرتى على راس يار بي كي منشرك تمييثي كي طرف رشاره ہے قرآن عليم كي ديل كي آيت بين السيا بيقون كلاد فو من المهاجرين والانصاب والذين البنوه مرماحسان اولكاب الذين عنى الله عنهمرو مهنواعنه وسول المتلصل لتدعليه ولم كاصحبت اوتعليمت بوجاعت قراك يرعل كرف ين الاربون، اس کا وہ مرکزی عدلتہ عن کا سرول وصل فدا تعالے کے إلى بسنديدہ سے وہ مباحرين اور انعمار كا بيلا — اطبقہ تھا ' اس کی انبلہ قرآن پڑمل کرنے کے لئے قیامت کامصلما ہوں کے لیئے عذوری ہے ۔ جوچز اس زما نه مِن مَان مُوكِي - اس كواسي كل بين اوراسي مضي مِن قايم ركفنا المتباع ملاحسياً ك جدر ذكار من تغبرت ہے جنئی چیز فامل بحث میش آئے دہاں اس جا عسنِ منتبعین بالاصمان کا فیصلہ اننا صروری میگا یہ اں وو سے مابعد کے اجاع کا عال ہے ، اس طبع اجاع اُڑان کی مکومٹ نائم کرنے والی جاعث سے شغقہ ن<u>نصلے ، ما</u>غلبین سے فیصلول کا نا مہوگا۔ لہذا اجاع قرآن سے علیٰدہ کوئی نئی چنر نہیں ہے بکلہ ا جاعیا ^ہ رِّوْنی اصول کے نشہ بھی مائٹیلاز ہوں گئے۔ اس سے کوئی ترقی کن جا عت ، عزا نہ کے طول عصمی عام کرسے مفالی بنیں ہولتی اس طبع اجاع مجی قرآن کے مقابل ایک نقل اُٹل نہ بنا۔ مکر فرآن کی مکومت فَا بِمِ كَمِينَهُ وَالْيَ جَاعِن كِيهِ الْفَاقَ كَانَا مَ بِوا- السطورية مسلما نول مِن وَأَن سَيْفَل درج كا نفار عَنْمِ النّ والخاتفييت اماصولي الله دهلوي جيرشه

المتنسل كسين فاطربوا شالمة الخفاضك والما وديجر مواضع ال

بالسعم علم حديث

نماه و ف الشينت كرنمام ابواب كوران عليم مي تنبط اخت بي بركرا نبيك مول بسنبا ه كوائم فقهاك

(پیسلسا معنوسالین) مطلق نفن فراد مکه کردی مثلوا در فیرشلوکو فا دیگیا ہی جمائت میاں برلیسندید و نہیں بلکرمطن نفل اِنفزان مراد ای -وائٹ رہے کہ عب اساسی فاقل رعار آپیشروع ہوٹا ہو توخا طبین کی حالت کے مطابق خید منہیں توانین بائے جاتے ہیں ۔ فرق ب مدا ہے کہ قارفان میاس خدمند کی جو آسیدا و مُدری فاونوں جذب یہ کے واقعان پر کر ایکنز مور سے کی زندین بازیمن کے ا

ہونا ہے کہ فافن اساسی غیرمبندلی ہو اسبے اور مہمیکی فوانین مزورت کے وقت برل کے میں بہم فسنت ان عمریک فوائین کو کھنے ہیں ، رسول اللہ صلح اللہ علیہ ولم اور آپ کے بعد ملفار ٹلمند نے مطاف کی مرکزی جاوت کے شورے سے تجویز کیے خلافت عمّانیہ

كي بعديد لظام في كما كم ما مرافع رسيس كي ماس -

مرفرابئ غزد لعسلوى

امول مقد سے طردہ قرار دیے ہیں جانج خیر کمناہوں قرائے ہیں۔ بین کتاب العدادۃ الد منطق کام مجمع مدینوں کے قرآن سے ہندا طرف پرقاد ہوگیا ہوں بیرا ہی جا ہنا ہے کہ اس کے متعلن ایکٹ علی رسا کہ کھدوں کے پول انڈ صلے اللہ علیہ ولم نے قرآن عظیم سے قد دیجہ کرا صبے شاہ سا حب فرائے ہیں) بیا مل وحی کر اضعاد کر صبے ما مرابل علم کہتے ہیں) قرآن برعل کمرنے کامفصل ہر وگرام دیا ہے جسے ملما معدیث سے اوری محتوں سے دوسو برس سے عرصد ہیں جمع کیا اس طرح انبیا کی سیروں کرتے کرنا چہلے زائے ہیں ہی دائے رہے میں اس کے موانی اورالفاظ رہے مطابق میں سے موانی اورالفاظ رہے ہیں کہ قرآن عظیم کی طرح ایسی وجی جس کے موانی اورالفاظ ا

مه فيركن ما در حسب الي بؤاوس علوم الحداث تفسيرالقال والاستنساط مند وه وعظم العلوم و سور حديك مند كفافًا وامراه سبعا ند بأشراء مطلقة كالسلوة والركاة وكفو لدسم المراك الاعلد وسبع بجد مراكب وغير و ده فوقتها مرسول الشي علم الله عليك وسلم ما وقات معينتها واحراً موم كفتوموا ، وكام واثل ما وحى الميك ، واركو واسبع ما والمناس سول الشميل الله عليه وسلم الغالد كان الصلوة .

واقسم باموس كالغير. ولصحى والميل ا ذا يجى والشفق، وليال عشي - فاستنبط منها رسول الله عليه وسلم الكا وقات الصلوة على تفسيل ذكر في كتب الاحاديث .

وسيع فنسه في اوقات وحل نفسه في اوقات فلاكران المراد الصلوة السرية والمجهم تيد و ما لجلة فن اطراق استنساط صلح الله عليه وسلم و نحن قد تنبعنا حميع ما وسل النباس اللهاديث الواردة في كتاب العدلة ، فوضع لذا نها مستنبطة كلّها من كتاب الله استنباطاً حكميًا وعسى ان مخيط في مسألة منف دة وخيركتير مثرية

مقر ہوکر ازل ہوں اور بغطی طور بر بحفوظ رہیں ۔ جند کڑوں کے اسواسی ندمب کی کتا ب اہنی ہیں بطریقے نہیں سِتاگیا عام طور برائمہ وین کتا ہیں اپنے اجہا دے آئ کوئے ہیں ہواس نئی کی سبرت اوٹ س کے توال مرجم کردینی ہیں بینی ان ہی کتا ہوں یں دو چنہ بھی آ جاتی ہے جوہراہ رہست نفطاً اور معنی مقر ہوکہ انگ ک رجیبے تورات کے احکام عشرہ ابہ بیل کے تعین خلیات کا بنروہ چیز بھی آ جاتی ہے جو نبی اپنے اجہا دیے بھیلم و بناہے (فیصل شدہ امرہے کہ اگر بنی کے اجتہا دیر منجانب اسٹدگرفت نہ ہو تو دہ حکما دی بھی جاتی ہو ہما کی ارسی می شال ہی نیاہ صاحب مجابی ہو جن کر دے ہیں گئا

ہیں بطاہرساد ہونی میں آیا بہت بڑے انسکال کامل موجود ہے جوکت مقدیمہ سے تعالی اسلام کی دور ہے جوکت مقدیمہ سے تعالی اسلام کے افران بُرستول ہے۔ ہمارے علماع را بہتمجے ہیں کہ اسلی قدمات اور آبیل غا سبہوگی ہے۔ ہو کہ وہ کوئی کتا ہے قران نظریف کی ملے مفوظ ہیں وکھیے ، وران کی وہ نیست میں بدچیر ماری ہے کہ سابقہ کمت اول کو مقدی اسلیم کے لیک مل سابقہ کمت اول کو مقدی اسلیم کے لیک مل سابقہ کی از ال ہو کہ قوان ملکم نے جال اہل کما ہے کو اپنی کئی ہول کے کھی مرابی کے دور ان کتا ہول کما ہے کو اپنی کئی ہول بھی کمنے ۔ مفل مرابی کی دورت دی و دوران کی مرابی کی جو تفسیر کرنے سے ہما رہے ملما ما جزا گئے ۔ مفل مرابی کی دورت دی دوران نظر ہے ہے۔ ہوں اگر کمنٹ مقدیم کو کتب مدیث کی طرح ما ان ابا جائے والی کا ل

سورہ والم کی آیت ان هوالاوعی يوحی کى داوطے تفسير كى ماتى ہے ،۔

(۱) ثباہ معامب کے طریقیے شخصی ہیں ہے کہ پیر ہو گرآن کی طریف راجع ہے۔ اور معا بیطف عن اللموی "بیں بھی نفل قرانی کے متعلق بجٹ ہے۔

دن گرانی علم کی دوسری جا عت وس آیت کو قرآن سے نصوص نہیں مانتی یا در رسول اعتّد علیے النّد علیہ وسلم کے تما منرا قال کواکیب طرح کی ومی نابت کرنے پر زور دیتی ہے اُن کے نز دکیب 'وسا میتلق عن الھوی'' قرآنی نعت ل سے مقید نہیں ہے۔ ملکہ رسول النّہ صلے النّہ علیہ کے امرافیل' و مداً بینعلق عن الحصو ہے''

ا الفران المنظم الله المساعدة كالميت كالميت مندان المراق والمست المنظم المراقة والمائدة كالأكادة الديسية المحليم المراق والمست المنظم المراق المراقة والمنافذة المراق الم

میں وائل ہے ١٠ درای كو ان حوالا وحى بوعى " بن دى سے تبير كيا كيا ہے ـ

(۱) ان حفرات کے نزویک مدیر شکی اسلیمی وی ہی ہے تا بت ہے۔ نقط الفاف کا فرق ہے قرآن الفاف وی سعامین ہوئے۔ اور مدیث کے الفاف رسول الشیصلے اللہ میں کم سے اپنے ملبی مکارسے صاد ہوتے ہیں گرمانی سب سے سب وی ہیں۔

دی ہوگان سے نزد آب یہ فرن بھی موج دہے کہ قرآن خود رسول التُسطِفے اللّٰہ علیہ وَلم سے سامنے کیا۔ استعمان میں کما بنتہ محفوظ کرو پاکیا۔اوراس کی روابیت بالتواتر کا ہم رہی کیسکن صدیبٹ میں جودمی آئی اگر زو آسکی، مذفر صفور کے زیانے میں اُس کی کما بت ہوئی ور ناہس کے لئے تو انزصروری ہے۔

ان لوگوں کی صطابات پراگرکستی تقایسہ میں بفتہ کوکشیب مدینت کا درجہ ویا جاستے تو لیطراتی ا وسلے اس کومٹ پرنہیں بھیٹا جاہیئے۔ اگر یہ گوگ اس بات کوتساری کیاس ترتما م شکال حل ہوجا بھی سکے۔

یں نے آجیل کو تھے اسٹر جنری اسکات اکی اُرد دیس مطالعہ کی اُس بیں آجیل اربعہ اُخلاقاً

الم اُسکی طی جمع کرنے ، اور ترجیح دینے کی می کی گئی ہے بعیبے ہم کنب حدیث بیں کرتے ہیں ۔ اُس ون سے
میرے داغ میں ایک نیا فکر پیدا ہوا بس ہے کتب نفدسہ کی تحرابیٹ کا الزام جس طرح عمواً ہم اہل کتا ب بر
ما ذکر تے ہیں اور مولئنا رست انڈ مہا جرکی نے اظھا والحن ایس اس کو بٹری شدو مرسے نا بمت کیا ہے۔
کا دور ہونے لگا۔ اور حیمت عالم قدمات میں تحربیٹ کا انکا رکرتے ہیں جسے دام بخاری فینچ الاسٹ لام ابن تیمیہ
اور الم ولی العشد و بوی اُس کی تیمق کا مطلب ہے میں آنے لکا گریہ فکر بھی مکل نہیں ہوسکتا جب تک ہم

کتب مقدر سابقه کوکتب درست کے درج پر زیلے آئیں۔ دب سطمات بی میں نے شاہ و لی الشرحادب کی مذکرہ بالا تعدیم ٹریم مینان کا سان لیا۔

فصل دمن

مدیت کی کتابیں دوطی برمرتب کی کی بہائی م وہ ہے جن میں فقط سی اواد بیت درج ہیں۔ دومری م ومکابی ایں جن میں مینے روایات کے ساتھ فیرجے روایات بی کھی گئیں۔ گرفی کے کردی کی کہ یہ روایات سی نہیں ہیں بھران تصنفات کی روایت کا سلسلہ بھی کیسال قابم ندر اسکا۔ بھی صحاح اسی بیں ج فاتر کے قریب بونی گئیں۔ بھی اسی بھی ہیں جو شہور اور فیمن کے درجے پر رہیں۔ اس فوق کو کموظ ملک کرشاہ صابہ فیکت احادیث کے طبقات مفرد کردیتے۔

طبعة اوئی موط مالک میمی مجانی میمی سلم کور کھا بطبغه ناخیدیں ہنٹن ابوداؤو و جائ تریزی میں گئی گئی۔ مقرم کی ،ان چھ کتابول کے ماسوا بانی طبقات میں کئی دائیاں اور کئی سسیکڑے کتب لمیں گی شاہ صاحب کے خویک وہ سب قائل احتیاج نہیں ہیں۔

اسطح شاہ صاحب نے علم مدیث یں ایک نی روح بیونک دی شیخ الاسلام ابن جراویسیکی کے المسان ما دیا۔ المسلم برفالب اربا تھا اس نی روٹ نے اس کونظوب کر دیا۔

بیں نے شیخ عبدالحق، محدث و ہوی (متون سٹٹند) کے مقدمہ مشکوۃ بیں جب میعنمون د کھا کیکا گیا۔ کے قریب مدیث کی تناہیں ہیں۔ بن میں صحح اور غیر صبح اما دیث من کی گئی ہیں۔ اور سٹینے نے اک سب کو ایک ایمے اسے

برركاب وه صحل ستين في فلط دوايت كا أعلاط أسى طيح التي جن عن المح إلى كمتب من . تومير الماطيم

المن قال المام في عن الطالبان على الماد النه بعث عبين عالمه يقت في الكلة المناه بينى عصب المناه المنه المناه المن

و کی بہ بنائی طاری ہوگئ میروی جا ہتا تھا کہ یوسب کن ہیں نے کسی کنا ب خاند میں میکا لمیں ۔ اُن کے معالی کے بعد کی بہتنائی طاری ہوگئی۔ میروی جا ہتا ہے اسکے اسکے بعد علم مدیث کی بوتھیں نا بت ہواس براعتما دکیا جائے۔ اُن کی مواجی ہیں گار ہمائے کا دروی مناز مانے کھا۔ اب مدیس ستون شکورہ بالای فراہی ہیں لگ گرا گرمیت جلد اپنی آب کواس سے عاجز مانے کھا۔

مجھ صرب ولئنامینے البند فدس مرونے اس سم کی تشویش سے نبات والے کے لیے شورہ دیاکہ میں جیجة الله البالغة کا مطالعہ ماری رکھوں لیکن مستدر مانے سے پشیز بھے الیساموتے ہستیاب

[مبليلة عفر كُرُنية] النظرمين عأمنه المحصلان الي طريقة ؛ لهنشيع عدلما الحن إسورًا . صفحاً . ان المشيعة لأمار بحسكم المحدثان بجصرال حاديث الصعيبي على الاغلب في الكنت الخمسين عل تبع لم يتبح كما لالك ابن المعامرني تسويت حبيج كننب الحديث مع البخاري سلم في الاحتياج بإحاريتها / اذا كان سرجا لعاشل جا ليه عبعين ودن لك ينسع لطاف البعث للعنفية والأداحا ويت الكنب الخرسة اكا*زها عالم*ة المذهب الحنفي فنهمه عررومتها واله يستخرج الاهاد بيشامن مجموعات حيلال الدين نسيوطى، كَالْجِامِح الكِبابُرُواالدس المنسُوِّي لانتصاص المنه صب المختف. ولذ لله يا في البيخ علكمة يختص مآذكرة الفقهأ والمحلدثون مثل البنيي وإين المهأمد وإنبأعهدأ الأمثر المذهب لجنفي ومنهآ ا مُشْجِعَةُ مَا العَواعِلِ لتصحيحِ الاحاد ميث التي يستامل بهأ الحنفية . و مَلْمَكُ لذلك مثالاً من كما يه اُللمعانيه وقال في بالبيالتيب عبر علم ان الإحاديث وم دت في الياب مختلفة منها خضةٌ حياء في بعنها ضبيات وفي بعنها حربة وإحداد، وفي بعضها كفان، وفي بعنها بدان الالفين والكفن باحاديث الصريتان والمفقين اخذ بالاحتياط دفان قلت التعارين على تعربيان يكون لاحاشا منسأومية الموتية والمحد أفن حكموابإن احاديث الفهبين والمفقين غيرمذ أوس تففي المصحلخ وقلت على وذكرها في الصحاح على بحث كما تغلّناه من الحاكم والدانطني على-ان على صحتها وقوتها عنهن الاثنة الذين استله لواجه أعل منع أدنح بل ان بطراق الوهن والمضعف من مخدلين الرعاة الذين مرد وها بعدت مأن الاثمة عللتاخرون من المعد ثابت الذين جلووا بعد همر وط والمسن دون إصاح ولا ملزمون وجودالضعت في الحد يت عند المتأخرين وجودا عندال مثلام حال لاسسنا دخنمن ابي حنيفة كان واحد من المتا بعين يردى عن الصما متذا والملاء المطلقة م » دى د لک الحد بيت من بعله من لعركين فئ مکک المن مرجة - م**سما وليد، مت منعط**عيدا متل لبخارى والمتهذى وامثا للعصب عا واليعم فك في الاستلال بعن الي عني عقوم المناكر مدين وقلت ويظهض خالق فتق خوق الحل ينزمن المنقل في ميادى المستباد عيسكما المعان المتحديدة التيريان المعالمة مروالا المعاني المتعالمة التيريان المعالمة المتعالمة المتعالم

دالفت) ان کی عد م صحت کی تھیچ کو : کی د مب) پھراُن کا فیصلہ بھی اہل علم کے نزد کیب سلم ہے د ہے) مزید اس کے اُن کی کتا ہیں اہل علم ہیں رواج نی بر بھی ہیں۔ ان نیکن خصوصیات والی کتا ہوں کو ثناہ و لی المتُدصاحبُّ اُن کتا ہوں کے درسے پر نہیں لاکے دیتے ، بوخصوصیات مذکورہ بالاسے سکیسرماری ہیں ۔

عام المعلم بس دَفِيق پرمتنه نهيس موسك و دريايس كما بول كوميا وى درسج پراكب فهرست بي دس

فَى وَ وَلَى اللَّهُ مِنْ كُرْجَةِ اللَّهُ كَا يَصْمُونَ ثَيَاهُ عَبِالْعَزِيزِ مِنْ لَهِ أَنْفُعِيلَ الْمُدَوضِيح عَلَى الْمُعْتِينَ عَ

يه (نكت التي طبغات كتب الحديث) رائ ، قال النووى فى التقريب الول مصنف والصحيح المج المجيم النبارى المراسلة وها مح الكتب بعد القال والعالى والعجارى وحم أو الترح أفوا كما والعمد المجيم مسلم بمجمع طرف الحد بيت في موضع واحل (والعبواب) اند لعرفيف الاصول المجسسة المحتيج الااليسير اعنى الصحيح بان في والتروي والنباق رب فال السيوطى فى تداييب وي منكراً لحصرالعمل في المحتيج بان فول المراح النه والاس وغيرة من كتب الحديث بي جد معتم النوائد المراح النوائل وغيرة ويوجل صحاح كذيرة والعول المحتمد الإمان تعول الله المناف في المحتم النوائل وفي والصواب الله لعرفيف الاصول الحسست المحتمد المحتمد المنافق ا

و المنافي في طبقات كذب الحدد بيث كانما تقى من كلام الها مرولى الله ف بحدالله المنافية تم شهر المشيخ عبد العزيز في العجالة النافعة ، تم شهدا ذكانه مولئنا هجدة أن الديوبزى في هذا بنذ الشيعة الديوبزى في هذا بنذ الشيعة الدي العلية - في تبتين مندضعت ما سهدا من الهما مرا للهى ببطل الطبقات بالكلينة والمسيوطى الذى لا يفهق في الطبقة النافية والمنالئة والمرابعة - وليظهر مندان الذي لا بيقة من الحدد ثين والعقبة المهدم شل المسوضطا بينة من الحدد ثين والعقبة المهدمة المسوضطا بينة من الحكماء حكاب التمهيلة المدينة عدد المنابعة المنابعة

ته ديميو في الله طبع مصر مناهم سعد ١٠

سك المنظريو عبائدنا فعده المستعد ١١ معرفدالحق غفرك البلوى

لرد إست.

پر کافی مجھاگیلہے ابتراہیں ایک مدتک میری و ماغی تؤپ کو پورا کرنے سے اندائی تھا۔ تمرین اسے نیادہ وضح و توثیق کا خواہم منتمارتھا ۔

انقافًا مِن شِنَّ الاسلام بولمنُ محرِّ فاسم کا رسال الله بید الله بید مطالعه کور با تقاراس میں بولمان نے نسآہ سنا کے خرکورہ باکا عمون کوعلی طور پر مدلل کرویا۔ اس طرح علم حد بہت کی تنقیہ جو نساہ صاحب نے آنا ہم کی تھی۔ ہمارے لیئے قابل استفادہ ہم کئی۔

حديث مولمننا فراتي . ـ

آقِلَ تَطِورَتْنِيَ كُرُادُلُ ہے كُركما ہِيں آ ديول ہى كى تعنيست ہوئى ہ_يں ، بيسيے اَ دمی سب طرحے ہوئے ہيں -جھوئے سيچ ، مستبرغيرموتيز فېريد ه جيرف_{اسي} ه ، ابيسے ہى كتابيں بحق سبطرے كى جوثى ہيں .

۱۱، محدان ہے دین نے بہندی کتابیں تصنیف کرکے ، اچھے اچھے بڑگوں کے نام لگا دی ہیں اصاک میں اپنی وائمیا شکسسیڑوں ہر دی ہے .

۱۳۶ در بھر کا ہیں آہی ہیں کہ وہ بہت کم ایب اور بدرجہ نابیت کا درالوجود کی منعقود جیں۔ اور کھون سے پنی گھڑی کی معقود جیں۔ اور کھول کے دہ اچھ لگ گئیں۔ انحول سے پنی گھڑی کی سامتیں اُن جی دائل کر دی ہیں۔ یا الح معنت کے مقاطب کے وقت کسی روا بہت کو اک کا بول کی طرون منروب کروسیتے ہیں۔ اناکہ الح معنت خاموشس ہوجا بین ۔

سنو الرئیم اکثریدا ہی کرتے ہیں ، درائی کا بول کا عائد دیکرتے ہیں اسلیک الماس کو الددیکرتے ہیں اسلیک الماس کو الددیکرتے ہیں الماس کو الدم ہوکہ جب کسی شیسے کسی کا ب کا حالت کو یہ در ایا سن کرہیں کہ بد معا بیت المس کتا ہے کہ بیں ، دومرے اس کتا ہے کا حال تحتین کریں کے معتبر ہوکہ نہیں ،

فصل ۲

ادرستردونی پیمورت بے کہ کسی تناب کی دد؛ اِت سے منہردونے میں بند اِتی مزدی میں اُڈ ل اُڈ یک اِس کتاب کے مصنعت کو نفری طبا کے محرونہ کے لئے فقط اعتبہ کوئی، اورا نسانہ خانی، مذفطر نہود کیکہ وا نیاست واتعی سیمشنا قبل کی سیمن کیلئے اس کتاب کو تصنیعت کیا ہو ورنہ جا جیئے کہ مہار دہائش اُن، در اُجسسنان خیال کافیانے اور چہارور ویس ساؤر کو کی ایک کہ نبای، اور نسانہ جا ئب، افرنسان خواس، ایما فیان سب کے سب دشا ویے خاص و عام ہوجا میں۔

د وسرک ید کرمند کتاب کی روکورهایت ادیسی کی بوکورهایت و در ایک کیفن و در از ایک کیفن و در از ایک کیفن و در از در مسام بوا و رای کافظ اخبار اور مدت کتاب ای و رجر شهور موکر ای کافریک تا کی اور کی تالون کی کریک به می که و لی بر نمک و فی بردگون کی باقون می این ایم بردگون کی شون اور ایک می برد کی سخون بواکر تے بی بالخان می این بردگون کی شون اور کی شون اور کی شون اور کافران ما و در سام بوجا بی اور بی می بات بول کو بات کو بات

میسی یک مصنعت کاب اوجود صدق ودیا نت اور ففاو عدالت کے اس فن بیں جس کی دہ کتا ہے اور کا لی کا لی کتا ہے اور مسلکہ کما یفغی ۔ نہ یہ کردیت یو منظم نیم ملا ہو جس سے ضروایان ہو ایا طب میں شلا نیم طبیب ہو کہ ہمیاروں کو خلاف مان ہو۔

چونگی برکده کما ب اوج دسترانط مدکده کے در میں سے مشہور ومعروف اور ای میم کے لوگول کے داسلے و مجبوعہ ارصا مت مرتو مدہول ، دست برسمن ایم کک بونی ہو۔ درنہ لازم کسیا الزم تھا کہ انجل وقولات جوکلام ارا نی ایس - اور اُس ضا

ے اس کا یک معنق جان مہدکا بھا ما لم ہی بشتے وقابہ پرمامٹ بیکھاہے۔ جب مولف اس کا ب کڑا ہجا اِن مروم کے پیس سے جمیا توشاہ نے مرف اُکیٹ رو ہیں اضام دیا اور فرایا کہ یہ کا فلڈ کی تیمنت ہے ہ مولمان عمون دائق مولمان عمون دائق كى تصنيعت بين جوبوجه المتم واحدا ومهامت مكوره كيا مجوفه صفات كما ك، ورسان جلكمالات جال وجال به ورسان المركز والمتبارين بم بله قراك مجار والمرزقان عميد والمستارين بم بله قراك مجدد ورفرقان عميد والمستارين المركز والمستارين المركز والمستارين المركز والمركز والمركز

بَا بَيْخُوفِ يه كردوايت كى كتاب بي صرورى هے كرمعنف كتاب في ول عالم الله في ول على الله في ول على الله في الل

فصل س

ا اور کھری ہوئی ما ہوئی ہاتی ہوئی ہاتوں ، اور کھڑی ہوئی ما ہوئی ہاتوں ، اور کھڑی ہوئی ما ہوں اور کھڑی ہوئی ما ہو اور مینیت و فیرہ کو کھ کو اُس سے بعد کھ ما و کھا کہ یہ موضوع ہے یا ضعیف سے بہت لا ا جسید الم م نرندی نے کیا کیکی انفاقات تفاریر سے اُن کا یہ ارا وہ سپنی نہ کیا ۔ اور یہ ارزو بورسی نہ ہونے پائی کھی ، جی کی جی ہی بین تفی کر ابل نے آ دیا یا ۔ توایسی د وایات کا ہرگذا متنا رنہ ہوگا ۔

ور نہ کو نما مصنعت نہیں کہ ان نے اول اکیے جو مد بدیا صف بطور کا یا ت کے فواہم نہیں کیا ۔ فودا ام بخاری سے بہت سی سندوں سے نمقول ہے کہ انفول نے جو لاکھ مدینوں سے جھانٹ کر نجاری سفریف کی مدتیس نخالی ہیں ۔

اور عبدالرزاق بخاری کے بیان سے سلوم ہوتا ہے کہ امام بخاری ڈکوئ نین و فعہ حدیثول کی بسیاض کھٹی کئی اوران کو بھیا شٹ کربخاری کامسودہ کی تھا۔

له المام ولى الطُّرَ معينية "بن فراح بين الم الك مرحوطا تربيب وه بترار مديث جن كرده فرو-بعدا ذا ب وقربروز نظرت كرد دازا ل كله عدا خصا آيان قرر إلىّ الدحد حالًا الله عرفه كان غفر من مرابيل شكلم

سب جانتے ہیں کہ اگر وہ اسی ہوتی تواما م بخاری کو جھیا نشنے ہی کی کیا مزورت تھی ۔ تو اس معردت ہیں خود الم بخاری ہی اس بات کو گواہ ہیں کہ دکھیں میں آف فالل عبارتہیں ۔ چرہم کیو کرنقط اس سبب ہے اس کا استبار کرنگیں کہ وہ ایسے بڑے محدث الم مالحدثین کی تھنید ہے کہ جہان میں کوئ اس کا فائی ہواہے نہ ہوگا ۔

غوض اگرکی اس مسم کی کتاب کمی کول جائے اوراں کے مصنف کو یکر وہ کتنا ہی بٹما محدث کیوں نہو اس کی تہذیب اور تالیف کا اتفاق نہ ہوا ہو تو وہ کتاب کی طرح علی کیار جہال کے زدیب مجی بہ شہا دہ شک کا بل اطمینا ل نہیں انتہ کے صحاحا مند النف بیفہ محواللہ کیا ہا التحصیل ا

میشیخ الامسلام مولمنٰنا محد کاسم کے ارتبارات کے بدیملم مدیب تعقیبین و مساعب نے قایم کائٹی جارے کیے تاہل استفادہ ہوگئ ۔

> يقا تذكره بيها اورد وسرے طبقه كار قصل رسور

شاہ صاحب نے تیسرے ، چ تھے ، اور اِنچیں طبقہ س جن کتا بول کا ذکر کیاہے دالفت) یا توان کے مصنف ملتز کی کون نہیں

(بب) یا اُن کی روایت منظع ہوگئ ہے بینی کا نبوں کی بالصحے نفل پرسٹوں کا اُمتفار تو ہو اربا گرور نین نے لینے مشائخے بڑھک اُس اُسٹ کو میچ کیا ہو بچراس طریق ملسل قامم رہے کہ ہارے زمانیک

ئه كنت نرات تيبين طبقات كتب الحديث في العالة وإنا في ويدندا عراث وكالجعث في العالة والما في ويندا وقات وكالجعث في المعدد الما المعدد ا

معج شده منع معوظ طوربيل سكين -السائيس بدوا واليد نشخ قال احماد بين بول مح-

ان منا فرمد خين ف امكر منفدين برسيح اط ديشاي بورااعنا دنيس كيا-

دون رہے کہ ائر تنفتد کے طبقات تین میں۔

 دِثْالْتُهُ یَجِی برمین مِوَنی مَنْسَدُ امام احرب مَنِل مَوْنی مُسَسِّد ان کیودائمہ نفذ انحد بینت کو چار لمبقول تِجِسیر کیا واسکتا ہے ۔ د طبقہ آولی) سفیان تُدی اماکک بن اِسْ

(المراسط من عبدالله بن المبارك المراسط الم

وَاللَّهُ) الم المحت بن ابرائهم رابوید الم احدین منبل (رابعت) الم مجن اری الم الم الوداد و

ال کے بعدامُر معنفین سے طبقے آتے ہیں،۔

طبقدا ولط - الم مبخاري، اور الودالة و

طبطة فأنيه - مسلم و ترمذي - سنائ بني الى طبقه ين فعار جوت جب ان صفرات بيعيم اطاديث كا فائمة جوما ناسي -

اس ك بعد محدثين كى فدات ووقيم إب :-

اول یک ان کما بول کی خدمت کریں جن کا تعلق طبقه اولے اور انبیہ سے بہ بٹلا اُن کے اسارالرطال کھیں۔ آن کی خدمت کریں جن کا تعلق طبقه اولے اور انبیہ سے بہ بٹلا اُن کے اسارالرطال کھیں۔ آن کی خدم بریں ۔ آن کی خائیہ بین طرق جمع کریں ۔ آن کی خطیوں پر متنبہ کریں کیو کم عقوری خلطیاں برصنت سے ہوتی راہی جن کر آ مام بنا آئی جوسب سے زیاد مہتن النے جمیع بین موسب سے زیاد مہتن المناطق اللہ کا کہ کا میں جن کی اسا نبید صنیعت ہیں ما موسا تھا ہیں ہوتی کی سامر مافظ ما مساسلے پاس بھی ان کا کو ک میں آئی۔ اور آنکی ما صدب سے پاس بھی ان کا کو ک میں آئی۔ اور آنکی خطیاں مدووا ورمین ہوتی موسل میں آئی۔ اور آنکی خطیاں مدووا ورمین ہوتی ۔ ان کی کما بول سے استفاد و کرنا ہمل جوجا آنا ہی۔

سله المرابردا؛ وكولمبقا دسطی ا درانام لم كوطبقه تأثیری دیم كرس ما مب كوسوقلم كاشبدند بونی التحقت طبق كه كا فاسته الاطهرائ المام المراد المرابر المراب

نگ ہ ہ ک قوط خط این مجرنے میمع بخاری میں ننو کے قریب سل روایتیں بھا کی ہیں۔ پہڑین خدشات کے جوابات بھی بیایٹ کیے ہیں۔ گرمالیس کے قریب روا بات کا صنعت ممان کے نزد کیس اس درجہ کا ہے کر یہ اعترا من حافظ اُس کا کوئی جاریتیں بن طریحا اس

محدفهالمت إملوى خفرار المرابريل

لغميين برلم

اللهم اقل اک طرح صدیث کی خدمت کونے دائے امکہ محدثمین، بمارے امالذ و کب یاشے طاتے : بن - قسلهم ه وج وه محدثين بين بوطلر حديث بين حدّت بيدا كريك بني تصا بيف بيش كرنا طبيق بن. اُن کی ترام کما ہیں اس قابل ہیں کہ ان سے کوئی دین مسلما خذکیا جا سے ۔اُ ن بیں ج نئی روابنیں عیس کی وعلوگا ہ ہی ہونگی جن کو پیلے اسرکے غیصیح عمجے کرچھیؤ واپسے ۔اس طرح کی ہے احتیاطی سفے ملم حدیث کو بجائے شید ہونے سكه امك طبح معترباً وبايه ال دومرست احدّ مشالب منه) طبقه كى نصائب ميں ، وتمام نعائض إنت حاست ميں بو ال كتاب كى روايتول بين مما رسي علما ك نزد كيب قالى اعتراص بس -

سم في طافط ذبي أعس لدين محرين احدموني شيطه) اور ابن تيميية حواني متوفي مسايده ، ورعافطالوك مزى [يوسعت بن زكى متوفى سلمانهم] كوز ما يذك عما بن منقيد كاما و و واضح طورير إلى بهد أس زمان كالسلى صنف کے عالم (یعنی معفوظ وہیجے کی قدمت کرنے والے : ، وسرول سے من زیعے آئے ہیں لیکن ابن سیک سے ت كرهر والول ممك عالم بل اختلاط إلا عالم بعدا ويسلسلداس طيع مناه ولى الله كك مهديد. شاہ ماحب نے بومینے سیداکر دی ۔ اوٹھفین کے اس طریقے پھلنے والی آگٹ مل جا عسن تیا رکردی اسے ہم ٹنا ہ صاحب ہی کی قویت تیجل ایل کا ایک نظر طابنے ہیں۔

عربین میں عدوا مشورے موسل جو کما بیں ہیں۔ ان میں سے یا عکم منفق علیہ ہوں صحور باری ، سیخ سلم بسن ان آدا دُد مان ترزی بسن آنها ئی سنت تریس اخلات ہے۔ ایک **ٹری جاعت م**لا اک کوٹیٹی کماب مانتی ہے۔اس جامت کے اولیں المہٰ قاصی میامن دین موسی التی ہتو فی سست ہے، ہیں. ایفوں نے مشارت الا انوارموطا، بخاری ہلم، کی مشرے میں بھی میس مبدی و وسرے ام مامنی

مله فال الأماء عبد لعن موالد هلوي، في العبالة النافعة طبقه وبي ازكتب مديث سكتاب اند برطامج عارة محملم ةَ مَنْ عِياصَ كُمّاً بِ مَنادَقَ الافارَ وابداست شَرِح اين بهرسكاب نصوص وَفَنة . وَايُرْجِسَا رق الاوَارْ وَيرِخارت الاوَارِ مَعَالَى بهت [قارمولننا كمشيخ عم بضبهمن تن كليالعنعا في الاجورى فتبرى نت واكابراتمنا اللرنقية شرسشنغ الاسلام فريال بين لاجود في 🔻 و سلطان المشائخ نفام لدبن الدبلوى واكابرفيتها دابتدائرج اسانيدتم اعالاام العلامة الصفا فهدف الغف والحديبث -فأحث اختل من ما حب المله اليتد بواسطة و لده عمل غينا في خور يم البير الأول - وف سفة عليد إكراماة ميمين درال مجذف امزاده فضدي مؤد و بيامي هنارق ولا وأعياض شع إب سركناب ست وكناب جاجع الاحول از أبن اشير شيرع معلع شهست وصاحب ما مع الماصول الد عام راد معل مدر رزاره و ربكه موطار أستم وارد واده و المحت صحه عد ١٠ محدورالحق عفرله تعلوي

الجركبن ولى المى دمنون ست عدى بن ان كے بداس فكر كے دائ ما فظ مجدالدين ابن البير شافى دبارك بن محد، مولف باس الاصول بن ابن احد اكر فل دائد الاصول بن ابن احد اكر فل المائد المائد

دوسری جماعت نے سن ابن ابد کو حیثی کتاب توار دیا۔ بیلے جس عالم سنے بہتج بزی - وہ ا اساع الس جال میں توالم سنے کرفقہ ور تعالی سبین سے تفعّانا آمست نا ہیں ۔ بھراک کے تتبع میں عام طور پر بھی کتا ب صحاح میں شمار ہوئے گئی -

اس کا ب بالا ما می کا ملمی در حد نفها دختین کے نرد کیب یہ ہے کہ ہروہ حدیث جس میں وہ م منفرد ہے۔ اگر برصنوع ہنیں توصفیون صنرور ہوگی۔

یمناب ہمارے اساتذہ سے بہال بھی درس میں مرق جے۔ اس کو مکورہ بالاتسم کی فیرجی است میں مرق جے ہے۔ اس کو مکورہ بالاتسم کی فیرجی کمٹ مدین کے مطالعہ اور تھنے کے لئے کمٹورٹ بنایا جا اسے ۔ گرطالب بلم اجدا تھیں ان کا کس اس ان کا کتا ہے ۔ براہ مالم ہما سے مشائح کے پاس در مبکیل طور نے لکتنا ہے نب اسے ان کا کتا ہے۔ پہنو جرکیا جا ہے۔

درجة تكبيل مارس ببال در قريميل ايب قاعدت مي فيعات ده طرفة نهي بن سكا عام طور برفارغ لتحصيل طلبحب اپنے طور پر ٹرحالے نکتے ہيں وان كوشكوك بيدا ہوتے ہيں اور ده اُن كے ازالہ كے ليئے بيراسا تذه كى فدمت بيں باربار آنے جي - اور تدريج اُن مشبهات كامل كرتے كرتے، درم اطبغان كر جا بيو نجتے ہيں - ہم اُن كو درج تميل كا فارغ انتے ہيں ۔

مرى طائب على الى طرح برمونى اورمي آخريس ديمة ابول كرمي ابن طرز مي متفاد مي المنطقة الميس المين المين

الله يا وجود وجها يك يس مالم كي تبيين كرف سے ما عرر لم يول الل الله يورث بعد : لك امرًا ١٠٠٠ معد فوالحق غفرار إعلوى

الني صحبت من دمن والع عالمول ومكل بناديتي ال

پر مذاکرہ موال اللہ کے ساتھ میردان مسائل بر مذاکرہ موال را المحالات عام علماکی شکامیت کی میں سے انکو اس خاص طبق دمیری طریح کی کلی سے انکو اس خاص طبقہ دمیری طریح کی کرنے والے حصرات) کا تعار ف کرا یا جن سے وہ تعلمی موسکے جن لوگوں نے اپنی صد بنیں چھوٹری میں نے انکھیں بونیو میسٹیوں کے متوسط الاستد، دگر تو یوں کی کثیر شالوں سے لاجواب کردیا۔

قصل 🔞

یز خابی جو مام افیان برمستولی ہے 'اس کی تہہ ہیں یہ مرص پنیاں ہے کہ حدیث کے فن کو فصوصاً مصبح اقفین بیناں ہے کہ حدیث کے فن کو فصوصاً مصبح اقفین بیناں ہے کہ حدیث کے آب ایسا عالم ہوا بی بچھ سے بینے حدیث کو تعریف ہوتے بدا ہوا متعذر مہو گیا ہے اسکا والے جال ہیں توثیق وتضعیف کا آپ کما ان تابعی حدیث کی تعریف میں مختلف آ ما طالب المعلم ہیں کیسوئی سے کوئی مکل ہیدا ہونے نہیں بہتیں ، آئر مجبور ہو کرفقا کا جومنوارٹ مسلک ہیں وجمع اورجم خالف ہو گئی میں ساتھ وارجم خالف ہو اورجم خالف ہو ایس کی تعریف اورجم خالف ہو اورجم خالف ہو ایس کی ہے ہوں ہوئے ہے اورجم خالف ہو ایس کی ہے ہوں ہوئے ہوئے ہے ہوں اورجم خالف ہو ایس کی ہے ہوں ہوئے ہوئا اسب علم اپنا سفر ختم کر ویل ہے ۔

اں طریقے کے عالم بیدا کرنے سے نتاہ ولی اللّٰہ نے سلف کے طریقیے کوزندہ کردیاجی کی منال بسری عددی ہجری کے بعد المناظم سے ۔ مریم عددی ہے اللہ اللہ مناسل ہے ۔

مُوْطِ العام هالات | فن مدیث تین نراه صاحب کی تجد میں اس بنیاد بر مرکزی کرصحاح شدیں ا سے انگمتب بخاری بنیں بکر موطا ہے بوج ہ ذیل :-

کہ میں طلبہ جمیر ڈا مدمیث کو ترک کرکھیلے فقہ مال کرتے ہیں اوراس سے نصب البین معین کرکے پھر صدبیت کی طرف متوجہ م ہیں۔ جدازاں جامدیت مقور نصب البین کے مطابق یا فئ اس کردائے الدجہ خالف نظر آئی اس کوم جوج فرار صیفے ہیں ہے۔ حضرت شیخ فراہنم میں محرفرالتی ففراد اللوی

دس ان مردوا ما ماکک کی نشاگردی ، ام شافتی دورا مام محد جرود نے کی ، ان ہرووا مامول کی نمیر موالی ا پرموج دہے ۔ اس سے بجی انسان کوئوطا کی تقیمے میں بڑی مدد لمتی ہے۔

به برد ومجتد الم مالك كيمستنباط كى فالفت وكرت مي . گردوايت كى تفييف بين ت

۽ چيزطالب اعمم سے لينے سرمانيد زفت ہے <u>۔</u>

(س) اس کے بعد ائم صد بہت، امام سخاری بسلم، ابوداؤد، تر مذی، امام الک کی كماب كی سفروح

كلفة بين ال صفة كوفاه معاصب نهايت وضاحت أن موطاك شرباين تجادسته بيد.
قال الامامرولي الله في المستوى مشرس تتبع من اجهد مون والانصاف منفسر
علم لا محالة ان الموطاع كاقة من هب الى حنيفة وصاحب ونبراسه . وهل المنافى واحد
وماسه ، ومصباح من هب الى حنيفة وصاحبيه ونبراسه . وهل الملف اهب
بالنسبة للموطاكا لنش وح المهتون . وهومنها بمنز لة الما وحة من الغصون . وان
الناس وان كا نواص نتاوى ما كف في دوتسليم وسكيف وتقويم ما مناله حالم المشرب
ولا نأتى لهم المذهب الإبماسعى في ترتيب واجتمع في تهذيب وقال الشافعي
لذ له هد ابن احد آمن على في دين الله من ما لاهد .

وعلم ایغ آن الکتب المعینفة فی السنن صحیح مسلم دان دواند والنسائی و ما تیلی بالفقه من صحیح الغیاری وجاسع التومنی مستخد جامت علی المؤطئ طمیح نفرهم فیها وسل ما ادر صله، وسمان ما ادر قفه واستماس اکرمیا فاته و ذکر لمتا بعات والشواهد الما اسسند تا و احاطة جوانب السکلام من که ماس وی خلافه و ما لجملة فلا ممکن تعین المحق فی هذا الدا ده الا مال می الکتاب، انهی ولاذه شا الا مال کیاب علی هذا الکتاب، انهی و

سه قال الشيخ الاندس عم نيعنهم الامام ولى الله لايقبل قول اكثرا لحد ثبن فى تقل بهم العمام على الله المعنى على المناسطة المرام ولى الله المناسطة المرام الله المناسطة المرام الله المعنى عبيث قال ما اعلم في الاسلام المناسطة المناسط

وقال في المعين المبتين معلوم أمدكو بن اجباد وفقد امروز مدود الرست الاازكي وجركه وطار ابين الكرف و مركه وطار ابين الكرف وقل مرك والمازكي ومركم وطار ابين الكرف وقل مرك والمدون المازكية والمحار المازكية والمعلم المحام المنى وقين المناسد و نظر المدد المازات والأل برال مسال و وقل الفردار و بدازال جدك م مندى فدرت براب عرف ايفت موطا كانس بنوا الند و مركزاك رامطل كزار فد والمال المرود بن المناسبة والمراسبة والمراسة والمراسبة والم

د قال الاصام عبد العن يزسف البجالة المنافعة و نسبت دري برسه كتب (موطا و نجاری و لم) آل است كه موطا گویا اصل واتم محتصین است و وركمال شهرت رسیده - و بنزارس از علماست عمر الك بوطا را روایت كروه اند: و عدالت و عنبط روال این كماب مجمع عمیر است - در مكه و مدین و عراق و نشام و كین توهم منهورت دو منارخ تار امصار برال بست -

ورزبان ككس وعيداززمان اكك نيزعما وتخزيج برموطا و ذكرمنا العاس وشواجها طاديث آل

ئه قال شيخوالاشلام ابن حجراكماب ما كتصحيح عسنده وعندان قلده في الاحتجاج بالمهل المقطع وغيرها يعين الداخل وغيرها يعين المنظم والمنقطع فلاهب اللها موالك وغيرها يعين الماح والمستقل والمنقطع فلاهب اللها موالك مالاما ما الموجنيفة واكثر العلماء من تنبع النابعين الم صحتاله لم والمعاء والمعاء من المعادم المام والمام ما كما عنده من المنابعين من المنابعين ما المدينة والامام ما كما كما المنتبعة عنده الملك والمام ما كما كما المن والمنابعين من المنابعين الموطاكل معينة عند ما المدول والمنابعين والمام والمنتبعة المحل يبضعن المرابعين الموطاكل معينة عنده المنابعين والمنابعين والمنابع والمنابعين والمنابع و

وزادالسيوطي على لمحافظ ابن جخفقال ان المسل والمنقطع عجة عنداما له عن وافقت في هذاً المسئلة وكذله عجة عندن الاى لشافعية) اذا اعتقند بالرواية المرفوعة اوبم قوص حالج روليس فالموطأ مثرل الاوقار اعتقنه بالروايات المرفوعة طفظها اوبالمعض فالصواب ان يقال الطعطا معيم عندالجميع عقد تعرب مقد مترمصف من عن عن المرفوعة المنظر مى لمبغ خوده اند ودرشرح غریب و صنبط مشکلات و بیان نعته و سائروجه بداین ، آن تدراجها مُهُوُّدُ که زیا و ه برال منصورُ سیت مِیمع بخاری وضیح مسلم برخیدور نسیط و کنرستِ اما دیپف و ه چِدمو لها بابست ند. نیکن طرفتی رو ایپت اما دیپث ، ونمیز را جال ، درا و احتبار و آنشا بط از دولها آموخته اندانهی سروی

(قلت) فبتغديم المولا على ما تركتب المديث والفته بخلف العربية المؤلم الكهستينة من عامة العنقاء والحدثين اختلا فالموهم ياً ومن لمدينعطن بن لك لا يسيحان يُعدّمن الباع الإمام ولى المله أيتجى . كذا ب المتهد.

میں موطا الک ایسی سوکٹری کتاب ہے جِس پرفعتہا ، ورمیڈمین سب شغن ہیں ، اب اگر کسس کتاب کوہل قدار دے کرمدیٹ کی باق کتابیں بڑھی جائیں توان کتا ہوں کی صِحت پرلیٹین عامل ہو کتا ہے جس اس طربیۃ پر دونا و بیں طالب لعلم کومدیٹ سمجھٹے کا فن سکھا آار ہا ہوں ۔ آخر بیس کمرمظمہ رہتے ہوئے معی مرم محترم سے علمانے مجہ سے یفن سکھا۔

وَآنَ عَلِيم ہِمَا رَى وَآسَت بِس اپنے موضوع كَيْ مَعْلَ كَاب ہے . گُرَسَة فعول بِس ہِم نے اس كَ اَوضِع كَيْ كَاب ہے . گُرِسَة فعول بِس ہِم نے اس كَ الله كاطرة عمل معلوم ہونا عزود كارہے . مِس بِس تعربی ہوكہ رسول اللہ معلوم ہونا عزود كارہے . مِس بِس تعربی ہوكہ رسول اللہ معلی اللہ طبہ و كم رسول اللہ و الله الاكرتے بقے مسلما فول سے ذكوة اس طرع وصول كرتے تھے . موض جيع وسلم اور طعن اس طرح طوہوتے تھے . فوض جيع آبات احکام كي تفعيل رسول الله وصلى الله والله والله الله ور الله الله ور الله عن الله ور الله عن الله الله والله الله والله و

اس سے بعدبی امید کے دُود کمیں ساہمی مرکز دُشِّن بِنَا جماخوں نے علی مرکز رینے قید ہی کولیلم کیا۔ اس سے اہل ریذکا تواس ش بہت سے مال کو آسانی سے کر کوشن کا مبسب بنا۔ اور یہ تواس ت موقا میں طناہے السنۃ المنی لا اختلات فیھا عند فاکن او کذا "کا جما ام ماکٹ جب، نیا وکرتے ہی ق اس سے بہی قوارث مرادم و تاہے۔ جو خوالا فت سل منتدی کا سے مشروع ہوکر بنی المدید کے دور کا س قایم رہا۔

فقها عسب مرید موره بی صحاب کرام کے بعد سات فقه پیدا ہوئے در) سیدین مسبب. اله اشا دام دیون سوعد اللا بریمی بندادی ، متوتی السام کاب ، صول الدین طالع بر کھنے ہیں۔ درجہ من العسا باند تھم دم، ووق بن الزميردم، قاسم بن محدب ابی تمرانصنديق دم، خارج بن زيربن ابت (ه) عبيدان شبن عبدالمار بن مسود (ه) مليمان بن يسار (ه) ابو كمرين عبدالرمن ابن حارث رياً سالم بن عبدالتدبن عمد بلا ابيسلمة آ بن عبدالرمن بن حوف حد تعرب مقد مرصفي من شا

ان فقبًا رسیسنے الی مدینہ کے تمام ترعمُ کو محفوظ کرویا۔ بیڈان کے نتاگر دول دامام ابن نتہاب زہری دغیرہی سے دام ماکل نے علم لیا۔ لہٰدائی سے بڑھکہ و نیا بین کسی کمتاب کا میں منا نا مکن ہے۔ مصمل (۲)

سوال یہ پدا ہوتا ہے کہ الی طرح کیول اس کنا ہے کہ و کرکر دیا ؟ اس کا جو اب کلوم کرنے کے اس کا جو اب کلوم کرنے کیا ہے اس طبیعت کا بحضا صوری ہے کہ جو طوم رسول انٹریس انٹر طبیہ کم سے سلما وَل مِس محوّو کا ہے۔ اُن کی کہ اُنٹریس قرار وی جاتی ہیں۔ (الفّت) عَم فعۃ (مبّ) مَنازی وسیر ہتیج ، تعنسیر (کے) فکن دوا ہم - ایام بخامی کی کہ اُن ہر حیا ہفون کی جامع واقع ہوئی ہے ۔ اور اس سے بڑھ کر جی مجموعے کا لمناکن اُنٹیں ہے بنا در اس سے بڑھ کر جی محموعے کا لمناکن اُنٹیں ہے بنا بریں اہل علم سب آئی پر ٹوٹ پڑسے ۔

نناه صاحب کیفتیم بی انکام کے سوا جوفون ہیں ۔ ان بی قرآن میکم کی فن دخلا مفاری و تفظیم اوفتن وطاقی او تفظیم ایک ممان نہیں ہے۔ اب ایک ایسے الم سے بینے بو اسلام کوفران شریف میں کمل باتا ہو۔ مو کو اسلام کوفران شریف میں کمل باتا ہو۔ مو کا مات کے سوکس چیزی صرورت نہیں ہوگ ۔

ريسلسله معنى كن شندى في جبيع ابواب الفقد، وهم على ون جروان عباس وابن مسعود () وهولاء الاربعة متى جبعوا في مسئلة على قول فالانمرية المجتمعة على فوله مرد) وكل مسئله اختلف فيها هؤا الاربعة فالامة في ها فخلفة الأولى مسئلة الفرح فيه لمط بنول تبعد فيها ابن الي بيلى والشعبى وعبيرة السلما في المرك مسئلة انفرد فيها زمان تبعد ماك والشانعي في كروه و يتبعد خارجة لا محالة تاو كلي سئلة انفرد فيها بن عباس نبعد فيها عكمة وطايس ومعبد بن جبيري ول مسئلة انفرد فيها بن مبير والفاتي بن عبد المعالمة والأ

مسند ایمن انتا و معاضب کاطریق کیجفے سے بعد مجھے معام سے دائد مون کی ماجت مسوس بہیں ہوئی۔ دائد میں مندا حد مصنعت الموس ہے کوئس ہیں ان کے میٹے عبداللہ کی مدان الدی مگئ ہیں .

(١) اور جن رواتيول كوالم محد في صراحة غيري كها- اومندس أن كوكا ف ديا ضاكاتبول في

وه مجى اس ي دست كر دى بي-

(۱۰) یک اورانفاتی معیبت بیش آل کرام ما حرحب گھری معتکفت موجی نظے اس قت ان است مسئل معتلفت موجی نظے اس قت ان سے مسئد برجائی اور کول را وی تہیں ہے۔ اورالم سے بیٹے عبداللہ کے سوائی کا اور کول را وی تہیں ہے۔ اورالم میں بیٹے عبداللہ کی اس کا اور کول را وی تہیں ہے۔ اور کا مزودی ہو این احداث کا سب کی روایت کے بیٹے تقدمونا مزودی ہوتا میں اس کے روی ہوتے۔ اور یاعبداللہ کول بیت برافاضل اس کاراوی ہوتا۔

ان والات کے پیش نظر نبکھے اور توج کرنے کی مزور ت محسوس نہیں ہوئی۔ پھر بھی ہیں نے ہیں ا سے استفادہ کیا۔ اور فاص خاص ما لمول کے لیئے میرا بہ مطالعہ مغید ہوسکٹا ہے ، وام طور براس سے دکرکیے نے کی کی کیش نہیں ہی۔

(مبلسا پینفیگزشت) ولیمآن بن بدار دختید الله بن مسعود وایوکم بن همید الما مان بی کارشین ا که فی کی کی مسئل ۱ حد ان بیکون من جلتالطبغت الثانینز (اے سنن ابی ۱ و و و و و کار مان ک و مجتبی المنساق) فان الامام احد حبل اصلاً دیرات بدا لسفتیم من الصحیح وقال ۱ حمد کی س فیه فلا تعلق حد

وفى المعجا له النافعة بعزت والداجدندس سروے فرودندكرسندام حزز وفقر نيزانطيقة انهاست. ووے اس است ورمونت ينم إز ضيف دبد دست فنافت عنوه مدينے كدال دا الل سن ، اوا نم اورالل سيت يكر أكر درمسندا حراط دبث مناف لبسياراند كرمال آل إماني فركوه المد المضيف كروروسست ، الل احاديث كم منافظة تعيى آل إست كنند، مبترے ما بير. وعمائت عدبت وفقرال را جنوائت خود ساخة الدروج جنين كن فراست فن مدين ه منت المباری اس کے بعد میں نے فتح الباری سے بہت زیادہ انفادہ کیا ہے۔ ادر اس کا یہ نتیجہ تھا کہ یہ صح بخاری کو حافظ این جرنے ہم الکتاب یا نتا تھا جن عالمین حدیثول برحافظ این جرنے ہم کہ کہ مکا کہ اس جرے کا کوئی جواب ہیں بن ٹرتا ۔ یں اُن کا بھی جواب دینے کے لیے تبار تھا ۔ کچھے بیر جرا معلوم ہوتا تھا کہ طالب علم کو صدیت کی جو بہم موکن کی کتاب بیرها کی جائے وال برجی اس کو اختما کہ مال ما کہ ہو۔ نہوں ہوتا تھا کہ طالب علم کو صدیت کی جو بہم موکن کی کتاب بیرها کی جائے ہے۔ اُس پرجی اُس کو اختما کہ مال میں ہوتا تھا کہ طالب علم کو صدیت کی جو بہم موکن کی کتاب بیرها کی جائے ہے۔ اُس پرجی اُس کو اختما کہ مال کہ ہو۔

یے مثل جوا۔ میں نے میچ بخاری سے دبواب میں ربط میدا کرنے کی اسی طرز کوشش کی جس طری ایک مورث کی آیات میں تناسب ہدا کرنا رہا۔ میں ہے ون چیز دل میں سے بعض چیزمیں اولٹنا شیخ الہنڈ کوسنا میں ۔ آپنے مہت لیسند کمیں میں نے اس سے لیئے قسو اعدا سکلید۔ حنسط کرلیئے ہیں جیجیں کھوائیں سکا۔ یہ جیریج

ایل فیج الباری سے را اُرهی -

سُرَسِ قدرمیری توجهٔ قرآن علیم کی طرف بڑھتی گئی ۔ اور توجه تول توبغا یی کی معبن ا حا دست کا مجھا آ شکل ہوتا گیا 'ہاس تعدرمیرے سابغہ نقین میں تزلزل پیدا ہونے لکٹائیں س کا کمی قال نہیں ہوا کا نیکٹیم

 ا مرح ب مدرس کے طاب کو دی جائے تو اطمینا ان بن بدا در اگر و بی تیلم کائے کے طلبہ کو دی جائے تو اطمینان بیدا نرم کے گاریدا ہوتو وہ تعلیم بین سلام کی تعلیم نہیں ہوگا۔ اس لیے کہ قرآن ساری و نیا کے لیے 1 زل ہوا کم اگر کا بچے کے طلبہ کو ہم قرآن کی تعلیم ہی طربیقے پر زوع کی مدارس میں کا میا سبانا برت ہو ا) بیس و سے مکتے نو فیرمسلم وگوں کر ہم کیا بڑھا تکے ہیں۔

س طرح ابن عمری شخفات ہے میری طبیعت غیرلئن ہونے لگی۔ رحمت البی کا لیک کڑھ سمعنا عابیتے کہ مجمع مطا کاکس کی شرح التہ بیارا زمانع ابن عبدالبرد دوسعت ابوعم مغربی متونی ستالت کئے ،

(بىلسلەسغەگىنىشىكى)

بومت و عیں اُبن کے لیے افالی فہم طین ۔۔۔ براخیال ہے کہ اس مریجی طریقہ سے اُن کوسی تخاری ا بی پڑھا ن ماسکتی ہے ۔۔۔ علاوہ ازی اس پرب زدہ طبقہ ، یا بیر بین تومسلوں سے فہم و صدم فہم ا اور ما دیت فی محست و مدم محست کے لیے کسوٹی بنانا و تجرب سے قطع نظر علی وطفی طور پر بھی ہیجے ہیں ۔۔۔ دور اس مدار پر وقرآن کے معن عصے بھی فابل غور ہرجا بئس کے ۔

دد) نیزس اب بین عربی مدارس کے طلباکا اس طبقت مختلف الحال ہونا اور اس کی رج بی الحکظام اسے اتحاقی درج اس کے تعلیمی اثرات کے علا وہ مرارس عرب کا ماہ لیجی ہما دے طلبہ کے ذہین کُوعوم نبوت نے قریب ترک فی درج بی کا فی مدہ ویٹلے ۔ نبطات اور الی مدرک درگ جول کے کرد اس کا ماہ ل اور دال کی تعلیم نمشر کے اس اور دورکرد بیتے ہیں ، اس بی حقیمی اس کے داس اور دورکرد بیتے ہیں ، اس بی حقیمی میں میں طلبہ کا قرائ وحدیث کے علیم کر برت ا فی قبل کرسکا ، اورکا بجل سے انتوا سے لیے اُن کا مکل ہونا اور مور انسین میں میں قرآن یا صدیف کا کوئی قصور نہیں ۔

چن یں برطرف بکری بوئی ہے واستاں میری (کالوٹائولا لزائی ملی الحاسنة بكودق لادست بكوزكس لا بجوال من

لَّكُنُى الله فَعَ المارى كَى مَلِّد لَهِ لَى - بين عا نفاابن مجركى سَيت ابن عبدالبركوبيت برامحق انتابول ا وهرشاه ولى النُّدكا ترورتفاكه موطاكوسب برشرجي و بنالازم ہے - اب بين اس كا قال اون لگسگيا وطا بن دونم مُشكل حدثين بين إن مايس بن كالبحانا فروانوں كے ليئے سبت مشكل ہے ـ

اب ال مختلف أنزات كامجوعی نیتجہ بہ ہوا کہ فات قلیم کے بعد ایش فناہ و لی اللہ کی کما جسٹوی نیجے موطاکا پرستا ، مدیث ادرفق کے سیلے کائی بختا ہوں ۔ اور یہ اسسالاہ ہی ساری و نیا کوسکھا سکتا ہوں سل اول کوائمہ فقائے طریقے ہرا و فیمسلمول کوشک سے اصول پر۔

ا جهارم علم فقه استرم علم فقه نصل ول عرب

رول الشرصل الترمين سے مرادع ب کے وہ طوالعت ہیں تھری کوری گئی ہے کہ اس کے بہلے خاطب آ بیبین ہیں ۔ ہیں ہیں سے مرادع ب کے وہ طوالعت ہیں خبوں نے تربین کی ا ما مت کوسلم کر لیاہے۔ بعد نسان کی ایا مت کوسلم کر لیاہے۔ بعد نسان کو منطقہ دوسرے موقع پر قرآن غلیمہ نے اس طرح واضح کیا کہ ابراہی اور آعمیل طیم السلام نے ل کردعا کی کہ جماری شل سے ایک ہمت سکہ دینی ابراہی بینی مت بر) پرائی جائے۔ اور یہ بیت اس کا مبلع اور اس کا مبلع اور اس کا مرکز ہو۔ اس امت سلمہ کو ایک بی ک صرورت ہوگ جو لمت مرکز ہو۔ اس امت سلمہ کو ایک بی کی صرورت ہوگ جو لمت مرکز ہو۔ اس امت سلمہ کو ایک بی کی صرورت ہوگ جو لمت مرکز ہیں۔ صحیح معنول ہی تعلیم و سے ۔ اوران کو اس کے لئے تیا رکھے کہ اس دین کو وہ تمام اہم ہیں بونج کی ہیں۔ بینی رسول الشرول الشرول الشرول اللہ علیہ ولم کی بیشت تربیش کیلئے ہے ۔ اب تربیس کیلئے ہے اب تربیس کیلئے ہوگ ہوگائی ہوگئے ہوگئی ہوگئ

بن اسرائیل بیلے قوم سے عبد السلام کے دیدگسی کواُن کے برا برما نین کے لیئے تیار نہیں ہوئے۔ اس کا معلمب یہ ہے کہ کام موسی علیہ اسلام نے کیا اگن کے نزد کیس وہی ابراہیم علیالٹ لام کی فوعا کا مصداف تھا گمظا ہرہے کہ دسی علیہ اسلام کی تعلیم اسرائلی قرموں سے إبرائیں حاکی۔

(میلسلوسفی گزشته) بهیا م کے حال اور میلنی بین جریا کہ حزت ناہ صاحب الفرز اکبیریس مقد مبعث برکام کرتے ہوئے و اتے ہیں۔ فرا تالیا نے مت کہ مرست انفوزت صفاد شریر سلم عرب داواک کند ورست عرب رائزا تا ہم ما انخ بیان تک کتا بت بھی ہو کا فتی اس کے لید تونیات ہا و کہ جزابہ اللہ اللہ بین بی بحث کے مطالعہ کا موقع ملا اور وہیں سے پورا مطالب حل ہوا راب دین افشاء الشراع ہے مقالہ ہیں اس منقام کی وضاحت کر سکوں کا وا تعالی عقولہ۔ ٹری ٹری مکھنیں قایم کریں۔ گروہ مینی دین کوسنھال نہیں سکے ۔اسسے ڈیٹ کم سکے مرکزیں یہ توق تُفَیّ کے بسلسل زورسے قایم رہی کہ ہم برسے کوئی آو می ہیا ہوگا۔ واسلی مرکز بدیا کمسے گا۔ جملہ صعافر حبسات (اجماع بعد بسسلامیہ ۱۱ ورانفراویت مخترعہ)

مها سے اہل علم ایک بنے زیانے سے سلطین کی افزادی توکیل کا شکار مور ہے ہیں۔ اعنوں فر اسسام کی اجّاعی قوت کونغوا نداز کرویا ہے۔ رسول التعطید پوسلم کی نبوت اور رسالت پراس طرح غور کمیا جا تاہے کرساری نسل انسانی میں خدا تعالئے کوننغور تھا کہ ایک انسان پریدا کہتے وہ فراخ شاہیا آنحصر ہے صلے اللہ علیہ و کم کی واٹ اقدس ہے ، اس موضوع کی ہرعالم لینے فن سے توضیح کرتا ہے۔ ہی ہم میرت کی کنا ہیں کٹرت سے لکھی گئیں۔

ہم نے جب سے بورپ کی سیاست کا براہ رہست مطالعہ سنروع کیا۔ ہمیں انسانی اجہاعی تحرکیب کے دو فوں اسکولوں، (بعنی سرابدداراور منت کشس) کے مطالعہ کا ایک حد کمک پورامو فیا ا آن کل کے لیڈر ہمین الاقوائی تحرکول کو جانے کے لئے خرم ب سے عداوت دکھنا صروری خیال کرست ایس سو شد سی سے یا فی احتم ہو گھا ہے کی صرورت نہیں جانے ۔ وہ علمانید ندم ب برحمل کرتے ہیں مرابددار اسکول منا ان کا ہم مغیرے گرا ہی سیاست کو چلانے سے لئے ذاہبی لوگوں کو اسمال کرتا رہا ہم اس کے یہ دار اسکول منا ان کا ہم مغیرے گرا ہی سیاست کو چلانے سے لئے ذاہبی لوگوں کو اسمال کرتا رہا ہم اس کے یہ لوگوں کو اسمال کرتا رہا ہم اس کے یہ لوگ طلانے بروگ علانے دار اسکاری میں خرید ہے۔

 ہی کیے ٹنا ہ صاحب کی ملی تیلیم کو، پوست کندہ، تمام اصنا من انسانیت میں ٹسامیے کرنا، ہیں نے اپنا تعسدندگی بنا لیاہے۔

ال فیسلسے بعد مہلا اثر میرسے افکار پریہ آیاکہ مجھے قرآن مٹربینسکی تغییر پر نظرتان کرنا پڑی ہیں سے انغوا د میت کوفارے کرکے اصول اسسال صیدی اجبّائی روح کوقایم رکھنا ہیں نے اپنے بلے صوّدری فرارد یا۔ درمذ میں گوشیداکی افوام کے سامنے قرآن ٹیٹ ہنیں کرسکوں گا۔

یں قریش کی سنی ابرائیم واقعل ملیم السلام کی دعاکا بیلانیتی قار دیتا ہوں کہ ایک مت ہونی جا بینے کدوہ امم موردایت دسے (وقت ذھر بنتا احد مسالمة ال

پراس امت کی عزورتوں سے لئے ایک فردایا مردرکارے اور و و رسول الشریف الله علیہ الله علیہ الله علیہ الله علیہ الل رسول الله علی الله علیہ و لم کا تعلق و نباست و اسطر ورش ہے اس ممند سے میرست بربت سے مقدر کی علیہ و گئے۔ عل ہوگئے۔

یں قرین میں فروست اور منفیت کا قائل ہنیں رہا۔ اس کیے ہا شمیت ، مدیقیت اور فاروقیت کے الفاظ میرے و ہاغ سے کا سیکے ہیں۔ ایک مدیث میں آباہے الانگرة میں فرایٹ ، ایک اور روایت میں آباہے کہ ہارہ سروار میرا ہول کے کا کھی مرص فرایش ۔ گراب افزادیت نے مما رسے داغ خواب کرویتے ہیں ،

اس کے بعدسورہ بقرہ کی ہمزی آبیوں میں لانفرت باین احدیا من سلمان سے میں یہ اسلی اسلان کے بعدسورہ بقرہ کا مرزی ا سجا کہ سیلے ہمیں تمام آبیار اسٹر سرامیان مجع مال کرنا حذوری ہے۔ ان میں سے ایک فراکل مول مسلم کا میں انسان میں مسلم کا میں انسان میں انسان میں میں انسان میں انسان میں انسان میں میں انسان میں انسا

عده میاں والمناف دین اس محر داا در اس کھن کو ہوا لگائے گئے کئی الانوں ہے مبت ہی ایجازوا متعدار سے بیان فرایا ج بعد سے میرے سول کوطرع طرح کے سنجیے پیدا ہوئے کا توی ایمکا ان ہے کاٹن ولٹنا ایک تعل مقالہ میں اس متعدر وفرات سعد رمشنی ڈوالس میں ندان

له وسب يأت تحقيقة . فانتظرة ١٠٠٠ مدور بمن نفر العلى

میرسنز و کی مجع بہیں را۔

م وک دیول الشیط نشر طیبه ولم کفی او ماحث ین اس فدرانهاک که میکه بین گریکی ایران کار این کار ایک که میکی بین کرکیکی ایراک کار ایراک می ایراک جو کی جا حدث کی قدر وقیمیت بماری نظروں سے جاتی رہی کروان نشر ایٹ کا ایک کٹارہ ایمارے اس تی کروان نشر ایک کار کار ہے۔

(۱) محدیسول الله ایک ساخه والذین معد الارآب کاتما م کامیا فی کوجها علی کام بناد ماگیاہے۔

(۷) کرتب حدیث بن ایک جماعروت ہے کہ سلما نوں کی ایک جا عت برسری رہے گی اس کی تفسیریں صفرت رسول ادنٹرصلی ادنٹر علیہ نے فراتے میں ماا الما علیہ واصعا بی " (۳) قرآن غلیم نے جو کہ ما ہمیں مب لای عقائد پڑھنبوط رہنے کے بلئے سکھائی وہ سورہ فاتھ ر

یں مُرکورجے - وال صُراک سنتیم ، گافسین صراط الذین نهرت علیهم سے کی حمی - اور الذین نهم تمر علیهم کی فسیر خود قلآن منز بیٹ میں انبیار صدیقین ، شہدار اور صالحین سے کی کئی ہے اس سے فی البدیہ : وَرِّن مِنْرُونٍ کی مُعلِم کو اِجتماعی مجملا صروری تھا گرکسی ہے النفاقی کا شکا رہوکر ہم

انغراد سبت كى دارلًى بريمنبل كتے۔

رَ إِده ا وَرَحِهِرِ بَمَ بَهُ بَهِينِ سِكَهِ -عَلَا عِرْمَنَتْ لَا كَا كَا صَسْلَاتُ إِنَّ كَا مِنْدوسَان مِن ايك بَى اصطلاح بِيداك مُحَى بِسِر كُو مع تشارد كى بإبندى سے اقدام برملبہ عال كراميا جائے كا- اور اعلاب اس سے طریقے پرموكا۔ اب كب وانقلاب كالعلب بحقاكيات والسفتلف جزيد

جب کک یتھیودی عمل بی ندا ہائے تدیم فیملوں کومنے نہیں کرسی واق طور پرعدم تشدد کی ایسی ایک محدود زانے کے بیائے میں کریکا ہوں اور مجھے یہ ہی بچھ یں اسکتا ہے کہ تاریخ یس مقدس سیوں سنے اس الیسی کوایک فاص وقت کے لیئے ضور کہ خوال میا ہے بھرانسانی فطرت کچے ایسی واقع ہوئی ہے کوفن اس کی بنیاد برآ فریک کا بیابی ہی بھی مال میس ہوئی۔

غربيادم تشده كا نظرية إلى ملامعترضه بن أيب د وسراها معترصنه نفا أب سم بجرامل مطلب

الكيل على معترمنه إلى يحبث وتحمل كرنا ما سقب.

مرور المرور المراسطة المراسطة المراسطة الموادية المرور ال

والعن المن المراكم أميد في - (ب) إس كا بروكرام رج ، اس بروكرام وطلف والحنظل

كىتى.

کوئی افقلانی توکیب، باد ٹی بالٹکس سے سواک میاب ہیں ہوتی ۔ اور ہر بار ٹی بالٹکسس میں ان بین چیزوں کی تعیین منروری ہے ۔

(۱) یس نے قرآن علیم میں فورکرسکے اس کا آئیڈیا اس آ بہت کومقرد کیا حوالان می اڈسل سے لہ بالعدی ودین الحق لینظیم کا حلے اللہ بن کلہ ولوکٹی المشکھون ۔

دى بروكرام كے ليئے بہلے حل ب اللّٰم كى تعيين وتعديد ضرورى سے حن ب الملم اس بال

کے ہیں گا کا زجہ مہاری زبان میں ہوگا نصب امین رملے نظر کہا جا ہے بھرے ترجہ جدی اعظام کو ہ نے ہیں کرا ہا است کو نا ہر مکما کے زدیک یہ کل آن کل خاص بسطان می معنوں میں سہ شمال ہوتا ہے جس کو ہم بالاختصار اس طوع بال کرسکتے ہیں کہ وہ ایک بہت برا مصدمے جو طریق عمل کی رہنا ئی کرتا رہے جا اس کا اپنی کھیاں کی رہنا ڈی کر ہے ہے کہ مشلا ایک سستا ہے گہر کھے کہ ہم ایک جہت معین کر لیتے ہیں اور حام الفاظ میں کہ دیتے ہیں کہ اس ستا رہے بر ہو پینیا مصدی ۔ اسی طرح ایک نہا یہ است ادر فی حامل جرکے انسانیت کے جسے کہ اس کا رکن طاقت کے سامنے رکھ دیا جا تا ہے یہ سب اس طرف اپنا بی ورست کر الیتے ہیں۔ ہے اک بھی کہا تا ہے۔ ہم آری میلیات میں اس کی مجھ شال مستقبال تعلیہ ہے۔ قالہ مولئا النے فیضی ا کانام ہے۔ جو قرآن علیم سے انگرنیشنل افقلاب کوکامیاب بنا با ابنا مقعد میات تمارہ یہ ہے۔
حزاب الملک یا منب اللہ کا مرایت برقرآ نظیم کی ظلف سور لؤل ہیں کا فی ہدائیوں ی گئی
ہیں۔ جہاں جہاں بہا کہ بالیہ اللہ بن اصنوا اوغیرہ سے دمین کونطاب کہا گیا کہ وہ کھا ماور منافیتن کے
مداست پر نمیس کی فلاں فلاں مکم کی اس اس طرح پابندی کریں ۔ ان بنام مواقع کوحزب احتد کا بیکم بیشا جا ہیں ۔ ان بنام مواقع کوحزب احتد کا بیکم بیسے مواقع کوحزب احتد کا بیکم بیسے میں اللہ بیت ۔ بیا ایک افراد ہی ہوتے ہیں۔ اس ہی مرد
وورت و مورت و مجرب شافل ہیں ، اس کا بہا مونہ ، السا بقون الاولون میں المها جربی الافسال ہی اس کا بہا مونہ ، السا بقون الاولون میں المها جربی الافسال ہی اس کا بہا میں المها جربی الافسال ہی ہیں اقوام سلم کوشال ہے
اس طرح ہو برد کرم می است کا مواس کا رہا گا۔

رس اب فظام كرى كمينى كاموال فى دَه عانب ميرى مجهين آيت السابقون الاولون من المهاجرين والانفعال استراكم مين كرديتى هد

عدے افضتنان او منع رسبے کہ مولٹا کا منتاریا ہم صحابہ مرام کےنفس الا مرئی فرن مراشب الد تفاخل اہمی کا کارکرا نہیں ہج بکہ ولٹا کا مطلب بیسے کہ آٹئی ہے برائے تعلامنت کی نباؤوان ڈائی افٹھی کیالات کی زیادتی برمنہیں سے بھر اس کا تعلق مرن رافئین اولین کے فیصلے سے ہے۔ اور اس باب میں یہ میصلہ ہی جل جزیدے ۱۰

کے وجود و دوری کافل علیہ ادرسیاسیوں صدیعے وائے حقوات بخوبی جانے ہیں کہ ایک رز دلیوشن جب بین ہوتاہے فال کے اتبات اورتا بیڈو ترکی کافل علیہ ادرسیاسیوں صدیعے وائے حقوات بخوبی جانے ہیں کہ ایک رز دلیوشن جب بین ہوتاہے فال کے اتبات اورتا بیڈو ترکی خوات کے اتبال میں بی اپنی جگہ جبیج ہیں۔ اس کے بعد و و بخو بڑا تھا ق ا بیکٹر بیکٹر کی معدد و دلاک نفر تھی جو سب کے سب سندل حوات کے خوال میں بی اپنی جگہ جبیج ہیں۔ اس کے بعد و و بخو بڑا تھا ق ا بیکٹر بیکٹر کے اس کے ایکان کوائی تیا ہی سندر مورک ہیں ہوں میں اور ان تو بیکٹر بیل کہ میں ہوں میں میں میں میں میں میں ہوں ہوں کو اس کوائی تیا ہوں کو بیکٹر بیل کو بیکٹر بیل کو بیکٹر کی میں ہوں کا میت ہے۔ ملی ہوا تغیاس مختلف کو بیکٹر کو بیکٹر کو بیا ان مختلف اور بیکٹر کو بیک

بنا ہر بہ مرکزی کمیٹی کی تخیص پر دانیا کارہے ۔ گھرُقرۃ امینین اورازالة النفا سوغورہے بندھیے ق آپ کو شاہ صاحب کا اسلی مطبح نظریجی نظر آسے گا۔ مید کرما کا اس میں اُن کی بات کو عالم مجمدار طبقہ کا ساہونچانے کے سوانچہ ہیں رہے گا۔

> یاں برمذکورہ بالاملە معترصهٔ ختم ہوگیا ہے . فصل کو وم م عجم مح

سورہ جمعہ میں امیبین کے بعد واخسان منہ سر آما یا کھنو ا بھہ مر اکا کرآ باہد ہو ہی ایک منہ سے ایک منہ سے ایک فوم کی طرف اتبا رہ کل سکتاہ ہو ایان اس زمانہ بیں آرین (صابی) قبول کا مرکز بن جکا تعااس سے پہلے زمانے میں ہمذوستان سر ہر مرکز بن جال منی ،ہما ری سمجہ بین واخراین منہ مرکز بن جال میں ، ایران اور ہند والیقیما شال ہونے ماہم بی مہا س مقد کو قات کی معدات میں ، ایران اور ہند والیقیما شال ہونے ماہم کی ہم اس مقد کو قات کی میں الافتوا می تینم کا مست سمجھتے ہیں ، رسول التسطی التر علیہ وسلم کی بعدنت بھینے امین کے لیے جی ہے ۔اس ، جنا می تحریب کا بہلا مرکز لوٹ بی بین ایک مکومت پانچہو میس کے ایک جی ہے ۔اس ، جنا می تحریب کا بہلا مرکز لوٹ بیں . ہماری وانست میں ایک مکومت پانچہو میس کے ایک جھتے ہیں وہ بار مروا

محرفوداعق

گزدی بی بمبرل نے تعیر وکسری کی حکوموں کوال کرم ومن امپانٹو کے رقب و و بند مالک پر حکومت کی ۔
اس حکومت کی ، اکرمسیاسی فلانی سے طبل کی جائے ہے وہ انسانیت سے لئے ایک ہونہ کی حکومت ہے ۔ ولید ا بن عب المکک (متو فی سیسہ ایک جبر کہ وا وگو ولیاں طبیعا السلام کی حکومت نصاح بیں دہی۔ وہ بن تی اس اس سے قطع نظر کراو ۔ بیومیری حکومت کا ان کی حکومت سے مقابر کرو۔ اور وکھو ۔ کوئی اندھا نہیں جس کہیلئے بی نے عصاکش مقرر نہ کیا ہو۔ کوئی جو کا اور جا اِرتہاں ہے جس کو کھا کا اور وہ از بیونی ہو:

ہ آکیب ویب اِ دننا ہ کی حکومت ہے۔ فلیف دہشدی خلافت نہیں ، خلیف رہت دکی حکومت توگو یا انٹیٹ ایک حکومت ہے اِس کی نظیر محرصلمان ہیداہی نہیں کرسکے ۔ گرفرلیش کے یہ بادشاہ اورسرد ایمی اس قار

سله المرج الشيخان واللفظ السلم، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينول الاسلام عن المؤافق من وين مرا الفق به مرا المناه المراشد ون بهم المحق به مراحاً وتنه من المعالية من وين أركذ لك عبد المكال بن مروان بعد انفاق الناس عليه عقيمية في ابن المزبيرة أم السابع منه ما الوثير بن عبد الملك. وجاء بعد لا شلها ن بن عبد الملك وهن المرب عبد الملك والمناه في الاطراء في حق الحبد الصالح عمر بن عبد العن يز بجعله مستقول بل والاحسن ان لانتفالي في الاطراء في حق الحبد الصالح عمر بن عبد العن يز بجعله مستقول بل والموسن ان لانتفالي في الاطراء في حق الحبد الصالح عمر بن عبد العن يز بجعله مستقول بل مان من المناقب والتهد لسليمان بن عبد الملك أن من عبد المنعنوس والمنهد والمؤلم والمؤلم والمؤلم المناقب والمناقب والمناقب المناقب المناقب بن المناقب المناقب بن المناقب والمناقب المناقب المناقب

عه كمة اطفى ما لروا ببته لقلة الكنب عندى م

سه دالوليد العلى المجنى الي ومنعهدمن سوال الناس. واعطى كل مفتي خادمًا وكل منايرة فأنما وفتح فى خلافته فتوعًا عظامًا . منها الانل لس، وكا متنفى والحديد و آيخ فزى منايرة فرى منايرة فرى منايرة في مدك المنتفى والحديد و آيخ فزى منايرة فري منايرة في مدك المنتفى والحديد و آيخ فزى منايرة فراي من المن المنتفى المنافظ من المنافظ و المنافظ والمنطق من المنافظ والمنطق من المنافظ والمنطق والمنطق والمنافظ والم

ا جما حیت کے ماکس تقے وہ اگرم اپنے گروں بن اور اپنے فائدان کے افداد کے لئے تیم دکسر سے سے بنی یادہ غندار زندگی میاکیتے ہوں (اور اس کام م الحار نہیں کرسکتے) گروہ انسانی اجماع کو، اور اس کی صرور نوں مو نظر انداز نہیں ہونے دیتے ستے۔

انفرادی فکروالے ہمارے مورخین نے اُن کے ذاتی اُتخصی نقابیں کو شرھا چڑھاکر دکھ یا ہے۔ اس لیے گراس مورث کے نزد کیس خاندان کی حکومت چاہئے۔ بیسمتی سے حکمران خاندان اور اُمسس کی آبس میں جنگ ہے .

اسیم تاریخ اس طرح پڑھنا ہیں جا ہیں۔ دیجنا یہ ہے کہ ایک یا وشاہ نے عام انسانزین کے ایک اوشاہ نے عام انسانزین کے ایک کیا کام کیا کام ایک ہوں۔ قرآن کے صلی اور تنوڑا سا الی تعوی کے ایک کی میرد اشت کرسکتے ہیں بمسلما نوں سے باہر بھی بادشاہ گزرست ہیں۔ ہند اور وزان ہیں کو کُ شخص اس طرح انسانیت کا خادم تقربنیں آیا۔

سكر طبین اوبرعلماء كمراح ان باوشاہوں میں اعتبال پیدا كرنے والی جاعبیں ہمارسے نزد كيب فيفها اورصوفید سفے . فتها میں سے میب دكیب فقید كوقا چنى القصفاً كا بنا و باجا ، تو باوشاہ ابنی تمام ظهرو كے قعنا كا كے فعیلوں میں وجوفاحتی القعنا ہ كے نا ئب ہوتے تھے)كئ تيم كی د اخلات نہیں كرتا مما ـ ہی نے اسلای انصاف كواكيب استنفال لى در جه دے ديا ہيں -

ایس ہندوستان کی تاہیخ بیں اسی چیزیں معلوم ہیں کہ سلطان مالگیر کے نالائن جانفیوں نے اپنے سب سے بڑے قاصی کی مجالس خاصد میں نہا بہت بے توفیری کی فاصی مذکورک ابن احباب نے مسکو افرار اور فیرت دلاق کو تم کوری اس درجہ تک اپنی م تک محوارا کو لیتے ہو۔ فاصی کا دواب یہ تفاکم شیخس میری قصفا کے فیصلوں میں میرافلم نہیں روک ۔ اس لیکے اس کی سلطنت میں سل زر کے فاکدے کے لیے اپنی م تک محوارا کولیتا ہوں ۔

اب دیکھئے۔ اچنا می فکرمسلقے میں اس ہتاک کرنے والے (سلطا ن محدثنا ہ) کی جی تعربیت کرتا کتا ہول۔ اور پہلے میں اس قاصی کی ہے ہوتی کواس کا سب سے بڑا ہرم قواردیّا تھا۔ یہ چبر (قاصنی کے فیبدلول میں وغل نہ دنیا الارول، ومب می ومنصور سکے زمانے سے ایک مقبیقت واصلحہ بن چکی ہیں۔ اور قربش کے آخری زمانے تک نہا بہت نحی ہے اس کی با بندی کی گئے۔ ناخی کے فیصلے کو وہ کو یا فدا تھا لئے کا حکم بھی کرنہا میت اوب و احرام می دنگھتے ہے۔

سلاطين المسلام اوجهوفيه إدوس عفرس فيشاع نطفيان سه ان إدشابول كوي إدمونيه

ا مجع تعاد صفرت منع عبدالقاد جابانی (من فی ملاصد) بنداد بین طفا که سلمن ، اپنی خانفا ویس ، ان کلی ما می تعاد صفرت می خاند و این خانفا ویس ، ان کلی ما خری پر منته کرست در در وه فیر ما در کی طرح است پی جائے ۔ ورید عرب با دشا ہوں کے منزل کا آخری و مرت اور بنا در وہ ملاحت کی ماکست فرق وزراد کی صبت افریت کو ای ساوت کا فردی کھنے تھے کی درخارا منداد میں خلفار حاسیہ نے امرازیوں کو مکومت کے لیئے تیار کردیا۔ اور بندا دے زوال کے درخارا

جمعادیں طفار مباسیہ سے ایرایوں و علوست کے سیے مبار کردیا۔ اور جدا دیے روال کے لبد جارا کی عکومیں بر سر کار آمکین ماس سے غزنی پیدا ہوئی کچرغزیں سے لا ہورا ور دہلی مجیوں کے مرکز ہے۔

اگرہسلام کوء بِل اتوام سکسٹے میں کر: یا جائے تو یہ تما مختیں (بغداد بخارا۔غزنی ، معر، دہی خُیو کوم کزنبانا) اسلامی اجمّاع پراکیب ڈبل ہونگی ۔ آج ہم غلط فہم عسسروں کو اسی میں مبتلا دکھیتے ہیں گرجر فرنت ہم نے اسلامہ کی اصامی حکست بین الاقوامیت کو قرار دیا ۔ تو ہمارست نزد یک قرآن کے مقاصد پورا

نه قال عديد الله بن عرائق الراح المقى ها دون الدندين في بن عباص قال المهنل باحس الوج انت المستول من هذا به الإحدام وخليب عن قال سفيان بن عينية دها ناها وين المنظية المعنى عند وخلافه من المن المنظية وخلافه من المنظية وخلافه المنظية المنظية المنظلة المنظية المن

 کمنے والے عرب اور کی اس کے بعد مجم ایک ہی درج بہآ جائیں سے۔ یہ اس اجتماعی فکر کا انرہ کے وول کی انفرادیت ہماری تطوف سے فائب ہو علی ہت وہ وعرب اس اجتماعی تحریب کے امام ایں انفوال نے سب سے پہلے اس اجتماعیت کو و نیا میں کا میا ب کرد تھ لایا۔ وہ قیاست آب انسانی شلول کیلے آت کی اجتماعیت برقمل کرنے کے لئے مورث رویں سے مگراس کا بیطلس بنیں ہونا جا ہیئے۔ کدان کی مرکزی توت کے کمزور مورنے پرا مسلام ختم ہوگیا۔

میم امیرالموسین معاد بدین ابی سفیان وی التُدعند کی فتوحات آمیونظنبهر ان سیے ملی وس قدر

ودبلسل صفحه كترسندن من ملك خراسان وصارت لد دولة عظيمة اورنها اهل ببندر واسترت والقر وهن سنده وستدندا سنهي ينهم انتخت عد بدست ال سبكتكيب من جعة والترك الخياقا فيدعن جعة اخرست - دهاري اسماء تواجخ سرومكوكهم ...

r 4 4	, , ,	ا۔ نصیر بن احد بن سامان
7 90	r 4 9	م- العميل بن احمد
P. (740	سراحد بن أهميل
m mi	۲۰۱	به. نصاروت احل
m	47 1	٥-نوح بن نصبر
۳0٠	man	٧-عبد المكائبين نوح
۳44	ra.	يدسنصوم بن نوح
m^4	444	۸-نوح بین منصوم
404	tal	و منصوس بن منوح
r > 9	m/4	، عبده ا کمک بن نوح

ولمقد ذالست على بل الساما نبين دوله ترجلبن كبيرين ايمروبن الليت المعنارا - ولحلان نهية وبن كلب صارت القوق الاسق الساما فيذ - فكان بدي هم بلادما وراء النحل وخي اسان الحالي وسخدنان و لهمرفيها فنؤد و مسلطان تام حرماض ات خصرى في و ماي ما لله كان العمامة بيغ ون م يذبين معا ونتيه فا ندغ الفسط فلية في حياة المبيد معا ويته مخاللة عنه وكان معنى الجيش القل حيث في الفسط فطنية وفي محلم المناس عن النام على مناس المناس المعام الله على و وفي الحبيش القل حيث في والفسط فطنية مخفور الحسم ومنه النام كان المنة عدي المناس على الله على المناس المناس

عزت دامتام سے دیکھتے ہیں استطان محدد غزنی امتونی سلت کا کی مختوں کی بھی ہم دسی قدر کرتے ہیں۔ کو ایسی کرتے ہیں۔ کرتے

دبسلسلهصفه گن شتر) بزید دهرکان امیره مدیومند و دکک فی هے فیمل ابوا یورپیتول مَاعَكَ اَنَ اُ مِّرَعلینانشاب. فَمَن فی غمّا و ته کک و دخل علیه پزید بیوده فقال له ادعنی -آل اذا المامت فاحلوفی فا دا صافضتم العدد فا دفنو بی تخت افد آ مکمه دراستنیعای و اصاب مَشرِه مِنْ دورہے ۱۱

۵ درکست نایخ یا فقرے نؤد که دایچرساطان محدوغ نوی بازایچرطالح آنخفزت علی اعتُدعِلیمی الم شاجهت نما م واشت ازجهت موامش کواکسیسسدیا ره دنماظوات آنها - وقوان علویین ومسوومیت خمس ومزیخ و انزماک لیپس فتوح ومیا برات عملیمدا ز سلطان محدود نبورمیسسد مقافیها ت ، لهیده کشسیم

[مَكَسَنه] دالذى اعتقاداه ا نه ان انفق علِندُ الحنود على اقليم الحذى علب ستنفرا العامَّدُوا ف حاكمة الله ان بلهم م وَساً نُهِ حر المَّدين بِر بن الاسلام كما الله حرالة ك ـ و ذكر مِنشّعب عن عموم بنوّنة والفقا وكونه صاحب مليّز ه تفهيماً ت عَنْهِ "

ک میلفہ محرصدی محتین وزیر کے بدد گرسے ہوک

(اول) ، بو مبیداللہ معاور بن بسار علام الدکروہ التحربیین نزامت اخلاق اور من بیرت میں ممتاز ندانہ تھا ہی فر سب سے بیلے فرائ کے موضوع پر نہایت نعیس کٹ باکھی جم بورکھ منفین کے کیٹنے سراہ بنی رربیع حاجب کو اس سے تعایت اس سے جد تعلقائی بدطا نت ختم ہوگئی۔ ما مون (متونی مشک شد) نود وزرار ملی انتصوص نفنل بن ہل اردوزہ کا ملکہ کا تر ملکہ کا تربیت یا منہ تھا بھچی اس لے اپنے اس عربی ادی الربیبین نصل بن بل دمتونی ست نتر کی تونسل کا دیا۔

مرعاسی خلافت ہی نے ابرانیول کو عمران سکھلائی - بعد کے ظفا ایرانی وزیرول یا ایان

قا مُرول کے اشارول بر علتے تھے۔

مندوستان یں بھی جس قدرسسالطین آسے وہ عموناً ترکیسل سے بھے بگرمم سب کوایرانی لینے ہیں۔ اُن کی زبان نیکو فلسفہ تام ترابرانی تقاء اس تہذیب سے با ہرکنل کرکو فی ترک مکومت کے کسی فسس پر مہیں مہونیا ،

ي تجويجي بمارسے اس اجماعي تا فركانيتي ہے - جيسے ہم نے قرين كي تسيم عبلاوى اسى الرح

(بسلسدل صفی سکترمنشند) بیدا بوئی اس نے صلیف مهدی سے مها که ادامید الشدکا لاکا دعم کا کمدید ، مهدی نے اس کوفل کراویا . بعداز اللّیکا ممارہ اوج بید اللہ سے فافقت رہا کہ میادا ہے جیٹے کا انتقام بیلغ کی سازش کرسے ۔ چانچ سلسند میں اُس کو وزارت سے معزول کرویا گیا اورو معزول کی حالت بیرسٹ کے فوت ہوا۔

دوم) دوسرا در میرا بوعدان بیرتوب بن داؤ دسی سے خا ندائی می کا آنادکرد و غلام ہے فیلیفر محد مہدی کو است سے استفرد محبت بھتی کہ عام ضاہی اعلان بر کھ کا کر بیقوب میرا بھائی ہے ، مہدی کے عاشب نشینوں نے از را وحد س کے نما عن سازش کی کہ یہ انتقال خلافت کامنی ہے۔ ہس برمیدی نے اس کوسلنگ مدیس معزول کر دیا ہ

(سوم) بعدازان موممهى ففيض بن إلى صالح كووز يرمغوركميا . تيخس ميسائى فائدان سے ہے تعليف مهدى كى وفات تك وزير إ - اور مشك مداول منطشت رمضيد ميں فوت بود-

وفى المحاصلات، واوقع المهدى بابى عبيب الله معافية بن بسار ويعقوب بن دا دُول الله عبيب الله معافية المنافقة المنافقة المنافقة عبد المنافقة المنافقة عبد المنافقة المن

ایرانیت کے اقسام جام ک نظرے فائب ہیں۔

ہم واض بیک منصب کی استغیر کونیا دہ سیج استے ہیں جس میں ابرانیوں کی طریب شارہ ہے۔ شارہ ہے۔

ایرانی اُخاص ہما رسے نزدیک زیادہ قدر وقبیت انیں رکھتے۔ مجد ممارے نزدیک بہانیت سے مُرا دایمان تہذیب ہے۔

موطایس منبط کرد یا ہے . صحابہ کرائم بس ایک نفہا خلیفہ راش کے شہر د ہاکہتے تھے۔ فاروق المنم کو یہ خرورت محسوس ہوئی کہ عراف فتے کرنے نے بعد سیس ایک نیا مرکزی شہر بسایا جائے ۔ نیزیے ہی محسوس ہواکہ میرسے شیروں میں سے ایک بڑا اسٹ فا دواق کے ہا ملیلاز بنانے کی بنیا در کھدے ۔ اس نے لیے اعفوں نے عہدالتین بن مسود کو اپنی صحبت سے جہاکر سے بطور علم عراق بھیجا ، عبداللہ بن مسودی معبت سے عما آتی فقہاً تیار ہوئے جنموں نے ایوانی مرکن ہی تھاکو مست کے لیے با مثبلاز [فافل عمراتی] تیا ،

سه قال الحافظ بن عبد البرنى كمآب الاستبعاب بعث عريت الخطاب عبد الله بن مسعود المسكون مع عادين ما سير الميزاوعيد الله بن مسعود معاماً مع عادين ما سير الميزاوعيد الله بن مسعود معاماً ومن الحل ما در فاقتلا و بعما والله على الله عن الحل من الحل من در فاقتلا و بعما والله عن من قوطها و فلا أفزتكم بعيد الله بن مسعود على نفسى روا قبل عبد الله بن مسعود وعمر حالس فقال كنيف ملى فقفا و مقال اين مسعود الى الاعلم بسم مبكما ب الله وما الما يخبرهم والمستعاب ما الله المناود الى المعالمة المناه الخفاج ٢٠)

به محدنوالحق العسلوى غفرار

بغداد کے دستے والے ایک تیدن رکھتے ہیں۔ جوکہ عنی اورایرانی تدن کامجو مرہ بغلویں اللہ بغداد برع بہ بدلے والی قوموں کے اللہ بعداد برع بہ بدلے والی قوموں کے قاھر کا کار خ کیا۔ اورفاری بولئے والی قوموں کے قاھر کا کار خ کیا۔ اورفاری بولئے والی قومیں دھلی ہیں جمعے برگئیں۔ ایرانیت اورجہ بیت میں بغیداد اور قبل سیست میں نہیں دہ سان کا فرق ہے بغداد سے مکومت و بھی ہیں بیسا کی مان کے جائیں چرجی اس میں ایس نے بخارا اورغون کی کار سے ترکی ایران بادراد اور بخارا کے تندن میں بھی آسن فرق موجود ہے جننا دو تو مول میں ہوسکتا ہے۔ اسی طرح بخار ااورغون فی کافرت جی قومیت سے کم درجے کا بنیں ہے۔ اس کے بعدل ہورا ورد بلی کانبرا آئے ہیاں بھی فریتیں بنی جاتی ہیں و

ام ابومنیفہ کے نتا گرووں کو ہاروں اکرٹ بار کے نہائے ہیں فقہ کو است تفریق ہوئی۔
ام ابو پوسٹ قاصنی القطنا قاسے۔ اورام محدلا کا رہے کے بنہاں ان کی تعلیم اور موست ہیں اس قدر
مبند مزم به فقها تیا رہوئے کہ آ بی بحک مبویخ میں جسس تدرز بدلات پیش آئے ۔ ان کا کھا خلا کہ کر وہ
اسلامی بابیکل زیبار کرنے میں کمال رکھتے ہے ان منیس کے زور پرسلاجین اپنا علی اللتی فالنون
قوموں کو منواتے رہے۔

ولی بیں قصاً کاستفل مرکز بیدا ہوا جے و وسرے اسلامی ماکک اس لیے نہیں ما نہے کہ مسکی ناینے فقط فارسی کران میں مرفن ہی

مّل وین فقے اور ہنل وسندان اس مرکزے ڈودنعہ جمّا می تحریب بیں تجدید بدیا ہوئی۔ آئس اسلامی فقر کو جزنجا آسے بیال ہوتی عقی ہندوت ان سے مطابق کرنے کی سی کی مکی کامنی دنسہ

ا من اسلامی صدو بوجا رہے میں میں ہیں۔ تعلقوں سے عہد میں منا وی نیا تنا رہائی شام تیار ہوا۔ دوسری بارسلطا ن عالمگیر (متونی مثل کم ،)

ك بعنوب بن ابراهيم الانصارى، الامأم ا بويوسعت. اخذعن ا بى حنيفة روثغرابن معين وجملا ولى انقضاء لثلاثة من الخلفاء المهكرى، والحاّدى والمرشيبل. دكان الميه تو ليتراتفهاء في المشرق والمغرب وحوادك من وجى في الاسلام بقاضى القضاة ويكان يقال لرقاصى تصاة الدن بيا. لان في الناريج فساعً الاقاليم المخيج منها الخليفة. مات فاشده «ذاح الزم إدماننان البن الممن طبعًا عي»

عه ما دى تا ارفانيد مولفًا عالم بن علاء اندري ولوى منونى سنششد في الميركيدي أرفال وبوى كي ام اي يركها والدري ولوى النبط سيء جو

زمانے میں خودسلطان نے فیا دی عالم کی میں تیار کرایا۔ اور ممام طم ویس اس بھل واجب قرار و پابسلطان کے بعد عبی نا درت و کے معلی بھا ہوں کے بعد عبی نا درت و کے بعد کا بھی سے ایک میں میں ستوع را ہی سیال بھی کے بیار کا بھی کے میں میں میں کے بیار کا بھی کے میں میں کے بیار کا بھی کے میں کا میں میں کے بیار کا بھی کے میں میں کا میں کی کا میں کی کا میں کا میاں کا میں کا کا میں کا کا میں کا میں

تنساكة و لحرالات اوزفات اسبه منه اولى الترير آف بهي شاه ما مهي و فقدا بنه والدفاه عبدالرحم سه برست و فقدا بنه والدفاه عبدالرحم سه برست و برست

سله امام و لما الشرفهات مین عنوت ایشال سد نرمووند کو در این عائیگرزا و کا عائیگری برام وست هروین کرده بود در در نظرنا فی می کردند بعینی ارال کار پیشیخ عامد که در وروس مرزام و زا برینرک او دستون شد. وست به خاندس آمک رفاقت من کند مبلغ کذا بر برین با منام شام مقرر خابه شد. قول ندگرد می والد کامن این نصر استاع کرده پربه جرشد ند و مها نداز در گذرا نید اری خطر شده بوظیفه موظف منذم و به آک کار شخص الده آن کار می برای می ملی شده در و به آک کار این بری می می این از می می می می می می می می می در کند تا دالده فرم و ندا خدا جا وحق المند و می می در کند تا دالده فرم و ندا خدا جا و حق المند و می در کند تا دالده فرم و نشود و ما کرد ند و د با کرد و ندا که در برد و نشام این این و می می در کند تا دالده فرم و نشود و ما کرد ند و د با کرد ند و د با کرد از و شاه اسام کار فرم خوا به می دارد و تاک دار برخ فی و نسب تغیر می داد و می در کرد و تاک دارد و کرد و نشام از برم با می دارد می در کرد و تاک دارد و تاک دارد و کرد و نشام از می داده می دارد می در کرد و تاک دارد و کرد و نشام از برم و می در کرد و کرد و نشام الم خوا بنده بی تا می در در در کرد و کرد و کرد و کرد و کار کرد و کرد و

گراندس فد علی تحریب مرکزیت هی چی وه سب گی سب اسید اسانده پرتم بوق بین بوعالمگابری و ورسے متاز فردسف نین محب انشد سابک (متوفی سك لار) کا بین اصول اور مغول بین مجارست بهاس کافی این به پرچین و در مهندوستانی حرفه تحصیل و وسرت اسلامی مالک چی به پیش کتا بول کی بدولت متازم در میاب نیخ محب ایشده اکثیری و در کیدنا مورفال شف فاض نیماک دن کا منب اورفطاب شا۔

فناه دني التسكى اساسى تربيت ككريدين بم شاه عبد الرحيم كومركز بانت اير-

(الفت) قرال شرنف كل شرعمبه تفسيرول سے على و الفول في دشاہ عبدالرحم في، بيرها استروث كيا -(ب) رحدت وجود كامسله صحيح طربقه سنته بنون شئة تعليم و ليسب .

(جے) حکمت علی کو اسلامی علوم بیں با و فعت بنا نا اُلفین کے ارشا و کا نینچہ ہے۔

علی ہم در کر کیے ہیں کہ امام مالک جازی فقہ سے جا سع ہیں اُن کی شما گردی کے بعد امام شافی فی

رسلسلہ سفی گذشہ فی سرسب ایں والعد ایشاں بود والقد ہم ، انفاس عثلہ ای تما ب کے خلافظ پر ذرکورہے کر نشہشاہ فاکسر مجتماع عبالیم سے طاقات کر شام کا آئی و دیکیر ہوا، جانچہ ہرو دک طاقات ہو ان ۱۰

مة مال الاميرانفذي و المنه من السلطان عالمكير و لا فقاء و المهنو تم بعد مداة عضاء حبيه و آباد تم من الم الميرانفذي و المنه من المعلم المالير في آخر عبرة حلى المعلم المروسة في المعرف المروسة في المعرف المروسة على المروسة و المبدر المناس المالير في آخر عبرة حكومة المراس المنه من المبدر القاضى و ولما توفى عالمكير في المراس و من المنه من المبدر القاضى و ولما توفى عالمكير في المراس و من المنه من المراس المراس

مجازی فذه کووانی فضاکامقال بنا دیارام شانمی کی فقر کی تصوصیات پراس مرقع پر ہم بحث کرنا نہیں وہ ہے کمر امّنا بتلادینا صروب ہے کشاہ ولی اللہ نے میں قد رصوفیہ اور محدثین میاز میں دیکھے وہ اکترشانمی تھے۔

اب فاه صاحب کی مجدید او تیمن بہے کہ وہ فقے ہرد وطریقوں کوامام مالک سے سنا واکریے ہیں۔ بینی اُنھی اسے دو نول طریقوں میں ایک امر شترک پیدا کر دیا ہے جازیوں میں بھی انام شافی اللہ مدینہ کی دواہتوں کو مقدم مانتے ہیں۔ اس سائے کہ اعفون نے ابتدایی اہل کم سے پڑھا۔ جدازاں اللہ مالک کی تناب پڑھ کرفقہ میں ترمیم کرلی۔

ہی طن عراقی علما میں سے اہام محد نے پہلے واتی فقائی روائنیں پڑھیں۔ اس سے بعدا مام ملک سے موطا پڑوہ کرواتی نفخہ میں نرجم کرلی۔

، س طبع نقد مننی اور فقه خانفی تومقال بن مبتر بر گرموطا امام ماک اُن میں امرمشترک، رہا۔ شاہ

خداناتماة تنبسة مخلوعنهاالاسغارا الممركمت لشكاموض

(العند) موطأ ۱۱ مالک کاتب بی فقد واتی سے حِس قدر موافق رویتیں عیس اُن کرے کرا م محدے کا ب بہ وطأ اُلعیہ کی درب رکتا ہے۔ اُنج یں انام نے عواتی فقہ کی نا لعث روہ بیوں پڑتقیہ کردی۔

دج) كماب الانالا الله مدينه كه إلى ظامرة ابت مسووكي ورواستي من تقيس اور امام بوطنيف كي نزوكي و كاستندهي الأ

[منگ کے ایست الم محدث و بھی علامے تراجم میں زادہ انعات نہیں کرسکے سان المیزان میں الم محد می میں کھیے۔

ہن گذر بسابولی سعت، طالکورہ معاطرا تعبیل حدث و نسی ہے۔ الم ابوضیفے الم ابولیمت فی عارشکے روایت کئے۔ بھر

بول گئے۔ جب الم محدث و بھیں یا دولا یا کہ آ ہے بھے یہ روایتیں کسنائی توا بولیست نے انخار کرد یا۔ یہ می وقت کا وجہ ہے میں معاطر ہے جب میں کم ہرد دیس تنا فر پیدا ہو میکا تھا (تنافر کی تفعیلات کے لئے طاحظ موشی میرکورز مرشی فرا الغرض بیتمام معاطر مدف ونسی کم ہرد دیس تنا فر پیدا ہو میکا تھا استان میں میار دوایات کا متبارت ہوگا کیکن اس سے تھا ہمت برورہ برا ترائیں کمک میں الاسلام ابن مجراس کو جمع المات ؟ معرف درائا فر میں ہما

ولى الله به ام شرك دامع طور برد فياسد اسلام كوسمها البارات ابن الما تنجريد موكا كرمنى شافنى نفاصم تم الميالية شاه ولى الله في المندف عبار بيون كبرمسسنا و كسمين بن تفعة بدراكي الناكا ينتيريد ابوا كده ديث كى إن كابول بن آب في موها بالكيم آن قرار والمجين الدسن موطاكى منا لهات و شوا بروكركيف والى كن مين بنين - اس طري النفخة ست شاه مدا حب ك شاكر وا عا ديث مجيم كواريف اجتها وسنا و سنا النفخة بين -

جس طرے ختائے مجہد کر منتقل بہاہد کا درجہ جہد تقل کے ساتھ مان رکھا ہے۔ اگر م مجہد کہ تقل بہاہد کا ایک زمانہ سے ختم ہوگئے۔ گرجہ منتقب ہمیشہ پیدا ہوئے سے سے ایس۔ اور ہے منتقب سے فتد کی تجدید اور ہے مناہ معاصب نے انکہ می شین کو جہد تقل کا درجہ دیا ۔ اور ہے ہمنت منتقب ہیار کر نرکیا رہ ہنا موطا ماک کو مقدم مان کر نیا رکر دیا ۔ اب شاہ معاصب کے اتباع بیں سے ہو محق عالم بیدا ہوں گے وہ مسجمین اور من اب وا کہ و ترخری بیں سے سی حصر یک مدین سے بی خود قادر ہوں گے۔ وہ مرکورہ الاکرنب بعد میں اور منتقب اور اجہا وسے ان انکہ کی تعلیم وہ اپنی ذاتی میں اور اجہا وسے ان انکہ کی تعلیم کے تبول کرتے ہیں ۔ ان میں میں سے ترست عالم سے ملکم وہ اپنی ذاتی میں اور اجہا وسے ان انکہ کی تعلیم کر کہ تبول کرتے ہیں ۔

علم کاس مرتب کی تعیین اورتعلیم کے بدی علم فقہ ہیں تاہ صاحب کا یہ سکلت قرار پا اکھولے ستا
یں جو مدینیں سی جی ہیں۔ ان کے بوائی ہوئی عالم نوے ویتا ہے اس کو ترزی وی جائے۔
یہ بہلادر جہ ہے۔ اُن کی فقی تقیین کا ہو جائیں کر کو تعیس تھے ہیں آئی۔ وہ عام طما کی طرح ہیں آ کو جول نہیں کرسکت تھے کہ فقط فقہ تنفی تام مملا بول کوایک نعظم پرجیح کرنے کے لیے کا فی ہے۔ اس بلے کہ عب بول بنیں کرسکت تھے کہ فقط فقہ تنفی اور الکی خدم ہوا ہی ۔ بجراگر وہ لوگ سلطنت عثما نیہ کے مرکزے وی بولے والے وہ فقہ تنفی بہت کم جانتے ہیں معرا ورمغرب اس کی شائیں ہیں۔ اب شاہ صاحب کا فیصلہ ہوا کہ حقی ، نیا فی فقہ کو مساوی دھے بریکھا جائے۔ اور موطا اکا کوامل بناکر کت حدیث میں جو معروف اور اکتریت خوامل کی فریم کل موان اور کا کرنے اور کا کرنے کے اور موطا ایک کوامل بناکر کت حدیث میں جو معروف اور اکتریت کی فریم کی دوامیت ہے تو اس کے مراق ہوائی کہ دوامیت ہے تو اس کو ترزیح و و ۔ اگر شافی ہے تو وہ داراتے ہے ۔ اگر اس فقہ کو اسلامی مرکزیں قائم کردیا جائے گا

صولته کی تلاش اور میمنی فقه کی طرف بین اثاه صاحب بینے یہ نکر رکھتے تھے کہ ٹایداُن کا عل تجدید ہاز میں مقر ہوگا اور تمام کو نبائے سلام اس کوبول کرنے گی کرجازیں جاکر حالات کا بچر آتی کرنے کے بعد ان کی دائے بدل گئے۔ اس کی طرف تغییراً مث الھیدہ، یں اٹرارہ موجودہے۔

سك الم مدل الحدك بزدومستان يس الهام بوتا بحكرتب كوميدويت وعاوعنا بالمصطويت ،كادر مبعنا كميا تميا بوجيك مبد باحتنار برت

خفت صنفی ارجیت اس کے بعدوہ ولی آئے دورای کوم کر نبالیا ، بی کے مرکزیں فقہ نرائعی کی طلق حذورت نبیں تنی ، مندوستان جب سے نتح ہواہ ہی بیفی فقہ برسرا قندار ، ہی ہم ہندوس نبان ہی بیانے فقہ منفی کے ضومی واجب ہوئے کا فرسے ویتے ہی کہ مشروع اسلام سے بیاب سوا سے فقاعنی کے اور کوئی آ

(تعباس] بمادے خیال بین بدم بیشوں کی برقی جدتی توست کی تکست کی طون اثار و ہے، اور نما ہ صاحب من وجہ ہی ہے۔
سرائجام و بینے کا وہھ بیں اجھیار کا ذکر اس بینے آبائے کہ و کی کا روحانی مرکز جیرتی بعقرت خواصیسین الدین بینی اجمیرتی اجمیرتی بوق و اس خواب سے والوسال بعد بینی مرسی بینی بین بیاجیا او
اور بیس سے اشاعت اسلام کا کام مشورتا کیا جس کے نیتی بیں وہی نوج ہوتی ۔ اس خواب سے والوسال بعد بینی مرسی بین بیاجیا او
شائی بند پرجل اور ہوا۔ وحرشے لدیں ناور نساہ انسار کے حالے تمام ساجھ انت کرور ہونا مشورہ ہوئے ۔ الماد من اور نشاہ کے بعد
احدی شائی ابدا لی نے اس مسلد کرجا دی رکھ ایس برسیل نوں کی نیاز جی اور ان کے نظام سلکسنت کی در بی نا ہر کرنے ہے ساکھ کا رکھ ا

مندیں من مطان امیروں نے احرشاہ کوان ملک وعوت دی محق ان میں نواب نمبیب الدولہ بیش بیش بیت یہ ، رمنی حقیقت مطوم ک محمول اب جبیب الدولہ تماہ ولی الشدے تاعل سنر خدین میں سے تھے ۔ اس کو بہاری بہتجبیر قبد ل کرنے میں مذرید ہوکا ۔

لما ان دند كه زدنوا بنجيب الدولة تخصّرعا لم بود. او خراجج رويب واعلى بنج معدر و ببيد - ومسّعاطنى اعنى ، ناكلي ومثلى داهليب ه الله رفت كانز ودحاجى علام صلح عنول بانبارع بعفرت الاعلم بود- چانچرميان حبات فرننوبس بم منبلي سنت . حد عنوظات ننا وعبدا لعزز جاندي افقہ معلیم ہی بہبی ہوتی۔ ایران کے انرے شبعہ کی حکومت بہاں تاہم بوئی گروہ اسکول ہی مار وہ ہات اسلام آیا توہماں ک میں بحث بہیں بسلمانان ہند کی اکٹریٹ عنی مذہب کی اِ بندہ نے۔ ہندیں بسب اسلام آیا توہماں کے ایک ایک ایک بڑے بندی بسب اسلام آیا توہماں کے اس ورشری الرک لطنانوں ، ورشری الکی منانوں سے مبند و شانی تو مسئ اسلام آوا ہی جیز بنائیا۔ بہاسام ان کے فلوب واز بان بن اسلام آوا ہی جیز بنائیا۔ بہاسام ان کے فلوب واز بان بن اسلام آوا ہی ہندوستانی قوم کا قومی خرب سے ور اب بیاں کوئی مصلے و موردان حارم کی مارم کی مرب انہ کی مرب ان مرب ان مرب بندوستانیں ایک کا مرب ان کی بروانہ کرے وہ مردوستانیں ان مرب کے بردوستانیں ان مرب کے بردوستانیں ان کو مرب ان کی بروانہ کرے وہ میں مرب کے بردوستانیں ان مرب کے بردوستانیں ان مرب کے بردوستانی ان مرب کی بروانہ کرے وہ مرب ان مرب کے بردوستانیں ان کی بروانہ کرے وہ کا تو می مرب کے بردوستانیں ان مرب کی بروانہ کرے وہ کا تو می کا تو می میں کی بروانہ کرے وہ کا تو می کو مرب کی بردونانوں کی بردونانوں کی مرب کی بردونانوں کی بردونانوں کی کو میں کی بردونانوں کی بردونانوں کی بردونانوں کی بردونانوں کی بردونانوں کی بردونانوں کی کو مرب کی بردونانوں کی کردونانوں کی بردونانوں کی بردونانوں کی بردونانوں کی کردونانوں کی بردونانوں

(بر لمسلط فی گذشت شد) می داند می قام «کیکی نظامه می نناه ول الشیف این افعال بی نظر په کاعوان تواره یا اتیسیر د اسیف وفع وضوت کی تمام کا بول پی بی پاپس می قرمب پس خارب ماتع براشاره اسلای (سامی سوسائٹی) کے فعاد کی فیسل اور ظالب کی منزورت برز ورد یا اور برط سے بحث کی ہے ۔

> کرنے تند اینے اک پڑھ اوگوں میں نبی کریم جلے التدعلیہ وسلم بیدا ہوئے۔ ا

مال خمی طربه نزاول کی دُیل چر بتواند بین کرد بی که بی که دارا بول اور (میرول کی مائنت بی تعید وکسول کے ککسی جانبی ہے فراتے چی وجا تواہ میں صلوکے طلاح کے تعینی عن حکا یا تھے۔ حری

د دسرے مرق پرجاں آبا کی بھیسے (جعد الله صنب) کہ ، علام نے آباکوظی طور پر سند کر دیا ہے۔ والنفسیل سے تبایاکہ مفاحیت بالغدے من سے سرسائٹ کو محفوظ کردنیا از مدخردہی ہے۔

' فک کل خطاہ ایک جدمی تعمیر صنور میں ہے اس کے لیے نفیریات اپنیہ مشایا ہیں ہمیت ، جماعیہ کے ہر برجنف کو اس کی فلیلوں پر پینف کر کے مید مایہ بست جمال یاہے ۔

سب سے پہلے ملی آہ رمویہ وراواہ دشائٹ اورطبہ اور واعلوں اور زاے دں کو تبلیغ کی ہے ہو گئیں کیا کرنا چا ہے۔ بیدانال کموٹ اور اصفیعی طاقت اورپیٹیے ورجا حقل سے فرایش میٹھل مجسٹ کی ہو۔ مورنٹ اور ردسے احبارے پر خططیاں ہو یہی ہیں ان کونا بال کیک جلا یا ہے شہروں سے اٹھا اسٹا ورصوب ماروں سے فرایش نہا ہے تحقیق سے واضح کئے ہیں۔

وراطعت بد بحکر بیسب مجدهالا دهلی کی طرف سے نیا بند تحریکیا ہو۔ اس سند ادرازہ ہو ا بوکداس انباع برا بھی ایک بنوالیک بیکس قدرخلات ہوں محصد حصرت مولاناع نمینہم مار عوالی آبا وسع بداکردیا ہے کہ مجعن سکہ یفائندن سے باہر جانے کی منرورت ای بیش بہیر، آب ای کشابساً خانیومن اعدین میں منبط کرویا ہے ، اور ای با رکھا ہے، کہ کھی کام و آبا کہ لانتخالف عوا می بلادگ ای با بریم نے ننا ہ صاحب سے تعلق رکھتے والے الیے لوگوں کو جمنی بنتا نہیں جا ہتے ہا، وشامیت سے نادرخ کرویا ہے میمنس کوئی میں ایری کہانہ وشانی معاملات میں دخل ویں ،

چرویس مجیی زقیم مے عالم میں (۱) بن وگوں کو شاہ صاحب کے اتباع بیں سے غنی ندم ب
بر پروافظا دنہیں رہا ان میں سے معظم نے شافعی شدم ب اور یف نے مبنی ندم ب افتظار کرلیا ۔ اس کی چند نظری شاہ عبدالعزیز اور شاہ اسحات (مترفی مقتل اللہ) کے فتا گردوں میں پائی جاتی ہیں ۔ یو لوگ مہندوستا نی این سکتے ہیں کرد کہ ان کوسفیت سے فیاص مہنیں مرکز اسلام میں یہ چاروں ندم ب اسلام کے مساوی شامع اسلام کے مساوی شامع جاتے ہیں ایک شفی کسی شافنی یا منبلی ۔ عدا دنہیں رکھتا ۔

رو، گرایسے عالم من کو ضیبت، پرافنا و نم و اوروہ ندا ہمب ارب ہیں سے کسی خرمب کے بابند مرکز ندر مکیں وان سے شاہ ولی المتر نے شری کی ہے ۔ ان کو اپنے سلسلہ بیل منسب ہونے کی امازت نیس ویتے واس بیائے ہم ویت انسانوں کو اپنی تحرکی کا قیم مجمی نہیں بان سے یہ املی ویوبندیں ہو۔ شاہمت ا سے علوم سے شاعد کرنا ولوبند بہت نہیں ہے۔

مندوستان كه يك نناه ماحب كواكيد نى جيزالها مهوى فيص المحين به فراته به. و عمّاننى مرسول الله سلى الله عليه وسلم إن في المداهب الحسنى طرايقة انبقة هوا وفق إطن بالمسنة المسروفة المح جُمعت وتُعَمَّت في نراحا ن المعارى واصعاً بعرود كك ان يوخذه فاتول التلائة عول المرابعم بها في المسئلة . شم بعل ذكك يتبع اختبارات الفقهاء الحنفياين

له قال فى موضع من ذيرض الحرمين وَلَعْنَحَ فَى ْفَقْدَ ّ اخرى فياتِن و موادا لحن كمبَاس ديجيع شراً من الامتثاثي مك فاماك وما ثيل ان الصديق الأمكون صل يُقَاحتى يقول له العد صدايق ا نسؤند بيّ. واماك ان تفالعن القوم في الفرج ع فانهممًا قضته لِما والحق . حاصة مه

كه استغادت صنصلى المذعبير والم المنة امرين خلاف ماكان عندائ وماكا نت طبيعتى تميل البير إنشاد ميل. احتر ها الوصاة با المقتبر بحث المنه هب الاثر بعث لاخترج منها والنوفيين ما استطعت وقب المختابا المنتظمة ومن المقتبر المنتفقة والمنتفقة وال

المناين كانوامن علماءالحده بيث رفن ب شئ حسكت عتدانثلنك في الأصول وما تُقرب توالنفيك ودلت كلاحاديث عليه فليس مدمن، ثباته وإكل من هيج نفي ه مث

٥٠٠رى عِكَرِيس لَكِيتِه بين رفته كشف كى د نعه وذجاً ظهر إلى حند كيفيك تطبيين السنة لفقة الحنفيية اصكا لحفذ يقول احد التلتك وتخصيص عهرما تهمروا لوقون على مقاصلاهم ر الاقتصار على ما يقهمون لفظ المسنة وليس نبهة اويل بعدد تولاحرب بعن الاحاديث بعِصْنًا وَكِلْ وَضَّالِحِهِ يَسْصِيعِ يَفُولُ احِدُ مِنَ كُلِ مِّنْرُ وَهِنَ كَالْعِلْمِ بَغِنْ إِن انهسيا الله و اكملها فمى الكبوييت الاحروا ليكسيرالاعظم بلييس الحتريبين مسته

اس طریفیه منع شاه مهاحب مناحف فقد میں تجدید کر دی ماسب انکی را نسعہ برسینے که حس فدرا حادیث صحیحہ سوحود میں ۔ اُن کے موانق فعباً وینفنبہ ہیں سے کسی نیکسی کا فلوٹی شرور ملنا سے اس لیے فقہ نٹرا فی گیطرف باہر کرسنے کی حرورت بانی نہیں ہتی ۔ ایک مینٹی جبکہ وہ عدیث جس کینٹن سے ورسیع برریو نے بیٹے در را بی اصحیح شده حدیثوں تصموافق فقرحنفی بین ستے روہ **اپن نفتخب کرسے ، نووہ فقه واحب الا** تباع

موكى انباد عربالعربيراس نقسك الممين -

ك قالى الحناخظ عبدالمقاح الفراشى فحاالج فأحالم حنية مشتاوا لحافظ من العابدين فهم بت طاويفا في قايح النواجم صنوفيظم غال ابن العدام بمعند فاضى السكمانيُّول لدح حشَّق الكاسا في فيض للهي الفغاء عطبوا صدا لكلام صهم خ سستال: تعينوا مسائل كثيرة فجعل كلاة كرصائل بغول ذهب البهامن اسحابنافلان وفلان تلم يزل كذ لكرحتى المهمد لعرجي واستثلة لادتلاد دب إليها وإحل من اصعاب الي حنيفة كالفنق المعاس على ذلك لعربتكار وامعد ٧٠

سكه خال الامام عبد العن بزالدهلوي ان المجتهل بن الياحثين عن دلائل إحكام النرب عيشر فطا لماح (ا حاديث رسول المنصط الله عليه وسلم منعا خِيتُ ، وآثار الصحابية والتابيين غتالفت وهي احم للأخذ، واكثرها في الاحيكام تحيروا واخلف من يهمني التفصى عن هذا المتعارض والاختلات. الهذبي فاماالذي اغادماك تحكيم عمل هل المدينة - لات المدينة بديت البرسول وموطن خلفا يشور مسكن اولاد الععابة وهل البيبت وهسيطا لوجى واحله أعرف بمطافئ الوجي كل حديث اوا ويخالف

علهم لايد الن يكون منسوخًا اصارًا لا ومخصصًا اورحُدوت القفّندفل بعينني يما.

دب، والذى اخارة الشافعي تحكيم إهل الجهاز، واستقل ما لله ما اليهم حدّ أكب وطلعض المامات على هالة ر بعنهاعلى حالة اخماى وسلك مسلك التطبين مهاامكن بثم ادعل لى مصرف العماق ضمع بروا بالكثيوة عن ثُقات مَلَك البلاد وترجح مندة بعض الروامات على اللهجاز فحدث في مذ هب فولان فكآيم وحبكا بدا - (إن يرمني النده)

بم شاه و ل الشكومنى التسافى برد و نديون بين بجهد تسب النه بي رب وه ابنه آب كرم كذا الملام د جان بين تصوّر كرت إين توفق فى الترانى بين سكسى اباب كوترج ويا جائز كيفته بين الدرب ود كود كوم دو شان بين ومن كرت بين قواسية والدك طريقه برنقط فقه فى كم مجهة ومنسب الم موظين است تساق فيوس المحريين بين ا باستصرى موج وجه بن نظرانداز نهين كيا باسك فرات بين انظر فى رسول المترسى الله عليه وسلم نفخة فيهن الده موادا لحق فيك ال يمجمع شملا من بالم ما المحرفة باب ما ماك وما قبل ال المصدائي كا يكون صداية أحق بينول لد المعتصد بافي الدين المدر في الأخول الياك ال خالف المعرف المفروع فالمنه وخاا المقومة المفروع فاله مذا تفرية كم الدالمن في كشف لم المدودة أالفول الماك المنافق المدودة والمنافق المنافق المنا

(ج) والذى اخاركا احدين حنبل اجراءكل حديث عن طاهرة - للنه خصص بمواردها مع اتحاد العلد فياء على هبه على خلات القياس واخلات الحكم رسع على حالفارق ولذ لك نسب مرهب الحائظة هرة -

د) واحالات ی اختاع العصیفترونا لیوی احراب حیث اوبیآیان فدیک انا تعتبعنا خوجه نا فحالنشرایی مینفین مینادین الاحکام.

دمشت) هى القواعد الكلينة المطرّة المنطسة كقو لنا لَآنزر، و نربرة وانهرا خرى، وظوّلنا المضمّ بانغهم وقوّلنا الخراج بإصمان، وتوأنّا العتان لا يختل الفسعّ-ونولتاً البيع مَيْرِتُهم بالا يجاً ب والقبول وَّ قولنا البينة على المديق والبيسبين علمت انكرو خوذ لك مما لا يجصعه .

ردست) در دن ق حواد ت جن ميشر آسباب مختصر كا نها بمنازلة الاستنداء من كلك الكليات فالرجب على الجنه لمان يكافظ على المكليات (التي لاندس كاسبا بهاو مخصصا نها على البقين فلا يلتنسالها شال ذكار الديم بعيل بالسرم طالفاس ق اتقاعل الكليد و ما وس دنى قصد جا بريم الهاسة و الشاق كليد و ما وس دنى قصد جا بريم الهاسة و الميان الكليد و المين المالم يبند في المناز المال الكليد و المناز المال الكليد و المنازع المال المالية المالة المالة المالة المالة الكليد التي تبسن في المشرع فطعًا وهى تولياً المؤمم المنازع المنازع المالية المنازع الم

ولن مرمن هذا الرك العمل بإحاد بينت كتبرة ، ومرد ت على هذا المنسن الجن في كلنهم لا بعا مدن بها ربل يدى ون الاجتماد المحيا في فظة على المكليات و درج الجن ثبات في المكليات معها أسكن. وهذا لكا المكليات المكليات وهذا لكا المجالى لد تفعيل طولي لا يسع الوقت له واللم الحادى هر بوائد كذاب المهميد مرتف الك و المدين المدين في المرق مصلات الله ما مناه عبد الرحيم كا صفى هرفية المعلوم كرك كميلة ملا خطم وانفاس صنف الا

الاكسيركلاعظم

شاہ عبدالعزیزے زبانے میں سیاسی سنزل انہا کا بہوننے کا مقا سلاطین دہی ہے بالمنالی قوت رائمین) است منبعظ اور طاب تھی۔ ان کی کڑی گڑا ہوں کے زیر انزشاہ عبدالعزیز کو کام کرنا بڑا۔ اس کے کامیا بال بہیں ہے ، اور ان کو تفور اساکا م کرنے میں لمب وقت خرچ کرنا بڑا ہے تھی اول رہے کے کامیا ب علما میں شمار کے کامیا ب بنا نیوالی مرکزی جاعمت بہدالردی (قلت ہم کالاس کا ن کا مراحی اللہ خدم الله مار کی جاعمت بہدالردی (قلت ہم کالاس کا ن کا مراحی اللہ خدم الله ماری اللہ ماری اللہ میں کے کامیا ب ما اللہ میں کے کامیا ب ما اللہ میں کے دور ان اللہ میں اللہ میں کا اللہ میں اللہ م

صف آئے کے دودبن کی ہمارے اسائذہ ویوبند شاہ عبرالعزیز کے شاگرد وں کے شاگر دہیں ہم نے ان کا طوق ہما ایٹ تھیں منائے ہم افغانستان اور ترک میں رہے ہیں فتہا رصفنہ ہیں اپنے مشائح ہے ہم حالم ہیں نظر نہیں آئے۔ اس کے ببرہم حجازیں رہے۔ جہاضفی شافعی، مالکی جنبی موجود ہیں۔ اور حما بلہ کی مکن مت جب انجا تا اور حما ہوں سے نہیں وکھا جا بارگر ہم نے حب اپنا تھا رون شاہ ولی اہمنی کے طریقے پرلایا تو علما رحمین کو ہما رست مسلک ہے کوئی خصومت نہ رہی ۔ ہما رسے حالات البیمنیں تھے کہ ہم اپنے مسلک کی عمومی تعلیم کا انتظام کرسکتے۔ گرخواص علمانے شاہ صاحب کا طریقے رخفیت خوریت اور تعیمی خوری خوری افذکہا۔ اسے ہم شاہ صاحب کے طریقے کی بہت بڑی کا میائی جھتے ہیں انتھا ہیں دیکھتے ہیں اس کہ ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان کے گوگ شاہ صاحب کے طریقے کو عام طور برا بھی نگاہ سے نہیں دیکھتے گم

ويأبثهالنقة

التجرب فتعوولسفه

(الهين) شاه وفي الشران لطالعَت مُلنَّه سے بيليم اكيب لطبيقه جواليج بھى بنويز كرتے ہيں ، ان كى عبايت الطائف الفائل كى عاتى ہو

غیرصز دری امریج اینی جس کاچی جاہے است و تصویت کی اخذ کرست اوری کی مرضی مذہواس سے سروکا رند دیکھ ۔ دو، پیراکے علی کرم ہے دعیفا کہ امیان بالدار الآخذہ ان متصوفین کی صبت ہی میں کال ہونا ہی اور بیٹی استے ہے کہ فرآن نظیم اممان با اندکوس کے راتھ ایمان بالیوم الآخرنہ ہوقالی اعظام نہیں مانتا ۔ ہس سے ہمار کی موجبت میں تشومین بدیا ہوگی کہ جیزامیان الیوم الآخرین ایس سے اس کو کر کر کورکیوں کردیا گیا۔

د منی نیامه صاحب کی اس تکمت کو بڑھ لینے کے بعد مهارا اله منیان موا یکم انسانی نیارگی کو د حدت غیر منفسم انتخا میں ، دنیاوی زندگی دراً خزی زندگی دومتهائن چنر تریم میں بھیدا کیت ہی سیر سے مختلف منازل میں ۔ خواج میں کی ادار میں سے کردوال

نهادها حب كالطبغه هوارح كامطلب بربية كالطائف الزنه باينه وورخ ركفته بي الكاسبواييج كاطرف

اس کی تمیل با نام شریعیت ہے۔ دومرائٹ لینمنیعی طرف اس کی تمیل تصوف ، طریقے نند افعہ نظر کہائٹ گی ہے۔
انسان ایک ہی جلبت سے کر بنیں آئا ، بعض چیزیں سیکٹنی کوسٹر وع زندگی بیں ہی ہیں، آجاتی ہیں۔ گروہ ہو کہ کوئی زندگی بیں ہی ہیں، آبان مصدات کوکائی زماز گزرنے ہواں کاظم طال ہوتا ہے اسی طرح یہ ہوسکتا ہے کہ ایک ادار ن ابنی انا نبیت کا مصدات بدن کو تھجے اور اس کا تم لعلیف جوارہ جسے آگے نہ بڑا ہو سنے ۔ جیسے منامتر الناس کی حالیت ہے ۔ اور دوسر انسان جو وکی ہے وہ اسنچ افعال جوارث کو تقل اور اللہ بیان کا اور استان جو وکی ہے وہ اسنچ افعال جوارث کو تقل اور اللہ بیان اور طبیعیت کے اقتصار بیل تعتبیم کر ایتیا ہی ۔ وہ اللہ بیل تا ہو استان بداکر سکتا ہے۔

اس طع برنسد عیت اورالد بقیت و وچنرس جیس ہونی مکیدا کہ جنرے و و رنگ با ایک ورنت کے رو نئر ہیں۔ اکیک میلا ایک و وسرا ۱۰ س طریق ہوجیات کی وحدت بھی تاہم رہیے گی۔ اور انسانیٹ میں اختیا مدارج بھی معلول رہے گا ،

'الدہا منہ انقلان' میں پہلا ہاب لطبعہ جارت پریجیٹ کرسنے کے بیٹے میںن جو وہ سرسے ہابس لطالعَت گفتہ کے دوسے کپلومپیجٹ ہی تیسرے ہاب میں گل اورفلسب کے پیلیطین پریجیٹ ہی جو تھے میں گل وقِلسب لیال ہیں ہے۔ آخری ورجہ پر پیچیٹے کڑا نسان کوائس کجی سے دبط پیدا ہوتا ہے۔ جوکا گناست کی مرکزی توت کے آئینہ میں فلہ ہوں کی۔

یمبا حسین علی توجید می ترفید کے فابل ہیں۔ اس وقت ان تیفسیل سے بحث کرنامقصو و ہیں۔

تجلی اہلی کی تشریح سمجھنے کے لئے کا بالسطعات کا پڑھنا لازم ہی اورا وراک افسانی کے تنظیم بعاب معلوم کوئے کے ایک الله ف الفائل کا مطالع کی افران کی تشریح سمجھنے کیلئے ہما اسلام میں تصوف کا فلسفہ تابع سمجھنے کیلئے ہما سے کا مطالعہ کرنا ما ہوئے۔ اورتصوفین کے طویت کی تعبیل ان مناب کے ایس سے گی۔ تنا ہصاحب کے دالمداو جیا کے سوئے حیات ایس فوائد اورتا ہما کی دائد اور جیا کے سوئے حیات من وضا و صاحب کے دالمداو جیا کے سوئے حیات من وضا و صاحب کے دالمداو جیا کے سوئے حیات اوران فائل کی دائد اور جی اس کا کہا جا ہے تا ہما کہ کہا جا ہے تا ہما کہ کہا جا ہے تو اسلام ہیں تصوف اسلام ہیں تصوف کی دری تا بی ایک مطالعہ کہا جا ہے تو اسلام ہیں تصوف کی دری تا بی ایک تا ہما کہ کہا جا ہے تو اسلام ہیں تصوف

قصل ۲۰)

جید ہم فے امام الومنیف کی مفد کوا برائی تہذیب کے مفوح مونے کے بعد اسلام کا ایک فردری جرد

لله كآب لاسًا وكود وجعه بلي. بهاب مزا وعقداول بجوت كي بوجكا بير وده مزاحده بينت او دفشين عن به جوايش كن اين بين بوا بعن عوامًا في لذي بركم منام يريم في أن كايك مجي شخو كمها جو في ارتفا لعث برق مي كانته علي كوز لئ بي كران فاتي ل سيكي روسة ذاك على الله بالمرتب مع يوايق قرار ویا ہے۔ اسی طبع ایرا فی سلم کی طبیعت نے حب ابنا میرانا فلسفہ اسادمی بھٹ میں نیاتو اس کا مام تصوف ہوا استر آرین قوموں میں تہذیب کے دو عصر ہیں (۱) کیکسی عبہ کا قانون فقہ جیسے منوجی کا دھرم شما سنز ا (۷) اور دوسراانشرافی فلسفہ بہ جہز ہند ہیں تھی۔ اس سے علا وہ آیران اور بوٹا ن میں موجود کھی ۔ آرین نہذیب کے ہوئیوں مرکز اکیس کی طرح کا فکرد کھتے ہیں۔ ویران حب سلمان موا توان کے شالی فلاسفروں نے علم کلام سال کیا۔ اور اشراقی حکا نے تصویف مدون کہا یہ جہزی دمشا ئیت اور اشراقیت) ان اقوام کی دہنیت کی اوازم میں سے ہیں ،

جب ان بین شهنشاہی بسیدا ہوئی۔ تب کہیں اغیس فانون خابط کی صورت کا دساس ہوا۔ اس کا میتر بیر فافون (لارد فقر) ہے جو لینان، آبیان، آبیان، آبید میں مکنوب اور فیر کمتو سنسکل ہیں یا یا جا آ ہے جب یہ فور میں مکنوب اور فیر کمتو سنسکل ہیں یا یا جا آ ہے جب یہ فور میں ملائی کا دو صد جو جوارح کی تہذیب سے معلق تقا، کفول نے قانو فی نسکل ہیں مرتب کر دیا ہات کا نام الم الم الوصل الم فالم الم منتب کی خواہر سے تعلق کے فاہر سے تعلق کے فاہر سے تعلق کا نام محمد اللہ فائم میت دیں ، درج حصد تعلق سے اس کا نام محمد اللہ تعلق کے اس کا نام محمد اللہ تعلق کا نام محمد اللہ تعلق ہے۔ اس کا نام محمد اللہ تعلق کے اللہ تعلق کے اللہ تعلق کا نام محمد اللہ تعلق کے اللہ تعلق کا نام محمد اللہ تعلق کا نام کا نام

ہلام نے بغدا دے مرکز ہیں جب ایر انمیت پر پورا قعبنہ کیا۔ا وراس کو کھا رکرا سلام کی خدمت کے لئے تیا ر کیا، تواسی مرکزے تصوف بیدا ہوا۔ اور آی طرح فقہ حنفی بھی عراق ہی سے کلی۔

ہندہیں اسلام آیران کے دہشے ہے آیا ہذاہاں فقطفی آئی اورتصوف ہی آیا۔ ہاری ہندیں اسلام کی منست قاہم کرنے والا کوئی محق نہ فقطفی ہے قطع نظر کرسکتا ہے اور نتصوف ہے ہی آیا۔ ہاریکٹا لا اسلام کی منست قاہم کریے ہیں کہ ترکی محقت نہ فقطفی ہے قطع نظر کرسکتا ہے ۔ ترک ایرائی تہذیب کے مال اور آئیوں ہے ۔ ترک ایرائی تہذیب کے مال اور آئیوں ہے دہی نصوف دائیج ہوا۔ جو بغدادی پیا ہوا تھا ۔ ہمینہ فتلف استعدادا سنا کے افریت اس لیے دہی اور آئیوں بی دہی تصوف دائیج ہوا۔ جو بغدادی بی کوئی فرت نیس گھا۔ فتلف استعدادا سنا کے افریت اس نوب کی فرت نیس کوئی فرت نیس کوئی فرت نیس کوئی فرت نیس کی اور آئیل کے قصوف کی آخر کا کسی کے محمد کا آل بنا نااس پر موقوف ہے کہ آن کے تصوف کی آخر کا کسی طع جملاح کر دی جانے کہ وہ نبوت کے سمجھنے کا آل بن سکے ۔

فصل بين

دیے، فلاسفر المبیات میں واجب الوجودکو الانفان انتے ہیں۔ گرانیا نی حواس کا اُس سے تعلق بیدہ ہونا اُمکن تمجھتے ہیں، بنجیال اُن کے وہ مہانیت سے آنا مجردہے کدائیا نی حواس ُاس کوکسی طرح اوراک ہیں کرسکتے۔ كفنشيان بربي

اب دوسری طرف انبیا علیهم انسلام کی تعلیمات کو بیج وه وا حبب الوجود کا جونسانا مرسکها بیل الله و در کا جونسانا مرسکها بیل جیسید الله و در کا جونسانا مرسکها بیل جیسید الله و در کلیمید اور شخه کا تعلی عنرور پیباکرست میں و منبوت کا مطلب بی بیم سے کا اس کے حال نے فداک کوئی اور وہ اپنے اتباع کونفین ولائے میں مراکزان کے طریقے پرکوئی تفض کیل کردے تو وہ افتد نظامے کود تھے گائیں و قت بھی اس مسلم کاحل وراں اختلات کی طبیعیت سے اور کرنے کوئیا تنہیں بوسکتے ۔

م روس الما الله المساحة المسا

ا ورود مری طرف تبلی اپنے منظر کے رکاب میں اس طرح انگرین ہوجاتی ہے کدا نیا نی عقل اور حراف طند کا نبطن اس سے نعلق بہد اکر سکنا ہے اور اس کے جدید کہنا جسمے ہوتا ہے کہ میں نے نعدا نعائے کو و کیجا یا اس کی ات مشنی ا

سطح کی تقبین کے بعد آرہ فاسمی رحکمت) اورسا می نبوت ہیں اخلاف رفع ہوجائے گا۔ ہم نے جب سے عقلمند ول کو اسلام کی تبلیغ کرنا مفصد حیات بنایا، وہ غواہ مم ہوں یا غیر سلم قرم ہیں اس کھنین کی از حد صرور سے ہوئی۔ ہم نے نوج ان تعلیم یافتہ کو اس صرور سے برت نبر کرنے کے بعد شاہ صاحب کی تصوّف کی کا ایس بڑھا کہیں۔ تو وہ اس سلم کی و ب ہی صرور سے محسوس کرنے لگے ، جیسے ایک عامی مسلمان ہیں۔

> نما زگی پا بندی کا را دہ کرے توکسی نفذ *سکے سیکھنے کو بنزوری عجبتا*ہے۔ **فصیل** (**مم**)

بیال ہم شاہ ولی انشرصا حب کی ائیب عبارت نقل کر کے اُن کے مسلک کو واضح کرویتے ہیں کہ ہ س تصوف کی کمنٹی اسم بیٹ اسٹے ہیں تفہیات الہید ہیں فرائے ہیں۔

"ليس منامن لعربيد بتى كمّاب الله ولعربيّفَه عربيّ بنيد صلى الله عليه وسلعد لبس منا أ من تؤكر ملان مدّ العلماء عنى الصّوفية الذين له عرفطُ من الكنّاب والسندّ، اوالل سَخين في العلم

کے معزے وال اللے علیہ م کی مختل بہت کو مردی خرمی شہرواست دول و وسے و بعنی بیت اللہ بر شہر آرہن ای اس کا مرابی شنیب کا تعربی مرکزہد فرائے ہیں ہم نے مب برخال مولان حمیدالدین سے طاہر کیا او فرائے کھے کو خدا افالے کا امراد و دو دنیاؤ خرمیب کا قدیم ترین نفط ملوم ہو، ہو جرتمام خدامیب بس معولی دخلاف سے مطال ہوارا۔ ۱۲

وزوالق عفرله

الذين لهم حق من الصرنية ، اوالمحتمد أين الذين لهدم حدًّو من الفقد ، والفَّقها والذين لهم حدًّو من الفقد ، والفَّقها والذين لهم حدًّو من الفقد ، والفَّق الطريق حفّا من الصرفيه والجاهد ون للتصوت فأوَلا ثاثث تُطّاع الطريق ولدوس الدِّين فاياك وويا هم حعلنا الله سبعانه ممن بطبعه و بيتنج م ضوائه وكا بيش ك به نشيدًا فأنما نحق به وله وانسلام حميدًا

والمرے ملوں کے ملماء جو مجھلی عدی ہیں تجدید کا فکر کھتے تھے۔ ان ہیں سے جن کو شام معا حب کے علام توان او حدیثید او حدیثید او حدیثید او رفع نہ ہو ہی ہے۔ وہ ان کی بوری قدر کرت رہے ۔ گرشاہ سا عب کے تصوت کو ما ثنا ان کے لیئ بہت کمال علاء میں ہے ہیں کہ ہم ایر آئیت اور مبند بہت کے قریب جینے جا رہے ہیں۔ مالا کدوہ ما یول اور آرتی قو میں ایک تعنا د تا بت کرنا اپنے مزف کے لئے صروری مانتے ہیں جہا آری ہو اس کے این ان مقاصد عالیہ برخوم کیا جو آری ہو ان کہ این ان مقاصد عالیہ برخوم کیا جو آری ہو ان کو اس کی تعدا ہوت جو ان کے ان اس کے لئے تنا ہما کہ ان میں اور ان سے السانی میں ان مقاصد عالیہ برخوم کیا جو آری ہو ان کو اس کی تدر کرنے گئے ۔ گراس برا حاطر کرنے کے لئے وقت مرف کریں ۔ یہ وسعت علی من کرد یا ہے ۔ تو وہ اس کی تدر کرنے گئے ۔ گراس برا حاطر کرنے کے لئے وقت مرف کریں ۔ یہ وسعت علی مور یہ نظر آماد از کر دیا گیا۔ ان طرح وہ ہند دستانی جو ہندہ ساتی مور یہ نظر آماد از کر دیا گیا۔ ان طرح وہ ہند دستانی جیرو سیکیڈ کا فی کا رموت اپنے ان کے کام کا م ہے زیا دہ تعنید مہیں ہوسکے ۔

فصل (**ه**)

ہم فرصوس کیا کہ ایک توب میدا اپنے آپ کوسلمان کہنا ہو ای طق اپنی عربیت برفورکرا ہو ہی طال ایرانی اور وک کا ہی کر ایک ہندورت نی کود دسر کرما لکت ہیں جاکرائی ہندوستا نیت سے ایک عم کی نفرت مسوش تنا مکتی ہو۔ س لیے کہ وہ اسلام اور اس کی علیم کے دمکہ بندوستان سے باہری مانٹا ہو۔

ہماری ہم میں بذکر سلما فرل کے لیے نبایت مفردی سلما فرن کی آئی آبادی کسی ملک ہیں نہیں عبنی مبازیان میں ہیں۔ اُن کی ٹرقی کاما مان حی فدر ہندوت ان بین میسر ہی کاسلمان کولین مکاس بیں حالی آبی ۔ اس طرز آئی ٹری قرم ترقی کے راستے سے بھیک رہی ہی۔

ای لیے ہم شاہ ولی اللہ کے علوم کا ہندوشانیوں میں تعارف کرانا صوری جانتے ہی ہماری ہندوشائی کا مطلب یہ جہ کہم نے اسلام ہنا ہ ولی اللہ یہ سیکھا جو ہندوشانی تھے ولموی تھے بہتر پیدا ہوئے۔ مہب دفق کے اللہ ملائد کی تعدیم نے اسلام ہنا ہ ولی اللہ ملائد کی تعدیم نے اللہ ملائد کی عائد کے معامل (۲)

تنا مصاحب کی گراسف کورائے رکھ لینے کے بع ججہ انڈرانوائندگی مطالد کیا جائے تو یدام وہنے ہوماً برگا کر انجیار طیب الم ان میں انسان کور وہت المی کے لئے تیار کردیا ۔ وسیعے ہی تہذیب حواسے کا فرض بھی او اکبیالنا کیوری زندگی کی تہذیب ادراصلاح کنون کا اولین مقصدہے ۔

آه خلاف بهی مین اتبوعا پلسا نیدن کے لینے می اس کا لعدت بودا آن اور موجا انجاسی کبدست نی اس دهت پررپ کوآگ اورخ ق کے جہنم ہیں جمونک ابو ____ پیچھوں صاحبے بردارہ فی اللہ قادس سروکا جو جھال بکا صیبن نظریہ اس اس ہرد و فحرام سے کا اس وصیبت سے بچھا حامکا بچہ "امود مرغوبیم کرد، وارم ندوستان بادا چھرستان آوہ اند دوسین باشیسی میت اسان برد و فخرام سے کدار اسپادلین و آون و آئی آبیا ہو میلین نخر مودات جیدو می اور اعدادت رئیسلوں کردیک محرور اندائش دی است کہ انداز ایک ن عاومت و درم مورد اول کہ منت اکا خوات

مِن على التَدَولِيهُ فِل الدَّرِي وَيَهِ وَرِي عَجْرِهِ طاوات مِنْ وَدا وَرَبِانَ وَ ﴿ لَكُنُ الْكِمِ * اللَّ والمغا لذا لومنيذ في نجيرة والدِمنية حذا علم فال منز بلوء ميل مليع الرمن أنا يجمال أنا و دبست من الله ك محمت برص والاال معيبت س بميشم موظرب كا-

فصل (۷)

شاه ماحب نے مطیفہ جوارع کواساس فرار دسے رہیں ایک دوسری کل سے بھی خات دا فی ہے۔ مام طور یہ صوف اور نسلفہ داخلاق سے شروع کیاجا آجہ اعتمادی صور بابٹ جوافی زندگی کے لیے بہتی سے موریا فی اس طام طور یہ میں ان کوا نسائیسند سے سروع کیاجا آباس فی ہما دی سیاست کو کھو کھلا کردیا ہے بہارسے بیسے عظم نے در رہنا اپنا کمال سمجتے ہیں۔

گرفتا ہما حب اس جول کر جمة اللہ میں مقدد مواقع پر نہایت وضاحت سے کھاتے ہیں چہ ایک فرائی است کھا است ہیں جہ ایک فرائی است کے اختا ہیں جہ انکی افتا ایک کی بجر برکر انہا ہم جائے ہیں جہ سے انکو افتعا ایک کئی بجر برکر انہا ہما ہے ہیں جہ سے انہا کی اختا ایک کی طرح صوف روق کے سینے کا م کرنیکے جب نسا بنت پر ایسی معیب ایک تو خد ا انسانیت کو اس سے نجات دلا نے کا کوئی رہت صرف انہا م کرتا ، فرون کی جاکت ، قیصر اور کسری کی تباہی ہی مول پر انسانیت کو اس سے نجات دلا میں اندا کی رہت من اور انسانی ہم بایت اسلام کی اندا کی اندا کی اندا کی اندا کی میں میں اندا کی میں کہ انسانی ہم باکہ انسانی ہم بایک ہ

ندکورہ بالا الہام کمبی و آنبیآ کے در بہ سے صورت پذیر ہونا ہے اور پھی صدیق اور کھیم کے وہطہ سے۔ انتقدا دی نظام کی درستی کانتیج بہ ہوگاکدانسانی دنہا عبدت کے اخلاق کمل ہول گئے۔ اور ان اخلاق کی مکمیل ہی قبراور شنر کی مصیبتوں سے نجات دلائے گی۔ پھران اخلاق کی کبیل دوسرسے درجہ پر جنت کی نغمتوں شیعتنبہ کریے گی۔ اونیسیرے درجے پر جا کراس کوروسٹ رب المکمین کے بیکے تیار کروسے گی۔

ال انسلف مين كمين المفره بنين آنا . أكراس بنوت كامقعد قرار دباعائد ، اورجال بنوت نه جو -وإلى انبياك اتناع صدّت اوطليم ان كاكام كري تونوت انسا نيت سے ليئے ايك فطرى چيزي مائے گی وربي نتاه ولي الله كي ولائني كي روح بے جس كام فرمياں تنا رف كرانا عام اہے ۔

شامه ما دسنے ایک وقع بر تحدیث نعمہ اسے طور بیٹاہ محدماش کو (بن کا ام علی ہر) خطاب کرتے ہوئے خوب فرایا ہوسه علی اس سے شناسم ایں گروز والِ حکمت را فلاطول آہ گریہ وید ہونانے کرمن دار م

وآخودعوا ثان الحد للمرم ب العلمين . لقام جاء ت راسل مر مِنّا بالحق.

مي روف

الانصرت أمرالفا ورن ميدًا يادُن)

تومنسکن تفاحدیث فخرمو جو دات کا تیریک آتے ہی جنانه ۱۵ کھاکیا بدعات کا تومفسر پی محدیث بھی مختبہ و مشیخ بھی کون آنداز و لگائے تیرے محسوسات کا یری فطرت بے نیاز در گرمث و دوزیر بچھ کومونیا یں بھرو سہ تھا فدا کی ذات کا می سمجھنا ہول ، منیت کا وہنی مفہوم تھا تو نے جومطلب الیا قرآن کی آبات کا وسے ہو سسب علی و مذہرب کو سمو با تو نے اس اندازے صبع مين جيسينا إل مودُ مندلكارات كا تیرے ارشا دات میں سامان سنگین ضمیر دورے دیال نقطہ نقطہ تیرے مفوظات کا سادگ است لام کی بھرسے نمایاں ہوگئ ورحب بيبلا حمال من تبرئ تفيهات كا ترے وارث من ترے فور ایت ک سنبیہ اب مجی چرجایے جہاں بی تیری تعلیات

مِنْ وَنِ مِنْ اللَّهِي صَالِحِيْ وَالْمَارِيُّ إِنْ رُوالْ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ وَالْمَارِيُّ نَاهِ مَا حَبِي كَنْظُرِيْ

(از معنرت علاميمسه پيسليمان ندوي منطلم)

كنناا وسخإسه

شاه صاحب کی نصنیعات سے ہزاروں سفے پڑھ جائے آپ کو بیمعلوم می نہ ہوگا کہ یہ ایھیں مدی جبری کے ٹی آ شوب زمان کی بیداوارہ ، حب ہر چینرے اطمینا فی اور بدائ کی نذری ، صرف ، معلوم ہوگا کہ علم فضل کا ایک وریا ہی سوروغل کے بنیر کون و آرام سے ساتھ بہر را ہی ، جرز مال دعان کے نس وفائل کی گذرگی سے یاک وصاف ہی۔

نیکن پیرپی ده ای زانه بس نے، مب بندوستان کی اسلامی کلانت کانیرازه کھر ایھا، ہرفر بے ترتیبی اور نیکی بیلی ہوئی تنی ، ہر طرف بے تیدی اور بیٹی آنٹکارائٹی ، افرادر گک مالیول بیس نے ہوئے خانفاہ کی جاگیروں اور سرگیوں اور الیوں ہیں نئے ، اور طہا ، جاہ طلبیوں اور ساکلین کی دربار دار ہوں ہی تئے با دفتاہ دین و دنیا کے سرخیال سے آزاد ہوکر بزرگوں کی دوات ، رتس و مرد دسے شاشوں اور شن وجالکے بازاروں بن کمارے نئے ، رطا با ببعال او شکروں کے نظائم سے بال جوری تھی ، اس سے خزانے خالی ہوری سے ، اور فقت کرم بازاری دکھارہے سے برب بید وہ منظر تھاجی پر ہزار ضبط و سکون سے بدیجی شاہ صاحب کی کھوں سے بالاخر آنسو کے خدا طریب کری گئے ، مجمد اللہ البالغ سے ایک باب کے آخریں کھتے ہیں :۔

د فالب سبب خراب الملدان في هذا النامان شية معلم على النامان شيآن احدا حا تفييقهم على بين المال ان يعتادوا تتكسب بالاخذامنه عضائه من الغن افا ومن الذين جمان عادن المهومة فيهم اومن الذين جمان عادن الملوك بصلتهم كالنزها دوا لمتعماء اربوجه من رجوة التكرى ويكون الغزة از بوجه من رجوة التكرى ويكون الغزة عنده هم هو التكسي دون المقيام بالمعلى في من قوم فينخصون عليهم و يساوين كالرعا في المدنية

کو کم کردیے ہی اور مک پراد تعدیں . دور ایس سنة تمارید در مدار ارار

دوسراسبب کاشکاردن ، بو بارین ، ویشیدون برهاری محصول محکانا اوران بهاس باره مینختی کرا

م کومان بین ده نباه مدرید مین ، اور و سرکش الد

اد مده بین وه اورسرش درسته بین ا درمکومت کے اور مکومت کے ایکا محصول نہیں ددارتے اما لاک مک اور معطمت کی ایکا

سے محصول اور فوت اور عہدہ داروں کے تقدوم ورد مست محصول اور فوت اور عہدہ داروں کے تقدوم ورد

تقربہ، جاجئے کوس زائے گی مشارہ کرسے سے اس داد موجمیں ، والمثانى صرب الصرائب النقيلة والمتدبية على الزراع والمتار والمتحف والمتدبية عليه وحتى ليفضى الحراجهات المطاوعين واستنصا له حروالى تمنع اولى باس شعالية وبعيه حدوا ما تعملم المدينة بالجماية المسايرة وا قامنزا لحفظة بقد الملائمة المناسكة المناب المنا

تُناه صاصب نے ال چندسطول بیں جو کچیفرا ایکوه آئ سفول اور و فترول میں بھیلا کھھا جاسکتا م اُن کی دورہیں تکاه سیاسیات و اقتصاد بات سے جن بار کیٹ گوشول کک بہو نیج گئی تھی ، اہنا سے معمران کے بیمھنے سے بھی کاصرتھے ،

ماگیردارکی سنم نے سارے ملک کوامرار بربانت دباتھا، مرکزی کمزدی نے اُن سب کی الیل وصلی کردی تعیی بینینی امراء اس دعوے برکہ اُن کے بزرگوں نے بھی اس ملسنت کاکوئی کارام مھی نجا وایھا ہے دردسر، اور بنیکسی محسنت کے ملسنت کی دولت اور نرمین برخابض سنے ، اوراب کورہ اِنّا بل وی نہیں رہے منے کہ ملسنت کاکوئی کام انجام و سے کیں ، پھر بھی میسی ظاہری طمطرات ، تزک و احتفاظم نِن وارم ، اور نمائش کی زندگی بسر کروسے تھے، اور معلنت کے الیات کا نظام اُن کی اس ففنول میاشی اور ما

مصته وبالاجوريا تفاء

زمیدارا بنی این علق بنا کرسلطنت کی رمیون بر قابعن سنے ، اور اگر آن کو کچه طاقت حامل کھی تو تیسم کے مرکز این مل کھی تو تیسم کے مرکاری طالبات کو تھکواکر دا دعیش دے دہد ا در توٹ رہے اور کما رہے بقے ، اور ان سرکش مینداروں سے برسال البایذی وصوبیا بی سی نوجی مہم سے بنبیز آگات تھی ۔ چکلہ داروں اور ما لمول کو بھی کام ہوتا تھا کہ برسال الر مظرکر زمینداروں کی گڑھسال فتح کریں اور مالیان وصول کریں۔

بی طریح اکریکی فاندان بین ظاهری یا باطنی کمالات کی حال کوئی ہموا ور اس سے المینان کے دائے اور اس سے المینان کے دلئے ادفا ہوقت کوکوئی روزینہ مقرر کرنا ہے تو اس کونسلا مدنسلِ لا خراج زمینین وی جارہی تیں

مروہ و عاکے اردا دمیا و دمیلال دعمر و اقبال میں مصروف رہیں، آن کے افلاف بان طاہری و بالکٹی الات میں مصروف رہیں، آن کے افلاف بان طاہری و بالکٹی الات کے معروم ہونے کے اور بے محدث کی روزی باکریک و مقت کیلئے ان کا وجود سک معادین ر باتھا۔

یمی حال سلاطین ۱ ورامرامی آن زر باشیول کا تفاجو وه مدع کوشاعروب قصه خوانول، کوبید آقالول، اورفون لطیفه کے مهترین ۱ داکا سول برصرف کررید تھے ، اورسلطنت کی بنیادیں جن محکول پر فائم عیس وہ کوڈی کوئری کومحاج ہوکرزیر دزم جورہے تھے ،

ار خرعاد لانه نظام کا فیتی یه تفاکم ما دشتا جول کوچ کمد بهرمال لینے کاروبار کوچلاناتقا اس لیے سکرشوں

ور زر دستول کوجن سے وہ کی سے بہن سکتے تھے بچو ڈکر غریب کسا قوں پر ادران پرجوان کی فراینٹوں کئیل اسے سرنابی نہیں کرسکتے سے کل ملطنت سکے معارف کا بارتھا، دور ساز سے معدل الجبائی تعین سے بیسول کی معارف کا بارتھا، دور ساز سے معدل الجبائی تعین سے بیسول کی معاوی ما لات کا مارہ ہے تھے، جرب سے کا کی سیم بی اور مبرحالی میں اما فرموتا جاتا تھا، ان فیرمتوازی اقتصادی ما لات کا انجام تباہی کے سود کھیا تھا ؟

س ایک آفتاب سے اندازہ کا یک شامها حب کی اقتصادی دسیای نظام کینی دورک

وينجن عتى۔

صدق لهور

كلك كامنهور مفهته وارصلا فحابرج

زیمادارت دولناعبلان میا دیا با دی مزریت کے نتوں سے گرآپ فود موظار مینا در اپنے الی عمال مومنو فار کھنا جا ہے ہیں تو ہی ، خبار کا مطالعہ کیجے لئے ناگزیج ایک مطالعہ کا کی عمیت خابی میں تمقی موگی اور عداد معالم مراسم علاکے واکسیلئے آب اپنے کو تعاریف نگیے۔

پنده سالا ندمارر تسئید بهتهی مینیخ صدق، مرت رآباد راوس گوله همج لهمسنو ليكه زجان القران لاهري

ا پی زمیت کا به ایک بی اجوار رساله برج آثر سل ترکلم بلام و نمارید لوالاگی مودودی کندیرادارت ا بنی منابی شان کیساته کل ایج

ونایس جوافکا و تخلات اور اس نید بیشین کی ب ایک در به افغاند افز تغیید کردا دو السفه در کان برات و شیت میل در ما در مر جزیر قرآن بهنت کربی کرد و جو دان کانی کردا در زمان مبدیک مالات بران مودان کونیش کرداس برا کونامی و مفرح می تربیت سالانه با نجر و بید و نود کابرج مر میسی در الدر مرحان الفرآن میسی در الدر مرحان الفرآن

مناه ولي السر

(ازمعنوت رأس مديني والايوري)

[یں چ کم فودشا وہنیں ہوں اور ذون شوی سے بھی لطرقٌ محروم ہوں اِس بلیتے بانتاذ نبيس كرمان واول سي سنتا بول كروش عا مب اس زماز مرح وفي ك تامرول یں ہیں کیکن اگروہ مرف ظاعربی موتے زنتا یہ بھے آن سے نیا زمال كمفكا بوتع بى زلماً لمروه شاع بوسف ك ساعة عقا كري كرمسلان المحبداللد مَلْكِ مَانى مِي سيميري أنكى مان بجان كا ابتدائي سيدي سيون روده جب برلي آتے بين دفتر افت بن اُلكترب، ي ليف (١٥ يمبر عيمي) دوست پرفسس مطین احمصاحب کے بہال تیام پہیر بھستے ہیں اور پانچ ال وقت کی ما دوی بابندی مصمان سودی یس پرست بس سمودی بن شرک مامزی فيهل ماد سيم ول موا وري داول كوقريب ميا، اوراب ده ميرس ببت يى فلع دوستوں میں إب اوران كے اسى إملاص كا بيتم ان كى بنظم اى وميرى ال درنواست يا فراس "پرول الدُنهزى كيسك كلمگى ، ٥٠

جبين مندكي تقدير تفاجلال ترا والبندوه أواز و كمال ترا جال پارکا آئینه پنرسال ترا

ائخ حب زکی تنویرها جال ترا اینا یا نازش بنداد تونے دلی کو مقام قلب مسلمال عبال ہوا تھیے ترہے جواب کا تھا منتظر سوال ترا فروغ دیدکا منوان هر نظرتیری وطلنظلمت وولام بإنمال نزا

تج مبيب تقافرمودهٔ خدا وُ نبيًّ جهان فكه ونظرتيرا فاست به بردار إكدا زعب لم، جها وعل مسرولتين لفس نفس تعامنت بي لا زوال ترا تنی رض مند بوط ری ناکی ارکی صیات بن کے اٹھا کو کب جلال برا

نهب كمال مبت كرهر مبت كو

ترے منمبر کو تنویر رہمت دین ملی

د ١٠ سے نعدثِ عَلْمُ عِبْضِانه عَا كه ما م جب ترا درس مجابدانه تعا

فنيه و فٺ كو دے كرجا دى تمثير مستم كھدا ور تمري خانقاه تونے كيا

مراکنفس کو بنا کرمنا دی توحیه سیجال میں تذکرہ لا الا تونے کیا نٹار عِشق رسالت ینا ہ اذیے کیا

ای چراغ کو نمیرخضرره و تونے کیا لباس فقركو كردول بناه توسف كيا

ترے عمل ہے کھالاعقد کرایت وں امنا سے سلطنت کیریا کا فرو کا ہو سے محدا کو ہم نفس بادشاہ نونے کیا

بناکے د و لت گیتی کو دو لت جمهور نفام جبروتظلم تب و تونے سم جال كويميرس ببغام كى صرورت بى

نه پررهمت اسلام کی صرورت ہی

لا سب دیل کی *اعثامانه نقر فر*ا ۔ وتمدّن کی طاہری جک، کٹ سے مقالم میں املام کا مُلا تَى اور رو عانى نظام بيش كرف موست بابت كياكل بوكفيل قرمول مے جو تھے ترقی کی وہ اسلامی تعبلمات کی جی مرموان منت ي ميت علدي غيرملدي **گرآگ این کناب میں وان مجدے اسان مونے کی مبت** اکود امن کرتے ہوئے بنا اگیا ج کرو می البی کو منار ملوم كري كي ليه تام كا قال والعال كاعلم وصولا بواس كلسله أبين إن تِمام وعنز اهنات كالدلل جواب كل ديكما تك موتعض تعليم افية لوكول كي لؤف سيءاما ديث اوران سي تعلقا ركية ماتيان يفور فرري بلي كاب وقيت عر کم استعداد نوگول ادر انخصوص آنخوس ا وس جاعت مے طلمار کے م*ے مُرنگاتاً* ں سیرے یہ ہہرین کتا ب ہے جس میں آسان اور پی*ن عنام تسستند* (درایم واقعات **وجها** ت کے ساتھ بالناکیا کیا ہی تھ ير روى دالي كى ب يم لكروني زان مي مبارت عال كراها في ين كانت كالمريخ والأ خوصيت مدي كوات وك مروكة ب ال وكاني وي سيكوسكة إلى. يكآب جد بيطيم تجراب كي يوني من اكل ہے اماز يُرتا ايف كائي ہے ان بیں روز اند صرورا یت زندگی سے متعن حلے محالے قرآن د مديث ك افتامات بعد يطرر مخطوط ورقعات على الحيارة ورساً ل كرة كالت مهان في صويت من ميترن ترسيب سف ساع جمع بجة لين أس اس كت ب كواو صديم فيت ببرهد وإربعايتي م

فروخت) کومسکل مرج غلاى في هيفسنه ال محقهما دي إد ل بهود ل برجست کی جدیمالی کی اینع بردشی بارکر محافزای کاس کے میں انتلام کی جملاما سے کا عمل ساعة يورب كي نتاه كن جها في غائلة في زيروست تيمره مماله او فيمت كلذنه بي سعه غيرمجلد علامان إسلام إن فريكان الامريكواع ماريجون ففام إتنادكروا علم مست بيعمرو ادب خمبيث فمسنت متابيخ وماياست كمظيم لمشاتق خدائت أنحاكم دی اورولیے شاندار دیے تعلیر کا امام رب کے با اعت نہ حرف کا می مر مائنی میں کل تمام اینے عالمہ بین فریت ہیں ارکا فال و فلاک شکیم كية ما تيم ال كتاب ب اليه ي الرسال عن النادرا مراء بن سأن كيه منه بن تميت للو اخلان وكلسفة والون البث والنا موضفا الرن ما الخماغلات براكت ط بس سي مام قديم و مديد نظرون كي رويني من مول اخلان المسفر بخلاف اورا مات إصلاق يقفس ليجبث كالمبخ بحامية بخوص الوب بران اختيا ركم إلى إن اي كوما غد الام كوندا الله فانتعيلات كواليت والمدر الدارس بالا كراميا ومس اللاي منات ل برقرى وسائے حمام أملاقي تفاموں سے حفا الم من روزروش كار ح دامتع بوجاتي بح. بمای دان س رب کے ایک تاب سی نبیں می میں ساک طرف عملی عتبار سے مطاق سے نام کوشوں بر فمل بجت براورہ وشری فعِفَ الله مرك والله خلات في تشريح في تفطُّه نظريت الرافع كي في بوكمة والمام كيضابط أخلات كأهيلت تما مرانوب كي ما اطرا و خلان رفا بت موجلت - الأناب يكي وري مواكني سي اورال وصفرع بر بالدكمات ماست آكئ وخفامت ۲۰۰۹ صفحات لمبعث للو مادى نظام استارته مرونياي رم امرکز ماہوا بی ایت بہت ہے نظام انتصا بھی مرا و دسب محام و باحل بي بين اس كتاب بلاكلاي الفام افتعاد كومين كهن لموك فابت مراكمات كرمرت لطأم أقام موجوده اقتعبادي مشكلات كا واحدهم كواد بالأمري ومرايكيم أزن كم ساية ووادا عنول يداى وال مے ذریعہ کونیائی تحضادی فلاے مکن پویمٹ بیر

انقلابي بالمجدده

(ازجام لسنامسيدا حسبا الحرآبادي يم اي ميربر إن في)

آيكل تجدّد فوارعلما اودارباب بجلم كالبيتين الوكلياسين كالهلام كوعا لمكبرند بهب نابت كرف كسلية ہڑاس نفریہ اور اصطلاح کو اموام نیٹلین کرنے کی کوشیش کرنے ہیں جس کو بکیب ڈمر دمست پروٹیکیڈہ نے قبول عام کی إذارين تهربت و وفعست ديرى مو آپ كويا دموكا اب سے چندسال ييلي عموريت كاغو فا موا اسكىم وننا بر، ارباب کرودنشانے وا بخن گستری دی مشروع کی توہمارے ان علمائے کرم نے والل و مرامین سے نابت کیاکه دسلام کا نظام مکومت می توجمبوری بی سبت بچراب موجود و دیماکرسی اکام بوتی بوتی نظراتی میسادر اس کے بالمقابل اکٹیر شنب کی طوت وک زیادہ ماکل معلوم ہونے ہیں توانفیس حفزات نے اب جمہوریت کی مدمت بان کر فی مزوع کردی ہے، اور چھ تھے رہاب کے اساری، اور بعن کھلے کھلا کدرے ایس کددر ملل اسلام بھی فقہ و کریشپ بی کا قائل ہے۔ مالا کر اگر وائی طور رہنے رکمیا مائے تواسلام کے نظام حکومت کو موجود و مطلاح سے انحت ترجهور كيت سے كوئى واسطه يد اور نه وكينظرمن سدا بكرووان و وافل سے ورميان كى ايك معدل را وس جس بین طیقه نه دکتیری طرح اکل مللق العنان موالیه ، اورنکسی هدر تمبوری کی طرب طبس نما نندگان کا باکل پیده ای طرح سو دیٹ روس کی طرف سے سٹھیلزم کا پر دیگینٹرہ جوا نویم میں کہتے ہی تھے جواس کی آن اِن ج بروب ہوکربر دا اسلام کے اقتصادی مغام کوہی سٹوسلزم پیعلن کرنے نگے۔ا وڈاپھوں نے دعوسے کیا کہ اسلام پس ا ورسوشیلرزم بس بنیا وی طور پر دیر بیچی محص سبیل اهنیا ط) کوئی فرت نهیس ہے، بس اِن و دستوں کی نیت میر کوئی حل نہیں کرنا، مکن ہے کہ بیسب بائیں نیکٹی کے ساتھ ہوں۔ دراس عرض سے ہوں کہ وہ اسلام کو ائے۔ مالمگیر اور دُسلاکے آنی یا قد فطروں کا ساتھ دینے والا فدم ب ایت کرنا عابی بول لیکن اس می استیما لداً ن كايد طروعل اسلام كے ليت عدد رح نقصان رسال ب، اس ك ومعى برجوے كراسلام بجائے ودكونى ظيفت البنيس ب، كلوه اكيابي ورجب مركفيني انكرده برقدها مت بردست كرسك إي اورده ا کیدا بساہم مجبول دستور ہوس کی سنرسے ہران یں اس سے جدید باات سے مطابق ہوکتی ہے۔

پوجب وه اپنی ایک شاہرا و معمود تعین کرلینا ہے تو وہ اس پر آلکھ بند کرسکے بڑی تیزی سے طبلہے اب کرکر کے بڑی تیزی سے طبلہے اب کی گرد ویٹن کی کوئی برد انیس ہوتی ورشاست بینجال ہوتا ہے گرزیر قدس برار جانست والا ما کی

دیسا نہ ہوکہ سیکڑوں سے گناہ انسان اُس کی تیزگامی کی نز ہو جائیں ، اس اعاظ سے انعقابی کے لیئے منزملی ہیں۔ کدوہ خناک اخلاق کا پا بند ہو۔ اور دو حانی مرتب کے اعاظ سے وہ کسی بیٹر عمولی حیثبیت کا انسان ہو، فوض یہ ہی کسکیک انتقابی سکے ذاتی خمائش وٹھاک کا تیزیر کیا جائے قراس میتن چیز پہنایاں نظر بیش گ

(۱) تشدد اورجبر

دا) افعاط وسے اعتدالی۔

(r) نودغومنی اور جذب انتفام

تهذیب کیاہے ؟ تمیش لپسندی ا

ان کیا ہے 🕴 ملم وہور!

علم کیا ہے ؟ انسانی فلطیاں

پونکواس طرح کی انتها بسندانه بایس شوری یا غیروری طور پکسی اندردنی مدنه انتقام پرمینی بوتی ایس به بی ایس به بی ا یخ خود آروسو که مین عقید تمندون کوئاس کی طرف سے کھی کمی تبسید ابو حاتا تھا۔ اور وہ در بروہ بیسوال و کو است کو کیا آروسوسوسائٹ کا اس بلک و تمن ہے کہ اس میں وہ اپنے لیے کوئی مجلید بنیس کرسکا آئ کیا وہ دولت کو اس بلیے منتقربے کہ وہ است حاکل ندکرسکا ، سات

بھرکتا بانقاب کے سلم ابواب و فصول میں فدرا ورا نقاب میں کوئی فرت نہیں ہے جانج انقال ہوں کا ایک حام مقول ہے کہ کا میاب بنیا وت کانام انقلاب ہے، اورناکام انقلاب کانام بنا وت انونوں ہے کہ اب تفییل کا دفع نہیں ہے، ورناکام انقلاب کانام بنا وت انونوں ہے کہ اب تفییل کا دفع نہیں ہے، ورن بنا میں است کی جانتی ہے کہ آج کل سے مسلم افقاب میں مین اور کے نقل اندار انقابی کارنا ہے کئے ہیں ان ایک اکثر دینے تراب ہی کوگ تھے جو فواتی طور رہیں کارل مارکس کی کانکار موسک اور انداک کے طور رہیں کارل مارکس کی کانکار موسک اور کی نام کی خور میں کارل مارکس کی ابتدائی پرمصائب ذری کوئی نہیں کیا جاسکتا کہ انتقاب فوائی نیست یہ وعوی نہیں کیا جاسکتا کہ انتقاب فوائی نیست یہ وعوی نہیں کیا جاسکتا کہ انتقاب فوائن از جاب باری میں ا

وه کی واقی فومن کی جذب انتظام سے الکل مبرا وانتر منتے۔

ين اس موقع برييمي ظاهر كرديا ما جها جول كريركسي انطابي ليدركي فلست وبررك كاحكر فيس بول يون المل منعديب كرميرك نزويك ايكمملح وجدوادرما براتمت كامرتبدانقابي سيميس داده والمنسب اورعى ایک لحد کے لئے یا گوارا میں کرسکتا کہ آب اینے کسی جدد المت یا عامت کوانعال بی سکے افغاسے یا و کریں۔ [حصرت أنها و صاحب خصراً أن الله ل ك ان نصوصيات كوين نفره كوكراب هنرت شاه معاحبٌ كي ومنا وكمالات كاجائزه ينجئة ترمعلوم بوكاكرهفزت شاه صاحب وسلام كيهبترين مفكر حكيم اورزيروست عالمرباني اوم اسلامی فلاسفر نفع اُن کی تصنیفات نے اُس زمانہ کی بیار وہنیتوں کی اصلاح کر کے اہمی باک وصاحت بنایا فيرب لاى او إم وتخيلات كى عيمسلانول إلى خالعل اسلام تخيل بيداكيا يعصرت شاه صاحب تمريبت اوطرابيت فلسفه ودنعوب بعليات اورنقلبات كالبيس مجوعد أيمن ودل آويز يقح كدان كى واستص طرح اكيث لمان كم ہے بشد د ہداست کاکام دستیکتی ہے : اسلوں گرانسا مند رول کے بیتے بھی و ہہترمی علم ابت ہوتئتی ہے حزت نساه ما دب کی مرز ورتخریکا آنرمسلما وال کی طرح فیرسلول کے دل و و ماغ کویمی متا ترکیئے بغیرہ میں مہنا۔ اس کی وج بی ہے کہ دہ اسلام سے بہترت راز دار حکم ومصالح ہیں ۔ اور پیرسینے عمد گیرد لاکل وبراجین کی روفنی میں گسے الل طع بال كرت من كرسف والے كو عوالى أنكار إلى بنيس ربال الام وين نطرت ب يوس كسى كوال واين كے محرم اسرارمونے كا شرون عالى بوكا، صرورى ب كرتمام نواميس طرت -اسرار و رموز ما لم سے بى بى مى طرح باخبرواس مقام لمندبر مونككر مازا ورقباس وتنحين كي تمام حابات يكف لم أناه عاست بي أدر د يجي والاجلوة جال جنيفت سے بلا واسطفندا كلام وفائر الرام موتاہے ۔ بني وہ خام ہے جال بيو تحكيدار باب سلوك ومعرفت کی مطا**رح ب**یں الٹان اپنے تیکں محدد بھینے گلہ ہے۔ اب اگرکسی مرتبد کا ٹی یاملی متر لیست میں مہارت کے دربع پھر عن مل و على كوفيق أس كے شاف حال مهيس موتى تو وه كمراه مور طرح كے وعادى اطله كرما بعد و مدوي ا معدوران مقام سے گزرگراس كالمبعيت يس اعتدال بيدا جوم الب

مُقَامِم مِحَدُدِينَ مِن صَوْحَ ثَنَاهِ صَاحِبٌ فَوَدَا فِي اللهِ الْفِيات يَن اس طرع كرت إلى ...

الكه كويرك رب نب في يتجها يا ب كريم في ثم كوال طرفة كلا للم بنا ويا وهِ يقت قرب كمن بنج يك كريم في كم الله ويست المواطلة المواحد المورد والمعالة المورد والمورد والمعالة المورد والمعالة ا

مجھ کو بتایا گباہے کہ میں اس عینونت کو اطلان کردول کرتن وقت میرایی وقت ہے اوٹھاند میرائی زبان ہے استخص برصیف ہو میرس عیند سے نیجے نہیں ہے !

ويك ولو بنيس تغييرة من كا قول سيدة خرك مطالع كباما يث نواس بين ال إست سيم على النارات ونصر بيات كمرّت لين كي .

سی میں میں ہے گا مریوانی را سرم دار در تو ہنگا مریوانی را

علم اسرار المراد المرد المراد المراد المراد المراد المرد المراد المرد المراد المرد المرد المرد الم

میرے نزدیک تمام جدیفون یں سب سے نیادہ فین مرتب کے تعاظے سب سے تیادہ بلندادر علیم تمرعیہ یں سب سے زیادہ روشن اور مبرزان دین سے اسرائے علم ہے جم یں احکام کی مکموں اور محتال علی مرجمید وقط مربیدی مهارت ایربرجد کے لیئے یعی صروری ہے کہ وہ اپنے احل کا باکل می اخدارہ کا لہا ہے اخدارہ کا لہا ہے جا اخدارہ کا لہا ہے جا اخدارہ کا اللہ ہے جا تھا ہے جا جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے ہے جا تھا ہے جا ت

حصر من شاہ صاحب کا علی بجدید ان کاہ ن و نصائص سے آر ہن ہوکرآپ نے جب بجدید کے میدان ہیں است میں میں ان کی شہر ہیں آپ نے وہی عظیم الثنان کا رنا مرانجام میں بھیجائی ایس ایک نائب رسول ہی کرسکتا ہے ، آپ نے جس فضائی آگھ کو لی وہ اضافی اور رو حانی بستی کے محاطب ہا ہمایت میٹرمٹاک وورشا بعثل سلسنت کا جانے مٹمٹا ٹا مترع ہوگیا تھا۔ ور بار میٹرمٹاک وقیمند تھا تمام مک میں کھا تھا کہ کا کھا۔

دُود دُوره تقایم الما فول کانیم حالت یکی کدد مگا بول یس مشدارش بازشا در شرک مطالع کے مفرد رح دوائی اس کرنسا مصدارتی مقد کر گویائی زاندی ملا فول کا نصاب تعلیم ان کتابول کے سوانچہ اور تھا تک نیس دینبانت یس بھوڑا مہرمت گاچہا تھا بھی توفظ کی چذکا بول کا تغییرو مدیمف کا دواج مہمت کم تھا ہیں۔ ایں قدرمست کر باگہ سیرسے می اید

کا مصاق تفاء خلاق اود اعل کاید عالم تفاکہ جوات . مشرکانہ اعل وربوم ہوزیاد و ترجد و فی کے ساتھ اختا کا میں تبدیقہ گرگردواج پذیر سے اور ارباب ٹرد سیس و مشرب بس معروف ہوکر دین تق سے عافل کی حضرت شاہ صاحب نے ان با مام احال کر وہ پی کا جائزہ نے کر ابنا کل تجد بدجاری کمیا تواس طرح کہ ایک بلات آب نے شیعیت کی ترویدیں ان لذا تلفا تصنیف فول کی۔ گریسہ رحم بہ بلی اج معزت شاہ صاحب کے والدا جدکے نام آب نے بیان اور میں کا درس دیا جس میں دور دور درکے طلبا ترکیب ہوکرکسب سواوت کوئے تے آب فری بال کے قرب مدت کم اس مدرسی درس جاری رکھا۔ ای سلسلہ بس آب ہے قرائ مجد بد تھاجس نے عام طلبی مال کے قرب مدت کم اس مدرسی درس جاری رکھا۔ ای سلسلہ بس آب نے فرائ مجد بد تھاجس نے عام طلبی ان کی فروغ من کی بنا پر بجینی پیدا کر دی تھی اس کے ساتھ ساتھ آب نے جہ الشرائیا لغما و تقلید داجہا و پر در بی الدام بھی آب می فیرمولی علی تجد بد تھاجس نے عام طلبی اس کی میں بیت کی ان بس جو ذری تف تی اس کے ساتھ ساتھ آب نے جہ الشرائیا لغما و تقلید داجہا و پر در بی الدام بھی ایس کی بیا بیت اور جی الحقیقت ان کے ایک اس بات کی بینے کی کہ آن میں جو ذری تفاظ کا با عیت ہے۔ یہ دور ہو اور اس کے بجا دی کر کی دونی آزاد مؤرونومن کی اور دوخومن کی دور جو اور اس کے بجا ب جہ دونی کی دونی آزاد مؤرونومن کی ما ورت دور جو اور اس کے بجا ہے جہا دیکر کی دونی آزاد مؤرونومن کی ما ورت دور جو اور اس کے بجا ہے جہا دیکر کی دونی آزاد مؤرونومن کی اور دوسی کا میا کی دونی کی دونی کی دونی دونی کی کی دونی کی دونی کی دونی کی دونی کی دونی کی دونی کی کی دونی کی کی دونی کی کی دونی کی د

کون کہ سکتاہے کرمینون تماہ صاحب کاعل تجدید برکیار دیے اندر یا بون قسمتی سے حضرت تناہ صاحب عمی جانبی جی ایسے میسرآئے جنوں نے آپ کے علوم وفنون کی طافست، ورد یا نت داری کے ساتھ انگ کی نشروانگات جمل حضرت شاہ صاحب کی جانبین کا ہر راحت اود کمیا۔ نواب صدیق من طال عرص نے ہیں خاندان کی نوب کی خوب کھوں ہے۔

> برييج ازينال به نغيرو قت وفريده برد وحيدع صرد علم عمل عقل دفهم و مؤرت تغريره ضاحت تخرير و تعوي وه إينت والانت ومراتب ولا بيت بود ، وبهم بيب اولاداولاد ال ملماد انطلائي اسبست ؟

> > داتفاف البللا والتعين باحليرماً نرؤلفهما والمحدثين)

نیکن خافدان ولی دلکی فی جس شاہراہ کو اختیار کیا اُس کی بنیا دھنرت شاہ ماسی نے ہی ڈالی سخی اس بنا پر مجددیت کا شرف اس تمام کسلی صحرت شاہ معاصب محت المتعلم کیلئے ہی مخصوص ہے ۔ آئے ہندوشان پا هم دین کاچرها ، خابی بسیاری ، اور ترک و برعت سے اجتناب ، اور علمارکا و قار مو کمچه نظراً آب یدر سب حفزت شاه صاحب سے بی مجدود ند کا رنامول کا ترابعد ہے ، ور خصر ایران اور شام توسیس اور ترکی و انفانستان میں مسلما ف کی جو مالت ہے کون کم سکتاہے کہ اگر اس خاندان والانشان کی خدمات با برکانت نہ ہوئیں قرمندو تان کے سلما فوں کی ذاہی حالت ان ماک سے بھی مہتر نہ ہوتی !

ہم اس علی وکل مظامیت شان کے باحث آپ نود سوچے کرچہ الاسلام معزت شاہ ولی اعتدالد ہوگا آپر سائند آ جدد تھے، یا انتخابی ؟ کوئی سنسبہ ہمیس کہ آب آن نے کہ اعتباریسے ما فرستھ لیکن اپنے علی و نظام ہری باطنی کمالات فصوصیات کے مواطعے زمانہ سلعت کے اکا برطمار وقیتہ دین سے کسی طرح کم ہیں تھے، بلا ایک بری متعک ابوا لعلاء المعری کے اس شعرے معددات تھے ہے

> وَا فِي وَإِنْ كَنْتُ الْآخِيْرَزُمَّا نَدُّ لَاتِ بِمَالِم تَسْتَطِيدُ الا واثْلُ

سیکن آپ کُرُانِعَال بی کہنا یا یہ وعویٰ کرناکر آپکی نئے فلسفہ کے علمروارتھے، آپ کی معریف ہیں، بلکہ تنیش ہے۔ اور اسلام کے صبح طرفی فکرا وراس کے ورست طربی جہلاح وارشا دے بے خبری کی دہل ہے۔ و آخر دعوا نا ای الحیل طلح سر السالمین

فهمتران

كَنْ بِينَ الْفِيدَ أَسَان بُوكِي هَيْفت كُودُى كُر فَيْصَ بُن يَكِيا بِحُكَ وَخَلْنِى كَا مُن مِلِهِم كِرِ كَلِيفُناك كَاوَل اصْلُ كَلَّمُ كِينَ فِي عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى ك مَنْ لَا مِنْ نَا لِمَ وَمِنَاكُ إِلَى إِلْمِ الْمِنْ عِلْمَ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مَن اللّهِ اللّهِ اللّه اللّهُ الدُونَ عَلَيْهِ اللّهِ عِلْمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّ أسلام يطلمي كم حقيقت

و خداول کی نویڈو وخت، کرسٹار پہلی مختنا پھن جیمٹل می کی حقیقت، اسکی ختنا دی دیفسیاتی سپلیوں بجبٹ کی بدخوامی کی پینٹے پڑسٹ النے کچھ ایمیل کی کہ الماقی کھن کا دکرہ مہائی بچاس کرما تھ دیب کی تباہ کڑتی ہی خابی پرزر دست تبرہ کی تیا بچیست مجارشری سطے بنیری پر

غلاماك كمشلام

 بزنزاد فكابخ

حضرت شاه ولى الشرصا و الأعليه محشرت معينات محشر معينات

(، زخاب مولناميدا يونحس على صاحب نددى بننا يَعْب نده ة إعلما يُحْمَدُ }

پیسپ جانتے ہیں کہ حفرت شاہ ولی الٹارصا حب اسلام ہے ان میں القدر عالموں ہیں۔ ۔۔ جس ن ک شہریت وظمنت زان ومکان کے مدووسے آگے ٹرہ کی ہے ، اوربن کا بمیل قیمت علی ترکہ ایک قوم ، در المیم کی براث بنیس بک وری امت اسلامیه اور پردس عالم اسلام کاسرا به فخرسیه الیکن اسطی طیفت یک ان وگول کی درانی من كرشاه صاحب ك فارق عادت على و دري كمالات كا طنام و (بعد زمان يا مبدمكانى كى وجرسه) نعيب بنيس بوسكاة ب كى تصانيف بى سے ذريدے بوسكتى ہے اس كے آپ كى تعنيفى غصرصيات كى وخاعت اورمنسف كونمين سے اسلام کی ووی تایخ میں آپ کے مقام کی تنفری اآپ کی مح معرفیت کے لئے مروری اور نہایت اہم علی مومنوع بين كابنيرز مرت وبالا فركمه ، مدون مندوستان كالى ايني ، كلد ملام كالمي ايني جي أكل رابي . شاه صاحب من مرتب ان اصاحب و سلام محان چدمنین میں سے ای بن ی تعرافینین اسلام کی ب نظیر مصنف کی میشیت کی اکفرت کے با وجد بہت کم ہے، حاشا و کلایہ اسلام کے شہور نارینی فخراعد انتیاز کا انحار ادم منفین مسلام کی مقیق منیں ہے، ونیا کے کسی نرمیب کا علی اینے استے ال علم، استے صاحب تعنیبف اور تاہیخ کی بنی فتعرمدت میں اتنا وسیعے بمعورا ورقیمتی کمتب فا نہ نہیں چنن کرسکتی جننا اسلام نے چین کیا ہکیں اس موقع پر بھا۔ سا سفے علمیت کا معیار تعیانیٹ کی کٹرنٹ، موعنوع کا تنوع ، کما ہوں کی خنی مست ، تھانیعث کی معمولیت ، ور رواج ، مغابين انه الراجيدي ، خيالات بن تعمق اور فهم إ تشييح مطالب بن موشكا في منن كا اختصاراك مطالب كالخيص يا ننارماند اورممنا ينمر كشائ ويكت يى سيكوق چزينيس سد، برسب كمالات ين مجكر برسلم وريدتها على خداست اب وب زمانه ميں لائن احترام وشكرائيكن تجد بدوا است كا نعام اس سے المبذي مصف امام وتست اور ووق بنیل مونا اس مقام کے لیئے شرط سے کمصنعت نے کسی رصنور برکوئی ایس چیز پین کی موس سے اس وفومنت کمس کا کسنب خارخالی مو، نے علمی نظرابت اور (کلم و دین کے حدود کے اندر ره کر) از و خیالات اور جدید تحقیقا چیش کی مول اس کے بیال جدیت فکریو، زیان کا اجتهار مواد زهامین ا

مطاب بین مہلیت اور اولیت ہو، اگر تہا ہی سنرطب قرط مدان خلدون ایسے مصنعت کی بہتری تمال ہج لیکن اگر نکرا و مبدئے ساتھ ول درو مند اور قل کے ساتھ میش جمع ہوجائے اور مصنعت کا قل نفرزن کی انگلی کی طرح راب ول کے اروں کے ساتھ کھیلنے گئے اور وصرمت صنعت ہیں رہا، مجد ایک، خلاقی اور دین مصلح بھی بنجا کہ ہے۔ الم مزالی کی معنی تصنیفات میں یہ بھک یا یا جاتا ہے۔

واف دان كمنت الاخابر سمانة لآب بمالم ستطعه الاوائسل

نيكن اس سكةبل كريم نسا ه صاحب كتعنبغى نصيعديات كى طروت انثاره بمرب بم إسلام كى ابزارما له تعنيغى

أينغ براكب طائرانه فطروالنا عابيت اي ماكرتاه ساحب يديد متناعى كام بو كايتنا يز تصنيف كارتفا والمطلط

بماری ساست رسی -

اسلام کی تندینی آلینے پر اسلانوں کی نینی کا ریخ مدیت اوپیملقات توان سے شروع ہوتی ہے اس لیے مسبی اسلام کی تندین ایک نظر طور بران کی نینی کا وخول کا مومزع اوران کی داغی جوانیوں کا بیمان انقل و والیت اسلام کی میدان انقل و والیت مجمع و ترتیب کا میدان تھا، اورام میں اعول سنے استحقیق نفیشیش اس و اینت و دخیا طاکا نبوت و پاجس کی

زاده سے زیادہ سی انسان سے توقع کی عالمتی ہے ، چوہتی مدی ہجری تک کی مبترین املامی هنیفات ای فتی سے تبلق رکھتی ہیں۔

دی و مدنی خرد اول سے نقد کا علم سدیا ہوا اورعلار نے دوسری ہی صدی سے اس میں مجہدا نہ صنبنات کس جن میں سے دہم کما بول میں سے الم م خافعی کی بے نظیر کیا ب کما م اور اس کے بعد ابن قدام مبلی کی مبلل الدر تصنیف المنی اور کچلی صدیول میں احناف کی ایڈنازکتاب مبایہ فاص طور پر قابل ذکر ہے۔

مال كاتنباط ١٠ رقيس و ١ جنها دك ملسلة ي عزوري طور بر اصول فقد كى طريف توجد جوى ١ دربهت عليه

مل المليت اورادليت مدود يرب كري فيالات أسى كم يول كسى تعليد سه خريدا بون مول اوراس مع بلي المعلى معلى المراس مع بلي الملى كسي المراس مع بلي الملى كسي المراس مع المراس مع بلي المراس مع المراس مع المراس المراس مع المراس المراس

سلمانوں نے اس کو اتنی ترتی وی کو فائب کری ندم ہب وقوم سے اصول تضریع و فاؤن سازی نے ، تی ترقی کا کا ہوگی ، اس فن میں سلمانوں کی مبترین واغی جودت صرف ہوئی ، اور و و ان کی و باشت کا مبتری نونہ ہی امام غزاق کی ستعنی اور علماء و خافت و در ثما غید کی حویل و متوسط کتا ہیں ہی کا ثبوت ہیں ۔

طوم تولیس سے فن تفسیر کی طوف بھی ہوری قوم ہوئی، محرومہ کمسنین کا نعظ نظر الباسلام ہوا اسے کرد را کہ آیات میں اور یہ کام بورک آیات میں اور یہ کام بورک آلف والوں سے بلئے جن کے سامنے وہ یا فذہیں ہیں ہمیں ہوا در کا در یا حل برا کی تعلیق است وہ یا فذہیں ہیں ہمین مفید اور مزوری ہے المیکن ان میں ذاتی تفکر زندگ اور یا حل برا کی تعلیق اور مین کرتا ہوں ہمین مقبل کی ما در میں ایسے زمانے کا فی اور وقتی خیافات و نظریات سے تا شرکی زیاد تی اور این مند بر کما مند ہر کما ہو ایمی معتد بر کما ہو ایمی معتد بر کما ہو ایمی معتد بر کما ہو ایمی کا بھی معتد بر کما ہو ایمی کی ہے ،

وہ مری مدی کی ابتدائی ہیں ، ابتدار مختلف قوہوں سے اختلاط او مختلف خام ب سے اجتماع سے احتماع سے اور بعد میں یونائی فلسفہ اور خیالات کی وجہ سے مسئل نول ہیں اکہ ب نہا بہت خام تسم کی تقلیبت بریا ہوئی جی اور بعد میں گائم ای اور خیلی نہیں متی ا اور جو فرو یا قوم کی نوع می یا ذم نی مرعوب بیٹ کی حالمت میں کھی تھی ہید ا ہو جا یا کرتی ہے اس بلنے اس موضوع پر بہیں مقز لوسے کے کوفلاسفہ تک اپنمول ابن سینا اور ابن رمشد ی کسی کے تصنیعت میں کوئی جدت فکر اجتباد ، اورار سلوک فلسفہ جن کوئی احضافہ یا ترمیم یا کسی انتقال بی کوئی خالف نا نہیں ملما مجل حقیقت بہ ہے کہ ان کے بہاں چنائی فلسفہ اور اسلام سے نقابل میں وہ ترجین کم کھی نہیں جی کہ ان کے بہاں چنائی فلسفہ اور اسلام سے نقابل میں وہ ترجین کم

ال فلسفه کے مقالم میں علم کلام پیدا ہوا، اور جول نعنے کے بعد بدد وسوفن ہے جس میں مسلمانوں کا کا قطام مرف ہوئی امام ابولمین اشعری والمتوفی سنت تاہ ہ) اور امام ابوسنصور ما تربیری والمنوفی عسست سنت کی تصنیفات احدا مام غزالی دمشنگیرہ کی جارعانہ اور امام، ازی دمسال کرتا کی مدا نعانہ کو شیش اس سلساریس ا کا الم فارین ہیں ،

فلسفدادر علم کلام کے نقابی سے جو فاحق ہم کی ذہبی پیجیدگیاں ، خلط ذہبی نظرایت و تصورات ، اور و دمری طرف املام کے علیف اور لیدنرانہ سے برعات اور مشرکا ندخیا لات بیدا موسکے کے ان کا اقتصافا کہ ایسے آنیاعل بیدا ہوں بوسنست کا احبار کریں جقل انقل کے اس معرکہ میں اسلامی حقا کہ وسائل کی کلیانہ تشریح کریں اور خاص اور تدمیم سسلام کی طوف وعرت ویں بدخد مست آ کھویں مدی میں شیخ الاسلام مافنوین تمیمی اوران کے شاگر شدملام ابن تیم ہے ابنی عالمانہ تصنیفا سے کے فدر بید انجام دی جہما الشد.

(

اس کے بدیسے خلاف د مدلیات: در ندائی مباحث ا در علی مناظروں کا دور خروم ہوا ا ا در مبین قرض ہیں۔ حرف ہونے گلیں ، اسی دَور میں مدیرت سے شطقات پرمین نبایت میں تیمت و ولیل القدر تصنیفات ہیں جن بس سے میچ بناری کا خرع نتح الباری خصوصیت کے ماعظ قابل ذکرہے ؛

علم آلینیت کے اس در دی تحاظ طیس شاہ ولی اخترہ احب یہ احتمالیہ ہوئے ، انیکن وہ اپنے ناند کی پیپا دارہیں ہیں۔ ان کی جہنی سکی ، ان کے مارک ، ان سے علوم و موارت، پنے زیا نہ کے مام علما کی سطے سے بہت بندستنے اور وہ ان آبخاص ہیں تھے جو کئی کئی سوبری کے بعد اپنے زیا نہ کے اکل برخلات ، الج انجانہ سے الحل مختف بیدا ہوتے ہیں ، اور ان کوعیق بی ، اور آوا نئے کہا جا گئے ، شاہ صاحب نو واپنے والفاظ بین کی سنتی ہے ۔ تخریج ، تخریج ، تخریج برتفریع الکے دور ہیں بیدا ہوئے (ان الد انحفا صفید) لیکن آپ کی تصنیفان اپنے نمان کی مام روش سے انحل علیٰ وہ ، آپ کا طوز نکر و بحث جدا ، اور آپ کے معظین ان لوگوں کے لئے جن کے معلوات عام دری کہ بول کے معدود ہیں الکل نے ہیں ، جانچہ خود آپ کواس کا احساس تھا اور جا بجا آپنے اس کا ذہا رفرا یا ہے ان الت الحقائیں ایک عگر فراتے ہیں ، جانچہ خود آپ کواس کا احساس تھا اور جا بجا آپنے اس کا ذہا رفرا یا ہے ان الت الحقائیں ایک عگر فراتے ہیں ،

> رُون این مقدمه بایس آب و تاب در کمتب کلامیه نوانده مجبل کم و مشت بخاطر توراه یا جه او در دری میگر فرانے این :-در مری میگر فرانے این :-

اُں موق پرمیاں یہ نابت کرسے ہیں کرمعنون عرکی بیٹیبیٹ مجتہدین امت سے مقابلہ میں ہیے ہے

مبترمتنش كى منسب بجدين عابليس موق بع كليت بي ..

مكن فيم إي منى بغايت وقين است جمعه كدسم اليه علم اليشا ف شرع وظايه وجابه إشد كما ادراك وي سرونين والذكرو" (المالة الخفا مدعة ")

ربيم اي ميسيت ك ملابق أنا و صاحب ك فعرصيات تصنيف مان كريفين .-

احدل تفسير بركوى جيزعام طور پر بنين بلق، عرف جداعول وقوا عد تفاسير كه مقدم بن إا بنا طرفه العندين باين كوف باين كوف بين المدينة اين المسام على كاب بفوزالكير في المعلى المار بين كلاسية اين المسام على كاب بفوزالكير في المعلى المار بين المعلى المار بين المار بين المعلى المار بين المراب بين المراب بين المراب ا

بى رمال كے مقدم ميں ثماه ماحب كا يفرانا حدث بحرف مح سے كم

المیکو پنتیرولی افتدین عبدائرمیم ما مها افترتناسط بمطفه انظیم چیل بریس تغیر در سسار نیم کتابیم مشا و ندخوارست کردیسف کا مت نا فد کد در تر برکلام اختر بی دا اس را بکار آبید در درمال نختیکر معنبوط نماید اسم بروداری از عابیت معرت باری آن سنت که طائب ملما اس به مجود نیم بی قاعد داست و است و فیم مها نی کتاب اعتد کشا و محکمه و کد اگر عرست و مطالع تفاسر با گذارید آنها برخسال علی فعد حد اقل قلیل فی حلی الزمان بسر برند آب مغیط و دبط برست نبارندا قرآن سے معنایین و مقاعد داس سے طرز و سور ایک خصوصیت اور انسانی تا لیفات خصوصات کا کتب دریہ سے اس کے ختلاف اور نیال نزول کے نفل چند لنٹول میں جو کو کھاہے آج اس میں مکن ہے کوئی تھا تہ اس میں مکن ہے کوئی تھا تہ مور ہے ہوئی تھا تہ اور ہی جو لیکن جارحوں مدی میں بہتھا اسٹے خیالات سے اور ہی کھتے حلقوں میں بہنیالات آنا انوس میں ہے۔ قرآن مجدید نے من فرقول کی تردید کی جھال نے جالی دوسیمے خیالات و منا کدا در کروریوں کا بران مان کی

وای جیسے کی مروس کی مروبی ہے اس اس اور ان کی اینے فنا ن کی تشریح ، در کمانوں کی جن جا عنول پرون کی تطبین کا مر گروسوں ، در فلد فمیول کے قیقی ، سیاب ، دران کی اینے فنا ن کی تشریح ، در کمانوں کی بھن جا عنول پرون کی تطبین ک فیم قرآن کی اساس ہے ، جو انتقار کے با وجوداس وفنا حت کے ساتھ کسی ٹری سے ٹری تفییر چی آہیں لمیگی ۔

ننے بر تفدین و منافرین کے مطلاحی فرق کی توضیح و میسنے مناسخ آیات میں بیت ، معاب و ابھین کے تفسیری انتخاب سے انتخاب کی معاقب کی تفسیری انتخاب کے معاقب کی مع

نوکے مشہور اور فاہری قواعد کی بھن آیات سے بغا ہرمدم مطابقت کی جو توجیہ شاہ ما مب نے کہ ج دمتا مجتبائی) اس کی فدر دہ لوگ کرسکتے ہیں جو نوکی تدوین کی تاہیخ سے واقت اور بھرہ اور کوفیک ولیسٹان کے اختافات پر نظر کھتے ہیں ،

ببروال اس کماب کا مهارے إضواب مر بونا خداک ایک نمت اور اس کا جمارے نعاب ورس ما م هور پروائل ندمونا اس فعمت کی افدری ، اورا واقعنیت یا جد فراتی ہے۔

فلیفکسٹرافطا وراس سے اعلام پراگرچ مین جستہ جیزیں فقدا در علم کلام کی کم بول پی ٹی ہیں گراسلام کے افغام کی کم ا فلام کومت کی نشریح اور فلافت عامدا مدفلافت فاصد کی تشیم اور ان سے مبداگاند اوصلاف کا بیان ڈالا پھنا کے سواکیس نیس نیز قرآن سے فلافت سائندہ سے اثبات ہیں تماہ صاحب نے مجم کھی کھی ہے وہ ان کے افغاق

دمالہ و نعدا من و ورجۃ و منترکے موڈ اندا بواب ہیں ننا ہ صامب نے ندام ب سے اختلاف کے سات وور اس کی آیتے کے اسلم میں جم مجد کھا ہے وہ ان کی سلامت فہم ،اصابت رائے اور و قت نظر نیز وسعت قلب کی مہترین دلیل ہے ،اور اس طرز رہاس سے بیلے کسی عالم کی تحرید دیکھنے میں نہیں ہیں ۔

، پرسبتت وادلیت سے ملا دہ آگریم نُنا ہ صاحبُ کی دوسرّی نیں تصومیا ت کوفتعراففاظ پیل بان کوپ توہ یہ ہونگ (۱) د تت نظر- (۱) وسعت نظر (۱) ہسسلامت فیم (۱) ہسسلاست بیان (۵) ق ونشا وتبمیر:

ان بسسے ہراکیب کی عدوملی و مشرق کرنے کے جانے ہم شاہ صاصبی کی دومرکة الا راکا إلى:-وقد النزائبالغ اورازالة النظا) پرنمبرو کرتے ہیں، شاہما حت کے تعام سے بجھنے کے لیے ال دوکا بول کا پُرونا کا فی ہے، المجدد الداليا لف التابعا مب كي يائية الضيعت المفرت على التدعيد التدعيد المدول التدعيد المدول التدعيد المدول التدعيد المدول المدول الدول المدول المد

جارے ملم بین کسی خرمب کی نا ثمید اس کی حکیان نوجہ اورکسی خرجی نظام کی فلسفیا پرتشری میں ا مجمی زمانہ ہیں کتاب بین کتھی گئی، یا اگر کھی کئی تو دنبا کے سائے شیس بہسلام کے سائنی وسیاسی نعاام مرکبی جا بچاچ انشارات اورشفرت نخانت ہیں ان کو اگرازا فتا نخاا الدو سری تعنیفیات کے انشارات و نخات سکھراتھ میں میں میں میں میں ہے۔ اس نفاعہ ایس ارسی معندہ سرت

جے كرايا جائے. الودہ بڑے كا م كى چزر الكتى ہے اور تشريح انفسيل كيك اكيب المجامتان بن مكتا ہے۔ اس فتصر مصفون يں اس تناب برتبصره كرنا اور اس كے ماسن كونما بال كرنا بسيشكل ماسے عجر مر

بی محدمر مصفول یں اس مماہ پر مصروف اور اس کے مامن و مما یاں کر ا جہت می ہے چرمر خفص کا ذون ، نقطہ نظر اُس کی مشکلات اور اُن کے مل کی راہ مداہے اس کیا ہے او ت سے مطابق

ال كناب كي معن الجاب براهم أكيب سرمرى نفرد الملتة بي،

مبحث اولی کے تمام الواب تقریباً تنا مصاحبے کے تفروات یں ہے ہیں ، تعلیف و مجازات ہو الل مکانا ند اور تعلیا ند ہوت ہے جس سے مقدے کل جاتے ہیں، انسا فول کی مطاحیت وہتعلاہ سے مداسے اور فطری تفاوت اور کمیت و تعہیت سکھ تعلن جرکھ کھا ہے اس سے ننا وصاحب کی کمال محمد واتی اور نعربیات وطبائے و نسانی کارسے اوجمیق مطالعہ مطوم ہوتا ہی۔

مبحث فامس میں ووسری مغید مجتول کے علا وہ معامی والم ایم "برسپر وال بحث ایحة

مبحت سایس اول سے لے کر آختک بے نظیرے اس بعث کوٹرہ کوٹناہ صاحب کی دقیقدی کے ساتھ فایت درجر کا ملا مت فہم بھی معلوم ہوتا ہے اور فلا ہر ہوتا ہے کہ ثناہ صاحب ندام ہا، کی آینے اور مبات فایت اور کا ہم نام ہا، کی آینے اور مبات اور فان سازی کی اریکیوں پر کئنی گہری نظر کھتے ہیں، یہ پورا باب جہتدانہ اور ہم تا اندر کھتے ہیں، یہ پورا باب جہتدانہ اور ہم تا اندر کھتے ہیں، یہ پورا باب جہتدانہ اور ہم تا اندر کا من میں سے ہے۔

متحست الع مي جرمضا مِن و كات أسك جير، وه ما م طور پرامول نقدى كما بول مي نبيس المسكة

ادراں میں بعض طاکن الیے انگے ہیں، جوامول دکلیات کا کم دیکے ہیں اور من کے جانے کی وم سے بڑی لیک علاقہاں ادربے امتدالیاں ہوئی ہیں۔

تترمبیاکهم او پرلکدائے ہیں شا وصاحبؒ کی وسعت نظاور وسعت للب کی بہترین دلیل ہی اور اس سے شا وصاحبؒ کا دُون مدیث ، کتب مدیث کی فہت ، ویسلک اجہا و معلوم ہرتا ہے جوان کا ممل ذوق ، ویسلک ہے .

شام صاحث کی عرمین اس موقع پرنامناسب نه دگا اگریم شاه معاحب کے ایک اورا متعیاز کی طرف بھی انبار ہ کروین بس شاہ صاحبؒ نہ صرف اپنے زیانہ بس کلید ہندوستان کی پری سلامی ٹاینج بین تغزو ہیں اوہ نتیا ہ معاحب کی عربیت اور عربی تدریت تحریرے ۔

ال نظرے بینقینت پوشیدہ نہیں، کہ ہما رہے ہاں ہیں سلام کے دوسرے مفتوصرمالک کی طرح کھی علی کامیج اوراعلیٰ ذوق نہیں ہا ، بی نظری دوق آکر بھی دا بھی ہوا تواس میں نسبتہیں کہ تحریبی میں اور قدرت بیال سببت نا باب رہی ، آگرتا رینی سنجد کی جائے تو میر غلام علی آزاد مگرامی اور بعض ایوسٹونتانی مصنفین کہ چو در کر جن کی زندگی کا جرا حصد عرف ما اس اور عرب فطائل کی صحرت میں گردا الیسے صنفین کا طمائت المراح کی تو اور ہو اللہ میں کا خواصد عرف ما اس اور عرب فطائل اور اس جور فصالب درس کی تعرف میں منافر میں اور جن اور خوبی کی دوج سے مبدوت الی مارک نظم ان کی عرف ان کی دوج سے مبدوت الی مارک نظم ان کی عرف انترے کہیں مبتر ہی ۔

ناه ولی التدمهامیم بہلے مندوسانی مصنعت ہیں ، بن کی عرف نصانیمت و المخصوص جمة المدالمبالذ) یں اللہ زبان کی سی دوانی و فذرت ، دراد بار عرب کی سی عربیت ہے اور وہ ان بے ، عندا لیول سے پاک ہیں ، جو عبی ملمار کی عربی تخریمیں بائی عالی ہیں۔

قالمِت ا وَيُرْصِب وَزَارِت کی دم ہے اس طرز کو ا در مقبول بنا دیا ، ابن خلدون پہلائفس ہے جس نے الفلی وال کرت

مِطْم كُورْ اودان بالمدول سے آزاد مور ملی وا دين وظيسطاند مطابين كوميتى ماكنى زبان بن اوركيا .

یداکیت تاریخی تغییفت ہے تیکن اس کے ساتھ بہمی حیفت ہے کہ بن علدون کے مقدمہ کے عبد مجری اللہ اللہ کی تعدیم اس کے اللہ کی حقیقت ہے کہ اس کے معدم اس اللہ کی تعدیم اس اللہ کی تعدیم کی تعدیم کی تعدید میں مرحت اس مندومسسلانی عالم کی تعدید مندومسسلانی عالم کی تعدید مندومسسلانی عالم کی تعدید مندومسلانی مالم کی تعدید مندومسلانی مندومسلانی مندومسلانی مالم کی تعدید مندومسلانی م

وریف دفقے مضاین کولیس عربی اواکرونیا آب عالم کے بیتے بناک کمال نہیں میکن اور دفتہ کا میں میکن اور نہا آب کا طرح دہ دوسرے مضایین کولیس میں اور نفا کا ان کے ابواب ہیں الاحکہ ہو، ای طرح دہ دوسرے مضایین جس کے بیت تا ہما حب کے سامنے کوئی دوسرا قدیم منونہ نہیں تھا، شاہ صاحب کے بیوع "اور عبقرت کی دیسری معرکة الآر آھندیمت ہے اور ان میست کی نفوصیات کی افرالت الحفافی خلافت الحفافی خلافت الحفافی خلافت الحفافی خلافت الحکم المسامن کی دوسری معرکة الآر آھندیمت ہے اور ان بہت کی نفوصیات کی بنابہ ہے موسوی برفالب بہلی اور بیت ایک و دسری معرکة الآر آھندیمت ہو اسے ، کوئی تفسیمی جواس کتاب اور دولول المحکم بلی اور والد المحکم بالدہ ورونہ کا جواس کتاب کے اکثر صدے مطابعہ کی رحمت کو اور کوئی تفسیمی جواس کتاب کے مقصدا ویمندیک سامند کی دوس کو نوان کی مست گوا داکر سے اور کا کا جوان کا کر وان الرائی ہو جانا تیسے گا۔

اس كماب كى قصوصيات سب ولى مين،

(۱) ہمنسالام میں عوا بُدُکہ ہم کا مقام ، ان کے فعنا کل ان کے حقوق ، ایراس کے متعلق مباحث بربے نظیرُ کفتگو ادر افا داست -

(r) نبی خلیفہ ، محد من ا وحدلی کی نفرندیٹ اُن کے اوصادت ا درخلافت خاصہ کی تشریح ثنا ہ صاحب کا خاص مرحنوع اور اس کمآ ہے کا خاص معنون ہے سی سی سی سی سی سی ایک بڑی فصوصیت یہ ہے کہ یہ اسسلام کی دہنی این اور ذہنی و نہمی انقلاب و انتظام کی دہنی ایک ایس اسلام کی دہنی ایس اسلام کی دہنی ایک ایس اسلام کی ساب اسلام کی اسلام کا احتلام کا احتلام کا احتلام کا احتلام کی اور اس سے ایک ساب ایک اسلام کی برش میں دیکھ سکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کی مرش کرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کا مرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کہ اسلام کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک تا ہے کہ اسلام کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک ساب کی ایک مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک ساب کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک ساب کی مرشب کرسکتے ہیں اور اس سے ایک ساب کرسکتے ہیں اور اسلام کی مرشب کرسکتے ہیں اور اسلام کی مرشب کرسکتے ہیں اور اسلام کرسکتے ہیں اور اسلام کی مرشب کرسکتے ہیں اور اسلام کرسکتے ہیں اور اسلام کی مرشب کرسکتے ہیں کرسکتے ہیں اور اسلام کرسکتے ہیں کرسکتے ہ

دہ، عام حقائق ومعارف ہوراری تمناب ہی بھیلیے ہوئے ہیں ،خصوصاً کمنا ب کفسل عہم ہیں ،حوہیلے عصہ تے صغورہ ۵ سے پہلے حصد کے خاتمہ کک ہے۔

(۱) فلفار رانندین حصومنا شخین اور بالانص حفرت فاروی افلم کے ولولدا مگیزاورا بمال افروز کارتی مالات اور سیرت مبرسی بڑسے ہتقصا سے کام لیا گیاہے اور بڑی اپھی ترشیب اور موٹراندازیں اُک کوپیتی کیا گیاہے۔

اُمید ہے کہ اس مختصر سے تعارف اور تبصرہ سے نناہ صاحب کا وہ متعام ومرتبر وہ ختی ہو جائے گا جو آپ کومسلام کی علمی تصنیعنی تاریخ بیں حاصل ہے ۔

وحمث عالم

مِندى فالبِطُولُكُم بُرِ عَلَى الْكُولُ بَجِلُ اور عور تول كے لئے سرت بوئ لام كا النے خصوا دہ اور اسان بُ كَلَ عنورت فى جن سَبان مِن كَلَ الْمُحِلَّةِ مِن الْمُحِلِّةِ اللّهُ ا

شاه صاحب کاایک علمی مآخذ

جنامح لننا محداولس مهاحت وي *نگرا ي فين لمهينيغيرطب* شرايع

حنرت أما وصاحب في ليصنكل تغييات من الأنا دفرا إعفار

میرے وین میں ڈوالاگیاہے کمیں آدمیول آب ال حليقت كومبونيا وول كمه زمانه تيراز مانه اوريه وقلت تيرا وألت بي انسوس اس برح تري عُلْمُ كے نبیجے زمو،

بمرم ورواوندكه الي طيقت بردم ربالك امروزوقت وقت تست وزال زال توال واسخ أبكيه كمز بربواس ثوز باستند!

يتخببت من المع دنيا بنظام موكردى وه واتعت كارول ست بيمشده نهيس!

اگر وجود او درصدراول درزمانه بهنی ی بود امام الائمها و رئیتهدول سے سرداز تاریخ درخے تو امام الائمها و رئیتهدول سے سرداز تاریخ درخے د

وَابِ مِدلِنَ مَسَ فَال مرجِم نِے ببہت ہی بِے کہا ھَاک الممالائدة ان الجنبدين شمروه محتد!

حِرت ہوتی ہوکی جارم س عبد میں اپنی مبلیل الغدرا ور ٹیکا نَہ روز گاریتی مندوستان ہیں بیدا کیسے ہوئی جبکہا حفرن الاستا ذيوالمناكسيلهان صاحب ندوى مظلام الفاظ بين عال به تعاكد

" مطبيلطنت كا أفاب لب إم عاملالول بن رموم وبدعات كار ورنفا معبو في فقرار اومنا کے اپنے بررگوں کی فانقا ہول ہیں مندیں بھیائے اوراینے بزرگوں کے مزار ول بر براغ جلات ميض من مدرول كالونسد كونسه معلن وهمت كم برنكاء كساء برخورها ، فة و نناوى كفظى بيتن مفى كمين نفر على سأل فقد بي فين و مدني نم كسب سے بڑا جم مفاعوم وعوام واس اك واك إك ك موان ومطالب وراجا ديك كا كام و ارشادات اورفقہ کے ہمرار ومعالی سے بے ضریکھ، مدر معارث نمرھ جلد ۲۰) بس بس كوتى شك نهيس كرشاه صاحبيكا فاندان أيسشد علم على كامركز المليكن اصلاح وتجديد امت ا در نقه دین ی جو د ولت تراه صاحب سے حتد میں آئ اس کی موئی نظیر نہیں ؟

تراہ معاصب سے مہدی اسالڈ ہیں اب کے والد ا مدحنرت نزاہ عبدالرحم صاحب اور مولٹا محراضل میں معرومت برماجی سیالکوٹی کے اسا برامی سلے بین تکن ان بزرگوں سے احال بس بھی ہم کوکوئی اسی نمایا ل جزیس

عن سے الماقة بوسك كرتا و ماحب كے توريدى كارنا ملايان ان كے اشات كوكياں لك الحل مي مل یہ ہے کہ نیا ، معاصب کی تحریب مطاح و تعدیداری مدیک مربون منت ہے أن علوم ومعارف

کی پیغدا سے منسل دکرمہ سے ان پرشکشفت ہوئے جن کا بار بار و ہ اپنی معنفا سندیں ذکرفرانے ہیں شریعیت سے اسرار دخائل کے س انکفاٹ نے ٹا ہ صاحب کی وتیا بدل دی اور معاصری تو در کناروہ اپنے سلعت ولمعت دو لل ست مردجا لمد بوسك !

دوسری چیز جس سنے نزاہ صاحب بین لمبند نظری ا درعالی بہتی بیداک، ہما رست نز دہایت دہ اکابر على تست مسلام يح فيالات ووران كان تركيول كاغير متعلما تدمطا تعديد!

يونوف ا معاصب كي بيني نظرت وعلما كانفها بيف معلوم موتى بي طلًا علامه عزالدين ابن تدبهام الماسعُ الله وشيخ وفي السباكل وغيره! ليكن ان علمارس ايك أسي عالى مقامم ستى كى زندگى دور بس محفيالة بھی شاہ صاحب کے سامنے رہے ہوتا رہنے اسلام میں ایک خصوصیات کے باعث سبب ہی مماز اوراہم درم کھتی ہے ، مس کی دانے ایک عظیم النا ن دعوت اصلات و تب بد کاسب بن میکی تقی اس سے ہما رہی مرا رہنے الملکا ابن تمييه كي وانت بابركايت جي إ

مستسده میں تما ه صاحب بند وسنان سے ما دسترنیف سے طبقہ ہیں ، ورشائع مدین سے استفادہ کرتے ہیں نماہ صاحب سے شائع رہن میں شیخ ابراہیم کردی ایک بزرگ کا ذکر آ آ ہے یہ وہی بزرگ میں وشاد ما حب کانسبت فرا بار تفت تھ کرولی الله الفاظ کیست دمجم سے لیتے ہیں اومین کیسندی ان سے

شیخ ابرامیم کروی ایس لمبدنظرا در وسیع المشرب عا لم تفیم مشیخ الاسلام امن جمید سے قدردان الکیار میت عای تھے!

ابن آرسی بند ا دی جلا تونین منت میں ان سینتعلن تصنع ہیں : -

وكان سلفي المعقبة في ذارمًا عن شيم الدسلة المنافعة عنده اورابي تميير كى طرف يد وفل مريخ

ابن تيميد

ابهامعلوم بوتلهد كه بخبس كفين صحبت في شاه صاحب كوفيغ الاسلام ابن تيميد ومافغ ابن تيمية

ا العندى كما إلى طوف موم كيا! اوراس طرح انقلاب وتخديد كم ابك المام كا دوسرس الم سعد روحاني ربطم. ومناف

ما وصاحب بندان دو ول معزات سے پوراننے اُکھا یا، کلدان کی طرف سے بری طرح دفاع مجی را ایا۔ مامب جلار اسلیس تغییات کے والد سے تنا وصاحب سے نقل کرتے ہیں ،۔

ای امل رہم نے ابن تمید کے إرویل علقا كيا، بم في أن ك وال كي خين كى تومعلوم مواكدوه كاب وسنت ك عالم الل كم معالىست والعث اورسنت رسول التندك ما فظريس انحواورلنت کے ان م ہیں منا لم کے عبول و فروع کے مملئے میں ال سنت كى طرف مد و فائ كرت بي ، أن س كسي سم كأس إبدات م في مرز و موت بنين كيا البندووا مورمن كي تعلق ان براعتر اص كبا كيا ہے وُان مِن سے کوئی مندا بیا ہیں ہے جس مقطق ان کے اس کاب وست سے کوئی المیل زہوں اساعالم زارمن شکل سے بیدا ہو تلہے اون ہر وان کی تخریر و تقریر کامقا الرکیسکے ؟ جن وگول نے ائن يراعرون كباب أن كوال كعلم كادسوال مقد مجى نبيس مابد! إل إن ك أروميل علماركا متا برہ ایسا ہی ہے جیسے صحابر کرام کا آبس میں عنروری ہے کران کے شعلی فیرکے سوار پی نماین مٰدرکھی مائے!

رعنى حن الاصل اعتقده ما في شيخ الله آ ابن تيمسه مرحمه ومله فانا تد تحقق أمن حاكم انه عألم مكناب الله ومعامنداللغوينرونشجير ورجا فغلسستندم سول الشرصك الله علياتها وأثارالسلف عآس مت لمعاينهما اللغو بينه و الشبعيد إمستاذني المخوواللغة محاهل المحنأ بلة فروعه واصوله فائق فى الذكاء ولما أوملاغة في الذب عن عقيدة اهل السسنة المديو تُرْعدة بست ولا ماعة اللهدرالا هذاة الامودالتي ضيق عليه لاحلها دليس شي إمنهأ كلاومعد ولبله من الكناب والسنينه إدا فاوالسلف فنتل هذالشيخ عن يزالوجود إنى العالم ومن بيلت إن يلحق شأو وو في تحريرة وتقريره والذين ضيفواعليه ما للغوامشا مأآناه الله تعالية والاكان تضبيقه ذاكك تاسيباً من اجتهاد ومشاحة العلماءف الذالك ماعى الاكشاجرة الصعابب ونالله إعنهم فيما بينهم والواجب في ذا لل كعت المنسآن الأبخير!

بان الفاظ برغور سرونها وصاحب شیخ الاسلام، بن تبیه کی جلالت علم، نقد دین اورحایت اسلام کے بوش و و لائے مین افرنظرآتے ہیں!

نما و صاحب کی مصنفات میں جا بجائینی الاسلام ابن تیمید سے خیالات ملتے ہیں معبی عظر تو ہوری کی جری عارت نقل فرا دی ہے لئین نام بہیں سیاہے ، اس کی وجہ غالبًا اللّٰ زبانہ کا تعصب ہے ! خیارت نقل فرا دی ہے لئین نام بہیں سیاہے ، اس کی وجہ غالبًا اللّٰ زبانہ کا تعصب ہے ! خیال کے طور پر فرقہ النشر البالغہ مبلیع صدیقی برلی کی برعیارت ملاحظہ د (جد اصلال)

معسابا وران کے بعدا بیسے لوگ تھے کہ تعبن بسم التدلي عق تفي بعن بن كوجرت وسعة تع لعمل ہیں ان میں سے تعلق فجر میں قنوت پڑھتے تھے بعض نہیں البعن تی اور مان سے وصو کرنے کتھے معص شہیں ، بعض میں وکرا در تورث كرمانيوت كرماتة مجرنى سے وصور كرتے تھے، لعِمْل بَهْ بِينِ المسلمة الماراوراوث كَرُوشْت سي وعنو كرنے عَمَّة بعن ہنیں ۔ نکن اس سے باوج دان ہیں ہے میں آلیب دوسرے کے پیچیو نماز طربعتا تھا مٹلا بوحتیفہ ا دو ان کے صحاب اور ام شافی وغیرواکہ مینہ کارنیکا کے چھیے نازیزھتے تھے اگر دیا وہ لوگ مٹرا یاجبرا ہم ا بيس بيسة عقر رشيدن مازيها فأدر تحاليله و يكينالكا ياخاا ام ابويست في اس كريجي نماز بڑھی الوٹا بی نہیں المام الک نے فتوی ویا تھا کہ ان بروصونہیں ہے اور الم مراحد تینے اور رعان سے إعن وطور كو كتے ستے ان سے كماكيك الكر ا مام سے خون کیلی اور و و وضو ندگریت توکیا آپ اس کے بیلے نماز نرهیس کے فراہ میں امامان اور سعيدين لمبيب كي يحيد ما زكيت مدرٍّ مونكا ؟

وقد كؤن في العجابة ومن يعدهم من يعرو السملة . ومنهم من لا يفرادها ومنهبعرمن يجهربها ومنهبمرمن لايجعربها وكان منهدمن يغننت في الغي ومنهر من شومَداُ من الحجاَمة والرعاَحت والقيُّ و منهدمن لانتهضائين ذالاه ومنهد من موتأ من مس الذكروس المنساء بشهوة ومنهم من لامينوضاً من ذا للط ومنهدين ينوضائ مهأصندالنادومنهمص لابينوضأمو ذاك أمهم مخت وضاومن اكلطم الإبل وثيم مث لامتوسأس والكرص حدا إمكاك بعسن معيلى خلعة بسن مثل مأكان ابوطيعفه ومعجابه والمشاخى وغيوهم منح الكلاعهم يفسلونطف المة المدينتين المالكية وغيرهم وان كالوالايقرؤن البسملة لاسمآ ولاعجهاء ومسلما المرشبيل إماماً وتداحجيم نصله الإمام الوبوسف خلفه ولعربيد وكان المتاكا الامامهاكك بانه لاوصنوءعليه وكان الامام احدان منل يوى الوضودمن الهعامت والحجامة فقبل لدفاق كان الإمام قدخرج منرالدم ولمر يتوسأهل تعلى خلفه فقال كبعث لاصلخلف الزمام مالك وسعيل بن المسبب

بعيد سي مارست شيخ الاسلام ابن تيميرك فنادى علىدوم صفي يس يائ ما تى ب ! طاخدمور

رقاركانت العصابدو التابعوك ومن بعد هدمنتكمين بظراء البسلة ومنهمون الابفرادها وا من يجهر بها ومنهم من كاليجريها وكان منهمون بقنت في المغي ومنهم من لا بقنت ومنهم من منوضاً و الجعلمته والمرعات والخفأ ومنهم من كابيته جنأ من ذالك ومنهم من يترضا من مس المذكر ومس للنساء لنغعو فأوصنهبر لايتوضأص فالماهى ومنهدون يتوضأكن القيفقة فيصلوته ومنههرس لايتوضأكن خالك ومنهمرص يتوجأرهن اكل لحم إلابل ومنهم ص كالمتيضاً من ذالك ومع هذا فكان بعضهم بصلى خلعت بعيخ عثل ماكان ا بوحثيف واصحابه والمثانى وغيرهم بصلون خلف ائم هل المنت من المالكينة وان كا بوالزيق، وْن البسملة لاسرة وَلاجهرُ وَيَلَّى الربيس خلف الربة بدل وتداهم ا واقتالا مَا لَكُ باندلا بِتُوصّاً نُصلَى خلف الويوسف ولمركّعا، وكان إحاراب حسل برى المرضوعين الججامة والعان فيل لدفان كان المثمام قل خرج صد المدم ولمدينوضاً تصلى خلف وقال كيف المهملى خلت سعید برگسیب و مالاگ ۱

أن طرح يكهونها وحاص فوزاكبيرين سبب نزول كيملسلدم فؤت بيار

صحابه اور ماللبان کے کلا مرکے ستقرام علوم مِزابِ كرزلت في كذا إلى إس والعركمات أبين ب جوعد موی صلی الله علیه فيم يس بودا ور نزول آیت کاسبب بن گیا دنکه اس بربھی بسلتے ایرس بر به أيت ضا دت آرجي موغواه وه والعدعد نبوي يس ہو يا بعدكو۔

آنيية رسنقرار كلام صحابه والبيين معلوم يأسو الن بهت كُنُو لمت في كذا المعمَّلِ مِنْ سُتِ تَصِيرُ كُورُونَ أتحفزت صلحه التدعلية ولمم يوده وسبب بزول آيت كُنْتَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ كَا إِنَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ آب راک درزان استحفرت حلی الندعلیک کم و دکابت يالعبدارًا ل حعرت وكركند وكويند نزلت في كذا-

ابن تمید سے کی کران لوگول کا ول برلت ندہ الأميتر فى كذا يكھى اس سے سبب نزول مراد ہواہے اور بھی اس سے بہ مراد ہوتاہے کہ یہی اس آیت کے مصدات میں داخل ہے اگرمیدہ

إكل الن عليه م. كوها نط جلال الدين سيرهي اتفان بي ابن تيميم سي نقل كرتے إلى ، قال ابن تيميه توله عرنزلت هذالاية نى كذا مراديد تايخ سبب النزول ويراد به تاريخ ان ذالك داخل في هذه الامته ون له يكن السبب كماتعول عني يهن و الأسته ككنا دالوع الناس

ان تصریحات کے بعد اگر بم اس تیجہ بہتی کرنیا ہ صاحب سطی انقلاب سے الاسلامان تیم كي فعالات كسى حد كاس صرورونل مص توشا بد بجاب مو!

شدى ليخية وقد كان في العجابة والماجين ومن بعد همرمن بقرء السملة

روح فيوح هائب متاأكاه امناوللناحضة نناة

ارْجاب م بن مَا صَاحَتِهُ عَيْ امروبوي)

وكالمتنسل مناضلان سامى وَيُحْتُ عُ وَ مُحَدِثُ كُرُ إِلَى وُ وَاسْتُدِبُ كَا المَانِ شَاي توشهرتسون ومكامى در تا جوران مسسر ا نامی پوں مردم دیدہ گرامی در حلقه ال عسلم و عرفا ن مبتاب سق بنات سامی جوں کبک زوی بخوش خرا می خوش تقرسری و غرش کلا می ا گه غایهٔ تو نه کر د 🛮 فا می ازمن کر بلیغ نو د صامی ! نطق کلیم ور کلامی نو ما بهر و والتعب تما می و توت انگراعظم در ا ما می با جستی لِ متیں خش انتظامی الرتف غيب تبمكلا مي لاربب بإنطنت برتها مي شدیک اوک بنوییا می از فنیفن رسول شا و کما می از موئے سے لمربہ ارتسا می

أى أمشكم عالمسان ا مي أترمث ولي ولي ولله أمح عار ب مار فال مندي توبحر هائق و مسارت درنا موران وهرنامت درجيت م اكارم و اعاظم در جلوه گه سمه حنیقت وريفكمت ووحدت ونصوت در کرست شربعت و طربیت درسيدان إلهب تي ورتفسيه كلامِ بارى د *ر مسعدار* سیاست دوین ومنت زل جنع وتظهمهم درسلب لدات حيانتظام است بتسست عبال نهال زامنرار كنتأ من رموزبر كم وعرفال تفييا ستب الهسسيررا با*ئ مسيئة تست مشرق نور* إل وإرث علما حركتني صورت كسشس مطهى حقتقي

قواحي برعت ومنسلا كت تومنرع وطراق رامت عامى بهركم فخمشتكا ينحيسرت مېسىدى ومحب تېدد د اما مى برنمنسرتِ توناح نيكنا مي ر د ومنس تو برهم مدایت تعنیعات توجم تعین بمستى جدمحقِق محرامي زیں نظم کو جاً معسلم وادی ٹرُ وَرِ رُ تَوَا ''جہا نِ اُ اِ رُ' بيخ دمشده قآمي ونطأتي در دورهبهال میرتما می شاہی بہ تو تشبیت علامی ئىن دىرىككۇنيا ولبستهٔ شهرت د و ۱ می نام نیک نو در آنا مرست والمستخق لكث احترامي يو لا أن مب ربزار ممريم کروی چونعش زنده دِل را درعالم زندة دوامي مینی کهلبند نز معت می سے نسب کسفی رُنتہوات ٹنارر دائن د که عارف ان فاصند بریمند برکمال توجه عامی يرُب ديوك زمن مكويم اي خواجه توكميستي كدامي لاربیب مثال برزخ اسی ن بیصشبه در آنجنال مقامی کان سوبخدائے نولین ہمراز ویں سوئے بخل ہمکا می در حال تو قال من تلخ<u>ب تو کال</u> و ناقصهم نها می تنشِنامد جزولى، ولى دا توزير قباسط ريلوسا مى ای آگ نو نائب رسولی آنی آنی نوا وی دامای ازیمِن ن بهره ورجهائے انقسنل تو کاب ما کرامی از مجلس ما برنت ساقی مردیم ببوز تشت نه کامی برم پنادم وببن دبای روح پاکت بما در آید ت دچرهٔ مند تیره و آر از طلمت بعت و غلای ئن موزِ مهر عبت وسي اي ساية داغ الم الم كاب بأنق ويهكس یا روح وکی بنو سلامی!

شاة وكالتنزصاء ما كيم على جيسا الن كي مي جيساوييا

(از بنامج المنامية للنه لمرصَاحت ضرئ مرد بها)

قرت کے مبترین فنام کا درجد وظم و کمٹ شاہ و لی استہ صاحب کی طی خصوصیات ہر فونی ڈولنے کردو کو من یہ ہری کے دو کو منی یہ ہری کہ ند صرف ندجی مقائق ہی کی کمل آفنیر کی مائی بلامیات و مرک کا ہر عقدہ اٹھ ومیاست کا ہر گوش اور تمدن و ماسٹرت کی ہر بچیدگی جی کل کی جائے گی لیکن آپ بچیسکتے ہیں کہ اسٹنٹی کو دور کرنے کے ایک مختر سامت کم لیک فا بیس ہوسک اور بسید تیمنی معنون عام دجب بیوں کو میذب ند کوسکے گااس لیے جبور ہوکر حرف چند سایک مخات سے سلسلہ بیس ہوسک اور جہتا ہوں ۔ اُمید کراسے کہتی کے ساتھ مطالد کیا جائے گا۔

آن کل آپ پاکستان کا ذکر بہت کچی ٹن رہے ہوں گے کیونکر سایسی مطلع پر آن یہ ہی آفاب جیک رہا جا اور یہ ہی سیاہ با دل نضام پاؤ ند تا ہوا جلا آر ہاہے ۔۔۔۔ ہندوستان کے سایسی ما ول سے اعتباد سے یہ جنر کہاں لک بہتر اور کہاں بہتر اور کہاں بہتر کا نفاؤنگر بہتر اور کہاں بھی جنس میرے موصوع کو اس سے کوئی نفل بنیں ہو کھنا۔ اس لیے جس صوت ثماہ معاصب کا نفاؤنگر ہی آپ کے سامنے رکھنا ما بہتا ہوں اور تفویل بہت تفصیلات بیش کرتے ہوئے الک آپ میجے بدلیشن کا آب آب آ بالی بہت کے بیکھیا ہے بیک آبانی

ف وماحث ابى نفسيت المبات المند جداول ملط برخرير فرات ميدا

جناب ول الشهط الشرطيه وعم مي دوم كا موتى كا نق ايب نبوت دوسر فيسيد قرمش كى عمست و

وعلمان المنبى ولح الله عليه وسلم عقعت نه خصلتان احد اعاً المبنوة والتّأنيت

سله برؤ الهی نقاذ نار میکی مفرن کلعا خااد را بین کرف کیک رواد بی کرجا فاکر سیجے ہوئے ولیس منگا لیا کو فالبا اس مدجد دیق کلی تحقیقات اور انگ تین جہندات وہ کم بھی کو واست ندکیا جاسکے گا اگر جہرالمیں اخداز تیقی اس ہی میں فلکت اعلیٰ گھڑاں میں بھی شک ہنیں کہ جمری وہ مسنت عام اوکوں کے لیکے کیسی کا باحث نہ ہرکئی عتی اس لیکے اس سادگی جما ترا بڑا ہو پرکاری ور آ فومنس نہ متی وہ بھی میرایک محملات عام اور یہ بھی میرای گٹ و ہے اس لیا معذرت المبی شا ید پنچہ خیزنہ ہوکھے گی سے ابعا انتظر معنوی برتدی نبوت ہریگ دنسل سے لیے کیمال ہی، اپنے فری فائدہ کے کا ظرے ہی دجہ کے جب حکمت کی فی معین معلی کے بیش نئر ترک و م کوشہ خام ہیں سپو کرناچا ہی واُن کے دل یں زمیب ہوم فیجار کردے ک تڑپ پہیا کردی کیکن ڈوٹن کی فرد کھا کا مہیں اُن کے درمیان بہت ، نون کک مکومت کا دجناہے۔

ده چیزش برمیرا دمیان گیا بی دیبایی برکدارسی سایی افقاب او تفاضا به جواکه بند و بندیستان یا ای سیلمقات برخی طومت کری اور مکومت بین ا ادیم گیرتیم کی جود بهتیا خداک قانون کا فیصل بین برگ کرمندولی راسلام بول کری سی سی کر ترکول نی بنال کردین کاکونکو عوم نبوت اور خاب تصل افسطل انترابی بیلم کے صاحب تمت بونے کے منی یا بی ایک دیا تیج بدیا م سعادة قراين بسبب فالنبية ممت كالخما الاحرر والاسودستومان فيا يرجع الحالمبن الذى حومن باب المنبوة ولذه ها المتفا المسلحة الكلية عرور سلطنة المنزك المسلحة الكلية عرور سلطنة المنزك المهدولة لدين الاسلامرواشا معادة قرايين فسببها كافت خلافتهم الحان مان طولي

والمذى اعقاده اشان اتفى غلب العنق مثلاصك قليم هندوستان غلبت عستقر عامة وجب فى حكمة المأهان يلهم ركساهم المدين بدين كاسسال مركما الهعرال ترك وذالك مشتعب عل علوم بنوي والعقال لرنه صاحب مكته.

اس کے منی جیدا کہ آپ ہم درج ہوں معے اس کے سواکھ نہیں ہوسکتے کہ اگر میا کا افقاب کوئی آپری کو طاقیا کم جس میں ہندوستا فی ہی ہندوستان برحکومت کوسکتے ہوں ڈمسلما فیل کو اکٹریت واظیست کی ڈپٹی کنٹک تبول کر ڈیسے انحار کرونیا جا ہے ہندوستان یا توکسی نیکسی شہنٹنا ہمیت کا فالم دہے گا ورنہ جہودی محکومت قایم ہونے کی صورت ہیں ہندوستان کی فضا وُں میں اسلامی برجم ہی ابراسکتا ہم آبنٹونیم آبنتی اُرم یا ہند وازم کا برجم نہیں۔

حنیفت ہے ہیکہ آئ کیب انعوای اپنے نصب ایسن کی حداقت پرافقا در کھناا ور اس ہی نظریہ کو مائی ندگی او فری ل جنین کر ایس کے اس بھر بر و رو مرا برا بیان ہیں کر سس مے ج بہتری نظریہ جائے انتا ان ان کی نہیں کر سس مے ج بہتری نظریہ جائے انتا انتا کی کہ انتا ہے گئے افزار تاکی تعلق دو ہی کی زندگی کی ہوتی کو انسان کے لئے افزار تاکی ہوتی کی ہوتی کو کہ ہوتی کو کہ جائے میں اندگی کی ہوتی کی میں کہ انسان کے لئے افزار تاکہ کا کوئی بہویں وقت ایک درست ہیں ہوسکنا جب کس میسلام کے نافن تدریر سے انسان کی موال کی تعلق میں انتا ہے کہ اور انسان کی موال کی

فَوْن ابْنَ تَحْبِل كا دُوْ كُرُد إ بِوَكُمِن قدرت كَاعُل قاؤن بى ابْنَ فَتَلَى كِيلَتُ بِرسوب نَوْكا تَمَلَن بور

ہے آپ کاٹریت کے زئم بال سے کا ٹپ مہیں لیکن آپ کوموم ہونا ما ہیئے کہ مہندہ مستان کو آمادی خیب ہوتے ہی حسب آیل حالیٰ سے ہوئی ہندکا وہ جارہونا قرانین فطرنٹ سے نا قالب تبدلی فیصلوں میں سے ایک ہج

۱۱۱ سلان که ده دولت اورده برتری جی کانام تجارتی دسیت تما ده باره دائن بی آجائے گی ادا آپ یک کوئی اور اسلان کوئی کے برگزشتر تک بور پخے برآ اوه کوئی اور دولی موام کرسکتے ہیں کہ یہ بی وہ مازقاجی نے ایک طون سلمان کوئی کے برگزشتر تک بور پخے برآ اوه کوئی اور دومری طون الخلیات کی فورٹ سا نا ایک بہر بن بہن کے فرائن انجام دے برگزشتر تک بور یک آننا سے اور اس بی بابر بہر بال ای بی بر بران ای بی بہر بن بہن کے فرائن انجام دے برائی بی بر دولات بم سے خصر کی اسلان ای بی بر برائی برائی بی برائی بی برائی بی برائی برائی اور برائی بر

بنام الى اور بائده ورس حيات سيس لينه من سحم عديمارى مطلاح من الام درس حيا ما أي-رو، آق خلائ في مسلما فل كوملى تحفيفات ، اجتهادي نظرايت اوليقلا بي تحريجات عيجاب كب فريره بنادیا پی اس کا اسازہ آ سپ کواملای علیل (ندیبی سارت) اممالای سوراً بٹی بکاسپلامی ہند کے ہرگوشرکی افیون نودنگی ے ہوسکنا ہے۔ نرصیدعلوم مال کرنے کا دون ہو، نرجد بدر سندس کے ساتھ میں ندیم نظریات کود مال سکے کی تمنا، نہ معلمان دہنیت اجہادی نفوایت کو کوارا کرتی ہے۔ نہ موم کے دین ترین مطام حایت کے ہر میلو براسیج رنے کا کوئی تعتوزندگی کی لم دوڑا آ ہے کیکن آگر مندوستان اُن د ہوجا سے تونفین رکھنے کر بیاما می نفذا يمسرتبدل موجا سُه كَلَّى ترتى كَيُ النَّكُ تَبَلِّينَ كا دلوله ؛ وُرُخيرِت من الريني سأن تما م كزور لول كو مدر روے کا جن کے لیئے آج کوئی ترکیب ہم ہم ہیں آئی ادر سلما نول کا یہ ہی شعوری استفاء نہ عرف سلمانوں کورندہ تربنانے میں کا بیاب ہوگا لکہ بماری بریابہ نوم کھی مطابدا ورشقید کی دورت دے گارس کی بنیادیر وه اسي زند كي كي تعميد كرسكيس محصصه انقلاب وتغير كالحوى زلزلدا بني عليه ي تنبش ندو ي مكيكا ہی ہی فوع کے جدد رجد ہسساب وعلل ہیں جرمبند ہستان براسائی حکومت کے برجم کو ارائے کے ذمہ دارکہا سے مکھتے ہیں کی اس ہی کے مات پہ کھنے کی اجازت و یہے کہ برسب کچھل آزادی اور ہنقائل حکومت کے شاکع ہیں جن کوغلا می کے زیانے میں دہرانے سے کوئی خاص فائدہ مرتب نہیں در کمتا و ومرسے دیب کو تا دیخ سے مطالعہ نے تابیہ ہی بتادیا ہو گاکہ ترک پہلے دفتہ ہی بیں امیان نہیں ہے آئے تھے ا مغول نے بھی مسل فیل سے زیرہ ست جگاس کی بھی ، تا ہی سے آشنا کیا بھا،علم ، دولدت اور مکومت خسب کرسکے کی برمکن کوسٹِش کی بی اگرمسلمان ان کا برسسای ادر علی ما ذیرِ قابل کرسکنے کے نا قابل موست ا درائیمتنل زندگی کو قایم نه رکھسکتے او ہرگز ترک وم روعل کے قانون کاکوئ افرقبول نہ کر کتی سے ہمارا پفرض ناطال فرا بوش بوکه هم تنازع طغوه کی جنگ بی^ل کامیا ب ب<u>وسکن</u>ے کی **طا**فت اور زندہ روسکنے کی مملآ کا بڑوت دیتے رہیں ورنہ یہ صروری مہیں کہ جو کھے ترکستان یں ہواوہ ہی ہندومستان میں بھی ہو- فدرت کا مركتمد، كونا كول متعدادات سے وابست م جب كم منده روسكنے كى صلاحت ساسى طاقت كانسيم بالمحتقيم عند مبداكية روي محمد منامج بماس فاوير من من اسكة ويكسنان كاجوال مك أمين نظرية منظن بے اس کواکی بہترین ایک عل کے سوا بچد ہیں کہا جاسکنا را پاکستان ایکم کاعلی نظریہ ہونانہ جذایہ بشروری نفرید کی طرح اینار و قرانی کے منسان اور قدم سے اصاب نو و داری پر موقون رسیم کا اگر مسلمان مرکزی مکومت بس نا قابل انخارسیای اهدارنه قامیم کنیس تو به فدرت کاللم پاکیم کا نفش نهیں ملکر تغییر نفس کی دعوت فزاً فی قبول نیک نے كانتجه بوكا-

شاہما دیگر اگرم آئے اساقرآن کی آ کو مغربی عمہوریت بری جرپاں کی جانا رہا گواس سے آگا رہیں کیا جاسکنا کم اسلامی آم بہت مغربی آمریت سی ترقی آ عی یا ہوں کہنا جاہیے کہ جمریت اور جمہوریت دونوں کے در میان ایس بہترین سیامی کا کم تھا۔ شاہ صاحبے ہی تصنیعت المبدورالیا زوجی ڈکھٹیر کو امام حق '' سے تبسیر کرتے اور اجماعی زندگی کا تنہااس کوہی صامن قوار حیتے ہیں۔

شیرے شاہما دیے تمام اسلامی طبقات کی اصلاح و تنظیم اوران کی سعنی ترقیات کو بھی تہا ہت اہم ا چزوں بیسے شمار کرتے ہیں بلاان کے مکاشفات کا جہال بہت تعلق ہے وہ اس افعال ہی و ورکے بے صنعت و مزوج بیکی ہی تؤ مارائل کی مضیات بھلے ہیں بینی ہما رہے زمانے میں خواہ کمتنی ہی کو سن شرکی و ان کی جائے ممنت چینہ طبقات کی آم بیت کو کم مہنیں کمیا حاسمتا کیونکہ اس زمانے کیلئے خدا اور اس سے مرکزی فا فون کا منشار یہ ہی ہے۔ افسوس ہے کہ عدمے الفوستی کی جا بر ندکور وظمی نکات برجی سیر حال مجدت نہیں کرسکتا کوا ہے کہ شاہ معاصب کی طی خصوصیات برکوئی مقالم می تحقیق کے سابہ میں ترتیب ولیکنے کی کوششش کی جائے۔

(ازوننا قارى ولد مزرما مضي في سعدى نبالو كانل وبد)

الخركروه اولياراب المؤزن اوندما لمان وين يتيخ ببال الم وفن دمريس بربرت سرابحوكر متعامونين شاه وكداجي كوتعا ببرا وتودرتها بالحل مديج كي أصيح الحالم بن سیری زبان بین سے ملفلہ اگر معرفت " مندس وبادها فيغل مدين مصطف أسيال فالدرز وعالم سال أيراجن منفعام كروبا فلسفدون باكسكا زديمل مي بيت ين مروونت سمن يبريه بيارة وقبت أب ووالمنن نصرت عن ميل يجا وتعف تحاال والأث دار كاخوت و المحافظ في مندس رين الديمان مين والمفس معين برسيد <u>تي كمال كوموان جي</u> شيخ و بزين ات مەرائىن كى ئىرى كى يىرائ مين المتعلقات ا جوب والتقطيف والتهي وامت فرنگ وزيرون

> جنم نیس س گیاہی کا مرکب کے ت ين ي كورك تام برك ورواه يك يري ننايل ترزبان بالمصاوى وجمن

أينى كُذَّرُم مِعْ فَي بَجِرُكَى شَمِع صَوْلُكُن

اليان والطيط الكيمال لكيا

بوتنرك درية ألمأ لشنالبي وقيت كيا

ييابها زآنك منايا فالفاقيا

ترى مندن برافان تق بوروس

امام مثاه في النياو صفيت

(انبام ننام دورت فلمل بورى سنا ذ ما مديوم يون مجر ط في مجل فع موت

حفرت أنه و ولى الله و الموى قدس مراه مرزمين مندك الله روس سے بين كى نظير د عرف ليف عموس اور ندمرف مند وستان بس كارمبت سے قول اور ماكف اساميديس و عون وسط سے بنيس لتى۔

حربت موف ، بول صرت جمة الاسلام موان محقامم او ترى بن دارا لعلوم ولو بندال افراد است ميس سے بي كرسرزين جنديں اگر مرف شا و ولى الله بى جدا ہوئے تو مهند وستان كے لينے بي فوكا فى مقار

دا المنتخب من الميسائرى نظام فا فون اكام كوم كوم كاب درايت اور ائدً شهب في نظام ما المكية منافع من الكياب في منافع من الكياب المنافع المين في ترين وربين فان المين المنافع المنا

د۷) بندا دربرون بندکے خالف تقلید صرات نے صرت نتاہ ولی الترکیمی امام ابن مزم کا ہم ماہ وہ ابن ہم اور فاص شوکانی کی طبح مدم تقلید کیلئے ایک رکن رکین کھا کی تقلیدا مدا تحصوم خبیت کا ڈی ہم ہم ہ دم، صنوعه موصوت کابن الحفاست میں بعض لیک عبارات بھی موج وہ بہ بس نے اکیسانی انظر شخص وانت واری کے ساتھ معنوت شاہ صاحب کے تعلق بر ملت قائم کرسکتا ہے۔ مانتہ معنوت شاہ صاحب کے تعلق بر ملت قائم کرسکتا ہے۔

اس من بضاب ہوتا کہ بینسیل نظر جہا دو تفلیب وال سکتا اکسی قدروقتی موما یا کرھنے تا وصاحب جہند نے بانظر نیکن معمون بہت طول مومائے کا اس لینے اس کے تعلق جدد تا رات ہی براکشفاک الهول اور وواف رات می نہایت مجل موں کے امکین افشا رائٹ الی علم کے لیئے مدکا فی می موں کے۔

و۔ اگرفتہ ما میں سے قامنی بھا راورا ما م الحاوی اور از کرضاف اور الو کمرصاص ، قامنی آج زیدو دی آس آلائم مشری و فیرہ وفیرہ اور مناخرین ہیں سے امیر کا تب انعانی ، علاء الدین مارد بنی ، ابن المهام ابن امیرال آجاج ، قام بن قطلو بغا و غیرہ مقلد او صنیف موسکتے ایس ما لانکہ میرصرات مجی اپنے خصوصی نما رات رکھتے ہیں تو پھر صرح شاہ صاحب کا ابنی کی لیے دنفی ہو ماکیون سنزمہ ہو۔

نیزهکرقایی سالمی اما خااب خدالمر، قای او کمدن عربی ما فظاهی ، ابن رفتد که برای به کسته این . اور واقعی په پیمی مغلاک ابوالمها بی امام الحرین ، فرای ابن عبالسلام ، ابن وثبین العبد وغیره نیانبی مهسکیة این اوری نیا جبکابن جزئ ابن فذامت ، ابن تیمیه ، ابن تیم وغیره ملی بوسکته این ، نویچوای درم جس حنرت نیاه صاحب کوتعلد ندمیب شنی با ننه بین کمیا اشکال موسکتا ہے ۔

م پھولگسی الم معاحب خرمب کانتیع جند حزی مسائل میں اگر نیے الم مرکے خلاف رائے قائم کرے ڈھاکا است میں اس کو اتباع وتعلید سے منافی نہیں تھا جاتا فریٹا سب نسام سر سے علیار میں کنرے سے بھی نامی

سین این در به بات رسید ماه بین به با با بری سب ماکن میں است میں ایک میں است کا بیا است است میں است است است است مارس اگراپ لے تعلید کے وسیع حدود کو ان اشارات اور امثلات کھے تھے کیے لیاہے تو تعریض سنانا و ختاب

کی ما مات دامفوظات سے بیجینا آپ سے لیے کہان ہوجائے گا کہ صرب مدور عنی تھے یا فیرسنی ، مرابہ و آفلید کے مجھنے کے لیے ایک ملائات صرب شا دصاحب کی نالیت عقد الجدی فی الاجہا و وزائمالیہ المالیہ المالیہ

اور نے الہند صرف مواننا محود من قدس مترہ کی کتاب ایضاع الاولدی و فدینجم کا فی و شافی ہیں۔ مدہر مدت کے لئے بین وری نہیں کہ وہ فقیر بھی موجیا کہ ہوفقیہ کا محدث مونا عزوری نہیں نیز نفقہ کالم تحدیث سے کہیں زیاد فقک ہی اس کی وضاحت کے لئے مذرجہ ذیل دُوا تعے بین کرا ہوں ،

. . . .

22 24 51

كب كل جلب روسه سك وكياكولام الومنيف تشريف ركف بي فرايك كي نمان إكيابي واب الهم اوصنيف في وُرًا جِنابِ دیا ، اهم مُکَشُّ نے ہِ بھاکہ ا بوَحَنِیف اِئم نے کہاں سے بہ جاب دیا ا مِحْنَیف نے ڈما کِک آپ ہی نے ق یکھے قال مدیث اپنی سندہ بان کی می اسی سے برسند اس علیا سے بخ امام آغش یہ دیکہ کرسے ساخت ترا

غن الصيادلة وأنتم الاطباء دن إنم توعلاري طبيب توتب لوك بي نیزدام این عدالبرای کماب برنعل فرانے این کدایک دفع مش نے امام ابد بوسف سے ایک مسلدور نیت فرمايا الولايعت شعبوام باآب نے فرما بابغوب إ (الم ما بولاست كائام بى) ئىم ئے يكہاں سے كہا ؟ فرہ يالس اللا

مدری سے مواہنے ہی مجعد میان فوائی ہو اس فرائے گئے۔

بالعفوب افئ كاحفظ هذا الحديث مقبل ان فيتم الوالع ماع المت أديله الحلان

معقوب إبرسيت تومجع اس وقت عاوم ورآب كي والدين تمع بهى نهروت موسكيليكن أخر فيهس كالعلب سمجين بهيب أياتفا

دوریة مینش و طبیل الفدر الم م بی حن سمع شعل و مام تجاری سمے وُسنا وَ علی بن المدینی فرمات بهب 🕟 ار ب محد كيليك عدمو أول في علم معودا كما عمر وين ديارك أ کمیں زہری نے مرمیزیں اور الواشیان و ممش نے کوفد

یں اور فیا وہ ویمی بن ابی کمٹر کے بھرویں

حفظ العلم على الممذ محلصلي الله عليه والم سستنعمروبن دينا دكهة والمناهي بالملنت وابواعتاق المسبيعي والإعشش بأكلوفة وتتادة ويجيج ابى كناير بالبصرة (٣)

ع - الم مديث الم تحله مرفري اي كماب المحدث الفائل بين فراق من ا

فيعا ادبعنزا لافت بطابون الحديث واربعائة المقلانقهوا ام

عن المش بن سيرين ا ميتث الكوفة فرأيت

ا مِوْمَة الله برمنعمه من كما موكاكه نقر كُنْنَ كُنَا فِي جِرْسِعِهِ الرصرف معدث بعضائك فطنيه نهيس بن سكما ال وهم مسكميكو ول نهيم بزارول وافعات سے إسلام كالمى و غيره عرار ابران فيد كے عديب الى عدد كى طرف أراب ول

(۱) مخضروات سان اسلم ص ۱۸۶

دمى مختصر حاين بإن العلم ظاشا

(٣) تنذيب التهديب لان حجر عليه ع م

الن بن سيرين فرات إلى كدمي كوفرا بالومشتغلين بالحديث عاربيار إلى أور فقد صرف جار سوكوا إيفا

ومهريا فللرنعسية المواء يافيهم البيرية المحارات المراجعة والمارات

حصرت ثناه كامسلاك مختابيفات كي روسي

والنفيات الليوشك وملكاح اين فرافين،

القاتم الدين مل قاو مذاهب وكون الامد بيها أمن المتحربة ... المخليم هال خاصته مروحا متهم من خاصته مروحا متهم من الله من كشعت لدعن الريقا طال قول نطق مد فقيله من فقها والاسلام والشريعة المجل بية على سراح بها الصاب ب الشابيات و أه بكشف له على الجادية القال يمرة الذي اقامها الله نعالى السيادة وسينى طهم فسامت عن خرجيج بيض الاقوال على بعض وحل اختلا فها على المن بمة والرخصة

وَمَن اهلِ اللهُ مِن نَبِرَاى لَهِ الجَادة القويمية الني ذرى الى ظاهر الشي يعدُ والتي تواريَّهُ جاهير المسامين عن جها بن قرالتا بعين عن كباس الهيمانية والنابعين عن المنبئ لمالتي عسب سلم كالمتناول بالبيد او لعربيقاس لمؤاهاين ذراه و اكنه الفسيه شئ ممالواس توع عسب سلم كالمتناول بالبيد او لعربيقاس لمؤاهاين ذراه تباعنه كالمزالمقهاء والحيد تابن

والمرحدة ما لعنافيك وتن الماسم من كتفت لدعن الأثمرين فسلم كالميمال معى المام من المعالم على معلى ومن المنامن والمنافي معلى ومن وينه متدين بين الله تعالى معلى ومن

عدد غيرة وال الفضل للجادة القويمة وهي المرضية عند الله نعاف كل المضار

وقود اعظم نعم الله تفالح على المتحديد والمثالث وكشفت لى عن مهل الشريعة و عن بسيانها الحال على الساق النبى لى الله عليه وسلم ثم عن بنيان بسيانها الحاك الله الله عليه المصحابة والمتابعة بم عن ايضا حها وتدوين اصولها وفر وعها الحال على المدى المجتهد المحتابة والمتابعة بم عن ايضا حها وتدويله حدو التخريج على تواعدهم الحاكل على الم المتقدمين من المعتهاء فى كل مذهب، فكشف لى عن كذلاك المشر يعد بواسطة اوليغيم المسائع من أيت كل قول قبل خالدين مرتبطًا بالل المشر يعد بواسطة اوليغيم المسائع من أيت كل قول قبل خالدين مرتبطًا بالل المشر يعد بواسطة اوليغيم

است نے کا معنون فاص علی ہی ورصرت الی علم ہی اس سے سفادہ کرسکے ہیں اور دہی اس کے فیاطب بھی ہیں اس لیے شاہ منابع میں است نے ایم ورج کرنے کی خرورت نہیں تجی گئی اور جننا حصتہ اس کا عام فیم ہوسکنا ہے وہ مولٹنا خرجہ ماحب کے اوس منابع موس مفنون کے بعد منسلاً ورج ہوں منا فی غفرار

يرخداده اول يسفراتي

ا من فكان من اعظم نهم الله تعالى التكتف لى عن حقيقة حال المذاهب وحال المتقدد ببعضها وحال من اس إدالا نتقال الى من هب بعد ماكان متعتبد أن من هب المن وحال من اخت في بعض المسائل بمن هب وفي المبعض الآخن بول خيرالنشام وادالن مك واحدان يلتزم من هبا واحداً.

پرمتاها جا یس فرات مین :-

وس، وكُننَف لى آن الاِحْتَلاتَ على الجبتر مناول اختَلَاف مودود وليس لقائله ولمقله الاستهائله بعده عذب وهذا قليل الوجود في المذ اهب الرار بعد المد وند، وأخلاف القائله عذب ما لم ميبلغ بحد ين مين مين من من من من من على خلاف في ذا بالله و فلاعد الماء و اخرا و فقيل من ما لم ميبلغ بحد الم على خلاف في المنابعة من القرائل من السبعة من القرائل من السبعة من القرائل من المنابعة من المن وسلامه عليه والانسان مكلف به الأمطلقًا بل ينت توط الاجتهاد و تأكد الغن و تعلده و مسلامه عليه والانسان مكلف به الإمطلقًا بل ينت توط الاجتهاد و تأكد الغن و تعلده و مسلامه عليه والانسان مكلف به المنابعة المن و تعلده و مسلامه عليه و الانسان مكلف به المنابعة الم

اور فيوض التحرين مثلة بين فرائت إي :-

(م) سألته صلى الله عليه وسلمسوالا وحانيًا ننغ الى نغت ونغ لفنداخ المن المتحلى الله عليه وسلمسوالا وحانيًا ننغ الى نغت ونغ لفنداخ المن المبين ان مرا دا لحق فيك النهج عثما من شمل الأمّة المحومة بك ، فاليك المخطفية خالت المقوم في الفي وع فأنك منا قند لمرا دا لحق شم كتف الموذج اظهم لحامنة كمينية نقبية المن المنت بفق الحنفية من الاخذ بقول احد الثلاثة وتخصيص عموما نقم والوقون على مقاصده والاقتصار على ما يعنه مرمن لفظ المسنة وليس فيه تاديل بعيد ولا في لي المعالى المعالى المعالى المعالى المنافلة ال

رة، عرفنى ريسولى الله معلى الله عليه وسلمات فى المناهب المنفى طرافية ا منعة هى اوفق الطرق بالسنة المعرونة الق جمعت ونقسد فن مان البخاسى واصحابه و دراج ان يؤخذه من اقوال المثلاثة تول اقرابه حربها فى المسألة تم بعد ذكك يقيع اختياس است الفقهاء الحنفيين الذين كا نوامن علماء الحديث ود، فن تشيع سكت عن الثلاثة

فالاصول وما تعرصوالنظيات ود لتالاحاديث عليه فاي من انبالد واكل مذهب في ما الاصول وما تعرفي المالية والكل مذهب في م

(ب) واستقد مت منصف دنده عليه وسلم تلانة أمور خلات مكان عندى ونا نيها الوصافة بالنفتيد بهذا والمذاهب الارابعة لااحق منها، والتونيق ما استطعت وجلى تألي المقليد وتأثف مندى أساكن شئ طلب في التعيد بدنجلات نفسى آها عراى كمت المرائدة بين الم

(۱) اعلمان المل والمذ اهب قوست بالحقيقة بالمعنيين احده ها جبى والآخر دين يرئان ببد المسارية المذالة المذهب ان يكون احكامه مطابقة لما قاله م سول الله على المنظمة لما قاله م سول الله على المنظمة وهذا المعنى المنظمة المنظمة

ادرعبرالشرميعان اين فراتين -

رمى زما بناسب حن المقام التنهيد على مسائل صلت فى بواد بها الافها مروذ لت الاقلام وطنت الاقلام سنها ان هذه و المذاهب الاربعة المدد و نترالمح به قال اجتمعت الأمند ارمن يخد بدمنها على برمنها على برمنها على برمنها على برمنها على برمنها على برمنه المعالي ما لا يجنى لا بيما فى هذه و الابيام التى نقرت فيها المهد مرجد اواشه بن النفوس المعوى واعجب كل ذى بما أى برائيه في المناهب بن من مرحيت قال المقلب مل مروك يحل لا حد ان يا خذ قول احد غبر معول الله على المناهب المراكبة الدين من المدمن ب من الاجتهاد مراكب التناهب والمناهب الإبرهان وانها يتم قيمن لدمن ب من الاجتهاد ولوفى مسألة واحداة وفين ظهر على في المنبئ لحالمة عليك قام المربكة المناهب عن كذاك در ليس بمنسوخ المناهب المعرفية المناهب عن كذاك در ليس بمنسوخ المناهب المنبئ المنبئ المائية عليك قام المربكة المناهب عن كذاك در ليس بمنسوخ المناهب المنبئ المناهب المنبئ المناهب المن

معقالجیدی ما الله سعد کرد دیک سی خون کو نبایت دخامت توسیل کے ساتھ بیان فرما ایج ادر محد انتر ملاف اج ایم افران از ماتے ہیں ادر محد انتر ملاف جا ایم افرانے ہیں

ده ، ومنها ان اسخ م يحظ كلا مدا لفتها و و تنبع لفظ الحديث لكل منها صل في الدين ولم يذل المحققة و من العلاء في كل عصر مأخذ و نهما فنهم من قبل من قدا و مكتومن ذاك فلا ينبغى المحققة و من العلاء في كل عصر مأخذ و نهما ألحت المحت ان يطابت احد هما بالاخ او ورتغيبات الهيم من المنافع من فرات ين المحت المحت المحت المنافع المرداحد من المحت المحت

د،) وغن نأخذ من الفن وع ما الفن عليه العلماء لاسيماها تان الفرقنان العظيمة ان الحمنيفة والمنتان المختفظ والعملان عاد لعربيب الانفاق واختلفوا فنأخذ بما يشهد لدظاهم الحديث وسعم وقد و يخن لا ترديري احد بعن العلماء فالكل طالب في ولا نفتقد العممة في احد غير المنبي صلح الله عليد وسلم الم

اوتغبيات اللب مايوج وين فرمات مي ب

نه و اليس منامن لم يتناتزكتاب الله و لم يتفهم حمل بيث نب يد علط لله عليه وسلم اليس منامن فرف ملائم منز العلما واعنى الصوفية الذين لهم حظ من التأب والمسنة اوالراسخين في العلما لذين طهم حظ من التصوف، اوالحد تين الذين لهم حظ من الحد سن إوالفتها والذين لهم حظ من الفقة المام من الحد سن إوالفتها والذين لهم حظ من الفقة المام

نترتفہیات منس ع میں ویک وصیت کے ذیل میں فرماتے ہیں :-

۱۴۶ وورفر دع بروی علمار مدنین کرمای باشند میان فقهٔ وحدیث و دائما تغربیات نقیه برکتاب وسنت وض نودن آنی موافق باشد در مبزقول ۲ ورون والا کالائے بربرش فا فندوادن الخ

نيزاسي تنبيات صفلاع ٢ بس فراتيمي :-

رس فاخاس نع البعة تغنية قلدان يجتهد فيها برأية ويتجرّى الصواب فان كان تد سبق فيها حكمد يعاهة فعليدان لا يجاء ن و هى الغياس والإجاع الخ

رفت کی اس عبارت سے آلیہ خاص بات برسلوم ہوئی کہ معزت شاہ صاحب کے نزد کیے جو آل اجتہا ہی ہواگراس کے سامنے بھی کوئی ایسا نیا تضبیبین کیا جائے کہ علماء سافین کا اس کے متنف کرئی مکم موجود ہو اس سے
قاوز نیکر ہے۔

يزى متى بمغرلت بن ____ وا دَ الْحَلِّى حَبْل احرًا ووافق ظناهے فلانجاً ونرعند وهوا لا بجاع ولم لأظن يّا

ولاقياس ولااجراع في ماسوى ذ لله."

ا دوای تفہیات کے عقالاج ایس فرماتے ہیں :۔

وها، والتقصرة المهاميم فاستعينوا برأى من منى من العلماء ما نورة احن واصرح وإون بالسنة ويجة الدالبالنه منظم المستعينوا برأى من منى مناحت مندم ولي الفاظمي فرات الداره البالنه منظم المستعين المستعين المنافع من كراب الله المستعين المستعدد والمنه عن مرسو الفي منط الله عليه وسلم إواجاع القرون المشهود لها بالمحج والماختان من جهورا مجتهد بن و معظم سواد المسلمان فان وقع شي فا فدخطام مه الله من المقطنا من سنبتنا او بنها من عفلتنا المستعدد والمجاهد المستعدد والمحتون ما لله والمحلمة المنافعة الم

ان تمام ذكوره اقتباسات ياساني عم موي طور برسب فري ننائ اخذكر سكة ابن :-

ا مذامب اربعد کی تعلید کرنا چاہیے بانصوص شرو مسادک اس و در ور انباع ہوی کے اس آمازیس ان کی کے اس آمازیس ان کی ک بیئے جوہراہ راست کنا ب وسنت سے جنباط نہ کرسکنا ہوان نما جب کی تعلید میں بہت سے مصالح ہیں .

٧-كى فىتى قىاسى مسالىرىي اگرسلىن كاكوئى تول موجود موا در اس كے علم يركسى سيح مديث سے مخالف مذہد اور اس كے علم يركسى سيح مديث سے مخالف مذہد اور اس كے علم يركسى سيح مديث سے مخالف مذہد اور اس كے علم يركس موكا -

مو ۔ مگرائمکہ کے افوال باکسی ایک دام کے اقرال میں اخلات ہو تو یومسلک کتاب وسنت سے زیادہ و فریب ہو اس کوا ختا رکر ناجا ہے ۔

مور مذام ب الديدين بهت كم ايساكوئى مالد الى كاحب كى كوئى ويل موجود شرو باس سے قائل باس كى حداث مارك مارك اس كى خلدكومن ورنسمج سكين -

۵ فریسے میں معلوم ہوا کوننی مذہب آج کل باقی مذا مہب سے زیادہ بہر ہو۔

4۔ حنی مذہب کی تقلید میں سبترین طریقہ یہ ہو کہ او صنیفہ او توسعت محدین ایس کینوں المرکے اقوال ہیں ہے۔ اس کو الباجائے جومدیث سے زیادہ قریب ہوا در ہندہ سبطفی کی تقلیبہ کے نیالف نہیں ،

، حرف حدیث ہی بہتناعت کرکے نقبہ سے بے بہرور مہنا یا صرف فقہ برکھا بت کرکے مدیث سے محروم بینا بی غلو ہی افراط و تفریط ہی جدد رست بنیں دونوں کو طانا اور ان میں طبی دینا عزوری ہی اور بی بہرن طریقے ہی ۔ مر کسی دلیل توی کی وجہ سے اگر کوئی مقلد لینے امام کا مسلک چند مسائل میں ٹرک کردے توسی تعلید کے

مَا فَى سَيسٍ -

۵ - اگرکوئی مسأل منته نفی کی کست نا برا اروایند بین موجود نهوا در حدیث بین ندکور بی تواس کومنرورلینا بوگا اعدی ندست نفی کی افلید کے خلاف ند دوگا -

ا بَمْتُكُ لَ مِنْ اللَّهِ وَصَاحِتً إِنْ تَوْلًاهِ ما حَبِ وَتَدَالُهِ اللَّهِ مِنْ عَ مِنْ فَرَاتَ إِنِ : ــ

" ومن قال من هب الى حنيفة مهمها للله توك الاشاع بالمستبحة فقال اخطا ولا يعضله ولا يرافي ولاد مل بين قاله ابن الحامد نعم له من كم محل فى الاصل وذكره فى الموطأ و دجه مت بعضه هر لا يميز بين قدلنا ؛ ليست الاشام ة فى خاص المدهب، وقولنا ظاهم المدهب انها ليست الاشام ة فى خاص المدهب، وقولنا ظاهم المدهب انها ليست الاشام فى خاص المدهب به ب كرته مرب اثاره بالساب ذكرنا جابية اس فالملى كائي من وفى من وفى كما كوا و مني كار ابن الهام فى فايا ؛ إلى الم محدف ال المكرم و طيس وكرنها كالي و وفل ك خلاف بح جياكواب الهام فى فرايا ؛ إلى الم محدف ال المكرم و طيس وكرنها كالي و ديج منا بول بي من وكرنها كالي الم محدف ال المنافرة وكرنها كالي المنافرة المنافرة وكرنها كالي المنافرة المنافرة

(۱) اشاره فالهرفرمب بي بنبين دون فلهرفرمب و به كداشاره بنين و محارث المرفرمب و به كداشاره بنين و حضرت شام معلات كالمسكك المرفية و معادب كالمدورة بالإعبارات كالموى تاع يا آيك معلى المرفوي ال

و- امدار بديك اخلا فاستك إروي آب كى إركافى مؤكى بوا وران كاليم منشا مى جدك إب

م ۔ نی کریم ملے تشدطلیہ ولم نے آپ کو دصیت فرما کی ہوکہ ندا ہیں اربدے وائرے سے باہر بنگلیں اصحباب کک مکن ہوان پرتعبین دیں ۔

سرة ب ويضعى رجان ياميلان كنعلات ان مذابهب كي تعليد برامور كمياكيا

٧- آب كوهكم و باكباك فروى مسائل ين بخي صفيباك خلاف نذكري جب يك صراحةكسى حديث كى فوالعنت ندم

ہ۔ التدائل لئے آپ کواٹنے علم وفہم سے نوازاجس کے ذریعہ مدد وسٹان ہیں رائج حفیدت کی اسلام کرکیس مام حنفی علما سکے خلوسے جواس کے عینی خدو خال حجیب گئے ہیں اس کو واضح کرسکیں ۔

۷- هند، اورشا فعبیس میفن مول اس براب صروع کرتے ہیں اگران میں اختلات موتواس عاب کو المباری اللہ اللہ علیہ الکیا ایس عب کی تائید صدیت سے ہوتی ہو۔

٤- آمية بتهدين بهت كى أمل صروركرت بي مناخرين كى تخريجات جود وقد ارك كالم سے كرتے بي بد صرور كائيك

449

است عن أب تبل كرير.

ان تلی یں فرکرنے سے بی معلم ہوا کم صنرے فاہ ماعب ایک فتید نفس مغی محدث میں ادران نفراری آن کے نسرے یں بی جو قوی وضعیت انتی و نقط اور آراع و مر آج ے یں بدی بھیرت کے ساتھ فیصل کرسکتے ہیں یا ظاہر کو کے بعدستان یں اس دھ کا کوئے منی حدث اور نظیر کھن و مساوید انہیں موا۔

حی الوسے آسپنٹی نرمیب ہی ہیں ہول کواختیاد کرتے ہومدیث احددہ سرسے خاہیب سے شخس ہو۔ اب ہم كمرتكة بي كرختا وصفيدين بينحابن الهام صاحب فتح الكذيراوراب كيد ومحق شاكره واخذ عديث قاسم بقطاوه ادر من اجولها جو تغد نفس كه سائة بحر عديث اطلاع رجال في جرح وتعلي اور مول عد وفيره يل بوري ومتعكاه منطقة بيل اورمبهت ست فروعي مسأل مي ابني ابني فال مائت ربيحة جي إي طبقة مي حضرمن شاه ماحب كا عی شاریدا جلسی بعض ساکلیں ال صرات کا صفیہ سے خلاف کرنا جیسے خرمیت خلاف نہیں تجاجا، ا دراس کے باوجودان کو فقاصفنیری میں شمار کمیا ما آبی اعلی بعض ساکل واحکام میں نرمسی فی کے خلاف ت ہ صاحب کا رچی اپنفس شغی خرمید کے خلاف انہیں کہا جا سکنا ہے۔ ہند وست ان کا حام خرمیت شی نظا او فوق کا اسلابیہ سے لیکرسلھان مجدشا ہ کے آخری وفئٹ تکسدہی قانونی مذمہب رہاسلھا ن عالمگیرا ورنگسہ دیرے حمالہ ف فأوى عالمكيمية تدوين كوايان مدونين مي جيساك اظرين كوسلوم بوها معترمت شاه صاحب كود لدما جداماه عدارهم بھی ٹشائل نے اور آخری اسامی دوریا ہی مندوستان میں قانون ہا۔ ہدوستان کے حنی محدثین میں سیشنج محدفآ برندى مبامب المواهب العليفة على مسسنده ابى حنيفة وكلوالح الانوا دنسراح المددا لحناأ وغيره وفيخ تحد إلىمسندهي أتيخ مبالنورندي شيخ محدًا في سندى التي الجاسن سندهي الدحنون شاه صاحب الالده ساتب كيمانيك شاه عبدالعزيز اور تأكى نا واحتلياني في اوراك يرضي الراك ربيدي وتبحروريث وغيركا لج كم بين مسطقى المدميب بى إن حرب أن وصاحب ك بدننا وعدالعزير منى محدف آب كى كان ات ورخاه میالدریزی جینی شاہ محرسوان آپ کے زاسے نے کی اور شاہ ایجات کے منتشن شخ عبانی بری السنايسب عينني المسلك كدث تقير

تناہ صاحب کے پی سکا کے بیچنے کیئے آپ کالی این کا بین نظر ہو ابی صردی ہی کا تھے ہوا ہے مسروری ہی کا تھے ہوا صد ہے کہ حقرت معدورے نے سنروع میں مصرت والد کا حدثاہ حدالہم وغیرہ علما رسے علوم عال سے اولین کے اولین کی ارتباد ت کو بنیں گئے تھے آپ پر معاشی کا انرفغاء اور حربین شریفین کی آرباد ت کو بنیں گئے تھے آپ پر معاشی کا انرفغاء مسلل کے ساتھ میں جب حدید موروں ہونچے اور نیخ الوطا ہر کردشا فی سے تمدہ ہوا تو اس کے بعد فقہ شافی کا انربی ساتھ الی اور کمنا ب اور کی ساتھ الی اور کمنا ب اللہ میں اور میں الم ساتھ کی کمنا ہے ہیں کے مطالعہ ختشافی کا انرادر برمعنا گیا۔ آخرین المرائد کی آب توطاک طرف سبت و م ہوئی اور اس کی و فی دفاتی ہیں ووٹر میں محتفر کھیں اور اس کی وجہ سے خوب مالئی کا افریجی آپ پر جڑھا ۔۔۔۔ کیکن آپ اکٹرا ام ماکاس کا خریب موطاکی روایتوں ہی کو تھیرائے ہیں مالا گڑھیے۔ میں بہت سے موطاکے آورل بہجوریس اور زمیب میں دائل نہیں ۔

ا الم المحد المنها و المنها و

بہاں کے لکے میکا مفاکرشاہ صاحب کا ایک کموٹ کلمان طیبات اسے ملا پرد کھا جرکھے ہیں تھے میکا ہوں اس کموّب سے اوراں کی مائٹ بیٹلی ہے مکن ہے کسی کو کھیے فلا نہی ہوجائے اس لیے نقل کرکے چذھ کھے عرض کرگا سوال آنکہ ممل تو درمساک فقہیہ برکدام ندمہب ست ؟

اخاف أل عَدنيث كُرُلاع مُلك كتابي

اليصاح الاولمه المعنف يتالسا منرت والمناعمين ماحب شيخ البذندس للرسره الغزيز ومذرب مأل كيطعاق وماين کلحروٰهٔ دسی «) مرخ مین (۱) آین بانجبرو» نرینات این بانسطا (۴) نواکت فانخدالا آم (۵) وجسعب کمینوکداده کانگرینگی کی مهیت -د، حقيقت عيان د- ١١٨ صاحب خلق ارجري لنهم كاترويد و١١ كرجيته بين ١٥ را دلياد ؛ من كوا تواكن سن مناقب ونصا كل ما حفي ١٥٠ تضاد تاضي كالما برا وإخنا نفاذ كاشري وعِلى بحث (١١) حكومت مهاميد كاحتيتت (١٢) إمادي حكومت اور مكومت إلى (١١٠) إمراب كل وعنيقت طك دى اىسى فاسداور فلك فرق ا دفيتيرى ده اى نواح ده المسئلة تستين وره كرتش كرشطق المرتك فريدا سب كى في نفي تغييره وغيره مثار حزت شخ المبذكا أمكرك الكومفاين كي دفعت الألى قات ادر بكانم معجز نماؤ بول كے بيئة زبروست عمانت بي عرمه سي ايب بتى اب معتنا ورس طباعت كافي بهمام كرماغ طب كرائي كي بورسائر ع<u>ود مع م</u>صفات معهد تيمت صرف وور ويب رهاني يتم الاقتصادق المغلبة لاجتهام القبيكاره يرنايت الله كامل إلى مديث كالرامة ومنات كالماسة مالة <u>ېې مفسفان تختين از حنرت تفانوي د طله . تم</u> جاب وميري طف عير الده سوالات از حدرت المدرد انعاف مع ترجماً ردوكتاف استنصت الاه مبيل كرشا و إرباره مين الجهر يرن بدين وغيو اور تقليضي كاافنات وزحدت مولئناككوي يرتبيت ولى منزما عيد الله المسلم المساق الماري المات كلهام الكوال مكمه در مراتبة المعندي «راوق العرف ادر ان من وصدى كے بعلقلد والا وجاب ان ابت كما يك لين مر

> عند الحميد [تغليد كرنتطن ازخرت نا دول نشره ديوان) من ترجه أر د در تعيت

الإى البخيع لى عدد وكعات تراقيح إ. وتراي كالمون

برنان بت كيا براز حفرت ولناكلوي رم فيت

دازما مج المنافيرمدما حثب ل قرام فيرالمدار والدمرا [یعنمان مواننا محدود مشاحب ناش بوری کوندر برمند لکود یکے کے باری آزئی کے طور رکھا گھا تک الإلالا

وآبی سینا صرب شاه ولی الشاندس سره الغریزے طومرست اورد تحتِ مسک پر نظر کرتے ہوئے جو آگ كوينين كما ماسكناسه

راه ب وفواد منزل وورتر بالمكسندكاكر كوكرسيط؟ عجران تمالئ مزائب فيروس وعرس اكلح ولننامج بيست صاحب بنودى اوام الترفينهم كاحنول في تعلیدوسفیت کے منطق حزت شاہ ماحث کے مماک کوائنی کی فیادات سے ایک مذیک واضح کرنے میں وري كوشيش فرائى كدس يعي جابتا بول كرموالنا موصوت كيمضون كى تشريح بس بطور تدمك بالأكرار والعات

يدسوركه كريدية الخان كوال مرسد خال م كمى بزرگ كے مسلك كود امنح كرنے كے لئے فودان كے افوال اوران كے حل سي تعلق معتب شهادات عبرمكر قوى ديل نبس موكتى يس فرعى إى طريبة كو اختياركما بي ديكن المل معاكوشون كرسف يه فاسب معلوم بوا بوكه تغليدكي حقيقت مح معلق مختفرا كمجه عرص كرويا حائث اكدا كلري كرام بعيرت كم ما تذمير مروضات يرفدكركيس والتشاللونقء

تقليدكي تعراهيت إقامى موالى مناوى ميمن شروع مسامى منقل فرات جي

المقليدانياع الانسان غيره فيما يعول افعل المين تغليد وسطلاح يس كية بي أى أدى كادوس كول إفل كالصحت عقيدت عدا البلع كرا (ایی اتباع) وابتدادلیل بی نوکرنے پینی بنیں

معتقلة المحضية من غيرنغال لحداله للركي المخ دكتا ويصطلا مات الفنون مثالا)

تَعْلَيْكَا عِهَا إِبْرَا بِوَالْمُعْتَدُونِيَّا كَدَا وَإِلْ يرموتون بِ، أَكُرمِتَقَدْتِ فِيرَطِيعِ (والن واجرا مشرك فلما ہوتو تقلید مرام و تیج ہے۔ توآن وحدیث میں اس کی ماندت جا بجا داردے - اوراگرمتفد فیم طبع اورالات ا تناع دهام وجبته بهوتونقلیدس اورمین ما فات میں واحب سے قرآن و مدیث اسی کی آلیدست ملوہیں - اور یہی ا است مرحوم میں رایج دشنہور ہے۔ اور حفرت شاہ صاحب بھی آی تقلید کے معتقد و اور محکد قال وعال بین پنی بیا ہے۔ اکٹرہ مہارات سے بہ چیزروزروش کی طبع واضح موجائیں۔

مینی موفت متربیت پس تمام امت نے بالا تفاق ملی پراحماد (و اعتبار) کمیا ہی۔ جانچہ نابعین گئے معابہ پڑخاد کیا۔ اور شیج کا بعین نے تابعین پراعثا دکیا۔ ای طرح ہر ہر طبقہ پس چھلے علماً چھلے علما دہراحماً دو اعتبار کرتے عہلے آئے جیں۔

تشريح مفهوم تقليد ان الامة اجتمعت على ان الرمة اجتمعت على ان يعتما واعلى السلف معرفة المشرية فالتا بعون احتما وافاذك على الما بعين اعتما واحلى الما بعين وهلذا فى كل طبقة اعتما العلماء

على من مبايهم الخ (عدابيرمت)

نظل تخصی و تلیم فی مطلق تعلید و توسم به بین فی و تین فی برد نهب کس ما مس مینبد کی طرف منسوب ہود اس سے جدم اکل مغتی بها اور مدا جو کو قبول کر کے اپنے عمل سے لئے کا فی بی بھنا تعلید شخص ہے۔ اور ایک سے را کر خدا ہمیا کے مسائل تو مول بها عثیرا لینا تعلید فیر فعمی ہے ۔

تفل تخصی مارواج ائمداربدگ نمامید کی خدون وتشهرست بل دوسی مدی می آخ کسافترد فیخمی ما مونی قایم دارسی که معابد رفز د آجین میس بھی ہس کا دستورتها .

چا پوحرت شاه ما حتِ فراکے ہیں ،۔

صرات صحاب كرام و البين الدنالان من المعلم و البين الدنالان من المعلم المنالوامن المن المعلم المنالوامن المن المعلم المن المعلم اللام بعتد يقله ون من العلماء من غير تليد من احد يعتبرا دنا ما و لوكان كم والملا لا أحر و المعلم المنالوان المعلم والمنال المنالوان المنالون المنالو

خيرهن والامدابوكي فم عمرواكانوايملان

کوکر صحابہ کر ام ملے زمانہ سے اسکر مبار ند مبول کے فہوا کم بحک و گوا میں کے دوائی را اے کہ جو ما لم المجتبد اور کسی معتبر آدمی نے اور کسی معتبر آدمی نے اس برانجا رہنیں کیا۔ اور اگریہ تقلید بال ہوتی قووہ لوگ من وراش برا حراغ کرتے۔
این اس بحراض کو ہے جو اب دیا گیا ہے کہ

بھی اس بحرام کا یہ جواب دیا تیا ہے کہ تفلید کے میچ ہونے میں بالا جاع یہ اعتقا در کھنا صروری بہیں کد (میرا) امام لم تی تمام اس پر مطلقاً نعنیدت کھنا ہے اس بینے کے صحابہ کر اس اور نامین یہ عقیدہ رکھنے تھے کر تمام مت بین نہنل صرت ابو بکر ایس اور پوھوشرت عرفز

باوجوداس کے بہرت سے مراکل داخلان ایم ان وال كالائ كے خلاف دومرے صاحول كى تفلد كرا كتے عفدا وكسي في ال يرو كارتيس كيا- لهذا يُل عالى ا بس اس وقت تا بعن علمارس سے برطالم (مجتبد) ك يا الميتم المرب جواد اور اس طرع كويا بريس ا كيب الم مهدا جوكما.

ف كنابرمن المسألك بخلات تولها ولعرب كهط دهث رحدافكان وحاماً على ما قلتاته وعقدالجدمظ

m) نعندا ذ الش سارلكل عالمون علماً التابين مذهب علي الما منسب في الدامام (المات مط)

وهلى كارواج إبرحب ائرمجترين كافقر بلون اوراق من مثن مواستروع موسَّى توجن غيرجبته وا كوغدا بهب مدودة ميسرة كئے اعول نے تعليقنى كولين الل كے ليئ كانى جمالهدا ووسرى صدى ك بعد الله في داج شروع بوگياد ا درجاب شدابهب مدد ندميسرته آست و إل بهبربه ميلوتغليد فيتضى بجي بلتي ربي - خانچ حفرت شابه تعاج

زائے ہیں۔۔

ن وبعد المأ فأن طه شهيم التمان صبلعجتها باعيانهم وقل من كان لا يعتل على مذهب مجتمدا بعينه وكان عداحالواجب فأذالك (العا**ت م<u>09</u>)**

دد ، اعلمان المناس كافرا نبل المائمت المرابعة غيو مجتمعين على النقليد الخالص لمذهب واحد وعيرالشرافيالغد منظيل بعيب

اصدوصدون كيدر وكول س حاص فاص مبراين كاخد افتياركرا فامرموا وابيهادى بسبت كمف وكبرين کے مرمب (کی تعلیدی کے پراعماد ندر کھنے ہوئ ۔ اوساس ومت يني واجب موكما تعار

يني چونلى مدى سے سلےسب اوگ مرف تعلیقى بى يرجي نهمت تفكيليش أوكول براس وتت أغلي فتخصى كامى وجد تفاجيهاكة وفعات كى خكوره مدرع ارت س معلوم جو بچا چیز)

ندا بهب اربعة مي فالمنصل كالمحسار الداربد (الم العنبذر الم سائن إلم أكث الم امر) كمنامِب كى نقد جب مدن بوكرمشهور موكى قرويمى صدى كالمدائى حار غدامي من تقليد على تفريد كمي اوركى اوركسي كويون

خلاف ندر الخياني صرت نناه صاحب زماتي برر-ولماا ندرست المذاحب الحقة الاهذالالكر كان انتباعها انتباعاً للسواد الاعظمروا لخر وج معدوم بوسكة تواغيس عارول كا اتباع سواد المحمر لأناج عنها حل وجًا عن البوا والاعظم وعقدا بي فت 🕽 عُيل اوران سه كلنا سوا والمرب كلناموا مذام ب رابعه م تقليد فعي كا انتصار بالهام الهي الدويدي سيس ايك كالتنفي ما دهانت دين

ينى حب كجزيدًا مهب اربعه دومسرك مُدام بعث

خلاصہ کر محبدین سے خرمب کی ابندی دمی تعلیدی اكب دازيجس كما مشرقوال في علمار (كفوسس) الما فرايا ادران كواس برحب فرمانا فوا وداس تغلير تضي كأفرما وتحييل المتحيل

ا فشرقولسك كاكيب خامن من اورالهاى مانسيد جناني معنرت شا وصاحبٌ فراستياس ،-وبالجله فالترذعب الهيتهداين سنزا للمداللة تعلا العلمأ وجمعهم عليسه من حيد فالمتعرن ا وکا بیغی دن ـ

ندمیا دیعبه کی کمیرسی کے جواز رامت کا اجلع اصرت شاه صاحب رم فرماتے ہیں ،۔

مّام احت نے یا است کے قابل عثار افراد سنے اِن مدان سا اربعشوره كالقليدك جواز راع كمس اجائ كما ہي۔

هذلاالمداهب الزس بعنه المداومته المحررة فداجتمعت الامة اومن يعتد بهاسها أحلے جوائر تغلید حاالی بوستاها ۱۔

دعجالته لبالغ ميينك)

بعني توخص شراكط اجتها وكاعا معنهيب ال بروجب ى كى يىن أبوك وادك يى مجلمد كى تقليد كرس -

رسيلي تقلير محتهد كا وجوب إحرت شاه صاحب المام بنوى محدث م سعمل فراني بيد ويجب على من لم يجيع هذا لا المشل ثما تقليد كا فيما يعن لدمن الحوادث (عداميدمث) تغلیق میں دہنی فوائد | صرت نرا وصاحب کثرت فوائد دینیہ کی طرت ایشاد فرمائے ہوئے کھتے ہیں ۔

یعنی ای تغلیره میں بہت سے نواز دیں جو طفی بنیں ا بالخصوص اس موجوده وورسي سي كممنى إنانه بحاد نفق نوابش برسی می منتفرق بیب ادر بیخص بی این رائے برمغرور مور ای

وفي ذهك (التقليد) من المسالح ما لا يخفي لاسيمان هذاه الاباسالتي تصرت الهدم جدادا شربت النغوس الهوى واعب كلدى المای براشد (جه انشران المالند میت)

يكن بدعبغه كال اعديث الاشروبعرف حال المجدث ا غیرتقلد) کہا ما آ ای تو ان یں سے اکثری وی کوسٹن او اورانتهائ مده جدم ق ب بس دن بات كاباك كرا ه درمندون کالبین کرنا اور فرمیب وشاهٔ حدیث کالاش کشا جاكر موصوع إمقلوب موتى بريه وك نرتوا عافاصاب كالحاط كرتي بي اور يماني بحقي بي وسفان كوراز موہنباط كريك بي اور شان ك اسرارو فق كوكال كمون

تغديث بيهروال مدمون كي مرمناناما حدة والطبقة الذبن هزامل حديث والاغرافاه الأكاقرين منهده نماكدهمرم وايات وجيع الطرت وظلب الغربيب والشاذعن الحديث الذي آكلاكا مرصوع اومفاوب لأيراعون المنتون وكايتفهون المعان ولايستنبطون سرهاركايستخ بجون كأوط ونقههادىها عابوا الغلهأ وتناو لوهم بالطعن والاعوا عليه عن المفتال المنتن ولا يعلون المربعن اوقات نقبًا بمرام برحيب ككات بي النه المهدعن مبلغ ما الولتولا من المعلمة أمني المعلمة أمني والمربث الدول برخ الفت الفت المفتاء المنادعة عن المعلمة المنادعة المن

کوجس فدرطرد باگیا ہے دو خود ہی سے قاصری اور ختاری برگون سے خت گہنگا رہوتے ہیں۔ میں نے منہ واقال از اور میں اور اندور دور فرز استعماد نواز اور

وصيت نبويتعلق تقلب مدامب اربعها نناهما حب فوض اعربين مراتي .

محمر انتخفت میلے اللہ طلبہ دیکم سے بن ایک با بین ملاح مرئیں کرمیر انعال بہلے ان کے خلاف منا دائیں ہے ووسی بات بہ ہرکہ آپنے ومیسٹ فرال کہ اِن مذامیب اربعہ ہی کی تفلید کروں اوران سے باہر نہ مادک - واستفادت منه صلے الله طبه وسلم ثلاثت امریخلاف ما کان عندی وَمَا نِيهِ مَالُونَا بالتقید بهذ کا لمذاهب الاس بعد کافن ج منها المخ منها المخ

بارگارہ نبوت سے مرم بنفی کو نرجی ای نیون ایمون میں فرانے ہیں ،۔

مندوستان میں عوام کیلئے مرمب فی کی تعلید کائرک کرنا عرام ہے فراتے ہیں ا۔

جب ایک عامی افسان علاقد مندوستان اور ما ورالونهم
یل دینے والا بور جبال کوئی مالم شافی اور مالی اور منبلی
اور مان کی کمنت مزم بیسر خاسمتی بعط نواس پرواجب
بوک مرف ایام الوحنیف روی فرمیب کی تقلید کرے اور
ان کے خرمیب سے معلوہ بونا اس کے لیے ترا مم بوک کونکم
واس و تنت شریعیت کی رسی بی ابنی گرون سے
واس و تنت شریعیت کی رسی بی ابنی گرون سے
واس و تن شریعیت کی رسی بی ایک گرون سے

فاذاكان انسان جاحل فى بلاد المندا ومالاد ما و المرائق وليس هذاك عالم شا فى وكالمكى ولاحنبلى ولاكتاب من كرب حذى المذاهب وجها عليه ان يقل بمذاهب الى حنيفة ويم عليه ان يخل من مذاهب لاند حين في من عند عنقد م يعة النش بعة ويبقى سدة معملاً . ونعاف من من

ے شاہصا دیے ہم) بتا دی تصدیق ایک ضعت مزادی اورخدازی اہل صدیت بڑرک موضط میرین بٹا لوی مروم کی اس تعجیع سے ہوتی ہ و پیس برت تجرب میمکوید بات معلم م بر کی کرم وک وقی کوساتھ بجہ پرطلن ارتفاقیکہ آدک بنا قربین ، بزلہم میرمکوید بات معلی و نیا برنا جی مجنزے مرود ہم گاڑیاں دن نگر بدن مرد لاک ہے ہے کئی کے ساتھ ترک تعلید بڑا مجاری سبعی ہے ہوں ارسال انتحاص سندی میں اصلاح سرت شرع ا بال كمفلف موالت كالتحت حزت فراه ماحي ككنب عدوه اعادات وكركي في من ال

معلوم بواكد مضرت ثناه معاحب كنزدكي ننائج ذل معمير

(١) موفت شربيت كاسفت كارتباع دهليه) اوران كے اعماد برونون بوا اجاعى مشله ہے۔

١١) معاني والبين ك مدمن نس تعليدكاروان بالكيرتفاء

(4) أسل مع موت موس مغنول كى تعليد إلاجاع نابت ب حبكرد واس كاستى مو-

، من دوسری صدی سے بولتالیفی کا جاری اوراندرس کا اس وقت واجعب مولا۔

(٥) وتى صدى كيال كالعلميض كے ما عدسا عد عمر دفير فوى كامى كوركى إك مات مات رماء

(٧) مَدَ صِب ارعِينغَى شَافَى الكي عَبْلي مِي إِنَّاعَ مواد عِلْم كي البّاع بي-

٤١) مُدامِب اربعدكي تعليقي من عندانشاكِ الهاي دازي -

(٨) د ابب اربدكي جوازتقليد باجاع امت بي-

4) غير محتبد برلقليد واجب سه.

١٠١) تعليم عن اين نوائد كمغرب مي -

(١١) تُرك لفليدًا ورفقها برطعن واحتراض كرنا معصيت ا ورقصور علم كانشان جو-

(۱۶۱) ندام سب اربعہ کی تقلید مربا پندرسینے کی میسیت خودنبی کرمیم ملے السّٰدعلیہ وقع نے فرائی

دون در بب اربعہ کی فلیدی ترک کرنا معتائے نبوی کے خلاف کے۔

ا ۱۲۲) ندم ب خفی کے طریقہ النے تراوانی مسنت ہونے کی نہادت اود نبی کریم ملی الشروليد و لم سے نابعت ہج

(د، ابندوتان کی عوم م کے بلت ندمیت نفی ہی کی تعلید داجب ہوا در اس کاٹرک عرام ، بکرنینج ترک سلام کوم اف

ہےروالما دیاشہ)

سابقه نقول اوران کے ان مربی نتائج ہے صرب شاہ صاحب کا سکک بخر بی واضع ہوگیا۔ کہ آپ خداہب ار بعد کوش اصان کی تعلید کو مزوری سمجھتے تھے اور خوضی المذہب مقلد تھے گرمزید طمینان کے لیئے صفرت شاہ صاحب سے شفی المذم ب وسے کے ثبوت میں دیل کی اوام شہاد توں کوشل کر سے معنوں بنا کونیم کیا جا آ ہی۔

سيم بيرا. منى شهادت فاب مدين من خانساه بيم أوراك مديث منسكم مير... منس شهاد م

فاه د لی انتدمحدث د لمری نے بنا پیطریقدانشار کیام کروه احتیادی مماکل کو قرآن وحدیث پُرِیُ کِنْمِی

ا ک

طهقته على عن المجتهد استعلى السنة

التالشاه ولى الله الحمد ف الدهاوى تدانيا

ادر مسائل فقهدیکے ہر ہراب کو قرآن و صدیث بر تبعین دیتے ہیں... اوران کا بیننام طریقہ دیمب خفی ہی ہو۔ والكتاب وتطبيق الفقهمات بهما في كل باب اللي قد المات بهما في كل باب اللي قد الله مد عضفي المنافعة الم

دومرى شهادت مداناكس تيى حنزات داد به مك سندسي تعلق تكمية إسى ..

یں کہنا ہوں منجار اس مندکی توجیل کے یہ امری کہ اس کے شرم میں جار بزرگ جن سے جنوا و حالین افاء ملی اللہ صاحب، ہیں ایسے ہیں جوجالا حدمی شرکے ہیں :۔

> دا) دہ طاروں کونٹ کے احتباری د دلوی ہیں وس سی خاندان کے احتبارے ممری (فاروقی) ہیں دس عاروں زاہر بیسیز کا رصونی ہیں

دا) حارون زابر بدسیز کا رصونی میں دم) حارول ام او خبیفه نعات دین ابت) اوران کوشاین م کے ندم سیم موانی خفی المذم ب میں - وو حرف به وف المراس الله من الداحقع خلت دمن الطاقت هذا اللاسنا دا نداجقع في اقد الداس بعد الحراج الله عدده لويات من في الأ في الراج عمال وذك المنه عدده لويات من دعم بون صلب و المحمد معوفية المعاب الزهد والوسع وانهم حنفيون على منهب النمان افي حنيفة وماحبيه مهى الأرعفه المختاطة درم الدالياني مجنى من)

ائمید پوکه بهای زان کے بوصوات کی فلط بھی وج سے اینا دماعب کی کا بول پروری نظر نہو تے کوسب سے صفرت نا دصاحب قدل سرو کو حدم تظلید کا حامی اوضور ما گذمیے ختی کا نمالف سمجے ہوئے ہیں بلکہ مندو سال ہیں ابنی کوال سکت مدم تظلید ابکا بانی اور میس مجلتے ہیں وہ خود شاہ صاحب کی ال تعربیات اور نواب صلی تی من خال دور مولئن تھن تیمی جیسے نا برین حسا ولین میکی شادست کے بعد اپنے خیال کی ملاح فراکیس مے ۔

چ کہ مجھے بیاں موائنا محد ہوست صاحب فائنل بنوری کے مقالہ برصرت ندئیل بھی تھی اورا وار کہ الفرقان کی طریت سے مگر جمی محدود وی محکی بھی ہیں گئے انہی چندسط واں پراکسفا کر کا ٹاکڑ پر بی ، موصاحب ہی موشوع (مسئلہ تقلید پنجیسل ہجٹ وکھیٹا چاجی و در اقع الیحووٹ کا رما لائنچ التنقید کی اصطرفرا میں جس میں اس مسئلہ کے ہر گوشہ برکتاب دسنت دور اشادہ متبطعت کی دوٹنی بیٹھسل دوشتے ہیٹ کرسے ہمل حقیقت کوہ اضے کر دیا گھاہے ہ

اله يغرالننقيي الفيكابة والمعمدوي فيرالمدارس جالندوشهر بناب تيت مر محمولتك ارس

(ازمغرت افر زبتیری گھے۔نوی)

عارب من فا ولى المندة مروى باصفا ولى الندي صاف گوسان الدب صاف نگر سرم بینه ولی استدی كشور غونيت بين بولاربيب إك شبر لانما ولي الله يوسف معسر وسف بمدان مهم دال باعدا ولي الله جس سے ہاتی کی باد ہاتی ہے ۔ وہ نشان بقا ولی اللہ بنديقانانناس علم مديث وفي اصال كياول النائ ذكر معنى فركرف لرمودي سيلي كالنت يا ولى المله مرضاكا الالدنسداي كياكهون كباكيا وكي الله سوزِ عِينْتِ بني سے على مجن كر كيمب بن كيا ولى الله شارن زین النبا د کی النارم يترس تبضير وره فاردت اودليل خدا ولي الله دكيمائ شادِ مكابِ روى مرال دغا ولى الله

مرهبا نازق نب زعاد إنقلًا بات كاخطر سبسا! تسبُّ كُوهِ صفا دلي الله الله عِشْقَ کیا ہے مجھے بہنیں ملوم یس بول تھے بغدا دلی اللہ م خدمت علم نیری خدمت ہی سیار علم علاء دلی اللہ م ابك شاعر كأخاتمه مو تبخير مستجيئ ، دعا دلي الثده ا كانْرَمُونِ شَاعِي بِي نه بَ عيدِ معبودُ عَنَا ولي النَّامِ

صفرت ماه می النه ورسم و معرف المام می النه و می ا اوران کے کام کافت تعارف!

[اس انبرکیلے ہیں نے جو مقال رہے آئے وہ موضی کا فناہ صاحب کی سوائے جات اور آپ کے ممائی تجد بدو اصلاح کی تعلیم است بر نیا سکیا تھا ، اس کا خرارہ اور شایع نہ ہوسکنے کی وج بھی ابندائی صفات ہیں ہوت تو است کی تفیدا سے ایس وفت تو معرف اس کی باشا عدہ اس وفت تو معرف اللہ کی باشا عدہ اس وفت تو معرف اللہ کی باشا عدہ اس وفت تو معرف اللہ کی باشا میں کہ باشا کی فہر سند ہیں ام العموا نے کی نبیت سے مہا صفی کی می دود وست کو بین فلر کے معنون کھنے کے بائے قلم انتی با میں ام العموا نے کی نبیت سے مہا صفی کی می دود وست کو بین فلر کی میں ایس کے معنون کے بائے قلم انتی بات ہو کہ کسی ایس کے میں ایس کے معاون است کی بات ہو کہ کسی اس سے میں ہی ہو اور کر ہو ہو گئے ، فیذا اس کی کے بوراکر ہے کہ کے مواق میں میں ہوگئے میں بائے میں ایس کے باز اس کی کے بوراکر ہے کے بیا مواق کی دو میں میں اور کی بائے میں موائی اور بیان میں البت ہو گئے میں ایس کے میں ایس کے مواق کی میں موائی کی دو میں میں ہوگئی کی دو اس کے مقالوں ہیں اس کے مقالوں ہیں ہوگئی کا دور مین و دیا ہو میں ہو دیا کہ مور بی و دشاہ دور مین کے دور اس کے دور اس کی کا دور کی کو مقالوں ہیں کے کا دور کی کو مقالوں ہیں کے دائر کی کو مقالوں ہیں کے دور کی کو میں کہ کا دور کی کو مقالوں ہیں کی کو دور کی کو میں گئی کی کو مقالوں ہیں کی کو دور کی کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کہ کا دور کی کو مقالوں ہیں کی کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کی کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کے مقالوں ہیں کہ کو مقالوں ہیں کے مقالوں ہی کو مقالوں کی کو مقالوں کی

ای فقر تعارف می جرین شاه صاحب کے مالات سے علی بی ده آب بی کی تعلق میں ده آب بی کی تعلق سے مالات سے علی اور بدالنزام می ندر آنچا بین ای دج سے کیا گیا ہے۔ اسم میں اسم المرائن الرحم

 مَّ كُوْالامِدلادِين الجاسلسل نسب خود آس طيع بيان فرا لم يوا-

فُيَّرونى الله ابن الشيخ عبدالرحم ابن إللهد وجد الدين بن معم بن منصور بن محد بن قام الدين ون المن ون الله بن قام الدين وف قام الدين وف قام أله بن قام بن الدين بن من الدين من بن من بن شير ملك بن محد على در كلب بن الدين بن محد ما مكل بن قام وت بن جرجيس بن احد بن محد شهر بارا بن عثما ن بن إلى ان بن إلى ان بن المدين محد بن عبدالله بن عرب الناب بن قان ابن عبدالله والمن بن عبدالله بن المدين عبدالله والمن بن عبدالله والمند، بن محد بن عبدالله بن المعد والمنه والمنه بن محد بن عبدالله بن المعد والمنه والمنه والمنه بن عبدالله بن المدين المعد الله بن المعد والمنه بن محد بن عبدالله بن المعد والمنه والمنه بن المدين المنه بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن المنه بن عبدالله بن المنه بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن المنه بن المنه بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبدالله بن المنه بن عبد المنه بن المنه بن عبد المنه بن عبد المنه بن المن

تھیک طورے تو معلوم نہیں ہوسکا کہ نشا ہمصاحب کے اجدا دف سرزین عرب کسب اور کیوں عیوری نیکن اوپر سکے فسسب نامے ہیں تہا یوں ، مرتبس ، محدث ہرایہ جیسے ناموں سے بہتہ جاتا ہوکہ حضرت فاروق کا کم سے بانچ جے بیٹول سکھید ہی ، فائدان فا بنامجم کو پیاوٹن بنا چکا تھا، واسٹہ اہم

اگرمیشاه صاحب کے ان احدادیں متعد و کمیتیاں خاص شہرت کی الک اور انبی تعل این کھنے والی میگر بہاں ہم عدم گھائٹ کی وج سے صرف آپ کے داوا شاہ وجیدالدین شہبا۔ سے سلسلہ کلام تسروع کرتے ہیں، ۔

شاہ وجیالدین شہیدسلطان فازی اور جمک زیب فالمگیر یمة الشّد علیہ کی فوج میں ایک نامور مجاہد کا
اور اپنے عاہانہ و شعاعا نہ کار ناموں ہی کی وجہ سے خاص منزون و ہمتیاز دکھتے تھ حباً مبادران این کلان الله فازی کے طون سے وہ بڑی بہادری سے لڑے تھے۔اور مہٹوں سے جا دہی کے لیے وہ دکن بارہ سے نے داہوں اللہ علی میں شہید بعض وہاں سے واپس آرہ ہے تھے کر رہتہ ہی تواکووں کے ایک محروہ سے مقابلہ ہو گیا اور اسی میں شہید ہوگئے ۔۔ موان کے معنون مولوی زیم خبن صاحب نے آپ کافعل تذکرہ کھا ہے بیال ہم عدم مجابی تا مواد کی وجہ سے اُن کے تعارف میں صرف ثناہ صاحب ہی کے ایک مند مراکب فقر میراکنا کرتے ہیں۔ آ تراجداد کی وجہ سے اُن کے تعارف میں صرف ثناہ صاحب ہی کے ایک مند مراکب فقر میراکنا کرتے ہیں۔ آ تراجداد کی وجہ سے اُن کے تعارف میں صرف ثناہ صاحب ہی کے ایک مند مراکب فقر میراکنا کرتے ہیں۔ آ تراجداد میں ارفام فرانے ہیں۔

" شاه دجيه الدين بكمال تقرى وشياعت موحوت بو دارد،

تودشا ہے احب نے اپنے حالات دسر انے ہیں ایکے تھروسا لہ بنام البحز، العیف نی برجن العبد الضیف، شدہ اُٹ انسیار سیکی میں اور اس میں ہے میکن میاں مدم گنج بیش کی در سے ، سے بالتعد کو کی تعرف ہیں کی گیا ہی۔ ۱۰ فادى دانى كعابى دلى يسبط اس ما ظاهر بن كاجاة بحسد فرات اي و

بنا يخ مه رضوال سلط مع إشب ك ون هلوع ، فاب ك وقت يفعير بديدا موا ماري ام عظيم الدين الأكرا ولا وت من يها فوروالدين البرين اورجدا وصلحا رفي ميري إره مي بهت من بشاء في خواب ويكي بن كومين دومنوں ہے متقل سال القول محلی بیر بھی جن كردیا ہے ___عركے پانچوس سال كرتب ميں بِمُا وَإِكْمِيا سَالُونِ سَالُ وَالدَّاحِيثَ مَا زُودُ وَمُرْوعُ كُوا إِنَّا وَدَاسَ سَالٌ رَيْمَ سننف عل مِن آئي. ا ورجب كد با وره كليا بحاس الوي سال من قرآن فك فهم بواا ورفاي تعليم شروع موى ريال ك که وسوی سال نشرع ملا عامی برسه لی ورما او کمتب کی متعد او بیدا موکنی سب جو دهوی بی برس یں شادی کی صورت بیدا ہوگئی اور والد ما جد سفے اس معا لمدیس انتہائی محبلت سنے کام لیا اور حبیب مسمرال والول في والداحد ك تقاهول ك على سامان شادى تيارة موفي كاعذركيا الآ آپ نے ان کو کھے بھیجا کہ میری بے جلد ان کے وجہ نہیں ہو بکد اس یس کوئی ماز ہج الہذا یہ مبارک کام با اخبرای موجانا جا مية. خانجه والدبردگوارك اصراريداي سال مين عمرك ج وحوي ي بيدي شا دی بوگی اور و ه دار مبدس اس طرح ظاهر جوا که خل سے تعوارے ہی دن بید میری وائی د ، من کا انتقال ہوگلیائس سے جند ہی روز بعد میری البیہ کے نانائے و فاحف یا کی، بھر جند ہی و فول بیٹم بزرگا تَّتَعْ ابدالرمنامي فدس ستره ك صاحبزاد سيتنغ فخرعالم في رحاست فرائى اوربه صدر ابحى تا ره بى تفاكد مير بيتر سي بعاني شنع ملاح الدين كي والده ما جده ف ذكو باآب من والدما حدث وعبدالرحميري ليلي بیمی سنے) داغ مغا رقست و با ان صدمات کے مائۃ ہی والد ا جدیرضععت ا ویختلف قسم کے ا مرائن کاگیر جماا ور دیکھتے دیکھتے آپ کی وفات کاسانے خلیم بھی بین آگیا۔۔۔ ان وا دسٹ سے بہم گز والے مر معلوم مواكنتما دى سيمتعلن والدما جدكى عجلت فرائى من كميا راز تفار ديفييت أكريس وقت بد كام اس طرح عجلت سن انجام نه باتا توان عادث كى وجست بهرُ مرتوب بعى اس كا بوقع نراً مكتا نفا: شادی سے ایک سال بعد بدرہ سال کی عرب والدا مدے النے بیب فریس نے بعیت کی ، ورمنتائج صوفیہ پالحضوص حضرات نقیعبند ہے کے اشغال میں گا۔ گیا۔ اور تو حیہ دفقین اور آ داملے رفقت

کے تقل کہا جا آپوکر صفرت فرائد کا الدین نیتیار کہ کی جہ استدائد کی کیک منای بنا رہ کی با پہا کا آخط الدین بھی کا گھیا تھا کیں استدائے کہ منای بنا رہ کی بنا پہا کا آخط الدین بھی کا گھیا تھا ہی در منام ہلاہ کو منا تھی گڑے وہ کا منڈ گھی کے اسے جاتی اور بھیائی ہی شاہ مبالوز یونے تھنڈ آئنا مشروی ہی جاکدا کیٹ فاص معندے سے ابنا بھی خومورت نام ''خلام عبدالعلم' کھیاہے اس بینے وصیت بی بھی شاہ وہ استدالیا غیرمروث ہی ام مقلب الدین ڈکر کیا ہے۔ ۱۰ میری تمری مرکوس سال دالد ماجد مربین بوشت ده راسی مرمن میں دامل برحمت حق ہوگئے در بی مرمن و فات ہی میں مجھے بسیت وارشا دکی وجازت مرحمت فرمائی الدوس وجارت میں کلمہ مبارکہ میری کی دائس کا با تقد گویا میراہی باتنے ہی کرر ارشا د فرایا ۔

فاتعالے کا ایک بڑا حال یہ کہ حزت والد ا جدجب کک رہے اس فقیرے بجدر منی رہے اور فقیرے بجدر منی رہے اور ان منیزے بحدر منی رہے اور ای رفنا فندی کی حالت میں اس دنیا ہے تشریب لے سکتے ۔ حفرت والد کو جسی توج میر کا حال پر رہی این ہر ایپ کو استا ذاور کو تی میں نے کوئی بہ برائی استا ذاور کوئی مرشد ایسانہیں دکھیا جو اپنی اولا دیا اپنے کسی شاگر دیا مرید کی طرف اس قدر توجه اور فقت ساکھتا ہو

ج صفرت «الدام كوم رسانة من سالله عداغفولى ولوالدى وازهمه ما كما م بتبانى صغيرة وجازها بكل شفقة وم جيز و نعد منهما على ما شوالعن اضعانها انك قرايب جيسب .

مجر معترت کی وفاسند کے بعد بار وسال کے کتب دینیدا در مقولات کے درس میں اِنستنال دا اور برطم وفن میر فرد کرنے کا مرتبع طا۔

حق نفالے کا فلیم ترین انعام اس میں بندہ پر ہے کماس کو خلدت فاتھیں انجناگیا ہجا ور اس آخری و کردو کا انتقاح اس سے کوایگر کیا ہے۔ اس لسلہ میں جوکام مجدسے لیے کئے جی وہ یہ بی کہ فقہ میں بڑ مری کئے اس کو جس کمی کا انتقاح اس سے کوایگر کہ کے تمام اسکام و کمی کہا اور فقہ حدیث کی از سرنو بنیا در کہ کراس فن کی پری عارت تیار کی کئی اور آخصان سلے اللہ طلبہ و کم کے تمام اسکام و ترفیبات بھر خالی تعلیم اسلامی کا ماس طرح منفید کر کی کا اس فقیر سے بہلے کسی نے یہ کام اس طرح بنیں کیا تھا ہے۔ اور جو اس و ورد میں کا میاب موسکتا ہے جھے اس کا الم جملے اس کا الم جملے اللہ کا اور میں نے میں کا میاب موسکتا ہے جھے اس کا الم جملے فرا ہے کہا اور جو اس و ورد میں کا میاب موسکتا ہے جھے اس کا الم جملے فرا ہے کہا اور جو اس و ورد میں کا میاب موسکتا ہے جھے اس کا الم جملے فرا ہے کہا اور جو اس و ورد میں کا میاب موسکتا ہے جھے اس کا الم جائے۔ فرا ہے کہا اور جس نے میں طرف کو ایک وررسا لوگ جملے میں اور آلعا تی القدین میں ظاہد کر و ایک د

ادر مکمت مل دک ال دور و کاملات و نوح ای سے وابستہ بکد آئی بی مضربی ایک بھر بود دی مکن اور کا وسنت و آفایت اب اس کی طبیق آفیس کی ترفیق بھی نسیب ہوئی ۔ اس ب کے سوابحہ دو مکر مطافر ایا گیا عیس کے دولید سے بی بیر تمبر کرسک اور کورن کی ال تعلیم بونی ہم تھے تھے تا تھے مناقل اللہ ملے سلم کی ون ہوں ہو وہ کیا ہوا دو دہ کون کون ایس ہی جربیدیں اس میں طون کھی ہیں، ابھر کسی بعت بسند زقہ کی تحریف کا بتنہ ہیں وہ

اجنے برطالات اور می تعاملے کے انعابات باین فرائے کے بعد عنوت فدا وصاحب ای سیخریر کوان الفاظ ہر خم فرائے ہیں،۔

اگرم کوبر الی کی مگر آبان برجهر و نست اعرف البی سے قدمی من تعالیٰ کی حدکا جومی کی پرمج و وا دیتی بی کمی والحد مندوست انتمان و ولودت لى فى كل فبست شعراة لسسا فاً لما استويَّة واجب حق به والحق الله دب العلمين -

شاه مناحب نے اوپر کی سور میں اپنے جن ما ص کا مول کی طرف اشارہ نر ایا ہجا س کی تصبیل حقیقت ایپ کی تعمانیت کے مطافہ کوم ہو جاتی ہو۔ اور تی انتخاب کا مراد کا ما اور سنا الا کی تحصف کے لیے کیا۔ وی اسلام اور سنا الی الدونفودی داجنا کی اُسلامی وسور الل معلوم کرنے کے لیے آپ کی صنفات ہی ہم ترین فدید ہیں اگر ممان میں میں کرایس سے اکٹر تعلقا نایاب ہیں بھر بہت سی کرایوں کے والم کا معلوم جنیں ، کانی تعدادی آپ کی مرف مرف کر ہیں ہیں ہو گئی ہوئی اس موسوم ہنیں آئی دور مرف کر ہیں ہیں ہو گئی ہوئی اور مرف کا میں ہوگا ہو جا کا گئی اور مرف مان میں موسوم ہنیں ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی اور مرف اور

ولی من آب کامرنس آن تعنیفات کا محقرتنادن کو ایا آبی و مهر سے علم من ہیں اکر فی مختیفت کھا ماسے ہا دسے افتوں میں در بارے لیے آب کا سب سے بڑا کم بیجا ہ

۱۱) فتح الرحمٰن) به فادی زبان می قرآن باک کا ده ترم بری وست بیلے بندوستان میں جواس بنایت فتم طرحمر بهت جامع اور منی خیر فواکی می آب ہے اس کے ساتھ میں کھے ہیں اِن فوائد می ایمیت سے متعلق والمنا سند محلا ورو لمنا او کمن علی زوی مے مضاین میں کھوا خادات مور کھے ہیں۔

(٧) العور الكبير فارى زبان مي س امر لأنسير برينوايت مفيد الديميرت افروز دما لماك

" فتح الجنیر" و بی زبان میں ڈائن پاک کی تغییر کا نہایت مختصر محربہت جامع عونہ ہے۔ امخصرت عملی احد علیہ وہم اور اب کرام سے میم طریقہ برباب عبسیر بس ہو کچے منقول ہوا ہی قریبًا و دسعی ہی ہی ہیں سے بیا گیا ہی۔ ، تحقیقے " موتی ادام ماکا ہے کی فاری شرح ہے

اُمؤی بِج بَوَقَا بِی کی شرح سے ، بیکن عرب زبان بیں ۔ شاہ صاحب دیں مدہش می جوط لینز رائے کرنا وا ہے سے ۔ یہ ددنوں ترا بیں گویا می کا ایک مؤند ہیں ۔ اگران کے ساتھ جند الشکر بائٹ جلد تائی سے مبعق ابوا ب کو بھی طالبا جا ترمزح حدیث ہیں شاہ صاحب کا حکیمان اور محققان طریقہ کمل طور برساھنے آ سکتا ہی۔

ہ ججۃ اکٹ البالقہ ، ، اس کتاب کو پورسے اسلام ، کی شرک کہا جا سکتا ہے۔ بین اپنی زندگی بین سی بیشری کتا ب ہی اٹنا ستوند ہیں ہونجا با۔ بین سے اسلام کو اکبیت کل اورم تبالا آبال انتا ستوند ہیں ہونجا با۔ بین سے اسلام کو ایکب کل اورم تبالا آبال نفام حیات کی جنیات سی بائنی جن کو بہلے بین صرف تعالم انتا میں مرف تعالم میں مرک تا ہوں سے استا دہ کا تو ہوا ہو البعید دیت بعین رکھتا ہوں سے استا دہ کا تو ہوا ب سے استا دہ کا تو ہو البعید دیت میں کتاب سے استا دہ کا تو ہو البعید دیا ہوں سے استا دہ کا تو ہو البعید دیا ہوں ہے۔ بیدا ہو جائے ہوں میں ہو کہ تا ہوں سے بیدا ہو جائے ہوں ہو جائے ہوں ہو جائے ہوں ہو جائے ہوں ہو جائے ہو جائے ہو ہو جائے ہو ہو جائے ہو ہو جائے ہو جائے

ئُ المبدوراً لها رُغْد» اس كُرُّحةِ التُدالمِ الفيص فاص فاص ا بدا ب كا خلاصدكها جاسكُ بِرَبعِنْ مباحث شفّهِ ع بير راستنگ نا إسبه على بهٰ دومستان يوپس عرف دو تين مبكر اس كرِثلى نشغ معادم عفى كجِه بِي و نول جلم "عُلمِ مِنْمَى" وُبْعِيلُ نے چھاپ كرش ہے كردى ہے .

و" فرق المينين في لفصيل المنين المنس النين عرمنوع بربتهن على مناب بور

ولا أفقات محابرة العين اوران كمبدا مرجم دين سائل كه باره ين جوافقات بيدا بوائس كار از اصاس كي اين اس رساليس بان كي كي بوار و وترجم كه سائد كي بارهب يها بو

ودا) عقد الجديد والمرتبط واور تعليد من منتق مباحث برمضقان تعنيد الاع عن أرد و في ما عام الي الي ال

دس شرع ترائم المواحب مع بخاری مجمع بخاری کے تراقم الهاب کی مشروع میں یہ عربی رسالہ کو میلے معاسلہ میں اللہ کا میں بھاری کا جوشند

بچبا پا بخرواس کے سٹروع میں ہے ہورا رسا کہی بطور مقدم لگا دیا ہی۔ ۱۳۱۱ سے آئی مجبوعہ رسائل رہیں' ہے میسبت بھبو لے بچو لے جار رسا ہے ہیں جن کا تعلق فن مدیرشدہے ہی ہے (۱٪) رشاد انی مہمات الاسٹا (۲۷٪) رسالہ اوائل دس، تراجم ابنا ری دیرکر رہ بالا رسا کہ شرح تراجم ہواب بچا مکا کے

علاوه مجوا ورمرت انجب ورق بربح دین ایجیب خطاهناظر؛

د بین بین المحرین ، بران خیام وین شریفین من آفائے کی طرف سے بوالها اس یار وح پرفتوت سیدعام صلے الترعلیم کم کی جانب سے بوا فا ضاحت آب کو ہوئے ، ورج فاص تعلیم آمفین کی گئی آپ نے اُن مسیام میں رسالہ بیں جمع کر وابعے قریباً سواموسنفے پراب سے بہت بیلے ارد و ترحیرسے ساتھ شایع ہو جکا ہی۔ (۲۱) المد التين في مشرات لبني الاين "آب كوادرةب كرسن في يارومانى بركون كويول المراح الله مالاً المدينة من المركون كويول المراح المراح

(٢٠٠) انفاس لعافين ١٠٠٠ س يس فاجعا مرفي في زركون كا وال ملبند فراك يريد كورك المرراخ كارو

الاس ببيريكاب النب الهب على يوام طور على ب

المسان الين " اس ين شاه ماحب في اليف منا تع وين " كا يكره فرا إي-

(۱۳) اغول جیل (۲۵) اختباه فی سلال اولیارالتند (۲۷) العالث القرص (۲۷) سطمات (۲۸) منا (۱۳) المان است برب سائل تعدّف مضل مي اورو والذكر يارول رماك عام افهام سعبالا ترجي

مين سد باكثرال عمه مجمان سه كه التعاده بين كرسكة سب ميكرشان بوعيدين.

٣٠) كمتوابت مع منا قب ما مخاسى وابن تيد ١١ اس تيرث سي مجود دي آب كم منايت ام جدما تيب بي المراد ١٠٠ مكي على ال مكاتيب يم م

ر ترجمه كما ياكياب.

۲۵) کمتوسیب المعارف مع مکاتیسی المنه به با ب محابین مام مکاتیب کادیک اور جمیز اسام ورد بود. ۲۵) مرورالحروف « دمل الشرصل الشرعل و المراس مقدست مبان می ابن سیالتای کے مقرعه رمال

"فداسين "كافلى ترجده ومين خاص : جاب كى درخ است برخ وشاه صاحب في ايخا.

المرائي والمطلقات المولية في الوصية والمصبيحة في فرائية في مراغ عرى جمل إدا فلا عرفات البن من ورج بريط المتفالة الوهية في الوصية والمصبيحة في بنها و صاحب الا وصيت المراح هي بالمتفالة الوهية في الوصية والمصبيحة في بنها و صاحب الا وصيت المراح هي بالمائية المتاهاة والمعون كي المائية المتاهاة والمعون كي المناهاة والمعون كي المناهاة والمعون كي المناهاة والمعون كي المناهاة والمعاهاة والمعاهاة والمعاهاة والمعاهاة المتناها والمعاهاة والمعاهاة والمعاهاة والمعاهاة والمعاهاة والمعاهاة المتناها والمعاهاة المتناها والمعاهاة المتناها والمعاهاة والمعاهدة المناهاة والمعاهدة المعاهات المتناهاة والمعاهدة المتناهاة والمتناهاة والمتناهاة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهدة والمعاهة والمعاهدة والمعاهدة

ان ك علاده آپ كا تعانيف يم كتب ول كا در دركيا ما ناجرليكن يم ان كم مطائد المؤدية

سع مي اي كم مودم بول الرج ال بين سعي بعن عيب على بين. بشفار العقوب ، فربراوين ، ما ول الاعا ويث . بواتن نشرت حنب البحرا العقيرة المحسنة المقددة الميسنة المقددة المي العرب و المعربية المعربية

الع مديث النمرات وإستبين ، أنرالا مداور العلية السديد ، فتم الودود في معرنة الجنود السلات .

ان مے ملاوہ آپ کی اور جی بہت سی تصافیف فتیں بن کے آٹ نام عی مم کو مطوم نہیں، آپ کے طمی لمسلم کے

ا بعن ثقاف آپ کی نقعا نیف سیکو ول مے حساب سے بتلانے ہیں ، کیکن بوکما ہیں آپ کی معلوم اور متعاول میں مون ابی کے مطالعہ سے علم ومسائل بی آ ب کی مجتمدان، اور ضدمت وین واصلاح وار شا وی آب کی مجدوار فان کالغدازه کیاجاسکنا ہے۔ ا درجر طی وجوا لیعیبرت آ ب کے اس وجوے اور تقدیث نفرت کی کدسے فاطرا ہمری دید والف كم من وادم " سيتمسيل كى ماكلى بعد نيزاب نيدائي اروس وكمير كبير التم كى بالله كمي بارك دار المنتين في المنامعامم المزمان، عن بذاك من في المنارك المناكم النان موايي المندنغان عب فيرككسي تطام كاراده فرا مكب توليف اس اراد وي تحبل كه ليك وه ميك اوزاريا أن كارى موج بايتا ہے.

انة الله اخاد الماد شيئامن نظام للنجبلن كالجارين لايمام حواديه أفر وفوض الوين

وى العمت عطمة برب خيرًا نسسك كه اور اخلعت فانحية واده الدونع دورة إزبيس بروست في كروندور الملين en) برمهم دادند که ایم حقیقت برم دم به رمال که ام بند و نست و قشت انست و زمان زمان توواشت برکست که زيريوائب و شياشد ۱۰۰ خ (تغیبات)

رم ، وحد نعم اعلَّه على ولا فحر ، ال جلى ناطق الدوم من الشرقوال كفاص احدا كانت ميد الله هذا الدورة وحكيمها وقا مناهد الماية المسي كأس في محيد ال دورة خراف الن الدد رنهيها لل (تغیبات ،

" يَكُمُ اورَالُدُ وَرَعِيم إِنا إِلَا وادره مَعْ مُرَانِين الإِله

غوض الشعم محدد واوى وفناه صاحب كى تصاميعت بالمصرص فبهمات البية بس بخرت سطة بي اوروبرس كلافيفا مبت برس وعوسة إب و ن ك حنيقت كا المداك الدحتيت كالقين بحي آب ك ال تعنيفات إى ك مطالد س انتا والله شي حديك مال بوسكامي.

حنرت شا محمقائق ببلتي جرحزت شاه ولى الله فدس ستره كارشد الدفره يس سعاي ا دون كوشا ووللوزيز كى استانى كا يى فخرى لى ب، اورين كا وكرخ وشاه صاحب في عجة التدائب لفائك ويباج مي نهايت لمنالفازي فرا إبح كله المطبيل القدويما ب في تعنيف كا باحث ا ويحرك ابني كيُّ بي نياه ، حرائه كوتبلا باسي سد ا در ا بك وتع برخدد بنی کوی طب کرسکے اُک کے ساتھ اپنی خوصیت کا اُطاران بلند کھات ہیں فرایا ہی ۔

عندا امر منکع بدء والميلعديد و وكل كلة ١ (مير على افادات ك) ال سلو كا أفار بي ترى ب كنتم احق بعاداهل وق الرب المبود، بدادرتم ي راس كانجام عى بوكا درت مهدكاتم رمدروريس اكم إلى الله مارات كاسب سي زيادة العالى بوء

اوریه مونعناشا و محدواش خود بھی ایک مجله ثبت بوش کی حالت میں حفرت شاہ صا سے علوم ومعا معن کوساتھ

اگریس می کھا کے بدوعوی کوف کے صربت دامت بری بھی کہ ا ج مقافق ومن دہ نظا ہر ہوئے خصوصًا باب تسوّیت این آواً ن سب کا فہود میری ہی وجہ سے ہوا ا در بیر ہی اُن کا مخاطب ادّل تھا توانشا دالشدیس دائی اسٹی تم ہیں مائٹ نہ ہونگا،

نا ہر بی کہ حدث تنا ہ صاحب قد س اسرہ کے علی وعوفانی خفا مہا ہجائینے والا اور آپ کی تصانیف ہو طوم دونوا پرطادی ہمیان کی کندر ورح بقت کا جاننے والاان شاہ فحد حاش سے زیادہ اور کون ہوسکتا ہے ، کفول نے شاہ فحک ہمیں کوش موس رونی ہن دیجین رور آپ کے علوم کو جو کہ بی بھی الفاظ میں طاخط فرائیے نتا ہ صاحب کی کٹائیٹ فیرکٹیر پرجو مقدمہ انفوں نے فارسی میں مکھا ہے دا وی بی نے اس کو بھی فیرکٹیر کے ساتھ شابع کردیا ہی اس اس ارقام فراتے ہیں ا۔

الرس اكان طريق سنه وطالبان مقيقت بوشيده نها ندكه جوب تن بها نه و تعاطف فروس كافل دايراك مفله بهت علوم واسراد كامن خوب المسطعات فرايد و آنه بمنزله جاره بنو وساخة بزبان و من مفه بهت علوم واسراد كامن خوب المسراد في منابه به بن خوب المسراد كريم السراد كونش مقدس و من و يعت نها و داند و خوب المسراد كريم السراد كونش مقدس و من و يعت نها و داند و خوب الما و داند و القريبات بروز ميفوليند الما و ديم الما و داند و خوب الما و دوب الما و داند و خوب الما و دوب الما و داند و القريبات بروز ميفوليند الما و من الما و دري نها الما و دوب الما و دوب الما و الما و الما و من و من و من و مناو و و مناو و مناو و مناو و مناو و مناو و و مناو و و مناو و و مناو و

مقالتي فرعاها كما صعها، است، (مقدر في كثير منكانه)

در هیفت شاه ساحب کی تعدایف کی ایمیت کالجرد اندازه اور آب کے علی و و فانی شام کا کچدا و داک نماه محده ا جیے نقد ور رَبِّ بی عالم بی کے اس ماین کے درب ہوسکتا ہے جو فوجی اس بمندر کے نشا و رای اور ای واصلے ہم نے میاب آن کا یہ بیان مل کیا ہو۔ میاب آن کا یہ بیان مل کیا ہو۔

بنسوس ہمی شاہ صاحب کے متعالی تھے تھی نہیں اکھا جاسکا ورتعربو صغات امینز حقد فیرمور کا اس مینے ، ب ناه صاحب کی جامعیت ، در ہرجہتی حیثریت سے متعلق چندا نا ادات در کرمے جمبور اس سلسلہ کو فتم کھا جا آ ہج میرکو نزد کی شاہ صاحب میں سے بڑاہ متیازی کما ل اُن کی بھی جامعیت ہے جورسول اللہ ملی اللہ علیہ کہ کم اولین جداعلی سیدنا فاروق الحلم صنی النہ عندسے اُن کومبراٹ میں فی ہی۔

ممارے مخرم والمنا میرمنا طراس کیلائی نے النبی الختاج صفے اللہ علیہ والم کی جوسیرت لینے مخصوص والہانہ اندازیں تھی ہوا ورجس کی اضاعت کا شرف گزشتہ سال ہی کا ربرہ ازان انسسسرن کو مال ہوا ہوا ہوا سی ربابہ نوی کی ہم بی حضیدت کا نفشدان الفاظ میں تھیلیا گیا ہی:-

عجد بارا:۔

سال نها به من و بار خا ، کرفوی منی ، فل ها ، بولس منی ، به آد تھے، منسب تی ، گورز تھ اکلام فقا ، منسون کے ، کرا منا ، وحد تھا ، منسون کے ، کا منسون تھا ، کرا ہے کہ وحد تھا ، وحد تھ

شیده ناروق جنم دا بمنزله فا نه تعددکن که در با سے ممثلت دار و در برد رسے صاحب کما لے نشسیت در کَدْرِضْلاً سکندو والقرنین باک جمیر سلیف مک گیری دجهاک مشایی وجیع جیچیشی و مرہم روق جؤ والماء و ورده کیر نونیروانے باک مهر دفق دلین ورمیت پروری و دادگستری اگری دکرفی نیروال درجمت منائل معزت فاروت مورد فرست و درد کیرآبومنیفد یا دام ماسک بال مردقیم ما در در کیر میرود و درد کیروند می از درد کیروند می میزاند و درد کیروند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند و درد کیروند میزاند میزاند و درد کیروند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند و در در کیروند میزاند و میزاند و میزاند و میزاند و در در کیروند میزاند میزاند و دردی ایروند میزاند و دردیروند و دردیروند میزاند و دردیروند و د

الروركيا مائ ويبى عبارت فودهرت فاه صاحب أيمرى لينرك سائة منطبق م واق يد

املام کے جس فن کے بھی اعاظم رَعال کی ایریخ مھی جائے حضرت شاہ صاحب کا پیرو ہوں میں خاص امتیا ز

ك سائة كذا مستقت كافر من موكا على من كما بن أس كى الالبيت يالسنيني بدواني مجى مائ كال

شلاً اگرمنسرین قرآن کی تاریخ کھی جائے تواس باب کے شاہ صاحب کے بے تعلیرافا دات ، الغورا کھیئر فتے لئے ا فوائد تھے الرجما ال، اولی الا حادیث اورا ڈالا الفنا وجہ الله المباللہ کے خاص تفسیری مباحث کا تفاضا موگا کوان کی ام ای کی آئیس نما باب مجگہ دی جائے۔

ملیٰ بذااگر محدثین اور تمارین مدیث نبری پرکوئی کما ب نیا رکی جائے تواس فن کے ان کے منتشاور متفرع افادات معطفی مسؤی اور مجہ اللہ ملداول کے مبن فاص ابواب اور پوری ملد دوم کا تعامنا ہو گاکاری کن ب یہ بی اُن کا کورنا باں طور رکیا ہائے۔

اورا کو طم کلام کا این مدون مواورال فن کے ابری کے کا را مول کوکی کآب یں جن کیا جائے۔
تو ملا مرسد تفتارا فی قصند اوربیدند جیسے معنفین فن کے درم ہیں ہیں بکدا ام الدائسن اضعری اور
اما سفوا فی وا ا ما بن تمیہ مراتی جیسے متاز اندکے سائے اُن کاؤکر ٹا مورخ کا فرض ہوگا۔۔ مرت ججہ اور بروزی کے سال اور بروزی کے سائے اُن کاؤکر ٹا مورخ کا فرض ہوگا۔۔ مرت جہہ اور بروزی کے سال اور بیٹ میں موام ہوجا آہے کو شاہ ما دیسے فام کا مراز اُن کی کو اور انفادی ثنا ان رکھتے ہیں۔ مکت اُن مرازم نے اُن الکام بن انجمالی اور انفادی ثنا ان رکھتے ہیں۔ مکت میں وہ کی کو شاہ کا ایکام بن انجمالی

494

ادر اگر صوفیر مدافید و اند کرنوک و معرفت کی کوئی جاسے تا یخ کھی جاسے تو اس باب کی شاہ صاحب کی مستقل تا لیغات از اس باب کی شاہ صاحب کی استقل تا لیغات از خیر کمٹیز در الله من آلفا من آلفت ، وغیر فی اور شخت می ایک بنا پرام منوا آئی و سید نافیغ مد برافت خافی و قد سست اسرار مم) کے ساتھ اُن کی و الله من اور انام مراقع می کے ساتھ اُن کی و الله من اور انام مراقع می کے ساتھ اُن کی و الله من اور کا فرمل ہوگا ،

ا بیسے ہی آگرا مست محدید میں مطاقت ہ واسرار الہی الا برکلام کرسفے والوں کی کوئی فہر سنتیار کی جائے الاحدزت نینے علی ادر فینے می الدین اکملزی عربی کے ساتھ ننا ہ صاحب کے اس فن کے رسائل سطعات اکھا ت وغیرہ ادرتغ بیات الہٰیہ کی مفرق خہیموں کی بنا پر آبچانام نامی بھی اس فہرست میں نمایاں حکمہ بر موجی ۔

ا در اگراما تذہ اخلات ڈھلین عمست علی پرکوئ کما ب کھی جائے توصرت شاہ صاحب کے اس فن کے افا دات مندرجہ مکاشیب منفرقہ وا نفاس اور معین ابواب حجۃ امتُدکی بنا پرایا مرا بوما بدغ الی اُشیخ معرک شیازی اوریش جلال ووا فی کے سابھ آسپ کا تذکرہ کرنایھی مولعث کما ب کانفہی فرعل ہوگا۔

ا درطی بندا اگرا ہری المنصا دایت دمعا شیات کی کوئی تا دیج تھی جائے توہ سی مجی شاہ صاحب
کا تشکرہ نہا ہت نما باب طور بہم کا عرف عجة استلالبالغہ، اور تبدعہ بارغہ، جی ابواب ارتفاقات کے دیا یہ انتخاب نے اقتصا دی ا درمائی مسائل ہر جوکل م کہا ہی امر وصول ہی سلسلمی مرتب کئے ہیں اگر کوئی مکوت نیک دلی اور دیا نت داری کے ساتھ اگن کو، ہے "وستور اسائی فراروسے نے توبیقی افراد نا داللہ اس کی قلم دیں ہی جمد گیر ہے حیبی اور طبقا نی کشکش پیدا نہ وگی جوافتصا دی ا ورمعاشی انجھند ل بی کی وجہ سے بیدا ہوئی ہی اور بنی تو ما ندا نا جوافی جوافت اور نی کا در اندگی ہو کی واقت میں اس والمینان اور زندگی ہو کی کوئی نیا ہے ،اور بنی تو می کوئی نیا ہے ،اور بنی تو میں اس والمینان اور زندگی ہو کی کوئی نیا ہے ،اور بنی تو می کوئی کوئی نیا ہے ،اور بنی تو می کی مالب اکثریت کے حت میں جیستے ہی ہی ہی ہیں وی کوئی دوزت بنا دیا ہے ۔ ہما رہے حتم و دست مو لئنا میدا ہو اور دی نے اس باب کے خاص افادات کا خلاصہ اپنے آگیت بنان مقالہ ہی بڑے سلیف مرتب

محرواہی، یہ مقالماب تربیّا ایک سال پیطوائن کے رسالہ رُجان الفرآن ہیں شایع بی ہو بچاہی۔ یس نے بینے اصل شالدیں : جواس منہ بی کیکٹ مرتب کیا گیا مقالمیکن حدم گفایش کی وجہ سے اس ہی ورج نہیں ہوسکا) موالمنا مود ودی کے اس بور سے مفالکو لے لیا تقاا ور اس برشا و صاحب کی تا لیفات سے بچھ اور کمی اضافہ کیا تھا۔ انٹار الفرا کو ب کرا م کمی الفلنسٹون ہی کے صفحات براس کو طاخط فرہ تھی اور اُسی سے اس فاص اِب تی ہما کی بادیک بین اور شینت رس کا انداز وکر کیس میے۔

علی بذا سیاسی مذانت اور مکومت کے تمام شبول کی میخ تشکیل بران کی فدرت کا اندازہ بی حجمة و مدرق این الدارہ بی حجمة و مدرق این الدارہ بی حجمة و مدرق این الدارہ بی الدارہ بی حجمة المیاری الداری الداری

أن كمبداس عادت كيلل مبدور لول كافوض روجانا بحد قريب نزدك شاه صاحب كواس إب يس صرت ن بى معم كا وقت الكراس وزب الله كم يديكر في كيك صلى للريكيذيا ركيا ا مداس كا م كى يك يررالا محال مجى مرتب فراديا -اب مام كواس سي أعلى برهاما ورمناسب وقت آفي برآب كمعين كردو تعلوط بركو في انعلاني تحركيب الصائاء وراس كوكا مياب بنانے مے فيئے مناسب قرابير متباركرنا ، بركام مبدوالول كا بخارا ود مبد والول نے کہایمی ، جانچہ آ ب ہی کے لی جستے شا وائسیل خمیدہ ودرو دسرے ایک رومانی دیتے امیرالمومنین ميدا مه شهيد عرف ماسب وقت آ جاسن پرچ تحركب انفائ ميرسے نزد كيسده شاه صاحب بي كى ان كوشخل كا نتي تفاكر ونست كالماسا عدمت اوركام يركيه فاجول كى وجرستان كاكيد وكربيض بيط مقالات بن آجى وكالمنكام بران توكي كا الحام و -

تنازع طبقامى الدينياى اليخ بس من برستول كركسى مدوجه كالسرط الكامياب موما الول ني با ندعی، محدواسے بھیج بجائے اس کے کہ ہم اس موکدیں " اسباب کسست در کا کھوج لکائے اور ان کی کل نی کی کوسٹیش كمنة ألى راستد بى سے اوس موكر مم عمش برسے بكه مس مقدس نصب أبين مى كوبب بشند وال ويا.

نيربات دوركيگى در دوركي مارى اى ورنديهان توصرت به عض كرنا تفاكه معفرت شاة كاف قبس متروی زندگیمین حکومت البيئ سے تبام سے بيت كوئى" انقابى عدد جدد ، ، ، كھيريد تتي كا مناصح اس كمان كيمام من بيكى ريى " إلى به الحكدوه وقت اس كام كالخابي بنيس ور شاكر دين إس كي في بنارم في اوروقت كالبي تقامنا بومًا توسّنا وصاحب كم وه مفالات بن مين آب في مكام عكومت كي كم اورسكري وت كاظيم وسيم سي كبي أن عائدا وكيا ماسكنا م كراب السم كى مهول كوهى وب الحام مع سكة تح فود مي أكيب مكر صاحت لفظول مين مكيد كي بير ...

اكر بالغرض تيفس لميسه زمات مين مونا كداسبا ساكا اقتعنا يم موتاكه لوكون كوجنك اطفال عدرست كليا مائد ودوس ك ولى بن والاعاماكة الموري س دیا کے نظام کو درست کرے ویکس جر سی کا اور المحداث برى على سع الى كام كوانيام دينا الددنيا وكيدليتي كرسيم واسعند ماري اس مع مقابلين أيي بس مکروہ اس تنفیلی اردناگروہنے کے لائق ہیں۔

قلوفرض ان مكون هذا ل**رج**ل في شرحان واقتضت الاستباب ال يكون اصلاح الناس باقامته لحروب ونفث في قلبه اصلاحهم لقاصرهذاليك بامرائعيب اتم تيأمروكات إما مًا في الحراب كا يعتاس بالرسن والاسعنان بأوك السامسنم و الاسفنله بادوغيرها طغيلبون عليه مستعلا من مقتلادن به - ﴿ (تَهْيَاسَالْمُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ دباری شاره صاحب کے نیازین مملاح کھے بھے وقت کا تفاطنا کیوں شقاء افسوس بھر کہ بہاں ہمک طوت کوئی اٹنارہ جی بہیں کیا جا سکتا نافرین کرام اس کے لیے میرے ممل منالہ کی اٹنا وست کا انتظار فرائی اس میں ریجٹ ورسے بستا انتیمیل سے کا گئی ہو۔

ا سع مجھ دا فرحقد عطافرہ با . ور المجرز الطبیف بین بس کا پر اخلاصہ ہم میں درج کر بھے ہیں ہی فن کے متعلق ارفام فرواتے ہیں : ۔ وامراد حدیث و مصل کا حکام و ترخیبات وسائر ان حضرت بینیا مبرملی اطرع بدر کم از علام نفائے آدددہ اند تولیم فرمودہ اند وہ سفنے است کہ بٹی از فقیر مضبوط ترازخن این نقیم کسے آنزا

"کا کھا ہوں ہوں ہوں کا تذکرہ بدلی نفسنیات کیا ما جہا ہوں کے آخری بھوسنمید اکی کمترب صرت کا لکا ہوا ہو جس بی ا ب نے اپنے کسی خاص متوسل کے لیئے اپنے معض انسارا در یا عیاست کی خود ہی خنفر شرع کی ہی مجد ہوں کہنا جا ہے گئا افہا "کی طریب کمچ اشا راست کھئے ہیں رصرف اسی کھنوب سے دو جا رشعر بیال اپٹی کھے ماتے ہیں ۔۔۔

دركيفيت وش شراش مبنوالكفتن

خروف ورول فبهان كردم ج مكروم

الرُمن إ داكه ليلي كردم عيب كردم

ايب فزل كالمثلث بوسيه

در در اوم زخود خالی میشن میزال محفق ایس، در خرل کے در وشعر طاعظم مول سدہ

برلت بی در یک کسے گم کرده ام فود را کسے بال بے مازد کسے بال بی باز د

اكيسا ادرغزل كالكيضراؤسه

مان من مد جرايد تو وبسوخت من عذاب الهجراجر في إلحب إ

ايك دورغزل محددٌ وشعرط خله بول جن بن عالم ينجروً اود رُفين اعظ كى لهرنِ اسبِنے والها مَدَوْن و اضطراب كا اظهار غرايا ہے -

تاکیج ممنست وجوری و *ورنجیتم ناز*نین وطمنمسویے وطن بازروم

کیجیب تهٔ زخیرتسکن بهشم آبویک از ختم سوکت ختن از روم دور باعیان می آب کی طاطه بول دن در میش قراز جمله جال گذششتم دنه هرم بجز یاد توانال گذششتم

در هن قرار جمله جهال گهدست منعود من بنده بجرومل قریست منعود من بنده بجرومل قریست دن

دائم ول من بین قو ما صربات میشمرین خوب نونا ظرباست. در خرمیس اشرک جل مست دصری گردوئ و گرخطرهٔ قا طرباست د انبی چذاشار سے آپ کے اخدونی حال کا کھوا خدازہ کیا جاسکتا ہے۔

المن مقال کے آخریں صفرت کا بھرا وصیعت نام مجی ورن کیا گیا تھا بھ وای اس کا خاتمہ قرار کیا گیا تھا بھ وای اس کا خاتمہ قرار کے محلیات اس کی تو کھوائی ہیں البتہ تبر کا وصیعت نامہ کی سب سے میل اور سب سے ہوئی ومیعت میں البتہ تبر کا وصیعت نامہ کی سب سے میل اور سب سے ہوئی ومیعت میں البتہ اللہ کا خاتمہ المخرکر کیا جا تا ہم ہ

مدوهلوة سے بیدا قالما ہی اولاد کو اور نائبًا اعباب کو مناطب کرے بہلی وصیت یہ فرائے ہیں ۔۔ د ترجمہ بعلو رضلاصہ

اس نقیرکی بیل وصیت به بوک عنقا دا دیل دو نوز می کتاب سنست رقرآن دصدیث بکونهایی بیم و کی کا

ا قول چىيىت دايى نقىردىگ دون ست كتابُ منت در دفخاد دكل و چوست بند بر بردنخول نمدن و

برمد فرصته از برو و خاندان واگرطا قت خاندان ندار و رجید درست از برد و نینیدان و در عقاکه بر قداسی الی سنست اختیار کردن و انتیبیل تغییل انچرسلونی نینیشش کرده از داوامن خودان و نیشکیات خام سعولیان انتقات کردان ، و در فروس بیروی طا عدیش کرجان اشد سیال نعه و مدیث کردن ، و واکماً نفرهیات نتیب برکتاب و سنت و من فودن آب مانی باشد و حیرفیل آوردان والا «کاظف برکیش فاد ند وادان ، امت را آبی وقت ، زیرمن بجهدات فاد ند وادان ، امت را آبی وقت ، زیرمن بجهدات برکتاب و مندت بشنا مال بیست ، و یخن متعشفه د فقاد که تقلید مللی را و میا و برساخته شی سنت دا و تربین فدامین بودی ایشال النقات شکردان و تربیت فدامین بودی ایشال النقات شکردان

ہوسکتی ، اور ایسے نتنشف نعتیہ جو کسی عالم کی اِٹ کودستا ویز بناکرسنت کے متبع سے ہے ہوا ہو گئے ہیں۔ ان کی اِٹ کم ڈسٹی عائے اوران کی طرف کی شم کا النفات ندیمیا جائے کمکداٹ سے دورر و کرخدا کی ٹوشنو و کافر اس کا قرب حاصل کیا عائے۔

نَا مِصاحب رحمة الله طلبه كى يربهل وصببت كا ورنى كفيفت ايب صاحب اجبيت اورخدا ترس عالم ربال المحاحب المبيت الدرخدا ترس عالم ربال المحافظ المربال المحافظ المربال المحافظ المربال المحافظ المحت ا

ہے کمنا و صاحب فی صبیت ہیں سے بالا ترج کر تعلید وعدم تعلید کی اس مجدث میں ان کو هیئتا مائے۔ مِنْت کی امْہَا کی بِرِسمی ہے کم خا ہ صاحب کی وہ ذاست ہیں کامیح اور ما ولا نہ فیصلہ کا طان تعلید اور کا لفا نظید دونوں کر و ہوں کو ابکب معدل مسکاس برجیم کرسکتا تھا یا کم ازکم دونوں زیقوں ہیں احترال پیدا کرسے اور انکی ہی منا فرت و بیجا عصب بیت کومٹا کے کیس و درمرسے سے قریب کرسکتا تھا اپنی کر محیثہت فریق ہی بحث میں

ده طریقه انیقه جوتمام طریق پی سنّت معروقه و قریب ترجی ب که ایمهٔ لخهٔ (۱ بومنیف) ابو دیمت محدام) بی سے بس کا قول بحی سنّت معروفر (اعادیّ بختی اسے قریب ترجوده لیا جائے چراک فعته ا صغیری ترجیحات کی بیروی کی جائے ، و فعیتہ ہوئے کے ساتھ حدیث ہے بحی عالم نے کی تک بہت سے ا بیسے مسائل ہیں کوائمہ نفتہ ہوئے اسول بس ان کی رد دارهان يرخد من اقوال التلفة قول الخرا بها في المسئلة ثم بدى ذاه على بنيع اختيارات الغتهاء المحفيت الذين كا فراس على والحد فر ب شي سكت عند الثلثة في الاصول وما نعضوا لغيد ودلت الاسا دبيث عليه قليس بدّمن اخبا تدوالكل من هي حفي . مك

متعلق کچے نہیں کہا اور نفی بھی نہیں کی اورا ما دیٹ ان کوبٹل رہی ہیں قولاڑی طور پُراس کوسلیم کیا جائے گااور پرسپہ جنی زم ب ہی ہو

بروال الروى المحنى ، حرات شاه ماحب عن طراية كوعملا قبول كريلية ادراس كورواح ديث كي كوشق

ی ان بنی ترتیب کے دوران ہی ہیں دہی ہا ہے کہ ما مب کا خطیرے نام آیا جی ہیں اکنوں نے اپنا ہت بلا نام کمی ہیں کھا ہے کہ میں ان کو خط ہی سے جاب و سے مکن - این خط ہی تو ہو اوران دید یہ عطالبہ کو گھیا کہ کا گھیا ہی کا ان کو خط ہی سے جاب و سے مکن - این خط ہی تجدید اوران دید یہ عطالبہ کو گھیا ہی کا اور کا اند کرتی تا کا امان کردوں کہ ہند و سال طور پڑیں اس حقیقت کا امان کردوں کہ ہند و سال مورد و جا عت المحدیث ا

الداي طرح تما وصاحب سے تعلق ركھنے والے علمین بالحدیث التقیدا وشفیت كواس درم مرتب لية بوشاه صاحب في حراحةً ان كود بله ، ورشاه صاحب كي طرح اسينه ا حكاف ا ودايتي تغير كان ما مردن 'غِرشَرِی تَقلِیدِ» اورسنے شرح نفیبنت » ہی کوئباتے۔ اور پیچ قسم کی تقلیدِ اور اپلی حنفینت ، یکم ارکز خیبت یں شاہ صاحب کے بیند بدہ طریقہ ہی کوتبول کر الحیج یا بردا شدندہی کرسکنے ڈٹٹاہ صاحب کا صفا ہو ما یا ہو ما یا انى سلودى تا معاحب كے فقى مسك كي سلى ميرانسيال بحى افون كرا مركوم وم محميا بوها-کیکن یومزان بهموم کرنے تحصیلی میری دا شعبے متوبول که آنج کل کی عام عرفی بسفادے کی روسے ٹرہ معامد فعل نف يا فيرخل أوانسوس بحكران دونول الغلول في السيام وخاص معنى احتيا وكربيج بي أن كي يش نغراس سوال كا جاب بیرے نردکیے مرد میں ہی برمکنا ہو۔۔۔ اگر خنیت کے دائرہ کو اتنا وسیع مان میاما ہے متنی وموست کم اس كويمار سعمترم دوست موالمنا محديوسف صاحب فألل بنورى في است مقالدي دى سب اوز فيوض الحرين، کی مُکورہ صدرمارت میں شاہ صاحب کے لفظ واکل حذ حکیے شفی مُومنت نفائجی وہی ہوتو ہے شک شا**ج صلح** مِنْ کَا جَاسِکَ ؟ اودخودشا ه صاحب مِی ای منی کراینے گوشی کیکے دِیں سند کین آج ہما دستے فی ملقوں کی مختبہ تا کے جومنی عموہ بچھے جلتے ہیں اُن کے اعتبار ہے شاہ صاحب کوشفی کہنا یقیناً زیردستی ہیے۔ بھاری حنی دنایں أن الشخص كوكها ومنى تسليم كميا ما سكما ب حس كا اصول وائراً تغريعات فعنهيد را بركما ب وسنت عرض غودن ميوم - اورج كماب ومنت سے فقد كى تنقيد كے اس جول كر قيامت كك كيا ممت كا مرض وارد يابودا ورس صَنِي مسكك ده بروجيَّة الله من اكتِ تُعلَ عَامِ كرك مما ينا سعب هٰ المقام المتنبعيه على مساعم ل سُلّت فی بط دیماً الاوهام الخ میک زیرموان سفوس سے ۲۰ کی خا د ماحب نے ارقام فرایا کی کل اسی عِنا الله على اور مدور مين على آب ف ديمرا مكر عنون ا توال كوازروس او لدزاده نوى مح كر احيار مي قرايا جواده بذكرًا دَثْرِيم كيمسائل ہى كانېيى ہى كھ جن مسائل كو آج كل هنيوں اور فيرخيوں بيں ماب الامتياز بجماع إ آبي معبن ایسے ساکی بی جی ثما ہساحب نے کسی دوسرے الم سے قِل کوقت دلال کی وجرسے اختیاد کمیں ہوٹلڈ مسلوکھتیں'' - فع يسيِّك ؛ الترجيح في الاذان والايتا وفي الاي مرءًا قامة الجمعة في القرى أتَّى فِيها اربعون رحِلًا حمثًا 4، وفيره وغيره-- میراخیل بوکم اگرآئ کوئی فاشل دیانت داری ست اس روش برمیدورشاه صاحب بی کی طرح اس توخیر کے مناظن شیجت ہو کھواس کو بھی صغیرت ہی کا ایک طریقہ تحبشا ہوا وراسی بنا م یا بنا رشند صغیرت سے بھی ریمعنا جا ہو و جمادت زماند سي مرا في م كيفنى حفرات كمي مي بس كوخنى تسليم نهيس كرينيكي ريدا وريد صرف مفروهدي نهيس يك مجرمبرس علم بر ابعض وه الل علم بري جمكاط لقربي بحوده شابه صاحب كي بدابت و وصيست كے مطابق عوض تبدأت بكآب بونت كالل إينًا مراك المداعل وكبين كبين فذخفى كبين توجات كواب زدك كالبكات وعلان ماير هيوايي وية بي المبيكن كآب ومنت

م بدائن كادي مرح مند في ي كا دراى لية عاولي كم نقراً حتى يى يجهة بي ليكن مما مكافى إ دكا بينُ النكر ا منی تسلین سی کوش سدادر میرایت است ، کی پرخمتم نہیں ہوجاتی بکدیں نے توبیعی و کیما اکر کر اور کی صاحب را فقر منی ہی کے احداثاع مدیث کے صا وق میڈ سے اعتب ائٹ الشرا ورمشائخ صغیر کے ابنی اقوال کو اختیار کرے واس کے نزد کیٹ اوفق بالدیٹ ہوں اوراس سلسلیس اسے بھی اُک افول کو جوڈنا پڑے بین کی نسبست نقدکی کمنا ہوں بھٹا فا ہرا لمدہ بہت ، کی طریف کاحکی ہے یا جن گومنی ہے جنا پاکھیا ہے تر تکرے اوریکے منفیون کے نرویک دشنے ہی سے اس کی تغییب فدوش ہو مات ہو۔ اس مینے اگریس بیکٹا ہول کم شاہ صاحب الك ك عام اصطلاح ك لحاظ من فالسيم في أبيس من و فلط نبيس كنها الروحيقت كاعتبار عدد والفي بي تعد اینے ہی میں یوسی لمبندآ منگی کے مانے کہ سکتا ہوں اور کہتا ہوں کہ موجودہ جا عدت ال مدیث جسنے

ناریے امتدا دکے سائندا سا کیسٹنقل پانچے ہے جمع مسلک کی حیثیت اختیا دکر لی ہی اوٹی کے افراد کی اکثریت عمام الكمين في المنافظيت عن وكالبي واحد مل بغلم المحديث الك ايجابي رجال سور إده إمان المعت کو برگز من بنین بوکه وه شاه صاحب کوایها مقند اور مهند وستان مین اس مکاس کا داگی اول مشهو رکهاست. میں نے آل مدیث ' دوموں اور بزرگوں میر کسی کوا بسانہیں یا یا جوحفرت شاہ صاحب کی ان تحقیقات کا اقرار

اور کھنے ول سےان سے اتفاق ہی کرتے ہوں کہ

a التطناء المذاهب الأس بعث المدّونة اس ونعت محمد تمام أمّت نے ایکم از کم اصلے اس المحيرية قلهاجتمعت الأمدا وص يعتلا مهلط جوائن تقليده حاالحا ومناهداوي ذواله من المسالح مالا يفي لاسيما فالحدا

الايام رحجة متك)

لمذن جس كاعشاركها ماسكما بوان خامب الع رهنی شافعی مالکی بعنبلی) کی تقلید کے جواز سراجلم کفات كما بحادرا تفليدس ببت علملحتين بي وتخفيزي ضيعاً اج كل كے اس زار ہن کچ

ں احدمیرا تکے صفحہ ہے ابن حنعرفلا ہری کا ہوا ب دیتے ہوے یہ تا بت فرانے سے بدکہ محمل وا لول کا زبارہ علم عالمل سے ممالل میں توی لینا اوراک کو توی دینا رسول انٹرولے انٹرولی و سلم سے مبدمارک ہی سے برابر معلى فله كا عام وسنور واي المستفعى (فاعر المي المينيفي) كى توجيا وواس كا جواز الله بال فرمات مل ... مادسەنزدكىيال يراكوئى فرق نېبر) لەك تاتىق میشر کیب بی مالم رحبتد) سے فتوی لیا کر بحد می ملید تفی با بیمااتفن میمی ملم سے ادر میمی عالم د

ولاتهن باين الى يستنقي لمال ادامًا ا يستغنى هلهاحيثار ذالك حبيثا الخ

وس الله انقاف کی ریزارت که و ما لجلة ما لمتان حدیلی تعدایی سی المهدالله ا تعالی " بومعه ترجمه کے انگیرے

مغ (عيم) رناطي كرم لاطرابيك

وم) العاد مُن خرب كم مثنى أب ف ابن و له ميلات يوم العرين بين عابروا ت طأب كرفي مكا إلياكنى أمري العادمي الرياكن المريد من المريد من المريد من المريد المريد

ر بن بی بون میرس... پین ست پرونیسته در رتی مال چائوین شند)

دہ) اورای فیوش الحرین " بیں آ ہے ہے صواحت کے ساتھ فرا دیا کر" فا بہب املی تقید کے یارہ یں مجھے ریول انڈمٹی انٹرسنی اسٹر سلم کی خاص وصیت ہی وظامنز ہوکمنریڈاکامنو (ہ ۲۰۰۱)

۷۶) اور و دسری حجگ فریایا شکے دسول احلیسلی اعفرطلیہ دسلم کا کھم ہوکہ نئم فروسًا دیبی فقد) میں اپنی فوم دیفی بہندہ اسمال فوں کی چھرالی و مسلما فوں کی چھرو گانس کے مسلما فوں کی چھرو گانس کے مسلما فوں کی چھرو گانس کے مسلمان کی جھرو گانس کی جھروں کے مسلمان کی جھروں کے مسلمان کی جھروں کی جھ

ے مانہ فارشنی کی تطبین کا طریقہ بھی نبلا اگیا انح (طاخلہ ہونغر فی کا صنع (۳۹۳) ادر پیران تمام عنا کن کے اکہاد کے مراتہ اپنے دستی سے تعریق النحنفی علاکھتے ہیں وطاحفہ ہونمبرفراکا صنعیت

برمال میں فی المحدیث کہلانے والے دوسوں اور نر رکول میں جن کو کچر مقدل اور فیم مسب بھی بابا ان کو کھی مصرت نی وصاحب کے اس مک سے سبت ، ور با یا س بنے میں نہیں مجر کمنا کریہ صرات کی جنیا دیر صربت

تادما دبع كواية بني رؤكمة بالمركة بي سيدالل م

دکا گی بیّد عی ومسسبار بیلسیسیا کیسیسانی کا تقر اله حدمان النصی معرب کا تقرب النصاب کے نقب میک سیم میشان برنجسف توامت او آنا گئی درند درام ل آپ کے وصیت نامی کی

عرف ما مان سب سے ہا مسلسے میں ہر بسط واستوادا اسی در زوران ا ہے وسیت اسلام اوّل وا خرور و دعینوں ہر ہم اس سلسلوکونتم کرنا چاہتے تھے پہلی وصیت تو گزر میکی آخری وصیت آپ کی پیم آ در در برش آند در در "" میں اور ایش وزیر

در صدیت آمده است من ادر لك منكم مدیث بس وار و به ایج آنخفرت صلحال تر طریم ا عیسی بن حریم فلیفن منی المسلاح الله می فرا با كر جوتم بین سے عیلے بن مریم كوبائے آدا كو

ال مقيرآد نعب تمام واد والرابام معزت ميرسلام بيونوادك الرفقيرى برى تمناه كه الر دوح الشدم وديا جدول كيكر بلغ ملام كند معزمت دوح الشديع بن مريم كاز از مجه ميسرويق

من بائم ا دراگرمن آ فراند یا فتم برکسیکداز سب بها دخص و آنحصرت ملے الشرطیہ ولم کاملاً املا دولی اتباع این نظیرزاں بجبت فتان ان کومینواسے دہ بین ہوں سے احداگروہ فرمانیٹیا

آنفترت دد يا بد مرص مّا م كندد تبليغ مسلام نه يا يا توبير ميرى ا ملا دادر مير مع بيروول يم ج يمي ا اكتب آخره دزكما ئب محديد ما بمشيم . ولمسلام حضرت مسيح كي تران كو يا كواسكوم ي الم يست و كرهن الترك

على من البيع الله دى (ومسيت الرقاع) المن من من من أن يمد مست بيلم من إلى الله ورى

کومیشش کرے ناکہ تحدی مغیرہ لیب آخری سغیر پرنے کا شرت ہم کو مائل ہو۔ واسلام حمرت ناہ صاحب کی اس دصیت کوائن کے تمام ملۃ گونٹوں تک بہونچا سنے ہوے یہ طاجز بھی لینے عزیز وں اور دوستول سے فاص طور ہرور تواست کرتا ہے کہ وہ اس سعادت کے حال کونے کی یہ جوش تمنا اور مربعانہ نیت رکھیں اور پیچئیرسرا با تنظیہ بھی المحدلار انتہا ئی دوجیس اس کا آور و مندہے ۔ دیکھیئے یہ دولت کی تشمیت والے کے باتھ آتی ہی والمقانی تحقیق ہو حملت میں بلغناء

معزت شاہما حب کی ہم آخری وہیت ہی پراس ملسلہ کوہی خم کمباط آ ہی حضرت کی وفات اور باتیات صابحات کی ذکر مولسٹا کمپلائی کے نفا لہ ہم آ بچاہے۔ والحجال اللّٰم آ اَدَکُم وَاحْراً ا

محرمنطوالنعاني عفاا لتدعينه

زيفقره **موه ساي**

محكس على همل لي طبيل القدر مطبوعات

فيفن المياري في مشرح النجاري المنه المهام المؤافية المرت والما برافو الما والمؤافية المرت والما برافو المرت والما برافو المرت والما برافو المرت الما برافو المرت الما برافو المرت الما المرت ال

فغيرالقدكرتب تعاف بسيال التعزياده كجد المربعية تنام وروين تمريض كمطا ونعفالة تحلب ن مارهی مرمت برجیسن کی وارمکوس جازنے اس وأوشن كحاس كمين سوسع فريد اعي كاغزاد ملا ونباين على وقيت مرمارط كالم مرت جدود وبيد النصي الاستى على على في المرتباية الحاصورة ل شائ كريكني المتعنت ترااف الدي وميسه المروب ورالمازعم إيامي هزعاشاه وليا الفقار الموكاتنيف ومعنف المرمانت اكسا درساك كالمدرية مخفوس ماندا در محدوار البارس كوت كي تيمن وق دوروم (المر) ، احترت شاه و ل الشقيري من كي الألك ورود كاركماب كوس مطاكم منشخ في مطالب المركمة وحارك بإدوازي محلوطي فيرى أسان ومالة ووطرول م الفيكما وكيفت مرد وجلرما إله بين ، وفي (-وا والفقير إنام إن جمام كي يرتب و لقد بس ب عنا وا والفقير إن يب بدات فيرطبوع مي على بس أبزوامهام عشابع كبابج ببنت البر وحائن ومرارت يجترت كالدافف أفاعا قال ديه سالميت بر

المنيسلم يساوح ولي البي

(ادجاب بردمحدوبه الرصل حلق في سيعرَّث ما شركونين إني كول بلزيج)

نه ويؤم محد غرناط كبول بو ي بربا د نه وجه ذوق مي سلاميول وكراي وفعا د منابو حيو نوط مي كيول خلافت بندا د نه و ته با حسلمان موسكي كت زا د! نه وچيه ومملال دآئ كبوك ناشاد فرجه تزبركيون بهجه كيا المعملا مدنوعه قهرهدان كيكريا برماد نه يوج شرطنسات جنت مشاد تف ہوں کی عارت ایخت بے بنیاد

یہ دیکے کوں ہر تعین کے سکدے آباد يه و کورس نی عرار وب آج غيرول کا يه ديمه ورونوسروان دين يعني بدو كيو مخت ورج بنديلا دبني يه ديكيمس في مخديد بي فان كي به ديكه فارت مسلم وفارنز كرنهيل يه و كم كون بي صدال حروث كميسكم ورث مي ريكي أن كي والجامي ويه نه ول مين شون طاعت فه وزاياني

كده ميلات كيسراه بوكها لمنزل به تيراوفن المشكل! يسى لا عال

تری مغیقت مینی ہودانہُ اَسپند 💎 اگرم چنبطنیلی توشعادے نہ گزند وه ذرّه مبرسط تب تاب مين هوعزم بلند سؤل ترنبين سكتا فقير غيريت مند بس اتنى إن كوكهظ بين فت الوند اگربزیدی بعیت فیمین نبین ہولیند كما دَلْتِينِ وطع وه اب رفرند كه ناز دكيد كحدل موساز كا بإبند

ہمالیہ ہے محزر جائے مدر فعت ہیں کمال جاو هٔ لا مترکینوا کی منزل ہی زمیں سے اپنی انجور کر ملبند ہو جا ا حَيِنَ بن مُ مِنْ إرونُ مِن بيدِ اكرا ىنى يىل ئى بىمى ئى بىر ھوٹ يىلىرىر يه إسبوق بريخة لفنن سے بيدا ترا کری ہموابِ اُنین وق مدات روٹ کے تقدیما کلہ اچند عمر بھر ہوا ہے۔ عمر بھر کا کلہ اچند عمر بھر کا کلہ اچند عمر بھر نوال کا میں مدان کا کا میں بھر تو اللہ میں کا نسبہ واللہ واللہ میں کا نسبہ واللہ واللہ

مَوا عَصَى بَنِ الْكُورِ وَمُوا الْكُورِ وَالْمَالِ الْمُعِي مِوْمِ الْمَالِ الْمُعِي الْمُورِ وَمِهِ الْمُلْ وَالْمِن الْمُورِ وَالْمُعِي الْمُورِ وَمِهِ اللّهِ وَالْمُعِي اللّهِ وَالْمُعِي اللّهِ وَالْمُعِي اللّهِ وَالْمُعِي اللّهِ وَالْمُعِي اللّهِ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِيلُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِلِيلُ وَالْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ الْمُعِلِيلُ والْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ ا

عام توت نیمیشکن ہے جنگیزی نم موطاکت مرحب میلوت آمیز مزاج میا میئے تیرا کہ خانفت ابی ہو!

جودَل مَعَامِ اللّٰي مَدن سبابي بو! تجه قرار نهي بهاله فود ليندل الجمي من تجه نهي الله ترى بگاه كا دامن الجمي سه الود بعث به مناك بى بري بي من منظر برو بري بي سرس مواسي كى فطر بيشت و خالى شيئ منهول به كدو فظام قرت به بينا بي درست نهي سي كه كار بال بي من مضانه من وقد

انرکہاں سے ہوات المقلوفاتھ کا اسمی اوا مجرب کما کر توسنے وعنو بنبر بیروی عن البحر نہیں مسکما بدن میں دوح بینس ہوتہ مرہیں سکتا

نظراعا توسى اواسنعمت وعاه منترست كييروك لوزاح وكلاه

وه زنده قوم كرسك ين يحومت كناه

وه مدسه ومرامس كن ريكا مون ي معلم وعلم بن سب ولى الله

مرا مزاج لؤكين سے فالقابى ہے مراصمیر کسی دماغ نسایی ب نه کم کلاه میصفونی نه صاحبگیل مستحکیر وحرقه ندش

مستح لليمرو حرقه زنن بربه وقل برزميل وه زُيك ششه إيابَ يُه كَلِّكُ عَلِيهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى

كة فافله ومراكوش وسيلط برحيل

أَصَّةُ عَوْ مَرْسِهُ وَ فَا نَعَا هَ كَالْتُكُو مَ مِنْ مَهِ مُوقَتِ مِبْلِي وَمِواْمِهُ أَمِنْ اللهِ مِنْ مَ بهت زیب و نفرت گرموع م غزا کرفتی دیل است این می می این می دیل می

دلون مورسی سخنه حذیه تعمیل

كُدائه عبيره المكيف قت سَي بين فرازِ حُرِث محمَّ عمر بناره واه نه خانقاه وه میری نه مرسدکیمان شدندگی نهمیت نامونت نه نگاه به وه و یار برس کی فضایس تی اک بنومات کے بندد کرمعتبرہے نفط عاب دان کی جرمتے ہیں ہی سال اللہ عُلَاهِدُ وَنَ مِأْمُوا لِللَّهُ وَالنَّهِ لَهُ النَّهِ مُ النَّهِ اللَّهِ مِن الرَّسْقِ مِي مِونت الله المؤلَّاه يعرفت بوند أيشي بريدكائ بين مردبال يزان كي بيال بوراد

وه خانقاه برميري كشبي انون بندعلنله لا إله والله الله الله

عنی ہوں منورے عمان فقیم شرعلی تسلیم مناع کومیری غمر کشیروللیل م ی نظریس میخلزم وزمین سوز؟ تمام ساده ورئمين بونندگي ني نبط بقرعبدالغريز و اسماعبلُ كېين لېندتو بوسيدا حدى پر جم اوسية آبت افغال كي كوميرا كېين اې واله د اترى زان ليل

بميشه نيغ په جومضهن بر جاد

يبى شيختصرًا مِكرت ولى الله مُع تو مدمه و فانفه كله قرساه

وارتج حالفزا" ر الفت إن ولى التَّيْمِنبر، نج جوا هر بتنات تن المدي والفنسكان مِسَتَّرَن بریلی کا کلمشِن عرب ان وَبِی التَّهُمِبُرُرُ غیستِ ان بریلی کا کلمشِن عرب ان وقی التَّهُمِرِبُرُ فرست المراتب ولى التنسك كَلِمْ عِيدِ السَرَاسِ وَبَيْناكِتِ مِن الْهَلِي وَالْفَرُقَالِيُّ آبُ وه مرومجاً مرنى ببل النبدي المريخ من كيم يبت ومزاح كفريم القاقيم شرك ونسن وروسه الحاد ذكها فاكست سيعب ملول ولى الترشي بوكرو ونيم آپ کی شمیع ہوایت کی ہدولت نہدیں ۔ یا فی سب گم کردہ را ہولئے صراطِستیم آب ہی سے عبدین س مین فریا بازوغ تب آب سے سیلے مواتھا جو بیاں آ کرمنیم بهره أندورسعادت سندى تنها منه تنفا مستفاعرت بن ادر عجم بين آيا فيفن عمير خیرو مرکنت کاسبب میخذ کرا قدس آ کیا 💎 اِل گردر کار می اس از کرکه قلب میمیر ہم کو اکفست لن کا نمنون ہونا جاہیے ۔ جس سے ہیں اورات وکر اکت اغ نیکم عطر اُکٹ ہونا ہونا جائے ایک اُغ نیکم عطر اُکٹ ہونا ہونا جائے اُسک شمیم الى الميان من يمبر النطح شارك موا الإغرفانِ الهي مين على كوبانسيم بْرُدُولُوكُ مِنْ مُنْ الْمِنْ الْمِدْرُ الْفُصْدُ الْمُنْ كَا مال تا بِيَغِ لِمِناعت كيون منهو فرد كر عظيم الله

أمست كمتركم فيستسان رغ فيمرد فاسط تمسك اس كمتبدكي واحد غض أوراك كالمفصدوح ببلفت كراكاتيم وبقاهر بما میے احما میں ہے اکثر کومعلیم ہوکر مسلما ٹول میں ذوت سے کی کئی اور حام دینی کسا دیا :اری کی دجرہے ریا کل خستان سے فریداروں تی تعدادسی افٹ تھی آئی بہیں اوکی ممہ وہ اپنے تمام معدارت نود پرداخت اوسی - و و بن سال سے تکیج محربہ سے بدیعن تجربہ کا ریز مگوں شرم شورہ سے الغیقان سے ضارہ کو پیراکسٹ ہی سے لئے مقصلہ و میل اسٹ بن کا تیجا کی تیجا فائم كميا كها تقاءا دريه واقعد بتخريف في في المراس يحافي سهاما طلاه والكرتيبيكت أنه جونا توجم من طع بين الفيست لون كوزنده أيس كوسكة عن سن فالمكرين وقت توجيد حالب بورب كي وجرست كافنده غيره بيدكران والفنسك ل كي حيات وبفا كالراسهارا لنزائ كاكار دبارجو. ا بنا جو مفارت این کمنا بی صرور ہوں کے وقت مملز المصنت اِن کو با دفوائے اور اس کرکتا بیطاب فرطتهن ورس درمن فترقبت اداره فلستان كم معاول بين ورما رسا تسكري شخصين ہم اپنے تمام ناظری سے آمیدوارمیں کرجب کمی ان کوسی خامی اوری دری ا غروری کما ب کی عزودت میں امراد ہیں اسک عزودت میں اور دورا کمانیٹ میں اور دورا کمانیٹ میں اور دورا کمانیٹ میں موجد ہی ایس کا موجد ہی ایس کا موجد ہی کا مو ان سے ملاوہ جی عاص صرورت کی منبدویی وعلی کیا ہوں کا اب بچدایا کدکا فی اسٹاک اب سے مکسبہ میں ہو۔ اور جلنابي موجود نهيب وتبيس وه مجى فرايل تنف يربياكر كيميى ماتى بين كاخذا ويلاعت وغيروكى عدكى الجيني كي ارزان كا يجدا مكان لحاظ ركفنا مهارا فرض بحر صروری قواعر کشیمان "بریل (1) إنى درميد يااس سے زباده كى فولى كے ساتھ كم الكم (٣) أكرارس من كري كرا شاقس بين طائه باطلوبه كرا بر يح يائة فللي تي ووسري كناب في جلت وبدره ون سف آبک موشیعی آنا ما شیجه (١) مِن جَلِدَك ول كاس فرست بن شَهَاء بالن كى جلدى دفى المداطلات أن براس كي إلا في أوي عامي . (٥) محصول وآك او صرفه بيكنگ برمال بن مزمه مزيدار موكا وغيره كى نيارشده إي ان سجه هلاوه المركوبي اورين باخلِد رِيكُوا نَى مِائِعُ وَبِرِي مِن إِي الْمُارِكِ مِعْمِي مِاسَ كُلُ (٧) روايل كرساته ايدايد ما ف وروتخ الفيد ادراكم أي كيكن بهاك كاجدب بربل بالكلة عسى وفتراتبيس مؤي البيد مفنوط الد إكدار أن سي زياده موق من -ر پورک منگوانی موٽ توجس پورک عمیش کا آم بھی صاحك و من الميل الم (٤) من المردنياده من الميل إلى الميل ا رس) اُگُوڈ ایش کی کوئی گٹا ہے ہو وقت موجود نہ ہر گی آوٹنی السم ہیر سے سنگیا کرآ ہے کہ فرائیٹ ہدی وائری جائی بعبورت مجبور تک کی آ ب کو کونایت ہو گی ہم معدور موں سے نعدوكمآ ببت اورترسيل زركايبة

بأأت كوفران بأك كي فرمت و لأبيح كايا نرج قران مجيد مكواله بالبرائر بالمرامزه بيه وكراك بهم كواس كا وحاف كوسيجاء داخلب برجور وبيح بمركز تو كمريك كراب كم ئوانی کی مقابی کم ترجی ہے ۔ درارواک توارال ہے کا نوان کانتی کی ہے ۔ ہم ہی کہنست میں ہوئیہ سے وہ چکھتے ہیں حرف احالا بیاک ان کا وکہا جا آج ہیں۔ واکٹیس کونیٹڈوی تو پرفر ایمن وقی تھی جا ہمگا۔ دبين ترمده رسطم الاست ببطله ادرمانسه ميأرد وكافم ر آن بین بیلاتر مرحزیت شاه دفیع الدین عامب دخوش کا بحاور تنزوع من أنحصرت صكه الله عليه ولم كالفعل سوائع بيات كما دومه بجيم دلامة معزت موله إخاوى مظله كاعاشبه يركال تغبيراى سغيدمكينا بدبه فبرمحلدتن روسيرها بتأصهت دور ويبه مارآزة جس كوتًا مٰ لفا سير دينِّه تُورُا مِن مَتَبِرُو خا زن ، من لم ْ كَفْسَبِكِرِ الْوَلْمِ عِو^و بلد حرف مل کفکته بواز مار روبید رهیم) رمایی مدن ری وفمره بيدليكن بي مغروع بريا كميس بطعف يروي تراي تما متمستهوا مِيْهِ وَلَ فِي مُواسِّعُ جِواتُ إِرْفاص فَاصْ بَرِبِ مِلْياتُ فِي مِيْسِ دِي لَمِيْعُ وبريا فذرف فيركلد وبيمه ونبير زعرا رعابي صرف ورف مجد نشبة عرى أدور وسير (من أرعان صرف (مير) مِن روَنْ ظَم اومحت بن انا في اي تيست بُلدَسْمري أنظ رويد وسفك ديره روبيه معاری فرف جوروسید (مسے ا) اُردا مول کااس سے خوشخطا اُوراجھاِ قرآن مجدر مرکی _آس دقت وَآمُ اوْتِعْسِي مَعْمَانِ انْ وَإِنْ مُجِيدٍ وَوَبِي إِنِ جِوا وير بُرِيَّا نَهِينِ بِي كَا مُوسِفِيدِ عَيِنا جِ السِهُمَ أِلْبَ بِوجِيًا جَهِيدِ فِي مُكورات عرف ون يويكا اوبردلي قرآن مجديدا ظرمبهت على دُّمِّه روسينه وعايتي صرف أيب أروكميه و وآندُ- (عَمْرٍ) · ادرال كالتوسط درج كأبر بليا فدسفيه عكيا محكمه نهرى فيأر وبيبه (ي) دعايي حرف سا لمرسع حارروسيد (اللجرم كا غذرف مجلك في م ماڑھ میں روبیہ (بیع) رعایتی دور دس وس آنے (ع) يريول كروصف كي كرميزن زان بحديث مركز اكساكم في مرات تما دان محبد بدو ترجمه اعواب واضي طباعت معاف بمجت قاآل اطبيان ارعاي كأ كلاديني كاغذ مكينا سواد وروسيه (يكر) ومجلد بارج ل<u>واز دروسيا</u> راعم اولوسیری مضامین کے تھا طرسے یہ می محر نمائے تل ﴿ مِنَ كُمَّا فَدُرِتَ مِلْدُ لِمُرْمِدُ مِرْثُ مُوارُوبِيمِ ﴿ وَمِنْ ﴾ يحترم بن ديساتني مفدر وعرب تقليم كافرن ، ويه فاص طور بريز الالعاظ ترشير نبارك مجميا بكرمبه كاغذ سفيد فكنا إفيرززي خانبكه محلدحزي كلكنه مارروبييه (للعربيرها بتي صرف سوآن رقح عزت والمناها ذي كي به مترك اليف وس مي **حزب وصفيا** (ہے) بریکا فذرت مجلاطقہ جری دھائی روبیہ (ع) " رهای دورویہ دولت (ع) ومحلدرت بارجه دورویک وزان بين اروشده تمام وعاؤك كوجهم زأ وبالجويمر نترونطم مين ان دعاؤں كا ترجم بحى بعد ح حزب الجروام اربدين دفع (کا)رعایتی ایک رویبیه دش اسنے (ینس مد كاردمار بداس اف (١١٠) ويد يود في سائر مرسطان و المراجع المر ور فیرمجلد با ۱۰ آنے (۱۴۷) روائی قیمت مرف ایس منت ۵ روایتی جار ہے <u>(سر)</u> الكرن تنبطق أبذ وفلاجل جتى تسندمان كما كالحاف يا كاتون كاماين بدس وشدارى بيس به ورك سائف إلى كل بداوة يئ يوى المين كانامي ما ما درو تفايعيد . نا ظرم مكسر المعتر الم بحورد آور فورات کی دسی کنامیل درعام رسائل متبه افت ان بریم شبه سنته میں درسای قیمتوں مسیم جام

سأل في بن يهي كاسليس مله وترقميط وور معايق . و

الإن مائية أمي أرا والمناهلة التعمد لَلُ الدر فوت على دفيره وغيره على مطاق حسنة مي تعليقاً الله كيسي بيرويول أواب صور العزورة ابغ إطاعرك يبعث الاكو يرهاك يوري حدين المفروط الد على وكري عي زعالي مال كيمي يى وومرت مقدي من زنى دورت براصور الى الترام المراص وتغاتى فاخلئ روارا وكيمير فكمراع مناخرتى وراعفها وي محاسل مغدس کتے تواب وغیرہ وغیرہ سا بین کیس را ان میں بری مباط کے ساتھ مت طه پرسال د جاب کانشک جر پرشیدهیدهشته این فیمن حداد ک ۸ رواد مصدووم بلده آیا (۲۰) روایتی ۱۰ را مصدسوم در بروایتی ۳ ر والبيغ بهلام يعلي بين كويد به الأثرما اطبيعة فامن الن المعلق الما ي والمن الله الما ي وها في الما و ١٠٠٥ م فيول إلى عن ون امان كالمي ومدرد افت الايورا كالدركائد ركائب كمنب فرت كافتى بورا الرو كه برمدمه مي وبقل تعداب كي وائت جاميا موامنا عالى اور حينط والمنديري بعيب المذو يشعراكا منظوم كام بعي ال مي درت كرك وكرنوى كي فاد ا ورئيسي كورت ما دياكيا بر أوك اوركوكيان بن كماب كوشو ف ي ترجي این - يتميت آيط آخے برمايتي جو آلے ١٠٧١ بسرت فلفاريه الثارك إخرات ملامد وترمه وفيانة ان میسواع مات اوران کی خلافت کی شافیت کے نوست می مولئ بالتكورماعب ك يمثل الميت تبيت وار رمايتي مر بيال الإحرار المؤسوطاني نبوكن ايغ اعفا بمازر وزكم المِمت دُور دسيدت) رمايي عير م البيد إعابه كم ادراق بين كالمناق طفار مكن ازداره معارات ، ا دومرت فاحمدز برا . وحقو كسوائح جات وماقب يرواعفا خرنكساب أي ممايج عبابجا المعاركي وانتني ممي هو قميت بيد رعايتي أيك روب وهآنيه زيين عائث صدلفه وومعرت فاطمد ربراني العدهها ابين أمر مالات كلے كئے بن كون مسلمان كي بس كومطالع وظافى زبی پاہتے تیمت بایخ آنے دور) ۔ روایٹی جار آلے سمر بن إبين حرت الإدريفارك ب ناظرات كيلاني بمن بكيا بوالشرورول كاس سركشته عاشق كالمح عليمة فسورج ، البنديرگی کی حورت میں بدوھا لعد واسکا کی مترط پی تحصیت کیرویے والخال إين بالناي مزة قاوى والعالم يمت بات رويم (مد) رما في بالسطية عروي (جر)

رسول المترصل الله طليه وهم فيكيت مقدسه إيمايا معلى كن اوراسلام و فراكَ كَ صَمَا الْمُومِكَ تُرْمِيعِ وَمُشْيِطِينِ قامنى كدسيان ينافرة بروم كالبامثل مبتوي اوداياك الووزهنيف بو يَمْ خَيْمُ جَلِدُهُ مِن رُونُمِيت مِلْدَاهُ لُ دُرُدُ بِيدِ دَمَا يَا جَلَدُهُ وَمُ كَبِابِ ﴿ الْحَدِي مد سدر من . وبيد . كول كي د هاين قيمت ما شعة تي د وبيد و ميس ب احرب مرام المترف على ماحب قان في كي مقبور ن میں انتصرت مطالعتہ ملیہ ولم کے وجود فوری سے والت مَرْيَف بَلُوه وَفُرِينَ أَكُ كُي وَالْمُسْتَدْرُوا بِأِنْ سَعَكُمُونَ فِي ، وأيي ليروم بياماً ذوع.) قمت أكيب رويسية على الخرا ت حاكمة الأنبيا ما روانا وخين ما مب دوبندي تعار ويوورهاج أمعتدا دينتندسيرت وحماسفان أيبيد بيندكما وبهجة ین دافل نفساب موهی برقیت ۱۰ر مطابق 🗚 البرت بوى كيموموع برياء مانا مغطار من صاحب ت يو وور عاصر كي من دريان در مد مبينمي مذان كويش نظر كه كرنفتي تمكي بومب وبسيقلبي إدارد ل من وأل نفياب بومكي بوقيم يتيم ربهار يخران فرآك بس إيول المطاشعانية وكم كالنفل سرت و عرف قران کی روشی بر احق کی پیرامی ام میتر مجملط فعظ ہر ة لف والنا وليشكر مناهن في ما ين ما ين ما رمايي ما مر بهل أهر تعرب الشرائع الأولسا المرسمة بقبا الم جبية علما م مدسرت بوي اکی روشی میں مسائل فا عنرہ پرتبعبروجس ہے معوم ہوگا کہ میراسلام کی زندگی جات انسا ہی کے تمام شعول ہیں آسے بھی رمِرِه ل كالحام وت مرى بحر تمست كيك ديب رعايتي سمور ك لق مرسمين إيوالما مراع كاروسرى تقرير الاجواكي ے۔ اسم معی زیادہ عامع اور وکسی وقعیت معاین ایک دبیر ایک آنه و عمر ا 🕻 / ينكى بول بمعنا بى كالمينيت وجرب باعزه ا ماميم وريم برسلام صلى الدعاب ولم كى مندس دُندگيون كوظاهل نعازب بيش كما كيما كوقيت جاراً مذرس را رعايتي (١٠٠٠) سلمان فاسى كااسل المفرة إلى بدرماليج فيت دور للرمائي څيره آنه (۱۰) موی ایوننا روی ک سرائح فیا قیت ۵ روایی همر يروالعنط في را زمامه اسان الشعابي مروتم د ع) رماي برك دوروسير (عبر) المخريشيروى محرور عام مراه والمناكلان كادعبرا فيسنين مفعك بشبة وأناطل سأطا خلافه ليعيث فيعت مجذوفتا باردميد دعم العايتي ١١٠٠ر

الم البعائة في كرمد مرى اوردور ملافت وخرو كم غزوات ونومات كالمطالد كري اوراينار وقرا في كالعالي المرايبي بيدام وُكتِ وَبِل المطافرة في عند و والم كالمنطق عند بيتراج بي وزمانها لي كارُّد و فيان بين تيار كرائد عنه بين و و

معود برنسان المان المان

موس النام من المدام المرابع ا

مورح العرب العرب

الن الحسل مول ما مول من البعد مول مول من البعد مول مول البعد مول الب

مجى بدكر بالشكل بوكاكم إمام

بُرُورِ حَشِيرِ عِبِيهِ لَا بِهِ مِن سِلِي الْعَلَادُ مِن مِن آبِرِ مِن الْفِيشِيرِ وه بَرُوت واحاد بيث او كِرسَت الهِ بِيَحَ ويبركِي وه اللهِ عَلَيْهِ اسْتِعِي ور ها

کودی می جی بن کامل کآب میں بہلے مرت حوال مقابقیت کا فلاسفریہ مجھا دستے روایت بھا ابعا کا فلاسفردیث بھی معابق صرت سے ا

يمعث لتراكحار إحرت فالدن لالديني الفروز كالماسج وي

قیمت ۲۰ رزمایتی سو۰

الجادفالالا

﴿ لَيْعِتُ لَمُنَا يَهِ الوالماعظ مودودي)

 میمر⁶ میلما گذشه مید د توبخهشه بری اکیف د لمثا سداد پخس ملی مامب روی متا دنتشیز العلم میمینهٔ

یه ایرانومینی انام الحابدین میدنا حذت سبدا حرافی رقد التلاطیه کامل کردادی اوسی تجدید دامان کی قبرات کی اوسی آمرز کا بیخ ای جرید کا عرف تذکر کا ادر مالی کامل سے مرد دل ادر اوس سلمانون

کیلیک میں منا ان زندگی و داردت میات اورمسندن سے علی ایون یال نواکس میں منا ان زندگی و داردت میات اورماه علی می کاد مزورت کا کرجد ما ترکاکس میلیم افذ سلمان میں سے مطالعہ سے مورم نرمیت فنا مستقبا . وصفی میں افزات کتابت کاخلانها میت عمدہ کبلیفر شناقیت سے ہما جہا وقی میں لی صف حصل حید اطاریت تعلقہ جہا دکا آر و وزر عمد جہا وقی میں لی صف حق حیدت مار رمایتی در

(البيث مفرّت و انما نوز كرياما حربشيخ الوريث)

ارس دیا براور فاقرے علاوہ ارہ اب اس بن کے مقروفات بدویں ال

(۱) صحابههم اوروین کی خاطب سا و تقیبرن کی برداشت وج اعتما بر کرام او رفت خدا (س محاب کی ختیان زندگی در بی تقری اور برمین کاری و هامی ایک مختلف اور می خاطب برد این محافظ اور می خاطب کی ختیان از ۱۹ و اعتمان برد (۱۱) می بایت سک حذ باحث روای محافظ این در ۱۵ و در ۱۷ در ۱۷ می بایت سک حذ باحث در ۱۵ می برد در ۱۷ می محترک ب

متحاشلام وللنابيدا بوالسط مودودي ي تاليفا

پیپ کیمونین کا آمند خالف انواد و قرمیت کے میلاپ کامنا جگٹ اور خال دیمایات کوچلام کے آگونی میں سے آلے کا جیسا سلیند من خال نے بولنانوہ ودی کو دیا ہو دہ خدست کالمیس میں صرف ایمی کا حشہ ہو اب کی مذر مید لیا ایفات دیمینیت اس مدیسے جیس کی فرغانغد نامدی سے طرور مصافحوں کی جاری ہو ۔۔۔ حقان دین اور جدید تیلی آئی تو خوارت و دیاں ہی جیسنے اس کا موال کا مطالعہ ہو دف کی

مغيد كمكر مدوري مرودي سه اوراك سعيم تفاوه ويمونا يغيثا بري مروى برو

پروفٹا مود ودی کے موفوطہان گیا موعلان کوموم ہی جوال ہی جرشائی جواہران کی ان بہت کی اورزمیان بار انگلست عام

مسلمان ان کوٹریوکرڈین سمام کا حیدات ادوی زمان اس کے ا تعاصر ن کومچر تنگت میں اور الی علم ان کے مطالد سے وہن کو بیش کوسف اور کھا کے کامر زا ور کامیاب طریقہ معلوم کرینگتے ہیں۔ ان

خليات كيفوا بات وجيء

مسلم و کافرا محلی فرق مسلمان بر عکد باد عمدین کی مرصت استهدنی کی ایستان ایستهدی مسلمان بر عکد باد عمدین کی مرصت استهدای از با مقد مسلمان کی مسلما

املام کالظرید سالی دسترنا دون فهرت باید مؤه ایر و خد فرایج قیمت سر رهایتی بار املای کوت کرم قایم دون بری قیمت سر رهایتی بار املام می قرانی مین ده یق خیر

سپیان سمام کرید کے لیے ہی کامطا کہ کائی ہجا اور دراری عے ساتھ کہا جاسکتا ہوکہ پرسفی اور وجال دین اسلام کی بچے سوئٹ نہ ہوسلمی کے باعث مزال کا دی تھا رمیوط نے این اس کتاب کا مطالدات را لیڈ ان کے ایر لن کی بھی مجافلت کریکے گا۔ بیکٹا ب مکلومت آ صغیب کی ترفیقیم

خان سندا بین اس کے عمد کیلئے کھائی ہو میت اس مجلا ۱۱ را اسلام اور مغربی شک تعدادم سے جنت کے ممال اور مؤلی تعذیب کے تعدادم سے جن ان کی

تفاقعه مر ویرسط می بر معربیت نے دہر کا ہمری میں مہا یا گیا ہی کا بی مائز ہی موسولات کا غذاطباعث و فیرہ عمرہ اینم قیمت عید

قی نبیں) د فیر علد مرجود مہیں ہی) افغیر مال کی مشرع و دونتی افغیر مال کی دون میں ممال کی تنتیف سے تاریخ اس

میمیمات ا مدانیا کے معابی کا آب کرید تنبیات کے نام ہی پہلے نتایا ہو بچاہ کہ مدانی مدیرہ اس سے آباد ہاہم ہی س س بہل نتایا ہو بچاہ کہ کہ مسائل کو بچھانے کی کھیشن کا تک بچھ کے معلی جا

عَمَّ الْحَلَّا فِهِمِيا لِ مَلِيكِي جِو تَى بِين اِس كَمِ جِنْدَعُوا اَتْ بِهِ بِين : -كُفْلُ لَا فَهِما اِسْ بَهِمِيتَ وَعَلَالتَ كَامَادُه المِعَامِ مِن عِلَاتَ كَالْمَوْرُ اللَّالَّةُ وَمِيتَ كَالِيْقِي مَنْهِمْ مُرَّدًا وَالرَّيِّ كُنْدُولُ مَذَالِ إِنِّي كَالَّاوَلُ مِنْمِا عِلْمَا عَلَيْكِ

مرت كان توريس في بورس إيان الما مروري بهم المدت برا بيان الما مروري بهم المدت المرت المان الما مروري بي المان المداس كا المروري على المروري ا

جاب " دغره وغره محامت طاعت كاغد بنايت على و مهمغات فيت فيرمجاد جروم ما ب ك مقاطيس مجه جي بيس -

مُسلَّمانُ أُورُمُوجِ ده سِينَى ثَكِنْ مُعَسُّرٌ وَوَمِيهُ

موہ وہ مانات بیٹسلافلکسیلے میچ ماہ کم کیا ہی ہواہ کک میکس طرح ہم اپن آڈی زندگی کہ مقادر کی سکتے ہیں ہمامی ہم معل ن کے بیٹے اس کا معالد دنہا بہت خرددی ہم کا منا بہت نوشنما قمیت معادیب (چم) فریناً چا رسوصنحات

رويما بسندر كمتر المفت لمك برلي

ع حرب الم مؤوالي وكي أبي ارايس صالحوا واخلان مسته كي تحييل الأبيل كالحامياب طريقه اورخام امهن منسانير كأعلى علاج درج بحكاب كيا بحضرهيت الملقيت ودن كاحل وحس برعل يسرا بوكراكسان فى بخليفت تمل إليان بن سكماً بخيف ١٠٠ روعايي 📗 ١١ ر لني أن ولنا ورميدما حديم وي ال كاسب و المام المام مريول كي معامن تعجي جنين فاص فاص اهال معا الورجنت كي بشارت وي كي ير في ربيبي وحاديث كاعمل مجوروس فينبث أيسدد يبيآ فوأسة (بر) عرفاین قیمت ایک موسد جار آن (مدعم) كالمطلك المتي والنامون كالهابست ميداد كالبدير كريكي بوع بروال المتوالون ومنم كانوف واللياب ما با فنوا) ت بي وايروي من اكر الناد ول الماني موال من برئينهور موكلا وكلات معزات من تبليع متربيت كازاده إتمام عملامن حزبت المنا أمرحل مباغاندي ذائي برك ميم مركا الحاما كالمام كآب من نين اب جي ابيا ول يسدا منية بحصفهور أكابر كوه اقال ىي بن بن بناع فريعت ك بـ أنها أكبيكا في ي- إب وم م*واحك* : واحوال و وا قعات إن حن سے ال كليا بندر شريعت اور متبع معنعا بونا بطوم بونا بورباب مرمر معن لبسيه اقال واحوال كالوحمة كى فمى من ابن سے نظام إل اس خلاف شريعت موسيكات موام عيدا الأرشرانية وطراقيت تصمن الوزادر 🖊 بهایت و ترحالات وارفنادات فی کو صرت عليمالامت وظلم نيرسكيط ول كن بول مصمنتحث لمراا ادرمولنا محاصل ماحب دي بندي سنه أردوكا فأمريسا إ-قمت عادات (m) رعایی تین آنے (m)

ليموانق فارشا ومعالن عمل تمهر نوت بن بركمآب بالخل ب نظیرے **وحت**ات ام*نام کی حقا میت ک*و يدكى والنواس وكيفنا عابس ياجه معال الرانيان إسلامهُمَا مِذْبِهِ اللَّهِ الدِّرِ رَجَّتَ إِولَ أَلَ يُعِلُّهُ إِلْوَكُمَّاتِ کے مطافسہ کا ہم خاص اور برمنورہ وسے بیت مجرکے نبری رمایتی سے أابطنا معنفر فيبري علىصاحب كآب الارن وراش ای کادوسها عسمی ایابید اس فالمل مصنعت في اسلاي قوان امرا فا مي خرفيت كي برزي أمد رصت دیا کے تمام دوسر کا آئن اور تعام اے زندگی کے مقابل ا ساعت كيون وقال وما من عن ارت كى سع جميت محاد سنرى فاررويم (ظور) دويق مارت الي دوي (ب م م م م المآن وما مغراناً أواب اطاق المؤمل الله كي كي من خعبه كي منطق عن أب كو قرآن مديث لى بدا مات د التى بول اوش مفرن كى يكات واحاد من كي تكريان ہوان کوانشا ماللہ اس کتاب لاخلات محری) میں ہے مترو باسکیک برمها لرمين فبها ورسول كالكمروه والمنط والون نيز والنكول ور معمون كارول كينه فاص تعذير كنين مصوص تيت برصر برسعدره بي ايب رويب ياد آن را معین برایس مفرت و اما آیک فراد در ایس مفرت و این موسلام موسلا نے جدرحاص کے رہا ہات اور ہوسا سان کا کاظ کرتے ہوئے ہوائی عِنْ مُرُهُ ولا كالمحاسرَت وفيره مراحروريات كي ملن ولي وريني اور عام تسرمين كي من قابل ويوقفها وروال عل محموم وقيمت وروه الوكون كى مانت في مسل تعدير كابة | بیجیدہ بنا *تکھاست* اوربیت ہے الوثل ترتقديري علطا فيغنت تمجوا ورند برای سے لیے مدا ہوں ہے این انکے دو ای و بیکھنے م م كرمورت من الميري بات التعدر من مل ن حالما ز اور صوفيا نه انداز مربحت كي في وهميت ۱۶ ماريا ي و و مه ا برساله ناریخی اطلاقی اصلای افغیتی عجبيث غربب ادبهير فيدحوان ے ایرہ الات اسلام سکے قابل بادد اکٹنٹ اوجیوت آموز حالات ومقاؤت کامرت ہے اس کے جار سے جی قمت برصد فاراك (١١٠) رعایتی قبمت بهر

مبيرولي بعيسسيح مُنَا كُولًا مُعِدًا حَبِ وَلِيكِيْ وَأَرَا لَعَلِيْكِيْ اس كاب يس ترق سيل كماء تمام موايات كم معلى ومشهات يورب زوول جانون كوميدا موصف مي مس وَأَعْمِ مَعْلَى ا وَمِسْطَقِي لُورِينَا بِتِ مُمِياكُما بِيءَ ا وركو لَ : و في سي الت بجي كمأب مي ساير العبيل كسائد أن كم منى عمل جارات وبيد كي إي يه ديل بين فعي في يوعز وسنعت روم كي ان في قا لجيت كاشابك ایر و ل برنام طور پریمیت کی قمی بی مه وی ماده دعوم فارت مند و بھلے دون برائ بالاب موثی می ای وال س فاص بہنام سے لارى كخلفط بمعجزا بتأنبوت والمنكه دهانت المبسي وحات والماسنيا جميواني حمي بعظمت وبره مدويه زعي معايي أكروس وارآ عذاب تهراص اطاكاكنا مناطبيعية مثلأ دعدا بمل وغيره كي هنقست ا إبريجي مولئنا مدوت ويى كالمسيعث بوال إيكام مسندتفذير قابل ديكماب والرنيوب كاجوت أناسف كحل [عني وي مولول وتحدر منات وتعامت والما ب من بيز يو فيمن مبلداول محارها بي بير مبلدوم بير معايي عدر و فيرو كا أوَّال ترو لا فقلي تبوت وك كيا كواب كو بالله فقرم و لهذ برلا . أي حمد إعل الأثنبا إن كأمن إخلامه بم كا آماك فلامديوتيمت ؟ هُ آف ديري رطايق يجمآ في فعالنا گریمرنی کانی وقیت و روایی از [**لامسلام]** از حفرت موامنا محرِّقا مح ما حسِّم نُوائ و ياند الى أسيان في المام روس عراص كي معان ب عوالمنات م ملدووم المجدّالاسلام سرسه. مها وی واهنیمت من و وَلان مها وی واهنیمت م و وَلان فقعًا خروب بين بمالدين ويأكما بكونيمت الرر رهايتي - ٥ ر ل حمد الد انفا مالاسلام كادور احتد الحصر الاساماعي مح وسوس يخطق وثمنان إمنامهمك تفاكيشههات كوتمييند كيبئة غرت مبنم كروياجى أ عمّون لا بواب شابيكه بل تحداثه مصمايي، عربي بيقا کا نمان قبل کی طریف کونما ز فرصفه چهرا پرخمیت پرسنی بخلیست «ر. دعایی » ر كاغذا وجيها لأمعمولي لمومعمات بالمحيية وتراره لميت أبين راوستواتي ماحد شاجي أيور شاجا برب أيد مافره وينت كانعام مرت دوروس رعا) (مصراول فارسبت إ الأم الما طرين موسلوا لا تعرادين الوالمنصر عيشتنت اے بواتماجی بن در دور کے تروی إحرى الدينزت ميع بوشت شفح حرنت مولننا محرفا مم ما درج يخسل ك ی میں نو کماپ معلام کیاجا بہت اور فیسہ نبیت کیے كُ مُرون من تعريب كيك سف وراكب كي تقريب كي فريب و سايي هٔ دس تعیندیت کی تقی به میسا بُول برتمامت میس کیلئے ندا کھیت فل ہرہ ہے ، ایت موصوع محد ہے تکیرکتاب ہی منعل ستا ۸۰۸ رازر بل على والدي على اور فابت كرو بإنفاكه المستضيح فالبا صرف أوب اسلام بحاس مو بالعدم ماحد فاجها بودك امت فنا في مواجعيت فیمت کمل ہیں۔ روائی صرف و نے دوروبیہ الرعب مر المولفنا محاورس معاحب متاود الله أيم مات استے دیر) رہائی مرف ہو اسے دور) ا من استى اب دنشا بها بورياده سر معته بو بكل اب المنساسي المريان . دنته الفرقان نه مام مجمرا يا ا د بوبندس دج وطالق ادرة جدالبي پرس أردوريان يم الل محث كائن بحرفيت ١٠ ر دهايتي را ليكل حركرم إن بن مغارت إدي تنبيط، برمند تذريك الاندم مدام يك مقاليوس موام كالأست الارت دوش والل والرابل سے معن اسلام کے نظریہ کوعقل دوال سے حق سانت لار غ بت گائی _آو قمیت م_{امر} شيلام العنيث عامدوانا فيهام ساميانى مظا نها محلی برخمیت نهر رهایتی صرف تین آنه مفه **عيزنت البها** إبينت أبيار بينسناية بمن تبيت اس کے معالمہ سے محص کولین آجا کا رکادیاں للصمح إورسات وللسف والماه يهب صرف إمنام كم فقعاً عِنارة منتي رهايتي تين آنه (٣ر)) الما دمال ميں نهايت زبروست ولاكل و ثاب كالك فیمت برروانی حرف ماشع جاد کنے میں ہو، ر مًا م إيتناع إورالهم وميسك مومنون برطا ہے کہ جانجیل معالی طاف ہے صفر ہے میں برازل بملح بري أرنا تونظورمات مان بهليتان عياء و وينا جي مبس موج وشيس. لاجاب قال ميدكم بسه ت تین کے رمایتی مرف دوآر امة ريسا ه مح منبور ان ارسانا فرندت ماميدري وفوى عالي بس کے دکھیتے ہے آب کوملوم مومائر کا کرملائ علما معركة إلآرامنا ظره كي روكهاد كومولينا مدوره كي طرف ست ويدكر عوالها كما كالمنتسية ومعرت كالحلون بي قيت ١٠ روايي ٥٠ موسة كى فاجواب اور فالعواقل دليس ورتناع عمر البطال بن ومنكن | میں، میاز تران پر مر*ل مجمث کرتے قرآن با*ک بہایت دوش براین اس کی آبکولیس سے قبیت عامر رہایتی۔ اور بفرك المتسندل من الشدمو بالبابت والمغ طور ير مدوث ورود مرده من بعاب ميالرلان اصاكيادر خابت کیا گیا ہے۔ بیست سے را معایتی صرف سے سے ما می نیزن می کا دخمیسیات نگره قبیت ۱۰ سر رعایتی 📗 📗

حصرات اكابرعكمار دلوبندكي تصنيه نفات							
ان كاول كاتعافت لان سے اراكرا اعاميكا ہے							
منافق الميلانازكوات	هنرکه لنایاهنرین باحب خطار مماب این از این که هاه دس از این	أمِمَامَتِ تسانيف	تكافعتر ماي سادان	فينا محرفام	قراين هزي		
نام كاب المرابة	<u> الحد</u> مناب المراقع	ار الم مرافقة نام	ام کماب ام کماب	يونون مونونونونونونونونونونونونونونونونون	انی دایالعلوم ام مرآب		
الإسال راب العال المان المري فورك رطار و شريط المان	`	J. 127 1 1517	منیا دانفلور فیلوری ا ریستر عیباز دو	24 2	لقرع دفيديدي جد. موروسيان		
وريايون وم وجيل بال دور	اروه. رومته ونوال الم	~~~~	غذائے روح خلوی تحلمالعشات مسلم	١١٩	أتعامالات		
به موابای بدایتی این کاد داد کیلئے برکار کئی کی ویری فاصلا مکا	لویت میدالفرمین ۵ مامر مهر مولوی منوی ۵ مهر	ام اور الجابهن إو او ار الباعضروء	هنوی تحلیا کوشات مرادم	اندا الار ادراق	اتبرمات ' ا تلانما		
وين وال وي مدار	دنگیسکی برایس احرا مر	الإرايين أريسانحات و	المختارمع فبت	,,[4]	القرد في دري مد القداد المالات القداد المالات البرمات الإرا المالات المال المالات المالات المالات المالات المالات المالات المال المالات المالات المالات المالات المالات المالات المال المالات المال المالات المالات المالات المالات المالات المالات المالات المالات المال المال		
طالبات مهمایه ۱۱۰ و را رمال مسلین بدو بر	ان ایر در ایر ع	۱۰ امر میزن جسیر ۱۰ ۱۰ را مغیدالعله	اینا و ذور مفیار مناکر کلیات اسان و مناب و مناکسان این		و احتل احم		
جل مديف بغنالة أن مراسم غنول نماز الأمر	ن پرکسان	مرصزت تقالوي	تعمايف كمرالان)± •	وين الكلام		
معبال مينان هامر	رت اورايدر	ييولييه كالتابا	منسطك لغات كل مديد	11	بی اصری مزیران س		
نعنال وكم عد ١١٠	حکام شر ۱۳ ار	ہے آگی مطبات اللہ مور کی احکام آباد	منسيال لغوان كل مدير ما كالكوكول عالي بين كمل رق	/ - /-	تعذی تعبیت العقائد		
ضانیف ولمناکرشنیخت. سرت مانیا انبیار امام	دم ابراهرا	۱۱۰ ور اسلام الر	البيرك اتباب متقدير	/*/" /-/-	برال قاسمی برال قاسمی		
المرابع عراس المراس	J-1 J-1	٩ [١٧] تعريبيل	المل تبيمالدين	/- 	زوم قاسمی اطالفت خاسمی		
أماب الاخبار والمسر	سلام ارا∸رُ	و. أيد كالمعتودُ بالأم	نوق وقل أدور معافرت ا		تعما يرقائمي		
آداب اکسفر امر امر آدال فیخو دا لمرید سراید	ب اور هر ن مشی اور و	و المنظمة الم	احقاق معاطرت		مواطح قاسمی استرالطب ارد		
اوات اوای کیمینت سراح انتخاب از استندا	7 -	ومأس أياب التلبغ	جزارالا حال	111	لهرامه ده		
مِنْ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ اللهِ اللهِ القورة من والما القور والم الله	المفارة الداعو	و اور المنتابات و أور الانتهابات	الاقتبار فالمحترية لاحتباد	م من مي الماري إن أنها	ارشها جمعها حراث داری دسیت کا ل کیامذون ارابرب دراند		
المحلف بزركول في تعلق	نْرْتْ الْمِحابِ لِيمْ أَمْرُ	و. [النبر المعون بطور	الغول كسبك	1	كيامندونة الاعرب معالى في		
בושיחות של בים		المان المستر والمح بهرير	اثره و • السواليون	ن الراشر	٠٠٠٠ ميريور والنياح معاطعة		
ابينان الادكال المرا	ر کار کا کستان امری امعارت کی ولادِت مثا	ورک می سر سر سر معامت مرکانتم کی سوانع	ا سر یعی مدن کلمالات	1	ا انخ <i>ل ل</i> یمزی انگویت دا نب		
باين ناطب پر په	وا ورليوص وبركات وكليل و	سكائل مه ارسال محد مالات	المتعديق يروه مناجر		نوي مقياط إغر		
الأون حسنيه الأورا		ی پرمبدوم کی روج	البحقمت طداول كارحا	رائيا الماشر الماسر	دای منجی ق رکعا کیا: برایت لموزی		
بالية المدين المرابع المرتب بداول كارهايتي بوطيده م رويتي كاجد موم كارهايتي كالمناطق المسلوم بالمرابع المرابع							
معلم معالوی مطلب موادر مرادر مرات الارک و دون سروم مانش کی مد بال دین نیس کا مالین الدرای و							
المركز المستركز المامار عياب ومراز عام يجد المركز المستركز المام المركز المستركز المستركز المستركز المستركز الم							

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~		ت المراجع الم					
كترين ومرزاييت	اخیاف المحدیث کے	روة اعتفار في لي					
	1	C C C C C C C C C C C C C C C C C C C					
فادرا في درب ديف وعدد الله الله	ننامى مسأل كي تعالم	فالمطالعات					
المارين المربية الموادية	يغلوه الدهنوه في استده الله المالة	المام المنافعة المنافية المنافعة المناف					
م برعه كال برسمه	الاختصاد في الكليد والاجتباد المراقبة	المري المريد الم					
عنولاد الماكية	البيل الرفاد المالية	PATONO PATONO					
بالديك بمرامر	القول البديع المراور	البدالارنشادي نفام					
משת פני איני ואות	اوقى العرى الم الر	مقادم كا خيايكا هيئت					
اسلام الدمرزائيت امرا	عِ بِهِ بِهِ المُعتَى مِردِ بِيوَلَقِكُمُ اللهِ المِدِ	فيا عام المعلق المعافر المعارب المعارب					
منتقالت مرزا	وفين انكام الوزر أي الملتك الماعد	تباعاهم أريااة م فيعل					
وهادي مون	ا ماها	ا بُم تَوْن					
مِنْ بُرُةُ لِعَمْ الرَّالِ	حضرت ثناة ف النبيرة أور	في وي رصط مشطير لم ، الر					
الراف من المرتبيتان منوا	مفرشاه عبار كعززة كى كنابي	ا كانت شرويت كه نفاة الاستند					
متحلي منظر قلعالي الراس اول المعين السر	ام ً ثيا	ون وسلورهان موسيدي					
ردشيعه ي واصابي	تَجَةِ المَدُّالِمِ اللهُ معري جِدَّ اللهُ ا	النون وفسدة اخلان فميسية					
فرالفه مساوروا	جداعدا بالعدامة رحمة ارمو) الدور بازغة معبو معبر على	مباوت سن ميل					
مِنْ فِي اللهِ الله مُنِينِ فِي اللهِ ال		شخريج زيعي السابلاء بسرواه كالم					
نواع توليك تون الريالة الأمام والر	المحات الم	والدبت كالخريج المنطق كأكا وعلس مي في تعلي					
تنبير المركز المركز المراكز	المناسطة الدور في والمالية المالية	المعرب فاسري الدر عال فالإران فالم					
الاولان المناسب الماسب	"أنعات أمد ترعياً وركفات)	كاخذ منايت على د ميزولاتي وإعدر الكليم المصف					
المثلث الماثين المائد	المقدام الاصراب المراد	ر نیمن که را رق رانسون مرانه					
الايع من الماشين الما الد	فون الوين دروته) ۱۱۱	الدشاه قروسرومرد جلین المین موسے					
الخاس من المنتين المراجر	الفاس لعارفين دفارس) عمر	مد انشادازهاه دفاه شده					
تحريد كالونداد فيلتداووب الراس	النقار بطل تنعيه أرد والغول مجبل	فرکفر د ۱۰ س					
تانگاف بین کا فاری شی اور اید	الغور المبيريين فتأمهر كال	تغييا ۽ اليال در سن					
1-11		يناها فنيوا د و دلام بن جمام ،					
وليا لمجاولان أيت المايد الوس	المطات مع ورالمكيف كاغلاست	المعند لدنية ١٠ زام روفي					
فريت الااما القرآن الراصر		مِنْشُكات القراكة ارمغرت الأيفادة المنظات القراكة المعربة					
مقدم كلثوم الأرام المرا	محالهٔ نده بر ۱۰۰ بور	خوان اوسوائاد سه ۲۰					
المنظوة مرواه برووطه المرايد	تنبير وزرى فرست والتصفيع بعاطاء	الله والمون الدور الما					
بزريت فيما أن بغاب الم	فاديوري مرسوم س	1 (" ")" (" ")   F					
اللات رومان	ا بر رئت رفعال ارتب	التو ألام الأربر الما المار					
بزئيت ايدييوسكن الدراشي الاسكة البديبية الإرامير	ا فاکسانگوکت قب وساست کی سکفنی میں مر	ا فاقع النبيين الراب المرا					
الاستقراطية	المعلوسي المناسرة	مينك الغرقين فيمئلة رض البدين					
	اسر الميرواري الماروريكيك قابل تبول بنيس ؟ الم	البلاليين وماخية الغرفين الم					
ا مع بین تخویوشات امران	المنزار فريب عماه المعلان بدن المتراز المترز المتراز المتراز المتراز المترز المترز المترز المتراز المترز المترز المترز المترز المترز ا	الم المدن موة الحد الكوافية المركان					
المختلون أمراس	المرائدة كالمراجع المراجع المر	الغينامة منطوة الوزن مر					
الالائد في تعسيم الراور	تبويروره المر مركاري	آلروت نی اکفراک "بهاردن کام "شیاری داوات ۱۰ (ارگاه) سر					
كب حدربه باو لا حل تعدد مع فيرسول يد إر أن يا ما يا رون من و ل كالم يرت بي من بالرام من كالماري من الماري ا							
كوالمقاول	·	ا في مديد او م مديم الحديد ا					



الطالة والدون المال تأفره فالمل رعدادي وكورالك يوع مفاقة على عصيمهما وزين بواغاء إن ما الوسف وري ي كما لند عد العراب عن من ربر وسية بعيد والبوعه بهي الخوش ورج بوهنوامت معظم إبرام المفات فيت مما ولي والكن معانتي وتمزوم بررهايي [2] اخاتی مشکوں پر دل بھیٹ ہے۔

ت طره ایموری رتوب سل ال مواد الأرا والمواجرة في مل مديد الوسط والمعرف ويرا المستان نی کانتیب افر مواج شت فی ما مب کے این افریب يرذي الميافث عين عدا تعاس موفوع بدا كالل منافرونداس ي رغه خالياة مُندوجوه وس منا كروني في بحقيقت إس محبث عيل فمركرويا الى بوست كمام والل كروايات اور المنت كم بيشا معجاب وال إب اس من وحد فواست إلى ووا

بيضعنت درجلتنكن وملائت يميت 1 روفايتي إ. ہے ایک دسالہ بہت م • موت كايتفام ، لمثالي بواختاج استخلطت اجد

ا • نمال مکن جواب سیصے کج

إبى نيا بهتاهيل المحقق

ے ہیں ہے کہ جنائے اوی

اجردخاخا ل صاعب بريجى لنغ منهت الدلية الول

روا بین صرت

تناسخاه رائبام ويديث موصورح يربيعياب وفنسنا تُبور ان ازما فريندن ما ميدري و بوي كے ايك معركة ولاما تنا فلوگي و ماد بوم النا مروب كي طرف سے ديك طيرانيا في بصف كى ا جوب و ديك متلی دلیکیس او تناسط کے ابعال بیں وس نبا یہ کے ریشین برای اس برای ایک کیں کی قبت قن آنے رمایتی سماء واکسے رہے ) ار من المنظمة ويوالمستال والم نينا وياية مانده این مددادی سکای میسیدن طره ومداد بحراسي مرمر عرعه وجدان وباده مصحاوت موسان يظلي و و کلی و لائل مین کیے تھے تیت اور معایق ار ا إس رساله من نبايت ومروست ولا كل ونابت كاعما عد مراحسيل نداكي طرف ي صرت ي ا پرنازل بول می و و و نیا یس کمیں مومو دنیکس فیمت بین آئے رہائی مرمت دوا نہ زامر) ازحفرت مولننا تحدقاتهم ماحب يأميم مناسى إرسيح بقالبين أيدوم

حَايَيت اورمد النا كالمون المدت عين آك وسوي

ده یک سواده آسست

منفريس منافق كالمأيك مود توکس کا در مقدم ونس کی ماس كوميشش المستدكرا کیا نقاء: یک بر کے مطالعہ یس میاظرو بی کانطف آینگا لىمىت مىم اول « روايي <del>د</del>. فمخوم ازمعا يحا ليا المستملم الثا ل

تويري أوترميني مناطو نا روندا دست جماحرت ینی کست پرا دا خر مشت که بیری مربر لغضين إبديفا فابول ا بین معوبوبیارسکیمفهز نهرتمو من عمين ولمناتؤا مر بوانقاعجبيب وغربب تخيفات برمادى سيعضفا

م برى بيس ردان كب ووه يرايا بيري مُنَا كُنَ كُورُتِ بِرَجِهُ (وروب بيستة اورسيمال كفتسيست الاسكى كابقت كا

اكفاح ودسمت نييل يومكمآ فحست رور معالم وبيما والمعادد ويدي معلى من الميان الميان

مست رحاصفخامت فميعت عرز ال

يعنى ديدا كمقاع الحديد بس مسألهم تحركيب رضا خابست كي آیکے اور اس کے افراض ونفا صدیر، وشنی ڈالی کی ہواور رضانه نوف کے ال تیس عزاصل کا جاب و فاکیلست جو اكابرهما ووينديرسيك باستري نيزمفافان زميب كانتات وليسب وورمنا فان لويوس بين كياكياسه المين عد أب الح الى موضوع بالى بوك المعت الما بد فا خلد الرا كا مِوعَی اِنْ الرَّاسِ اللَّهُ ا

## ى كى حاص صلاقى كتاب

اليني الغصية الأبوخهد ومرفعت المرقان كاليار صبره شاو آميل أسيد في سيل الله كي ركاريس تُرامِنًا بروَهَا أَن إراتهب مومع كاسوخ جات آب كي دي وي ندات المامكة بم سيلة أبيرك وكب جاداورا مياء ترميد كاست بين أب ك وام مرافی کا تبایت مل نیسل مرک موزرال بدعت فرات کے عمال ونبخ الماك الزامات توت عين ال ونهابت مال اوريس ركوام بى قريب بخمزيت قيت أعا أنسانا

المسلام كانظريباسي مامينا كام دروكاده بسيران عقالسي حب ميهوا مي مياست محم بنياري مول منب بسنت كي رُفِي بِن مِينَ كِينَ عِن قِيلِ قِست عور روايي ور

نذكري في المراقي في العشوان لاير ما لد عن نير فت الدي ما المان المان مورد المان كري في بدي المراد المان كري في بدي المؤلفة للمراد المان كري في المراد الم بعرائي يود ، وكردى وكالبري معزت مد والحيث في كمان ولي اديماعي عا والمت كي تعلق عظام على أكرام والمنظيق كيمس بناسك بلندايدا وراعال الووزمقاسفاي وبريكم مطالعيك بعربي أسياديش كالر کے اُس ارفتا وی عدا حت معوم ہوگی کیس نے بیٹیرزو کھارہ فری تعمیقات عمهم دا اب جدي سنح باتى بل فيست كاغذ سطط ايك رويب تقاة که فذ نتیم و و مهم ایک روپس

**ئازا ورُضل کی زمان ا**ینار پنیک دونان و برویک على وقل وجوات اوراس كى ساكاكسين

بر راليس سال کي تي س نی دونشی کے معمولت بھی ایک الميتان المل كنطنة المدنين مرت مُعالَكُ رِمَا كُلُ فأه مطاا فتوحي عنداف سات

عتران سيع تعلق ساز مع أن سوجه مدخر ال موالمنا سيدانوا وأفحأ ووكل كأ وه لجبيرت بأفروزمتنا لمه ويرموت كالترم اريج نمكنا بسلائ مسلمه ويلوسيني مل كريه كي اكسب حاص محكو إمامة المجلكم أمتهملان سليخاس كالمطالع أطل

ر نسبه عبي التحريفيزت والمنامنية فراس كياني فلا العالى) لاغذبهترين بممابست المباحث حده مجلدنومسشينا قيمست ابك دعایی ای وقت سوا.

ىدىمزوغاي قىيت م_{ار}د ال معادين على يخي عهده وأراقا لي ترويده اللي ويوفي من تبلا اكبيا ك کرسرمها حدخال کی کمی تومیت طاوی ا خلاف کمی خیاد میقدا در د ۱۰ می کیکافرم واجتناع أيترك وكعلا أثراب كراس مرق ففا مملي كمماع كم معنى است را فرمال يعله على مرم في جرمدف من المربع نظ إودم والت بن كيواصة الي في اور فرور مرسد في وال ك وأثين آج الله وكا المابت ماسته كا احرات كررب إلى الكوالك أسي إلى كى طف لحق مع ومودم عن إلى ا علاوہ وی خر رسریدا صفال کے ضفر کا تباوی یم از فاش ممال و کر مل كي عبران كي ورد الك غرب الله ورد البائي ود و فود سربه المعالى كى تقرق للبي كاليتي يؤنن بغفاء كويا بوقال ويدرال يخبب موضاياه وموامنا عيفا مددر إودى بيوت الديرمدق كايتاله وبوسم وترك

المن المنينة يتسك من أوعل كرامية بدشاكية بن تحامل كرامة الم راً في في لين فيلم و الكوري الم وصورة بر موكود الل بينفركم بسل معنا بن كم تعلق توفوه حريت الحام قرا والمح كما لهم مك وربيرے . بَرُ بِالنَ كَا أَكْنُا فَ بِوادُ وَعَرْسَكُمْ يَا ثَمَاعِهِمَا بِنْ إِسْ رِمَالُ بِسِ إِلِيْنَ بيم يس مكترات كي إلى واتى ميارت كرما فر تروي كردائيا وتميت نِيَّا أَسْفُو (١١٤) روايتي عرفي سو، ود أَسْتُ

رو اُخلاق : ياللك بالخاطر و يكافرين عادماً وريد التعاري ادود التراكية كاليلات المراس المالية منتقدا و ۲ بل كاطاله برات كسيك إخوص براكال مين عندي ومندوسّان كامير كاحورت حال وميورّ ك كما تم منطبع أفي الميني مي مين كامنا فات بريك في أنبت والا مفدوسة الما أ

غريركمايا بحكر فيميشناك يرتكون بويم المكانعف ايصغ بوضعار لا رويد عند كم كل شهوك بوكما بير بديال وروانيي كى بالخالف ووصب الجوال منا يتناطق بالتي اور اكر _ شاکر و ل کی روای میترمیان در میری لَمُكُولُ أَكِدُ وَيَعِيبُ مَ فَي مِنْ فَرِي كِي مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ وَاللَّهِ م

اليعشجرت وانناتيز معاصب فأفي

ييتيدت ب كراس كراج ميومل كالدمت كالون اواكرد ياسك ميخ مل كا به شیع زا معاصب که خان کی رهاست ری کرمنی کی کو متروع میں قریبالسوا فعفركا بعبرت افراد مقدمه بيحبيس فؤن متعلقه عدميف يرسيوط كالمميا تحيا وحمى ادفني نغطه فنطرت همرمد سيشأي عصر واحتركا مبتزن شام كاو بولاد ہوا ہے کے المبائے ٹری قرود ای کے ساتھ اس کا فیرمیڈرم کیا ہجا تھات مك يكن جديده خدائل برعكي جي باتي ذيرًا نبعث جريائيت برمليني روي

["البيق حفز ملك موامنًا حماد ومن صاحب كاغرطوى بمثاؤه دمث وتغنية إرأه كومترويم الم من الم المارية الم المحاصل الم المبيرات ن ماند ب كريد مرت مُعَلَّوة مى كالترييس وكو في مديث كى كۆول بى دىك نهايت قال قىدىكىرەھ جاندېكى كىن قانى كۆاخلىرى اكراس اقترح كي روي عن مديث كادرس بواز دين عن خاص العيمون بيدا مِنْ يَى بَهَابِت اعْلَىٰ كَا مُذَيرِيشَ عَمَى لَجُنْ الوَلَ بِحَاجِي **وَإِسْ جَلِيتِي** تيار بون بن دويان بن البيت جارهاد سوله روسه (ميه) سيرميعوزت لحاءوني الكدوكاليما

مردفقا يدر فرطى بالالفياطاك متزود ببرن فما بيدي فرشوداه كارتما راى وي والمعلون والماراد الما مظل الميدي ري مسيب وعلينهاوي وامال صغرم برجائزا خان ويكالن كأ وأبائنا إن المام بن وأب الأزوقت إدفاء لواعم ومروجة وكي

لتبعذبها لمي وجعفا فاص كليعنون ستابلندكو كالكركومين ستان المياه وال أو تحد كوا مربعك فيهاب كرن بع كرواكيد إلى طريح في ويداوره في قديد وليت بير و عايل عرف واكب روي )

ہیں المایراس کے ملاوہ فرن امہا عشد مولی۔) م كارى مريف إحرات والمنااوي مام وري بهافياتاً

الالاتباخاص الخاص المهام سع عيا في لئ سه حاش برعل لذات كا الما ديمي کماکیا برا در مروت می طاوه قدیمی مدمه به صرت فدا و بی اعدم کا در ارسالرجمه تايم الاستيم بفري كا ويكياي بالمات كوش الدبيدري ، ويدمرت كرك سه دس که همچ کرانی کی سیت - خط بیشعینت مدابند نسخ در کری اوروخ تذببت صاحت بوئ وزوكا غذنه عطاعك مؤركين لكاياكيه وإصافه يتمندوي يوج يط عي يعي مطصف يكن ال وتت إلى كالمعد العي من سائيك والحروس ين اب كول مكل يود مت كوفهد واف 3,000 (3,000) مامت فی مقال ، درا فلا ل المراب كاوے مرد وحول وكي وابيت

اروروبيبروائلج عرف سأت رويع تنطيعهم الطلكح خلك وخاحث أكحاممت اً إلميا حتى مسفائ احدًا فذى عملًى كرلها ع منوع كم تمام ليمون برهان بي تبست الل حرار ب

العثاملبوم في المطالع وفي برمنتبت ست المنابث عط وإلا بي والى فلداء راسالمه ت مغدور مسالی جدور

به ی مین تقریر **ترمذی منریف** ارحارت موملنا کفکو آئ مرمك والمنام وكريا صاحب في تعلق وراها فات و اردا اً درکانی مثرح بشره ای نبیسته اسلی جروه میلد محدم ر سافك تشرح معطا بالك وعال من وصورت والدوم لكنا عَدَرُ كُمَّةً مرهِ وو و و ركى وَالْ فَوْ صَالِيمُ وَلَى إِنَّ كُمْ وَيِنْ مِلْيَا لِيكِ اللَّهِ اللَّهِ برسرملد هيڪ روايتي اس و قت گيار و روسيه ( که ڪ )

فتسطيغ وموطادام مكسسك ووعمرمين وصرت فناة الاستداد ابكهام يي ومثر فاری دهٔ لکان مانتهای ده لی بیرا ، دوجانمیت مات دوید دند ) برت عرف جیر

75.15.25.50 WISE 17.7 PM عجر الترالبالغد مرى بالكرما ننيرهم بحم الانبرين متى الإنجرمري بالمهيدات يدر المنت)ست كفي اوتكل ترين الوليقن تجدر بناست الحافي قيت لوثرا

﴾ كمنه الفصط كن تسعيب وي كى ماكنى بى مامكانى رمايت بما رَا النزاى المول بيء